ولقد یسرنا القرآن للذکر
قرآن حکیم
اردو ترجمہ
مترجمہ سید شبیر احمد
قرآن آسان تحریک - پاکستان

فہرست پارہ

=============

پارہ نمبر 1

پارہ نمبر 2

پارہ نمبر 3

پارہ نمبر 4

پارہ نمبر 5

پارہ نمبر 6

پارہ نمبر 7

پارہ نمبر 8

پارہ نمبر 9

پارہ نمبر 10

پارہ نمبر 11

پارہ نمبر 12

پارہ نمبر 13

پارہ نمبر 14

پارہ نمبر 15

پارہ نمبر 16

پارہ نمبر 17

پارہ نمبر 18

پارہ نمبر 19

پارہ نمبر 20

پارہ نمبر 21

پارہ نمبر 22

پارہ نمبر 23

پارہ نمبر 24

پارہ نمبر 25

پارہ نمبر 26

پارہ نمبر 27

پارہ نمبر 28

پارہ نمبر 29

پارہ نمبر 30

نوٹ:

قرآن پاک کے کسی پارہ کی براہ راست تلاوت کرنے کے لیے اس پارہ نمبر پر کلک کریں۔

اٰیَاتُهَا ۷ (۱) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ — سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ○ — سب جہانوں کا ○

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — بڑا مہربان، نہایت رحم والا ○

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ — مالک روزِ جزا کا ○

اِيَّاكَ نَعْبُدُ — تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ — اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ — دکھا ہم کو راستہ سیدھا ○

صِرَاطَ الَّذِيْنَ — راستہ ان لوگوں کا کہ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ — انعام فرمایا تو نے ان پر

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ — نہ وہ جن پر غضب ہوا (تیرا)

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ — اور نہ بھٹکنے والے ○

آیاتها ۲۸۶ (۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷) رکوعاتها ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾	الف ۔ لام ۔ میم ﴿۱﴾
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ	یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک
فِيْهِ ۛۚ هُدًى	اس (کے کتاب الٰہی ہونے) میں ' ہدایت ہے
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ﴿۲﴾
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	جو ایمان لاتے ہیں غیب پر
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾	رزق ہم نے انھیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿۳﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ	اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ	تم سے پہلے اور آخرت پر بھی
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾	وہ یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ	یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی
وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾	اور یہی ہیں فلاح پانے والے ﴿٥﴾
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟	بیشک وہ لوگ جنہوں نے ان باتوں کو ماننے سے انکار کردیا
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ	یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں یا نہ کرو
لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾	وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿٦﴾
خَتَمَ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ	مُہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر
وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ	اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر (پڑگیا ہے) پردہ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾	اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿٧﴾
وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ	اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر
وَبِٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾	اور آخرت کے دن پر حالانکہ نہیں ہیں وہ مومن ﴿٨﴾
يُخَٰدِعُونَ ٱللَّهَ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟	دھوکہ بازی کر رہے ہیں وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے
وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ	جبکہ نہیں دھوکا دے رہے مگر اپنے آپ ہی کو
وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾	لیکن انہیں (اس کا) شعور نہیں ﴿٩﴾
فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ	ان کے دلوں میں ہے ایک بیماری لہذا اور بڑھا دیا ان کی
ٱللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌۢ	اللہ نے مرض اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب
بِمَا كَانُوا۟ يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾	بسبب اس جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں ﴿١٠﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ نہ برپا کرو فساد زمین میں،
قَالُوٓا۟ إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾	تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو ہیں اصلاح کرنے والے ﴿١١﴾
أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ ٱلْمُفْسِدُونَ	خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں فساد برپا کرنے والے،

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ
اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا
نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ
فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ

مگر انہیں شعور نہیں ﴿۱۲﴾
اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ایمان لاؤ جس طرح
ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح
ایمان لائے بیوقوف خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں
بیوقوف، لیکن جانتے نہیں ﴿۱۳﴾
اور جب ملتے ہیں اہلِ ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
اور جب ملتے ہیں علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے
تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، اصل میں
ہم تو (ان کے ساتھ) محض مذاق کر رہے ہیں ﴿۱۴﴾
(جبکہ) اللہ مذاق کر رہا ہے اُن سے کہ مہلت دیے جا رہا ہے انہیں
کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ﴿۱۵﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی
بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے
اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۶﴾
ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لیے)
پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گرد و نواح کو
تو سلب کر لیا اللہ نے ان کا نور اور چھوڑ دیا ان کو
اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ﴿۱۷﴾
بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں لہٰذا یہ (اب)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾
نہ لوٹیں گے (سیدھے راستے کی طرف) ﴿۱۸﴾

أَوْ كَصَيِّبٍ
یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ
آسمان سے، اس کے ساتھ ہیں اندھیری گھٹائیں، کڑک

وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ
اور چمک، ٹھونسے لیتے ہیں اپنی انگلیاں

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ
کانوں میں اپنے، بسبب بجلی کی کڑک کے، موت کے ڈر سے،

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ
اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾
ان منکرینِ حق کو ﴿۱۹﴾

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۭ
قریب ہے کہ یہ بجلی اُچک لے جائے بصارت اُن کی،

كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ
جب ذرا بجلی چمکی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں

وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ
اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے، ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا ان کی سماعت

وَأَبْصَارِهِمْ ۭ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور بصارت ہی کو، یقیناً اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾
پوری طرح قادر ہے ﴿۲۰﴾

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ
اے انسانو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
پیدا کیا تم کو اور ان کو بھی جو (ہو گزرے) تم سے پہلے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾
تاکہ تم بچ جاؤ (عذاب سے) ﴿۲۱﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا
جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی،

فَأَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ
پھر نکالا اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار کو،

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا
مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ
وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ڎ
وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ

بطورِ رزق تمہارے لیے، پس نہ ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (کسی کو)
درآنحالیکہ تم (یہ باتیں) جانتے ہو ﴿٢٢﴾
اور اگر ہے تم کو شک اس (کتاب) کے بارے میں جو
ہم نے نازل کی اپنے بندے پر، تو بنا لاؤ ایک ہی سورت
اس کی مانند اور بلا لو اپنے سب حمایتیوں کو بھی
اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿٢٣﴾
لیکن اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے
تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان
اور پتھر، جو تیار کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے ﴿٢٤﴾
اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے
اور کیے جنہوں نے نیک عمل کہ بے شک ان کے لیے ہیں باغ،
بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں،
جب بھی دیا جائے گا انہیں ان باغوں میں سے کوئی پھل
کھانے کے لیے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں
اس سے پہلے کیونکہ دیا ہی جائے گا انہیں پھل ملتا جلتا۔
اور ان کے لیے وہاں بیویاں ہوں گی پاکیزہ
اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥﴾
بلاشبہ اللہ ہرگز نہیں شرماتا اس سے کہ بیان کرے تمثیل
کسی قسم کی، مچھر کی یا اس سے بھی حقیر تر چیز کی۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
اب وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، وہ تو جانتے ہیں کہ یہی حق ہے،

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
ان کے رب کی طرف سے (آیا)، ہے لیکن وہ لوگ جو

كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
ماننے والے نہیں ہیں وہ کہتے ہیں کہ آخر کیا مراد ہے اللہ کی

بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ
ایسی تمثیلوں سے؟ گمراہی میں مبتلا کرتا ہے اللہ ایسی باتوں سے

كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ
بہتوں کو اور راہِ راست دکھاتا ہے ان کے ذریعہ سے بہتوں کو۔

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾
اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو ﴿٢٦﴾

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ
مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو

اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
کہ حکم دیا ہے اللہ نے جن کے جوڑنے کا

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ
اور فساد برپا کرتے ہیں زمین میں۔

اُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾
یہی لوگ ہیں حقیقت میں نقصان اٹھانے والے ﴿٢٧﴾

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ
کیسے کفر کا رویہ اختیار کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم

اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ
بے جان پھر زندگی عطا کی اس نے تمہیں

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
پھر وہی موت دے گا تمہیں، پھر وہی زندہ کرے گا تمہیں،

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾
پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ﴿٢٨﴾

ھُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہاری خاطر وہ کچھ جو زمین میں ہے،

جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ
سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف اور استوار کر دیے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾
سات آسمان اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿٢٩﴾

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ
اور (یاد کرو) جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے

وقف لازم

ربع

عربی	اردو
اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ	کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔
قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا	تو انہوں نے کہا تھا کہ کیا تو مقرر کرے گا زمین میں
مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ	(خلیفہ) اس کو جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خونریزیاں کرے گا
وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	جبکہ ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد و ثنا کے ساتھ
وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ	اور تقدیس کرتے ہیں تیری۔ اللہ نے فرمایا: یقیناً میں جانتا ہوں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾	وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿۳۰﴾
وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا	اور سکھائے اللہ نے آدمؑ کو نام سب (چیزوں کے)،
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ	پھر پیش کیا ان کو فرشتوں کے سامنے اور فرمایا بتاؤ مجھے
بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾	نام اُن کے، اگر ہو تم سچے ﴿۳۱﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا	انھوں نے عرض کیا پاک ہے تیری ذات، نہیں ہمیں علم مگر
مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ	اسی قدر جتنا تو نے سکھایا ہمیں۔ بیشک تُو ہی ہے
الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾	سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۳۲﴾
قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ	اللہ نے فرمایا: اے آدمؑ! بتاؤ ان کو نام ان کے،
فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ	پھر جب بتادیے آدمؑ نے فرشتوں کو نام ان سب کے،
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ	تو فرمایا: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ بیشک میں ہی
اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ	جانتا ہوں سب راز آسمانوں کے اور زمین کے بھی؛
وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ	اور جانتا ہوں ہر اس چیز کو جو تم ظاہر کرتے ہو
وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور وہ بھی جو تم چھپاتے ہو ﴿۳۳﴾
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى
توسب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾
اور گھمنڈ کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے ﴿٣٤﴾

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
اور ہم نے کہا اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں

وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا
اور کھاؤ اس میں بافراغت، جہاں سے چاہو، مگر نہ قریب جانا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾
اس درخت کے ورنہ شمار ہوگا تمہارا ظالموں میں ﴿٣٥﴾

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
پھر پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے

عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
اس درخت کی ترغیب دے کر۔ بالآخر نکلوا دیا ان دونوں کو

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا
اس (عیش و آرام) سے تھے وہ جس میں اور ہم نے حکم دیا کہ

اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
اترجاؤ تم سب (یہاں سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو

وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اور تمہارے لیے ہے زمین میں ٹھکانا اور گزر بسر کرنا

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾
ایک وقتِ خاص تک ﴿٣٦﴾

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
پھر سیکھے آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات

فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
(اور توبہ کی) تو قبول کرلی اللہ نے توبہ اس کی۔ بیشک وہی تو ہے

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿٣٧﴾

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا
ہم نے کہا: اترجاؤ یہاں سے تم سب، اب ہوگا یہ

يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى
کہ ضرور آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت،

فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ
سو جو تو پیروی کریں گے میری ہدایت کی تو نہ کوئی خوف ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾
اُن کے لیے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے ﴿٣٨﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور جو (اس ہدایت کو قبول کرنے سے انکار کریں گے

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا
بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ
بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ
وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا
بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ

اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں،
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۹﴾
اے اولادِ یعقوب! یاد کرو میری اس نعمت کو جو
عطا کی تھی میں نے تم کو اور پورا کرو تم
اس عہد کو جو تم نے مجھ سے کیا، پورا کروں گا میں
وہ عہد جو میں نے تم سے کیا اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿۴۰﴾
اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے میں نے،
جو تصدیق کر رہی ہے ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس موجود ہیں
اور نہ بنو تم ہی سب سے اوّل منکر اس کے اور مت بیچو
میری آیات کو تھوڑی قیمت پر اور میرے غضب سے بچو ﴿۴۱﴾
اور نہ مشتبہ بناؤ حق کو باطل کا رنگ چڑھا کر
اور (مت) چھپاؤ حق کو تم جانتے بوجھتے ﴿۴۲﴾
اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ
اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾
کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو
اپنے آپ کو؟ حالانکہ تلاوت کرتے ہو تم کتابُ اللہ کی۔
تو کیا پھر تم عقل سے بالکل کام نہیں لیتے؟ ﴿۴۴﴾
اور مدد لو صبر سے اور نماز سے۔
اور بیشک یہ بہت گراں ہے

إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾
سوائے ان بندوں کے جن کے دلوں میں ڈر اور عاجزی ہے ﴿۴۵﴾

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ أَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
جو سمجھتے ہیں کہ انہیں ضرور پیش ہونا ہے اپنے رب کے حضور

وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾
اور آخر کار وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۴۶﴾

يٰبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو

أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ
عطا کی تھی میں نے تم کو اور بیشک میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾
تمہیں فضیلت بخشی تھی اہل جہان پر ﴿۴۷﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ
اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی دوسرے کے

شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ
ذرا بھی اور نہ منظور ہوگی اس کی طرف سے سفارش

وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
اور نہ قبول کیا جائے گا کسی کی طرف سے بدلے میں (کوئی اور)

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾
اور نہ ہی انہیں مدد پہنچے گی ﴿۴۸﴾

وَإِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور (یاد کرو) جب نجات بخشی ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں

يُذَبِّحُوْنَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے

نِسَآءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
تمہاری عورتوں کو اور اس حالت میں تمہاری آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾
تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿۴۹﴾

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ
اور جب پھاڑا ہم نے تمہارے لیے سمندر کو،

فَأَنْجَيْنٰكُمْ وَأَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
پھر نجات دلائی تمہیں اور غرق کر دیا آلِ فرعون کو

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾
تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿۵۰﴾

وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ	پھر بنا لیا تم نے بچھڑے کو (معبود) موسیٰ کے بعد
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۵۱﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد بھی
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾	تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۲﴾
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ	اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾	تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿۵۳﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے: اے میری قوم!
اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	یقیناً تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، معبود ٹھہرا کر بچھڑے کو،
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	پس توبہ کرو تم اپنے خالق کے حضور، لہٰذا قتل کرو تم اپنی جانوں کو
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ	یہی ہے بہتر تمہارے حق میں، تمہارے خالق کے نزدیک۔
فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ	سو توبہ قبول کر لی اللہ نے تمہاری۔ بیشک وہی تو ہے
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۴﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہر گز نہ یقین کریں گے ہم تمہارا
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	جب تک (نہ) دیکھ لیں ہم اللہ کو علانیہ، تو آ لیا تم کو ایک کڑکے نے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾	تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿۵۵﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾	تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۶﴾
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ	اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا اور اتارا ہم نے تم پر
الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا	من و سلویٰ (اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٥٧
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ
وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٨
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا
غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا
عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٥٩
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٦٠
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ
عَلٰي طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا

عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور ناشکری کر کے نہیں بگاڑا انہوں نے ہمارا کچھ
بلکہ رہے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ۝٥٧
اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں
اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو بافراغت
اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
اور کہتے جانا بخشش مانگتے ہیں معاف کر دیں گے ہم خطائیں تمہاری
بلکہ اور زیادہ عطا کریں گے ہم، نیکی کرنے والوں کو ۝٥٨
مگر بدل دیا ان ظالموں نے (اس کلمہ کو) ایسے کلمہ سے
جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا ان سے لہٰذا نازل کیا ہم نے
ظلم کرنے والوں پر عذاب، آسمان سے،
بسبب اس کے کہ وہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے ۝٥٩
اور جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے تو کہا ہم نے
کہ مارو اپنے عصا کو اس چٹان پر، سو پھوٹ نکلے
اس میں سے بارہ چشمے۔ جان لیا
ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو
اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے اور مت پھرو
زمین میں فساد پھیلاتے ۝٦٠
اور جب کہا تم نے اے موسیٰؑ! ہرگز نہیں صبر کر سکتے ہم
ایک ہی (طرح کے) کھانے پر، لہٰذا دعا کیجیے ہمارے لیے

رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا
وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ
اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ
خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ
عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ
النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ
هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ
یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

ربع

اپنے رب سے کہ وہ پیدا کرے ہمارے لیے وہ چیزیں جو
اگاتی ہے زمین مثلاً ساگ پات، کھیرا ککڑی،
گیہوں، مسور اور لہسن پیاز۔ موسیٰؑ نے کہا
کیا لینا چاہتے ہو تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے عوض جو
بہتر ہے؟ (اچھا) تو جا رہو کسی شہر میں بیشک
تمہیں مل جائے گا جو مانگا ہے تم نے، اور مسلط ہو گئی
ان پر ذلت اور محتاجی اور گھر گئے وہ
غضب میں اللہ کے یہ اس لیے ہوا کہ وہ
انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے
نبیوں کو ناحق۔ یہ اس سبب سے تھا
کہ وہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۶۱﴾
بیشک وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو
یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی (ان میں سے) جو بھی
ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور کیے اس نے نیک کام
تو ان کے لیے ہے اجر ان کا اُن کے رب کے پاس
اور نہ کسی قسم کا خوف ہے ان کے لیے اور نہ وہ
کبھی غمگین ہوں گے ﴿۶۲﴾
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا
تمہارے اوپر کوہِ طور کو (حکم دیا تھا کہ) تھامے رہنا

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں دی مضبوطی سے اور یاد رکھنا

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾
ان (احکام) کو جو اس میں ہیں تاکہ تم عذاب سے بچ سکو ﴿٦٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا
پھر تم پھر گئے اس عہد کے بعد، سو اگر نہ ہوتا

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ
اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو ہو چکے ہوتے تم

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾
تباہ و برباد ﴿٦٤﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ
اور البتہ خوب جانتے ہو تم ان لوگوں کا (قصہ) جنہوں نے

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا
توڑا تھا تم میں سے 'سبت' کا قانون جس پر کہا تھا ہم نے

لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾
ان سے کہ بن جاؤ بندر، ذلیل و خوار ﴿٦٥﴾

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا
اس طرح بنا دیا ہم نے اس واقعہ کو باعث عبرت

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
ان لوگوں کے لیے جو اس زمانے میں موجود تھے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
اور ان کے لیے بھی جو بعد میں آنے والے تھے اور نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾
ڈرنے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ
اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، بیشک اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا
حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے۔ کہنے لگے،

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق؟ موسیٰؑ نے کہا اللہ کی پناہ

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾
اس سے کہ ہوؤں میں جاہلوں میں سے ﴿٦٧﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
وہ بولے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ
کہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ گائے کیسی ہو؟ موسیٰؑ نے کہا

اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ
بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو نہ بوڑھی

وَلَا بِكْرٌ ۖ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ
قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ
النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ
تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّآ إِنْ
شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾
قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْأَرْضَ
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ
لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۚ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ
فَذَبَحُوْهَا
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾
وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ
فِيْهَا ۖ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ

اور نہ بچھیا (بلکہ) اوسط عمر کی، درمیان بڑھاپے اور جوانی کے
لہٰذا تعمیل کرو تم اس حکم کی جو دیا جا رہا ہے ﴿۶۸﴾
کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ کیسا ہو رنگ اس کا ؟
موسیٰؑ نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو
زرد رنگ کی، ایسی شوخ رنگ کہ جی خوش ہو جائے
دیکھنے والوں کا ﴿۶۹﴾
کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ کیسی ہو ؟ بیشک گائے
مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر اور بیشک ہم اگر
چاہا اللہ نے تو (اب) اس کا ٹھیک پتا پالیں گے ﴿۷۰﴾
موسیٰؑ نے کہا، بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے
جو نہیں ہے محنت کرنے والی، کہ زمین جوتتی ہو
اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو، ہے صحیح و سالم،
بے داغ۔ کہنے لگے، اب لائے ہو تم بالکل ٹھیک بات
بالآخر ذبح کر دیا انہوں نے اسے
اگرچہ نہ لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے ﴿۷۱﴾
اور جب قتل کیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر باہم جھگڑنے لگے تھے تم
اس کے بارے میں اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا

مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾	اس (بات) کو جو تم چھپا رہے تھے ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ	لہٰذا ہم نے کہا: ضرب لگاؤ مقتول کو اس گائے کے کسی ٹکڑے سے
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ	(دیکھو!) اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾	اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر سخت ہو گئے تمہارے دل، ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی،
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ	گویا کہ وہ پتھر ہیں یا زیادہ سخت (پتھر سے بھی)
وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ	اور بیشک پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ بہتی ہیں
مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا	جن میں سے نہریں اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا	پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان میں سے پانی اور ان میں تو
لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ	ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے۔
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾	اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ﴿٧٤﴾
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ	(اے مسلمانو!) کیا تم اب بھی توقّع رکھتے ہو کہ
يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ	ایمان لے آئیں گے یہ لوگ تمہاری دعوت پر؟
وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ	حالانکہ ہے ایک گروہ ان میں (ایسا بھی)، جو سُنتا ہے
كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ	اللہ کا کلام پھر ردّوبدل کر دیتا ہے اس میں،
مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾	بعد خوب سمجھ لینے کے، جانتے بوجھتے ﴿٧٥﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں (محمدؐ پر)
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَا	تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی اور جب تنہا ہوتے ہیں
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	ایک دوسرے کے ساتھ تو کہتے ہیں، کیا بتا دیتے ہو تم مسلمانوں کو

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
الْكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِيَّ
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ
الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ
هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ
اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾

وہ باتیں جو کھولی ہیں اللہ نے تم پر؟
تاکہ وہ حجت کے طور پر پیش کریں تمہارے خلاف ان باتوں کو
تمہارے رب کے حضور۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۷۶﴾
اور کیا نہیں جانتے وہ کہ بیشک اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو
وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں؟ ﴿۷۷﴾
اور ان میں ایک گروہ اَن پڑھوں کا ہے جو نہیں جانتے
کتابِ الٰہی کو مگر جھوٹی آرزوئیں (لیے بیٹھے ہیں)
اور نہیں ہیں وہ مگر وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں ﴿۷۸﴾
پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں
تحریر خود اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں
یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے بدلے میں
حقیر معاوضہ۔ سو تباہی ہے اُن کے لیے اس کی بنا پر جو
لکھا انہوں نے اپنے ہاتھوں سے اور ہلاکت ہے ان کے لیے
اس کی بنا پر جو وہ کماتے ہیں ﴿۷۹﴾
اور کہتے ہیں کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر
چند دن گنتی کے۔ کہو کیا لے چکے ہو تم بارگاہِ الٰہی سے
کوئی وعدہ کہ ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدے کے؟
یا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
ایسی باتیں جن کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ ﴿۸۰﴾

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ
کیوں نہیں! جس نے کمائی کوئی بدی اور گھیر لیا اس کو

خَطِيْٓـــَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
اس کے گناہوں نے، سو ایسے ہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾
وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل بھی

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
وہی ہیں اہلِ جنّت،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع
وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۲﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے

لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ
کہ نہ بندگی کرنا تم مگر اللہ کی اور والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
حسن سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا
اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ
اور قائم رکھنا نماز کو اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ
مگر پھر گئے تم (اس عہد سے) سوائے چند ایک کے تم میں سے

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾
اور تم تو ہو ہی پھر جانے والے ﴿۸۳﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ
اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد تم سے کہ نہ بہانا تم

دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
آپس میں خون اور نہ نکالنا اپنوں کو اپنے وطن سے

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾
پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور تم خود اس پر گواہ ہو ﴿۸۴﴾

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ
پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ قتل کرتے ہو اپنوں کو

وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز
اور نکال دیتے ہو اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کے وطن سے،

تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۗ
چڑھائی کرتے ہو اُن پر گناہ اور زیادتی سے۔

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى | اور اگر آتے ہیں وہ تمہارے پاس قیدی بن کر
تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ | تو چھڑا لیتے ہو تم ان کو فدیہ دے کر حالانکہ سرے سے حرام تھا
عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ | تمہارے لیے ان کا نکالنا ہی۔ تو کیا تم ایمان لاتے ہو
بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ | کتاب اللہ کے ایک حصے پر اور کفر کرتے ہو دوسرے حصے کے ساتھ؟
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ | سو نہیں ہے سزا اس شخص کی جو کرے ایسا تم میں سے
اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ | سوائے رسوائی کے، دنیاوی زندگی میں
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ | اور قیامت کے دن پھیر دیے جائیں گے یہ لوگ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ | سخت ترین عذاب کی طرف اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ | بے خبر ان (حرکتوں) سے جو تم کرتے ہو ﴿٨٥﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا | یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز | دنیاوی زندگی آخرت کے بدلے۔
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ | لہٰذا نہ تو کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ | اور نہ ان کو کوئی مدد پہنچے گی ﴿٨٦﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا | اور بیشک دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور پے در پے بھیجے
مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا | بعد موسیٰؑ کے رسول اور عطا کیں ہم نے
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ | عیسیٰؑ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا | روح القدسؑ سے۔ تو پھر کیا ایسا نہیں ہوا کہ جب بھی
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا | آیا تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر جو
لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ | خلاف تھے تمہاری خواہشات نفس کے تو تم سرکش ہو گئے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط
بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا
عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا
اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

پھر بعض رسولوں کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل ہی کر ڈالا ﴿۸۷﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔
نہیں، بلکہ لعنت بھیج دی ہے ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب
سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾
اور جب آئی ان کے پاس ایک کتاب اللہ کی طرف سے
تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو ان کے پاس موجود ہیں
اور ان کی حالت یہ تھی اس سے پہلے کہ دعائیں مانگا کرتے تھے فتح کی
کافروں پر۔ پھر جب آ گیا ان کے پاس وہ جس کو
انہوں نے پہچان بھی لیا تو ماننے سے انکار کر دیا اسے
پس پھٹکار اللہ کی ان منکروں پر ﴿۸۹﴾
بہت بری ہے وہ چیز کہ بیچ دیا ہے انہوں نے
اس کے بدلے میں اپنی جانوں کو، وہ یہ کہ انکار کرتے ہیں وہ
اس کا جو نازل کیا ہے اللہ نے، محض اس ضد کی بنا پر
کہ نازل کر رہا ہے اللہ اپنا فضل (قرآن)
جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ سو وہ گرفتار ہو گئے
(اللہ کے) پے در پے غضب میں اور کافروں کے لیے ہے
عذاب ذلت آمیز ﴿۹۰﴾
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ اس پر جو
نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم اس پر جو

أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا
مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۤ
وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ
قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ
اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا

نازل کیا گیا ہم پر اور انکار کرتے ہیں ماننے سے ہر اس چیز کے جو
اس کے علاوہ ہے حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے
اس (کتاب) کی جو ان کے پاس موجود ہے۔ ان سے کہو آخر کیوں
قتل کرتے رہے ہو تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے
اگر تھے تم ایمان والے؟ ﴿۹۱﴾
اور یقیناً آئے تمہارے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر
پھر بھی پوجنا شروع کر دیا تم نے بچھڑے کو
موسیٰؑ (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۹۲﴾
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا
تمہارے اوپر کوہِ طور کو (اور حکم دیا تھا کہ) پکڑے رہو
اس کتاب کو جو دی ہے ہم نے تمہیں زور سے اور سنو (احکامِ الٰہی)
انہوں نے کہا: سن تو لیا ہم نے، مگر مانیں گے نہیں۔
اور رچ بس گیا تھا ان کے دلوں میں بچھڑا ہی ان کے کفر کے سبب۔
تم کہہ دو بہت ہی برے ہیں وہ کام جن کے کرنے کا حکم دیتا ہے تم کو
تمہارا ایمان اگر ہو تم مومن ﴿۹۳﴾
ان سے کہو اگر ہے تمہارے ہی لیے آخرت کا گھر
اللہ کے ہاں مخصوص، دوسرے انسانوں کے لیے نہیں،
تو تمنا کرو موت کی اگر ہو تم سچے ﴿۹۴﴾
اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے یہ لوگ موت کی، کبھی بھی،

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ
بسبب ان (گناہوں) کے جنہیں آگے بھیج چکے ہیں (کما کر) یہ اپنے ہاتھوں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ۹۵

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ
اور یقیناً پاؤ گے تم ان (یہودیوں) کو سب سے بڑھ کر حریص

عَلَىٰ حَيَاةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۛ
جینے کا، اور ان لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں۔

يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ
چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کہ کاش ملے اس کو عمر ہزار سال کی

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ
حالانکہ نہیں ہے بچانے والا اس کو عذاب سے

أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ
یہ اس قدر عمر کا ملنا بھی اور اللہ دیکھ رہا ہے

بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾
اس کو جو یہ کر رہے ہیں ۹۶

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ
کہہ دو! جو شخص ہے دشمن جبریل کا

فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ
(اسے معلوم ہونا چاہیے) کہ جبریل ہی نے تو اتارا ہے قرآن

عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا
تمہارے قلب پر اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہوا

لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں

وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾
اور (قرآن) ہدایت ہے اور بشارت ہے اہل ایمان کے لیے ۹۷

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
جو ہے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ
اور اس کے رسولوں کا اور جبریل و میکائیل کا،

فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾
تو بیشک اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا ۹۸

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ
اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسی آیات جو

بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ
صاف صاف (حق کا) اظہار کرنے والی ہیں اور نہیں انکار کرتے

بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿٩٩﴾
ان کا مگر وہی جو نافرمان ہیں ۹۹

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا

کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا) کہ جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ

تو اٹھا کر پھینک دیا اس کو ایک گروہ نے ان ہی میں سے۔

بَلْ اَكْثَرُھُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۰

حقیقت تو یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ۝۱۰۰

وَلَمَّا جَاۗءَھُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسول اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَھُمْ

تصدیق کرتا ہوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس موجود ہیں

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

تو پھینک دیا ایک گروہ نے ان میں سے جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ڎ كِتٰبَ اللّٰهِ

دی گئی تھی کتاب، اللہ ہی کی کتاب کو

وَرَاۗءَ ظُهُوْرِھِمْ كَاَنَّھُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱

پس پشت، اس طرح کہ گویا وہ (اسے) جانتے ہی نہیں ۝۱۰۱

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

اور پیچھے لگ گئے ان (خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ

شیاطین، سلیمانؑ کے عہد حکومت میں

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے بلکہ ان شیطانوں نے

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۤ وَمَآ

کفر کیا، سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیچھے لگ گئے) (اس علم) کے جو

اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں

ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ

یعنی ہاروت اور ماروت پر حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے

مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ

کسی کو (وہ علم) جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض

فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ

ایک آزمائش ہیں، لہٰذا تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی وہ سیکھتے تھے

مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ

ان دونوں سے ایسی چیز کہ جدائی ڈال دیں وہ اس سے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا ھُمْ

مرد اور اس کی بیوی کے درمیان حالانکہ وہ نہیں

بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اللہ کے اذن سے،

عربی	اردو
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ	اور سیکھتے تھے یہ لوگ (ان سے) ایسی چیزیں جو نقصان تو پہنچائیں انہیں،
وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ	لیکن نفع بالکل نہ دیں حالانکہ وہ خوب جانتے تھے کہ بیشک جو
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۫	اس کا خریدار بنا، نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ۔
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا	اور یقیناً بہت ہی بری تھی وہ چیز کہ بیچ ڈالا تھا انہوں نے
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾	اس کے عوض اپنی جانوں کو۔ کاش! وہ جانتے ﴿١٠٢﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ	اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بیشک وہ ثواب جو
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ	اللہ کے ہاں سے ملتا کہیں بہتر تھا۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾	کاش! وہ جانتے ﴿١٠٣﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کہا کرو 'راعنا'
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ	بلکہ کہا کرو "انظرنا" اور توجہ سے سُنا کرو
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾	اور کافروں کے لیے ہے عذاب، دردناک ﴿١٠٤﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں پسند کرتے وہ لوگ جو کافر ہیں
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ	اہلِ کتاب میں سے اور نہیں (پسند کرتے) مشرک،
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	اس بات کو کہ نازل ہو تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔
وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	مگر اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿١٠٥﴾
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا	نہیں منسوخ کرتے ہیں ہم کسی آیت کو یا بھلا دیتے ہیں کسی آیت کو
نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ	تو عطا کرتے ہیں بہتر اس سے یا ویسی ہی۔ کیا نہیں جانتے تم
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾	کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿١٠٦﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ
کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی ہے جس کو سزاوار ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ
بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہیں ہے تمہارا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾
اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی مددگار؟ ﴿۱۰۷﴾

اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ
پھر کیا چاہتے ہو تم کہ سوالات اور مطالبات کرو اپنے رسول سے

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى
اسی طرح جیسے سوالات اور مطالبات کیے گئے موسیٰ سے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
اس سے پہلے اور جس نے اختیار کیا کفر

بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾
ایمان کے بدلے تو یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھی راہ سے ﴿۱۰۸﴾

وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
دل و جان سے چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہل کتاب میں سے

لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ
کہ کاش! واپس پھیر دیں تم کو

مِّنْ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ
(یعنی) تمہارے ایمان لے آنے کے بعد تمہیں، پھر کافر بنادیں،

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ
حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے

مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ
بعد اس کے کھل کر سامنے آگیا ہے ان کے حق۔

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى
سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر سے کام لو یہاں تک کہ

یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
نافذ فرمائے اللہ خود ہی اپنا فیصلہ

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ
اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ
اور جو بھی آگے بھیجو گے تم اپنے لیے کسی قسم کی بھلائی،

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پالو گے اسے اللہ کے ہاں۔ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾
ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ
الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾
بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى
عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى
فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ
اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ لَهُمْ

اور کہتے ہیں (یہودی اور عیسائی) کہ ہرگز نہیں داخل ہوگا
جنّت میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی۔
یہ باتیں ان کی تمنائیں ہیں ان سے کہو پیش کرو
دلیل اپنی، اگر ہو تم سچے ﴿١١١﴾
ہاں بلاشبہ! جس نے سرِ تسلیم خم کر دیا اللہ کے حضور
اور عملاً بھی نیک رَوِش اختیار کی، سو ایسے شخص کے لیے ہے
اس کا اجر اس کے رب کے پاس اور نہیں ہے کسی طرح کا خوف
ایسے لوگوں کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿١١٢﴾
اور کہتے ہیں یہودی نہیں ہیں نصرانی
کسی راہ پر اور کہتے ہیں نصرانی،
نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر حالانکہ یہ سب تلاوت کرتے ہیں
کتاب اللہ کی۔ اسی طرح کہی ان لوگوں نے بھی جو
کچھ نہیں جانتے، ان ہی کی سی بات، لہٰذا اب اللہ فیصلہ کرے گا
ان کے مابین، قیامت کے دن ان باتوں کا
جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿١١٣﴾
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو روکے اللہ کی مسجدوں میں
اس سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اللہ کے نام کا اور کوشش کرے
ان کو ویران کرنے کی۔ ایسے لوگوں کو نہیں ہے یہ حق بھی
کہ داخل ہوں مسجد میں، مگر ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے ہے

فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱۴﴾
وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ
فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ
سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا
قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ
كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾
وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا
یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِیْنَاۤ
اٰیَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ
یُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ

دُنیا میں ذلّت اور ان ہی کے لیے ہے آخرت میں
عذاب عظیم ﴿۱۱۴﴾
اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی
سو جس طرف بھی تم رخ کرو اسی طرف ہے رخ اللہ کا۔
بیشک اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
اور اُنہوں نے کہا کہ رکھتا ہے اللہ اولاد
پاک ہے اللہ (ان باتوں سے)، حقیقت یہ ہے کہ اسی کا ہے
جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
سبھی ہیں اس کے مطیعِ فرمان ﴿۱۱۶﴾
موجدِ بے مثال، آسمانوں اور زمین کا اور جب
فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اسے
کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾
اور کہا ان لوگوں نے جو نادان ہیں کہ آخر کیوں نہیں
کلام کرتا ہم سے خود اللہ، یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس
کوئی نشانی؟ اسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
ان ہی کی سی بات، ایک جیسے ہیں ان سب کے دل۔
بیشک ہم بیان کر چکے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لیے
جو صاحبِ یقین ہیں ﴿۱۱۸﴾
(اس سے بڑی نشانی اور کیا ہوگی کہ) ہم نے بھیجا ہے تم کو (اے محمدؐ)

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ
وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ
وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ
حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ
الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ
عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

علم حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر
اور پرسش نہیں ہوگی تم سے اہل دوزخ کے بارے میں ﴿۱۱۹﴾
اور ہرگز نہ راضی ہوں گے تم سے یہودی
اور نہ عیسائی جب تک کہ (نہ) ہو جاؤ تم تابع اُن کے دین کے۔
تم کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔
اور اگر کہیں پیروی کرلی تم نے ان کی خواہشات کی
اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم تو نہیں ہوگا تم کو
اللہ (کی گرفت) سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾
وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب (جو) پڑھتے ہیں اسے
جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں
اس پر اور جو کفر کا رویہ اختیار کرتے ہیں اس کے ساتھ
سو وہی ہیں نقصان اٹھانے والے ﴿۱۲۱﴾
اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت
جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ میں نے
فضیلت بخشی تھی تمہیں اہل جہاں پر ﴿۱۲۲﴾
اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی
کسی کے ذرا بھی اور نہ قبول کیا جائے گا اس کی طرف سے
بدلے میں (کوئی دوسرا) اور نہ فائدہ پہنچائے گی اسے
سفارش اور نہ ان (مجرموں) کو مدد ہی پہنچے گی ﴿۱۲۳﴾

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

اور جب آزمایا ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں سے اور اس نے وہ پوری کر دکھائیں تو ارشاد ہوا بیشک میں بنانے والا ہوں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا۔ ابراہیمؑ نے عرض کیا اور کیا میری اولاد میں سے بھی؟ فرمایا نہیں پہنچے گا میرا وعدہ ظالموں کو ﴿۱۲۴﴾

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

اور جب بنایا ہم نے بیت اللہ کو مرکز لوگوں کے لیے اور امن کی جگہ اور (حکم دیا کہ) بناؤ مقامِ ابراہیمؑ کو نماز پڑھنے کی جگہ۔ اور تاکید کی ہم نے ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو، یہ کہ پاک رکھنا تم دونوں میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۵﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

اور جب دعا کی ابراہیمؑ نے اے میرے رب! بنا دے اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو ہر قسم کے پھلوں کا، ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر اور روزِ آخر پر۔ رب نے فرمایا اور جو ایمان نہ لائے گا فائدہ پہنچاؤں گا میں اس کو بھی، مگر قلیل، پھر گھسیٹوں گا اس کو دوزخ کے عذاب کی طرف اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۱۲۶﴾

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا

اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیمؑ بنیادیں بیت اللہ کی اور اسماعیلؑ بھی۔ (اور دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب!

تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ

قبول فرما ہم سے (یہ خدمت) بیشک تو ہی ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۱۲۷﴾ اے ہمارے رب! اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا اور ہماری نسل میں سے (اٹھا) ایک امّت جو مطیع فرمان ہو تیری اور بتا ہمیں طریقے اپنی عبادت کے اور قبول فرما ہماری توبہ بیشک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۲۸﴾ اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں ایک رسول ان ہی میں سے (جو) پڑھ کر سنائے ان کو تیری آیات اور تعلیم دے ان کو کتاب و حکمت کی اور پاک کرے ان (کے دلوں اور زندگیوں) کو۔ بیشک تو ہی تو ہے ہر چیز پر غالب اور کامل حکمت والا ﴿۱۲۹﴾ اب کون ہے جو انحراف کرے گا ملّتِ ابراہیمؑ سے بجز اس شخص کے جس نے حماقت میں مبتلا کر لیا ہو اپنے آپ کو۔ جبکہ درحقیقت منتخب کر لیا ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں اور بیشک ہو گا وہ آخرت میں صالحین میں سے ﴿۱۳۰﴾ (وہ تو ایسا تھا کہ) جب کہا اس سے اس کے رب نے کہ مسلم ہو جا، اس نے (فوراً) کہا میں فرمانبردار ہو گیا ربِّ کائنات کا ﴿۱۳۱﴾ اور وصیت کی اسی دین (پر قائم رہنے) کی ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی۔ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے منتخب فرما لیا ہے تمہارے لیے اس دین کو

عربی	اردو
فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١٣٢	لہٰذا تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ ہو تم مسلمان ۝١٣٢
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ	کیا تھے تم حاضر اس وقت جب قریب آیا یعقوبؑ کی
الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ	موت کا وقت۔ جب پوچھا تھا اس نے اپنے بیٹوں سے
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ ؕ	کہ کس کی عبادت کرو گے تم میرے بعد؟
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ	ان سب نے کہا، عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی
وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ	اور تیرے آباؤ اجداد ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی،
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝١٣٣	جو الٰہ واحد ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں ۝١٣٣
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا	یہ ایک گروہ تھا جو ہو گزرا۔ ان کے لیے ہے
مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے۔
وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٣٤	اور تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا کہ کیا کرتے رہے وہ ۝١٣٤
وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ	اور کہتے ہیں کہ ہو جاؤ یہودی یا نصرانی، ہدایت پا جاؤ گے۔
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ	کہہ دو! نہیں، بلکہ طریقہ ابراہیمؑ کا جو سب کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تھا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٣٥	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ۝١٣٥
قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ	(مسلمانو) تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر
وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى	اور اس کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو
وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے۔
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ	نہیں تفریق کرتے ہم ان کے درمیان اور ہم

لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾

اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۶﴾

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ

پھر اگر ایمان لے آئیں وہ بھی اسی طرح جیسے ایمان لائے ہو تم

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا

تو ہدایت پا گئے وہ اور اگر انحراف کریں تو پھر اصل بات یہ ہے کہ

هُمْ فِي شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ

وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں۔ سو کافی ہے تمہارے لیے ان کے مقابلے میں

اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾

اللہ اور وہ ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾

صِبْغَةَ اللَّهِ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ

اللہ کا رنگ (اختیار کرو) اور کس کا رنگ (اچھا ہے)

مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿۱۳۸﴾

اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ

کہو، کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا

رب ہمارا بھی اور رب تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہیں عمل ہمارے

وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾

اور تمہارے لیے ہیں عمل تمہارے اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۹﴾

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ

کیا پھر تم کہتے ہو کہ بیشک

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ

وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ

اور اولادِ یعقوبؑ (سب کے سب) تھے یہودی یا نصرانی۔

قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ

کہو! کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور کون بڑا ظالم ہے

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ

اس سے جو چھپائے وہ شہادت جو اس کے پاس ہے

مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰﴾

اللہ کی طرف سے؟ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم کر رہے ہو ﴿۱۴۰﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ

یہ بھی ایک گروہ تھا جو ہو گزرا۔ ان کے لیے ہے جو انہوں نے کمایا

وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ

اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے اور تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۱﴾

کہ وہ کیا کرتے رہے ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ
مَا وَلّٰىهُمْ
عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ۚ قُلْ
لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۚ وَمَا جَعَلْنَا
الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ
عَلٰى عَقِبَيْهِ ۚ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۚ
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ
فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً
تَرْضٰىهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۚ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

ضرور کہیں گے بے وقوف لوگ
کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے مسلمانوں کے رخ کو
ان کے اس قبلے سے کہ تھے (پہلے یہ) جس پر کہو (اے نبیؐ)
اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب چلاتا ہے وہ
جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ﴿۱۴۲﴾
اور اس طرح بنا دیا ہے ہم نے تم کو ایک امت معتدل
تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو
رسول تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے
وہ قبلہ کہ تھے تم (پہلے) جس پر مگر اس غرض سے کہ دیکھیں ہم
کہ کون پیروی کرتا ہے رسول کی اور کون پھر جاتا ہے
اپنے الٹے پاؤں اور بے شک تھا یہ (قبلہ بدلنا) بہت گراں
سوائے ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے۔
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان۔
بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾
بیشک دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اٹھنا تمہارے چہرے کا
آسمان کی طرف سو پھیرے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی قبلے کی طرف
جسے تم پسند کرتے ہو سو پھیر لو تم اپنا رخ طرف
مسجد حرام کے اور جہاں بھی ہوا کرو تم پھیر لیا کرو
اپنے رخ (نماز میں) اسی کی جانب اور بیشک وہ لوگ جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	دی گئی کتابِ الٰہی خوب جانتے ہیں کہ یہی (قبلہ) حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	ان کے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	ان کاموں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۴۴﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور اگر لے آؤ تم اُن لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی کتاب
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ	تمام نشانیاں پھر بھی نہ پیروی کریں گے وہ تمہارے قبلے کی
وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ ہو تم پیروی کرنے والے اُن کے قبلے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہیں ہے ان میں کوئی گروہ پیروی کرنے والا
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ	دوسرے گروہ کے قبلے کی اور اگر کہیں پیچھے چل پڑے تم
اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ	ان کی خواہشات کے اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس
مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	علم تو یقیناً تم بھی اندریں صورت ہو گے ظالموں میں سے ﴿۱۴۵﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ	وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب پہچانتے ہیں اس (قبلہ) کو
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ	جیسے پہچانتے ہیں اپنی اولاد کو لیکن کچھ لوگ ان میں سے
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾	چھپاتے ہیں حق کو جانتے بوجھتے ﴿۱۴۶﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	حق یہی ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۴۷﴾
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ	اور ہر ایک کے لیے ہے رخ کرنے کی ایک سمت کہ وہ
مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	منہ کرتا ہے اس کی طرف سو سبقت لے جاؤ تم نیک کاموں میں۔
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ	جہاں کہیں بھی ہو گے تم لائے گا تم کو اللہ اکٹھا،
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۸﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رخ (نماز میں)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ
مسجد الحرام کی طرف اور بیشک یہی حق ہے

مِن رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
تمہارے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾
اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۴۹﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رخ (نماز میں)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا
مسجد الحرام کی طرف اور جہاں کہیں بھی

كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ
ہو تم تو موڑو اپنے رخ اسی کی جانب

لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ
تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ
سوائے ان کے جو بے انصاف ہیں ان میں سے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي
سو نہ ڈرو تم ان سے بلکہ مجھ ہی سے ڈرو

وَلِأُتِمَّ
اور (مسجد الحرام کی طرف رخ کرنا اس لیے ضروری ہے) تاکہ پورا کروں میں

نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾
اپنا انعام تم پر اور (اس لیے بھی) تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۰﴾

كَمَا أَرْسَلْنَا
(یہ قبلہ مقرر کرنا بھی اسی طرح کا انعام ہے) جیسا کہ بھیجا ہم نے

فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ
تم میں ایک رسول تم ہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں

آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ
ہماری آیات اور پاک کرتا ہے تم کو اور تعلیم دیتا ہے تم کو

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم
کتاب اللہ کی اور حکمت کی اور سکھاتا ہے تم کو

مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾
وہ باتیں جو تم نہیں جانتے تھے ﴿۱۵۱﴾

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي
پس یاد رکھو تم مجھے میں یاد رکھوں گا تمہیں اور شکر گزار بنو میرے

وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾
اور نہ کرو ناشکری میری ﴿۱۵۲﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے

وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾
اور نماز سے بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ
اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں، مردہ

بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ﴿۱۵۴﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ
اور ضرور آزمائیں گے ہم تم کو کسی قدر خوف اور بھوک سے

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ
اور (مبتلا کر کے) نقصان میں مال و جان کے

وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾
اور آمدنیوں کے اور خوشخبری دو صبر کرنے والوں کو ﴿۱۵۵﴾

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ
وہ (صبر کرنے والے) کہ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت

قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ
تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہمیں

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾
اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۵۶﴾

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
(دراصل) یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر ہیں عنایتیں ان کے رب کی

وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۵۷﴾

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ
بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ
تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
اور جو شخص خوشدلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾
تو بیشک اللہ ہے قدردان، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۵۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا
بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے

مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا
واضح احکام کو اور ہدایت کو اس کے بعد بھی کہ

بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ	کھول کر بیان کر دیے ہیں ہم نے وہ لوگوں کے لیے
فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	اس کتاب میں وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے ان پر اللہ بھی
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾	اور لعنت کرتے ہیں ان پر سب لعنت کرنے والے ﴿١٥٩﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی
وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ	اور بیان کرنے لگے (جو کچھ چھپاتے تھے) تو یہی لوگ ہیں کہ
اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا	معاف کر دوں گا میں ان کو اور میں ہی تو ہوں
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿١٦٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا اور مر گئے کافر ہی
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ	یہی لوگ ہیں کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾	اور انسانوں کی، سب کی ﴿١٦١﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ	ہمیشہ رہیں گے یہ (گرفتار) لعنت میں نہ ہلکا کیا جائے گا
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾	ان کا عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿١٦٢﴾
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تم سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾	نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا ﴿١٦٣﴾
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین کے
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں شب و روز کے
وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا	اور کشتیوں میں جو چلتی ہیں سمندر میں وہ (چیزیں) لے کر جو
يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	نفع بخش ہیں انسانوں کے لیے اور یہ جو نازل کیا اللہ نے
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ	آسمان سے پانی پھر زندگی بخشی اس کے ذریعہ سے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا
زمین کو مردہ ہونے کے بعد اور پھیلائی اس میں

مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
ہر طرح کی جاندار مخلوق اور ہواؤں کی گردش میں

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ
اور بادلوں میں جو تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں درمیان آسمان

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
و زمین کے یقیناً ان سب چیزوں میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
عقلمندوں کے لیے ﴿۱۶۴﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ
اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو بناتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
اللہ کے سوا (دوسروں کو اللہ کا) ہمسر مقابل محبت کرتے ہیں ان سے

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
ایسی محبت جیسی اللہ سے ہونی چاہیے۔ حالانکہ وہ لوگ جو

اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ
ایمان والے ہیں سب سے بڑھ کر محبوب رکھتے ہیں اللہ کو۔

وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا
اور کاش سوجھ جائے ان ظالموں کو

اِذْ
(آج ہی وہ کچھ جو سوجھنے والا ہے انہیں) اس وقت جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ
دیکھیں گے عذاب کہ بیشک قوت اللہ ہی کے پاس ہے

جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
ساری کی ساری اور یہ کہ بیشک اللہ

شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾
بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۶۵﴾

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا
جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ جن کی پیروی کی گئی تھی

مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا
اُن سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ رہے ہوں گے

الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾
عذاب کو اور منقطع ہو چکے ہوں گے اُن کے تمام ذرائع اور وسائل ﴿۱۶۶﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا
اور کہیں گے وہ جنہوں نے پیروی کی تھی: کاش کہ ہوتا ہمارے لیے

كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ
ایک موقع پھر (دنیا میں جانے کا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم بھی

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ	ان سے اسی طرح جیسے بیزاری ظاہر کی ہے انہوں نے ہم سے ۔
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ	اس طرح بنا دکھائے گا اللہ ان کے اعمال کو حسرت و پشیمانی
عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾	اُن کے لیے اور ہرگز نہیں نکل سکیں گے وہ دوزخ سے ﴿۱۶۷﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ	اے لوگو ! کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں ،
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	حلال اور پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی ۔
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾	بیشک وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۱۶۸﴾
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ	وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو برائی کا اور بے حیائی کا
وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	اور اس بات کا کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	وہ باتیں جن کے متعلق تمہیں علم نہیں (کہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۱۶۹﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو ان (احکام) کی جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ	نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے
مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	ان (طور طریقوں) کی جن پر پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ۔
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ	کیا پھر بھی کہ ہوں ان کے باپ دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں
شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ ﴿۱۷۰﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ	اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ایسی ہے جیسے
الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً	کوئی شخص پکارے ان کو جو نہیں سنتے (کچھ) سوائے پکارنے
وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ	اور چلانے کے بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	سو وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	اے ایمان والو ! کھاؤ پاکیزہ چیزیں

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ	جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور شکر ادا کرو اللہ کا اگر ہو تم
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ﴿۱۷۲﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ	اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مردار، خون،
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ	خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے اس پر
لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	(نام) غیر اللہ کا پھر جو مجبور ہو جائے جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو
وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ	اور حد سے بڑھنے والا بھی نہ ہو تو کچھ گناہ نہیں اس پر۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾	بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے
مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ	اپنی کتاب میں اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت
اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ	یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں
اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مگر آگ اور نہیں بات کرے گا اُن سے اللہ روزِ قیامت
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ښ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾	اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۷۴﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ	یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدی ہے انہوں نے گمراہی
بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	ہدایت کے بدلے میں اور عذاب مغفرت کے بدلے میں
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾	سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں یہ دوزخ پر ﴿۱۷۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ	یہ اس لیے کہ اللہ نے نازل کی ہے یہ کتاب سچائی کے ساتھ
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ	اور بیشک جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں
لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾	وہ ضد میں بہت دور جا نکلے ہیں ﴿۱۷۶﴾
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ	نہیں ہے نیکی یہی کہ کر لو تم اپنے چہرے

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ
فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ
وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ ذٰلِكَ
تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ)
آدمی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر
اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال
اس کی محبت میں، رشتے داروں کو اور یتیموں کو
اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو
اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے نماز
اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو
جب عہد کرلیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں تنگدستی میں
اور جسمانی تکالیف میں اور جنگ کے وقت یہی
لوگ ہیں راست باز اور یہی لوگ ہیں متقی ﴿۱۷۷﴾
اے ایمان والو! فرض کر دیا گیا ہے تم پر
قصاص لینا مقتولوں کا (قتل کیا جائے) آزاد بدلے میں آزاد کے
اور غلام، بدلے میں غلام کے اور عورت بدلے میں عورت کے۔
سو وہ شخص جس کو معاف کر دیا جائے اس کے بھائی کی طرف سے
(قصاص میں سے) کچھ تو لازم ہے (اس پر) پیروی کرنا معروف طریقے کی
اور ادا کرنا مقتول (کے ورثا) کو احسن طریقے سے یہ
رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے۔
پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ہے
دردناک عذاب ﴿۱۷۸﴾

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
اور تمہارے لیے قصاص (کے حکم) میں زندگی ہے

يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
اے عقل والو تاکہ تم بچے رہو (خونریزی سے) ﴿۱۷۹﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
فرض کردیا گیا ہے تم پر جب آپہنچے تم میں سے کسی کی

الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ
موت (کی گھڑی) اگر چھوڑے مال۔ وصیت کرنا

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
والدین کے لیے اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾
یہ حق ہے، اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۱۸۰﴾

فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
پھر جو کوئی بدلے وصیت کو اسے سننے کے بعد تو بس

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اس کا گناہ ان لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں گے بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ؕ
ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ
پھر اگر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے

جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ
حق تلفی یا کسی گناہ کا اور وہ صلح کرادے ان کے درمیان

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ؒ
اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
اے ایمان والو! فرض کیے گئے ہیں تم پر

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
روزے جیسے فرض کیے گئے تھے ان لوگوں پر جو

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ۙ
تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
چند دن ہیں گنتی کے پھر اگر کوئی ہو تم میں سے

مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ
دوسرے دنوں میں اور ان لوگوں پر جو

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ	طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں تو) فدیہ ہے
طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ	کھانا کھلانا ایک مسکین کو پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا	کوئی نیکی تو یہ بہتر ہے اسی کے لیے اور یہ کہ روزہ رکھو تم
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾	بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿۱۸۴﴾
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ	رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ	قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لیے
وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی
وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ	اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے
الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ	اس مہینے کو تو لازم ہے اس پر کہ روزے رکھے اس میں۔
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ	اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ	دوسرے دنوں میں (یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ) چاہتا ہے
اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ	اللہ تمہارے لیے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لیے
الْعُسْرَ ؗ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	دشواری اور اس لیے کہ پورا کرو تم گنتی کو
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اور اس لیے کہ کبریائی بیان کرو تم اللہ کی اس ہدایت پر جو عطا کی اس نے تم کو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾	اور اس لیے بھی کہ شکر گزار بنو تم ﴿۱۸۵﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ	اور جب پوچھیں تم سے (اے محمدؐ) میرے بندے میرے بارے میں
فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ	تو بیشک میں تو قریب ہی ہوں جواب دیتا ہوں میں
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ	پکارنے والے کی پکار کا جب پکارتا ہے وہ مجھے
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ	تو چاہیے کہ وہ حکم مانیں میرا اور یقین رکھیں مجھ پر

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	تاکہ وہ راہِ راست پالیں ﴿۱۸۶﴾
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے روزے کی رات میں
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ	بے حجاب ہونا اپنی بیویوں کے ساتھ وہ لباس ہیں
لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ	تمہارے لیے اور تم لباس ہو ان کے لیے جانتا ہے اللہ
اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	کہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے
فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ	سو عنایت فرمائی اس نے تم پر اور درگزر کیا تم سے
فَالْـٴٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا	لہٰذا اب مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو اس کو جو
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى	مقدر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	نمایاں نظر آ جائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪	(رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کو
ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ	پھر پورا کرو تم روزے کو رات تک
وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ	اور مت مباشرت کرو ان سے جبکہ تم معتکف ہو
فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	مساجد میں یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ) اللہ کی
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	پس نہ نزدیک جانا تم اِن کے اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ (غلط رویے سے) بچیں ﴿۱۸۷﴾
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	اور نہ کھاؤ تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق
وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا	اور (نہ) پہنچاؤ اس کو حاکموں تک اس غرض سے کہ کھا جاؤ
فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ	کچھ حصہ لوگوں کے مال کا ناجائز طریقے سے
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع	حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۱۸۸﴾

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ
پوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں ۔

قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ
کہو یہ تاریخیں مقرر کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لیے

وَالْحَجِّ ؕ وَلَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
اور حج کے اوقات کا بھی اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم

الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
گھروں میں ان کے پچھواڑے سے بلکہ نیکوکار

مَنِ اتَّقٰی ۚ وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪
وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾
اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۸۹﴾

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ
اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو

یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ
لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی نہ کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۱۹۰﴾
بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو ﴿۱۹۰﴾

وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ
اور قتل کرو انہیں (بحالتِ جنگ) جہاں بھی پاؤ تم انہیں

وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
اور نکال دو تم انہیں جہاں سے نکالا ہو انہوں نے تم کو

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ
اور فتنہ زیادہ برا ہے قتل سے

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور نہ لڑو تم ان سے مسجدِ حرام کے قریب

حَتّٰی یُقٰتِلُوْكُمْ فِیْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
جب تک کہ نہ لڑیں وہ تم سے وہاں پھر اگر لڑیں وہ تم سے (وہاں)

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۹۱﴾
تو قتل کرو تم ان کو یہی ہے سزا ایسے کافروں کی ﴿۱۹۱﴾

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ معاف فرمانے والا،

رَّحِیْمٌ ﴿۱۹۲﴾
ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۲﴾

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰی لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
اور جنگ کرو ان سے حتّٰی کہ نہ باقی رہے فتنہ

وَّیَكُوْنَ الدِّیْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا
اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لیے پھر اگر باز آجائیں وہ

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾	تو نہیں (روا) زیادتی مگر ظالموں پر ﴿۱۹۳﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	ماہِ حرام (کی پابندی) ہے بدلے میں ماہِ حرام (کی پابندی) کے
وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى	اور تمام حرمتیں ادلے کا بدلہ ہیں لہٰذا جو شخص زیادتی کرے
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا	تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی
اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	زیادتی کی ہو اس نے تم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	اور یقین رکھو کہ بیشک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾
وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو
بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ	(خود کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں اور احسان کا طریقہ اختیار کرو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾	بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۱۹۵﴾
وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ	اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے پھر اگر
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ	کوئی رکاوٹ پیش آجائے تو جو میسر آجائے
مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا	کوئی قربانی کا جانور (پیش کرو اللہ کے حضور) اور نہ مونڈو
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	اپنے سر جب تک کہ نہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا	پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار
اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ	یا ہو اسے کوئی تکلیف سر میں تو وہ بطورِ فدیہ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ٚ فَمَنْ تَمَتَّعَ	پھر جب تمہیں اطمینان نصیب ہو تو جو شخص فائدہ اٹھائے
بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ	عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو (وہ ذبح کرے) جو میسر آئے
مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	قربانی کا جانور پھر اگر کوئی نہ پائے (قربانی کا جانور)

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ — تو روزے رکھے، تین دن کے حج (کے دنوں) میں

وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ — اور سات روزے جب (گھر) لوٹے، یہ ہوئے

عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ — پورے دس، یہ (عمرہ کی اجازت) اس شخص کے لیے ہے،

لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ — نہ ہو جس کا گھر بار

حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا — مسجدِ حرام کے قریب، اور ڈرتے رہو

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ — اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ — بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۹۶﴾

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ — حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں لہٰذا جس نے

فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ — ارادہ کر لیا ان مہینوں میں حج کا

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ — تو جائز نہیں بے حجاب ہونا عورت سے اور نہ فسق و فجور

وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا — اور نہ لڑائی جھگڑا حج کے دوران میں اور جو بھی کرتے ہو تم

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا — کوئی نیک کام جانتا ہے اسے اللہ اور زادِ راہ لے کر چلو

فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز — کہ بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے

وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ — اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ﴿۱۹۷﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا — نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ — رزقِ حلال اپنے رب کے ہاں سے پھر جب (واپس) چلو تم

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ — عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ — مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر، اور ذکر کرو اللہ کا

كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ — اسی طریقے سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾	تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے ﴿١٩٨﴾
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ	علاوہ ازیں (اے قریش!)، تم بھی (واپس) چلو جہاں سے
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	روانہ ہوتے ہیں سب لوگ اور معافی مانگو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾	بیشک اللہ معاف فرمانے والا ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿١٩٩﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	پھر جب ادا کر چکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ	جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر۔
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ	سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا	دے دے ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں
لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾	ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ ﴿٢٠٠﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ	اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ	عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾	اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے ﴿٢٠١﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے حصہ ان کی کمائی کا
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾	اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿٢٠٢﴾
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ	پھر جو جلدی چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ
عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ	اس پر اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر بھی
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	(یہ رعایت) اس کے لیے ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک تم

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
اسی کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿٢٠٣﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ
اور انسانوں میں سے کوئی تو (ایسا) ہے کہ پسند آتی ہیں تم کو

قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اس کی باتیں دنیاوی زندگی کے اعتبار سے

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ
اور گواہ ٹھہراتا ہے وہ اللہ کو اس پر جو اس کے دل میں ہے

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾
حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿٢٠٤﴾

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى
اور جب جاتا ہے (تمہارے پاس سے) تو دوڑ دھوپ کرتا ہے

فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ
زمین میں کہ فساد پھیلائے اس میں اور تباہ و برباد کرے

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ
کھیتی کو اور نسل کو

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾
حالانکہ اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو ﴿٢٠٥﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ
اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈرو اللہ سے

اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ
تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرورِ نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کے لیے

جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾
جہنم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿٢٠٦﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ
اور انسانوں میں ہی سے کوئی ایسا بھی ہے جو کھپا دیتا ہے

نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
اپنی جان اللہ کی رضا جوئی میں

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾
اور اللہ بہت ہی مہربان ہے اپنے بندوں پر ﴿٢٠٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ
اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں

كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
پورے پورے اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾
بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿٢٠٨﴾

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ
پھر اگر تم ڈگمگا گئے اس کے بعد بھی کہ آ چکے ہیں تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا	واضح احکام تو جان رکھو کہ
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾	بیشک اللہ زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٠٩﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ	کیا انتظار کرتے ہیں یہ لوگ اس بات کا کہ آجائے ان کے پاس
اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	خود اللہ ابر کے سائبانوں میں فرشتے ساتھ لیے
وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ	اور فیصلہ کر ڈالا جائے معاملہ کا اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾	لوٹائے جانے والے ہیں سارے معاملات ﴿٢١٠﴾
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰھُمْ	پوچھ لو، بنی اسرائیل سے کہ کس قدر دی تھیں ہم نے ان کو
مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ	کھلی کھلی نشانیاں، اور جو کوئی بدل دے
نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ	اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ آچکی ہو وہ اس کے پاس
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾	تو بیشک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿٢١١﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنا دیا گیا ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر اختیار کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ	دنیاوی زندگی کو اور مذاق اڑاتے ہیں یہ
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا	ان لوگوں کا جو ایمان والے ہیں، اور وہ لوگ جو متقی ہیں
فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ	برتر ہوں گے ان سے قیامت کے دن (رہا دنیا کا رزق، تو اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب ﴿٢١٢﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ	تھے سب انسان ایک ہی امت۔
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	پھر ان میں اختلافات ہو گئے، تو بھیجے اللہ نے انبیا
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ	بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے اور نازل کی
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ	اُن کے ساتھ اپنی کتاب، مبنی بر حق تاکہ فیصلہ کرے وہ

بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ	لوگوں کے درمیان ان باتوں کا اختلاف کرتے تھے وہ جن میں ۔
وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ	اور نہیں اختلاف کیا کتاب میں مگر ان لوگوں نے جنہیں
أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ	دی گئی تھی وہ اس کے بعد کہ آچکے تھے ان کے پاس
الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ	واضح احکام محض آپس کی ضد کی بنا پر پھر ہدایت دی اللہ نے
الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمد ﷺ پر) ان باتوں میں جن میں
اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ	اختلاف کیا کرتے تھے (پہلے لوگ، حق کی اپنے حکم سے
وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾	سیدھے راستے کی ﴿٢١٣﴾
أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا	پھر کیا سمجھ رکھا ہے تم نے (اے مسلمانو!) کہ داخل ہو جاؤ گے تم
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ	جنت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئے تم کو احوال ان لوگوں کے سے جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ	ہو گزرے ہیں تم سے پہلے پہنچی ان کو تنگ دستی
وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ	اور مصیبت و الم اور وہ ڈول گئے حتیٰ کہ
يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ	پکار اٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ،
مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ	کب آئے گی مدد اللہ کی؟
أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾	(جواب آیا) سن لو! مدد اللہ کی آیا ہی چاہتی ہے ﴿٢١٤﴾
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ	پوچھتے ہیں لوگ تم سے کہ کیا چیز خرچ کریں وہ؟
قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ	کہو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے سو وہ ہے والدین کے لیے،
وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ	رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں، مسکینوں
وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ	اور مسافروں کے لیے اور جو بھی کرتے ہو تم کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۲۱۵﴾	تو بیشک اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۱۵﴾
كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ	فرض کیا گیا تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار ہے تمہیں
وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ	اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ ہو وہ
خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا	بہتر تمہارے حق میں اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم
شَیْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ	کسی چیز کو جبکہ ہو وہ بری تمہارے حق میں اللہ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾
یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	پوچھتے ہیں تم سے حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِیْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِیْهِ	کہ جنگ کرنا اس میں (کیسا ہے؟) کہو جنگ کرنا اس میں
كَبِیْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	بڑا گناہ ہے لیکن روکنا اللہ کی راہ سے
وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ	اور نہ ماننا اللہ کو اور (روکنا) مسجد حرام سے
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ	اور نکال دینا اہل حرم کو وہاں سے اس سے بھی بڑا گناہ ہے
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ	اللہ کے نزدیک اور فتنہ انگیزی بڑا گناہ ہے
مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ	قتل سے بھی اور وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے
حَتّٰى یَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِیْنِكُمْ	یہاں تک کہ پھیر دیں تم کو تمہارے دین سے
اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ یَّرْتَدِدْ	اگر ان کا بس چلے اور جو شخص پھرے گا
مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَیَمُتْ	تم میں سے اپنے دین سے پھر مر جائے
وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ	کافر ہی تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو جائیں گے
اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	اُن کے اعمال دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا	اور یہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾
ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۷﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ
اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں یہی لوگ

یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
اُمیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۱۸﴾
بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿۲۱۸﴾

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ؕ
پوچھتے ہیں تم سے (حکم) شراب کا اور جُوئے کا۔

قُلْ فِیْهِمَآ اِثْمٌ كَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ
کہہ دو ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں

لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ
لوگوں کے لیے مگر ان کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان کے فائدے سے۔

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ۬ۖ
اور پوچھتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)

قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ
کہو جو زائد ہو (ضرورت سے)۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ ۙ
اللہ تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿۲۱۹﴾

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ
(غور و فکر کرو) دُنیا اور آخرت کے بارے میں۔

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْیَتٰمٰی ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ
اور پوچھتے ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں کہو جس میں ہو بھلائی

لَّهُمْ خَیْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ
ان کے لیے وہی بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اکٹھا کر لو

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ
تو بہر حال وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے

الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ
کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون ہے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور اگر چاہتا اللہ تو تم پر مشقت ڈال دیتا، بیشک اللہ

عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۰﴾
زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۲۰﴾

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ
اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۚ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ اور البتہ ایک مومن لونڈی
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ	کہیں بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں
وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ	اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے
حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ	جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ اور البتہ ایک مومن غلام
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۗ	کہیں بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں ۔
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ	یہ (مشرک) بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ
يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ	بلاتا ہے جنّت اور مغفرت کی طرف
بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ	اپنے اذن سے اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾	لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ﴿۲۲۱﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۗ قُلْ	اور پوچھتے ہیں تم سے حیض کے بارے میں کہہ دو
هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ	وہ تو گندگی ہے سو الگ رہو تم عورتوں سے ایامِ حیض میں
وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ	اور نہ قربت کرو ان سے جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں
فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ	پھر جب خوب پاک ہو جائیں وہ تو جاؤ ان کے پاس
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ	اس طرح جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے بیشک اللہ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ	پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾	پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿۲۲۲﴾
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ	تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہاری سو جاؤ اپنی کھیتی میں
اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۗ	جس طرح چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے ۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ یقیناً تمہیں

تُلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ

پیش ہونا ہے اس کے حضور اور خوشخبری دے دو (اے پیغمبر)

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾

ایمان والوں کو ﴿٢٢٣﴾

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ

اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں کے لیے

اَنْ تَبَرُّوْا

اس طرح (کہ قسم کھاؤ اللہ کی) نیکی نہ کرنے،

وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

پرہیزگاری کے کام نہ کرنے اور صلح نہ کرانے کی لوگوں کے درمیان

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾

اور اللہ ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٢٢٤﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

نہیں مواخذہ کرتا اللہ تمہاری لغو قسموں پر

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

لیکن مواخذہ کرتا ہے تمہارا ان (قسموں) پر جو

كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾

تم دل سے کھاتے ہو اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے ﴿٢٢٥﴾

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ

ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی،

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ

مہلت ہے چار مہینے کی پھر اگر رجوع کرلیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾

تو بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿٢٢٦﴾

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور اگر ارادہ کرلیں طلاق کا تو بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾

ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٢٢٧﴾

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ

اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو

ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ

تین حیض تک اور نہیں جائز ہے اُن کے لیے

اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

یہ کہ چھپائیں وہ اس کو جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے

فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ

اُن کے رحم میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ

اور آخرت کے دن پر اور اُن کے خاوند زیادہ حقدار ہیں

بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	انہیں لوٹا لینے کے (اپنی زوجیت میں) اس (مدت) میں
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ	اگر وہ چاہیں صلح کرنا اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں
مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪	ویسے ہی جیسے اُن پر ہیں (مردوں کے) دستور کے مطابق
وَ لِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ	البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے۔
وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۸﴾	اور اللہ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۲۸﴾
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ	طلاق دو بار ہے پھر یا تو روک لیا جائے اچھے طریقے سے
اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَ لَا یَحِلُّ	یا رخصت کر دیا جائے بھلے طریقے سے اور نہیں جائز ہے
لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ	تمہارے لیے یہ کہ واپس لو تم اس میں سے جو دے چکے ہو انہیں
شَیْـًٔا اِلَّآ اَنْ یَّخَافَآ اَلَّا	کچھ بھی مگر یہ کہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں اس بات سے کہ نہ
یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ	قائم رکھ سکیں گے اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں۔ پھر اگر
خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا	ڈر ہو تم لوگوں کو بھی اس بات کا کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا	اللہ کی حدوں کو تو نہیں ہے کچھ گناہ ان دونوں پر
فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ	اس (معاوضہ) میں جو بطور فدیہ دے عورت۔ یہ ہیں
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ	اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں سو نہ تجاوز کرنا تم ان سے
وَ مَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو کوئی تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۲۲۹﴾
فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر طلاق دے دی مرد نے بیوی کو (تیسری بار)
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ	تو نہیں حلال ہوگی وہ اس کے لیے اس کے بعد
حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ ؕ	جب تک کہ نہ نکاح کرے وہ کسی اور خاوند سے اس کے سوا

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ	پھر اگر طلاق دے دے (دوسرا) خاوند اس کو تو نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا	ان دونوں پر اس بات میں کہ رجوع کر لیں ایک دوسرے کی طرف
إِنْ ظَنَّا أَنْ	بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ
يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ	قائم رکھیں گے دونوں اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ۔۔۔ اور یہ
حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا	اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں جن کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾	ان لوگوں کے لیے جو دانشمند ہیں ﴿٢٣٠﴾
وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ	اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ	پھر پوری ہونے کو آئے ان کی عدت پھر یا تو روک لو انہیں
بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ	اچھے طریقے سے یا رخصت کر دو انہیں اچھے طریقے سے
وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ	اور مت روکے رکھو انہیں ستانے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کر سکو
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ	اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت ظلم کرے گا اپنے اوپر
وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ	اور مت بناؤ احکام الٰہی کو ہنسی کھیل
وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ	اور یاد کرو اللہ کے احسان کو جو تم پر ہے
وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ	اور اس کو بھی کہ نازل کی اس نے تم پر کتاب
وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ	اور حکمت جن کے ذریعے سے نصیحت کرتا ہے تم کو
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٣١﴾	سب کچھ جانتا ہے ﴿٢٣١﴾
وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ	اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ	پھر پوری کر لیں وہ اپنی عدت تو مت روکو انہیں

أَنْ يَّنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ
إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ط
ذٰلِكَ يُوعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط
ذٰلِكُمْ أَزْكٰى لَكُمْ وَأَطْهَرُ ط
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٢﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُّتِمَّ
الرَّضَاعَةَ ط وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ط
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ج
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا
وَلَا مَوْلُودٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ق وَعَلَى الْوَارِثِ
مِثْلُ ذٰلِكَ ج فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا ط وَإِنْ أَرَدْتُّمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوٓا
أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ط وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ

اس سے کہ نکاح کرلیں وہ اپنے (سابقہ یا دوسرے) شوہروں سے
جبکہ راضی ہوں وہ دونوں باہم (نکاح کرنے پر) جائز طریقے سے
اس حکم کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو رکھتا ہے
تم میں سے ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔
یہی طریقہ ہے نہایت شائستہ تمہارے لیے اور پاکیزہ۔
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿٢٣٢﴾
اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو
دو سال پورے اس شخص کے لیے جو چاہے کہ پوری ہو
دودھ پلانے کی مدت اور باپ کے ذمہ ہے
ان کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق۔
نہیں بوجھ ڈالا جاتا کسی شخص پر مگر اس کی طاقت کے مطابق،
نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے
اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث پر بھی (ذمہ داری) ہے
اسی طرح کی پھر اگر ارادہ کرلیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا
باہمی رضامندی اور مشورے سے تو کوئی گناہ نہیں
ان دونوں پر اور اگر چاہو تم یہ کہ دودھ پلواؤ (کسی دایہ سے)
اپنی اولاد کو تو بھی کچھ گناہ نہیں تم پر بشرطیکہ ادا کرو تم
جو دینا ٹھہرایا تھا تم نے دستور کے مطابق اور ڈرتے رہو
اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾
جو کچھ تم کرتے ہو اسے پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ
اور جو لوگ مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں

أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ
بیویاں تو روکے رکھیں وہ اپنے آپ کو (نکاح سے) چار

أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ
مہینے اور دس دن پھر جب پوری کر چکیں وہ اپنی عدت

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ
تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس اقدام کا جو وہ کریں

فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ
اپنے حق میں دستور کے مطابق اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾
تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿۲۳۴﴾

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ
اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے کنائے میں دو تم

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ
پیغام نکاح ان عورتوں کو یا چھپائے رکھو اپنے دل میں۔

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ
اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں

وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن
لیکن نہ وعدہ کرو ان سے (نکاح کا) پوشیدہ طور پر البتہ یہ کہ

تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا
کہو کوئی بات معروف طریقہ سے اور نہ پختہ کرو ارادہ

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ
عقد نکاح کا جب تک کہ نہ پوری ہو جائے مدت

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا
اور جان رکھو کہ بیشک اللہ جانتا ہے اس کو جو

فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ
تمہارے دلوں میں ہے لہٰذا اس سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾
اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ﴿۲۳۵﴾

لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ
نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں کو

مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ
قبل اس کے کہ چھوا ہو تم نے انہیں یا مقرر کیا ہو ان کے لیے

فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ
مہر اور کچھ نہ کچھ ضرور دو انہیں ۔۔۔ جو خوشحال ہو (وہ دے)

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ — اپنے مقدور کے مطابق اور تنگدست اپنے مقدور کے مطابق

مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ — یہ دینا دستور کے مطابق ہو لازم ہے یہ نیک لوگوں پر ﴿۲۳۶﴾

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ — اور اگر طلاق دو تم عورتوں کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ تم انہیں

وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً — جبکہ مقرر کر چکے تھے تم ان کے لیے مہر

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ — تو (دینا ہوگا) آدھا مہر اِلّا یہ کہ بخش دیں وہ عورتیں (مہر)

اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ — یا چھوڑ دے (اپنا حق) وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہے

عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَاَنْ تَعْفُوْٓا — عقدِ نکاح اور یہ کہ چھوڑ دو تم مرد (اپنا حق)

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ — یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ سے اور مت بھولو احسان کرنا

بَيْنَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ — ایک دوسرے کے ساتھ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ — تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ — حفاظت کرو سب نمازوں کی بالخصوص بیچ والی نماز کی

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ — اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب و نیاز سے ﴿۲۳۸﴾

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا — پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے

اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ — یا سوار (نماز ادا کرلو) پھر جب امن میسر آ جائے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ — تو یاد کرو اللہ کو (یعنی نماز ادا کرو) جس طرح سکھایا ہے اس نے تم کو

مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ — جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ﴿۲۳۹﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ — اور جو لوگ وفات پا جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ — بیویاں (لازم ہے ان پر) وصیت کرنا اپنی بیویوں کے لیے

مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ — نان و نفقہ کی ایک برس تک بغیر گھر سے نکالے

فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو کچھ گناہ نہیں تم پر

فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
اس میں جو وہ کریں اپنی ذات کے بارے میں

مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾
کوئی جائز اقدام اور اللہ سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ
اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دینا چاہیے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾
دستور کے مطابق یہ حق ہے اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۲۴۱﴾

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾
تاکہ تم سمجھ سے کام لو ﴿۲۴۲﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکلے تھے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ
اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں

حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫
موت کے ڈر سے تو حکم دیا انہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔

ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ
پھر ان کو زندہ کر دیا بیشک اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
انسانوں پر مگر اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾
شکر ادا نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور (اے مسلمانو!) جنگ کرو اللہ کی راہ میں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
اور خوب جان رکھو کہ بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾
ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ
کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ
قرضِ حسنہ تاکہ بڑھا چڑھا کر واپس کرے اللہ اُسے

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ
کئی گنا بڑھا کر اور اللہ ہی تنگدستی لاتا ہے

وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا
نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ
اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا
مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ
سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ

اور خوشحالی بھی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٤٥﴾
بھلا نہیں دیکھا تم نے سرداران بنی اسرائیل (کے اس واقعہ) کو
موسیٰ کے بعد جب کہا تھا انہوں نے اپنے ایک نبی سے
کہ مقرر کر دیجیے ہمارے لیے ایک بادشاہ
تاکہ ہم جنگ کریں اللہ کی راہ میں۔
نبی نے کہا: کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر حکم دیا جائے تم کو
جنگ کا تو تم نہ لڑو کہنے لگے بھلا کیا ہوا ہے ہمیں
کہ نہ لڑیں ہم اللہ کی راہ میں جبکہ نکالا گیا ہے ہمیں
ہمارے گھروں سے اور (جدا کیا گیا ہے) بال بچوں سے۔
پھر جب حکم دیا گیا انہیں جنگ کا تو سب پھر گئے
سوائے چند ایک کے اُن میں سے اور اللہ
خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿٢٤٦﴾
اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ اللہ نے مقرر کیا ہے
تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ، کہنے لگے کیونکر ہو سکتا ہے
اُسے حق حکمرانی ہم پر جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں
حکمرانی کے اس سے اور نہیں دی گئی ہے اسے
بہت سی دولت نبی نے کہا بیشک اللہ نے
فضیلت دی ہے اسے تم پر اور عطا فرمائی ہے اس کو فراوانی
علم و عقل میں اور جسمانی طاقت میں اور اللہ عطا فرماتا ہے

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ	اپنا ملک جس کو چاہتا ہے اور اللہ ہے
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾	وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۴۷﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ	اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ نشانی اس کی بادشاہی کی
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ	یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہوگی
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ	تسکین تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں
مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ	جو چھوڑی ہیں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ نے
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اٹھائے لا رہے ہوں گے جسے فرشتے بیشک اس میں
لَاٰيَةً لَّكُمْ	ایک بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع	اگر ہو تم مومن ﴿۲۴۸﴾
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ	پھر جب چلا طالوت لشکر لے کر
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ	تو اس نے کہا بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری ایک دریا سے
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ	سو جو شخص پیئے گا (پانی) اس میں سے تو وہ نہیں ہے میرا ساتھی
وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ	اور جو نہ پیئے گا اسے تو وہ بیشک میرا ساتھی ہے
اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ ۚ	ہاں اگر کوئی بھر لے چلو بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے (تو خیر)
فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا	مگر پی لیا انہوں نے اس میں سے (سیر ہو کر) سوائے
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ	گروہ قلیل کے ان میں سے۔ پھر جب پار ہوا دریا سے
هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	وہ خود اور اہلِ ایمان جو اس کے ساتھ تھے
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ	تو کہنے لگے نہیں ہے مقابلے کی طاقت ہم میں آج جالوت
وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	اور اس کے لشکر سے۔ کہنے لگے وہ لوگ جو سمجھتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ — کہ انہیں حاضر ہونا ہے اللہ کے سامنے کہ بارہا ایک گروہ قلیل

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ — غالب آیا ہے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے۔

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ — اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۲۴۹﴾

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ — اور جب مقابل آئے وہ جالوت اور اس کے لشکر کے

قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا — تو اُنہوں نے دُعا کی "اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا

وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا — اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ — کافر لوگوں پر" ﴿۲۵۰﴾

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۟ۙ — پس شکست دے دی انہوں نے کافروں کو اللہ کے اذن سے

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ — اور قتل کر دیا داؤدؑ نے جالوت کو

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ — اور عطا کی اس کو اللہ نے سلطنت

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ — اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا۔

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ — اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ انسانوں کے

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ — ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعہ سے

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ — تو نظام بگڑ جاتا زمین کا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ — لیکن اللہ بڑا مہربان ہے

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ — اہلِ عالم پر ﴿۲۵۱﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ — یہ ہیں اللہ کی آیات

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ — جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو ٹھیک ٹھیک۔

وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾ — اور یقیناً تم (اے محمدؐ) اللہ کے رسولوں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ
اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ
اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ
اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

یہ سب رسول فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
بعض پر ان میں سے کوئی ایسا تھا جس سے ہم کلام ہوا
اللہ اور بلند کیے بعض کے مرتبے۔ اور عطا کیں ہم نے
عیسیٰ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
روح القدس سے۔ اور اگر چاہتا اللہ
تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ان رسولوں کے بعد ہوئے
اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
لیکن انہوں نے باہم اختلاف کیا پھر کوئی تو ان میں سے
ایمان لے آیا اور کسی نے کفر اختیار کیا اور اگر چاہتا
اللہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں لیکن اللہ
کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے ﴿۲۵۳﴾
اے ایمان والو! خرچ کرو اس میں سے جو (مال و متاع)
دیا ہم نے تم کو اس سے پہلے کہ آئے وہ دن
کہ نہ ہوگی سودے بازی جس میں اور نہ کام آئے گی دوستی اور نہ ہی سفارش
اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾
اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
زندۂ جاوید ہے پوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔
نہیں آتی اس کو اونگھ اور نہ نیند۔
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔

ترجمہ	آیت
کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور	مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
بغیر اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے	اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ
اُسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے	مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ ذرا بھی اس کے علم میں سے	وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
مگر جس قدر وہ چاہے حاوی ہے اس کی کرسی	اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
آسمانوں اور زمین پر اور نہیں تھکاتی اس کو	السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ
نگہبانی ان دونوں کی اور وہی ہے برتر اور عظیم ﴿٢٥٥﴾	حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾
نہیں کوئی زبردستی دین کے معاملہ میں	لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ
بے شک صاف طور پر الگ ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے	قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ
سو جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر	فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک ایسا مضبوط سہارا	فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ
جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا،	لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
ہر بات جاننے والا ہے ﴿٢٥٦﴾	عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾
اللہ حامی و مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں	اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ
نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف	يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ
اور وہ لوگ جو کفر اختیار کرتے ہیں ان کے حامی و مددگار	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗــــُٔــھُمُ
طاغوت ہیں جو نکالتے ہیں ان کو	الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ
روشنی سے تاریکیوں کی طرف یہی لوگ ہیں	مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اہلِ دوزخ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥٧﴾	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي
حَاجَّ إِبْرٰهٖمَ فِي رَبِّهٖٓ
أَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ
إِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيٖ
وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ أَنَا أُحْيٖ وَأُمِيْتُ ۭ
قَالَ إِبْرٰهٖمُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ
مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾
أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ
وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ
أَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ
فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ
مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ
لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ إِلٰى حِمَارِكَ
وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ
وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا

کیا نہیں غور کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر جس نے
جھگڑا کیا تھا ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں
اس بنا پر کہ عطا کر رکھی تھی اس کو اللہ نے سلطنت۔
جب کہا تھا ابراہیمؑ نے میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے
اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی بخشتا ہوں اور مارتا ہوں
ابراہیمؑ نے کہا اچھا! اللہ تو نکالتا ہے سورج کو
مشرق سے ذرا نکال لا تُو اس کو مغرب سے
سو مبہوت ہو کر رہ گیا وہ جو کافر تھا اور اللہ نہیں دیا کرتا ہدایت
بے انصاف لوگوں کو ﴿۲۵۸﴾
یا اسی طرح کیا نہیں دیکھا تم نے اس شخص کو جو گزرا ایک بستی سے
جبکہ وہ اوندھی گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر تو اس نے کہا
کیونکر زندہ کرے گا اس (آبادی) کو اللہ اس کے مرنے کے بعد
تو مردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس تک پھر دوبارہ زندہ کیا اسے
اور پوچھا کتنی مدت پڑے رہے ہو تم؟ وہ بولا رہا ہوں میں ایک دن
یا دن کا کچھ حصہ فرمایا بلکہ رہے ہو تم
سو برس۔ اب ذرا دیکھو اپنے کھانے کو اور پانی کو
کہ سڑے بُسے نہیں اور دیکھو اپنے گدھے کو بھی (جو مرا پڑا ہے)
اور یہ اس لیے کیا ہے کہ بنائیں ہم تمہیں ایک نشانی لوگوں کے لیے،
اور دیکھو اس کی ہڈیوں کو کس طرح اٹھا کھڑا کرتے ہیں ہم ان کو

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا	پھر چڑھاتے ہیں ان پر گوشت چنانچہ جب
تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ	نمایاں ہوگئی حقیقت اس پر تو بول اٹھا میں جانتا ہوں
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾	کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ	اور (غور کرو اس واقعہ پر بھی) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے
رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ	اے میرے رب! دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مُردوں کو۔
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى	فرمایا کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ عرض کیا کیوں نہیں!
وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْ ؕ	لیکن چاہتا ہوں کہ مطمئن ہو جائے میرا دل۔
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ	فرمایا اچھا تو لے لو چار پرندے
فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ	اور مانوس کر لو انہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دو
عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا	ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا۔
ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ	پھر پکارو انہیں چلے آئیں گے وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے۔
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾	اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے ﴿۲۶۰﴾
مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ	اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگائے
سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ	سات بالیں، ہر بالی میں (ہوں)
مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ	سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۱﴾	اور اللہ ہے بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۶۱﴾
اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں
ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا	پھر نہیں جتاتے خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان

وَلَآ اَذًى ۙ لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ
اور نہ ستاتے ہیں ان کے لیے ہے اُن کا اجر

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ
ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے

وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۶۲﴾
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ
ایک میٹھا بول اور درگزر کرنا بہتر ہے

مِّنۡ صَدَقَةٍ يَّتۡبَعُهَآ اَذًى ؕ
ایسی خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی۔

وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ ﴿۲۶۳﴾
اور اللہ غنی بھی ہے اور بردبار بھی ﴿۲۶۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا
اے ایمان والو مت ضائع کرو

صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰى ۙ
اپنے صدقات احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر،

كَالَّذِىۡ يُنۡفِقُ مَالَهٗ
اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ
لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
اور آخرت کے دن پر تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے

صَفۡوَانٍ عَلَيۡهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
ایک چٹان ہو اس پر ہو تھوڑی سی مٹی اور برسے اس پر

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلۡدًا ؕ
زور کا مینہ اور چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف چٹان،

لَا يَقۡدِرُوۡنَ عَلٰى شَىۡءٍ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ
نہیں حاصل ہوتا انہیں کچھ بھی صلہ اپنی کمائی کا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۶۴﴾
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر لوگوں کو ﴿۲۶۴﴾

وَمَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمُ
اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ
اللہ کی رضاجوئی کے لیے

وَتَثۡبِيۡتًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ كَمَثَلِ
دل کے پورے ثبات وقرار کے ساتھ ایسی ہے جیسے

جَنَّةٍ بِرَبۡوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
ایک باغ ہو اونچی جگہ پر، پڑے اس پر زور کی بارش

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا	تو لائے وہ پھل دوگنا اور اگر نہ پڑے اس پر
وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ	زور کی بارش تو ہلکی پھوار (کافی ہے)، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾	تمہارے عملوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ	کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی کہ ہو اس کا ایک باغ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ	کھجوروں اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا	اس میں نہریں اس کے لیے ہوں اس باغ میں
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ	ہر قسم کے پھل اور آ لیا ہو اسے بڑھاپے نے
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚۖ فَاَصَابَهَآ	اور ہو اس کی اولاد ناتواں پھر آ پڑے باغ پر
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ	ایک بگولا آگ کا بھرا ہوا اور وہ جل کر رہ جائے۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ	اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی آیات
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾	تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿۲۶۶﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	اے ایمان والو! خرچ کرو عمدہ اور پاکیزہ چیزیں
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا	اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو نکالا ہے ہم نے
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا	تمہارے لیے زمین سے اور مت قصد کرو
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ	ایسی بری چیز اس میں سے خرچ کرنے کا
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا	جسے تم خود لینا گوارا نہ کرو مگر یہ کہ چشم پوشی سے کام لو،
فِيْهِ ۗ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اس کے بارے میں اور جان رکھو کہ بیشک اللہ ہے
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾	بے نیاز اور قابلِ ستائش ﴿۲۶۷﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ	شیطان ڈراتا ہے تمہیں مفلسی سے اور ترغیب دیتا ہے تم کو

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ	بے حیائی کے کاموں کی مگر اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ	اپنی بخشش اور فضل کا ۔ اور اللہ ہے
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾	بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٢٦٨﴾
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	عطا فرماتا ہے حکمت جسے چاہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ	اور جسے مل گئی حکمت سو درحقیقت مل گئی اسے
خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ	خیر کثیر اور نہیں نصیحت قبول کرتے
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾	مگر اہل عقل ﴿٢٦٩﴾
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ	اور جو بھی کرتے ہو تم کسی قسم کا خرچ
اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ	یا مانتے ہو تم کوئی مَنّت تو یقیناً اللہ
يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	اسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کا
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾	کوئی مددگار ﴿٢٧٠﴾
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	اگر علانیہ دو تم صدقات تو یہ بھی خوب ہے
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ	اور اگر چھپاؤ انہیں اور دو حاجت مندوں کو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ	تو وہ زیادہ بہتر تمہارے لیے اور محو کرے گا تمہاری
مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	کچھ برائیاں اور اللہ تمہارے کاموں سے
خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾	پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٧١﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ	نہیں ہے تم پر (اے نبی!) ذمہ داری ان کو راہ پر لانے کی
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ	بلکہ اللہ ہدایت بخشا ہے جسے چاہتا ہے ۔
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی مال (بطور خیرات)

فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ	تو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے اس لیے کہ نہیں خرچ کرتے ہو تم
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا	مگر حاصل کرنے کے لیے اللہ کی رضا اور جو بھی تم خرچ کرتے ہو
مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْكُمْ	کوئی مال (بطورِ خیرات) پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾	اور تمہاری حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۲۷۲﴾
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا	(خرچ کرو) ایسے حاجت مندوں پر جو رکے بیٹھے ہیں
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ	اللہ کی راہ میں، نہیں طاقت رکھتے
ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ	چلنے پھرنے کی زمین میں، سمجھتا ہے انہیں ایک ناواقف آدمی
اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	خوش حال، سوال نہ کرنے کی وجہ سے،
تَعْرِفُهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ۚ	پہچان سکتے ہو تم ان (کی حالت) کو ان کے چہرے سے،
لَا یَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا	نہیں مانگتے لوگوں سے پیچھے پڑ کر اور جو بھی خرچ کرو گے تم
مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۲۷۳﴾	کوئی مال بے شک اللہ اسے جانتا ہے ﴿۲۷۳﴾
اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال (اللہ کی راہ میں)
بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ	رات کو اور دن کو
سِرًّا وَّعَلَانِیَةً	چھپا کر اور علانیہ
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۴﴾
اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ	جو لوگ کھاتے ہیں سود نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت)
اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ	مگر جیسے اٹھتا ہے وہ شخص جسے باؤلا کر دیا ہو

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	شیطان نے چھو کر یہ (حال) اس لیے ہوگا کہ وہ
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود ہی کی مانند ہے۔
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ	حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کردیا ہے سود کو۔
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے
فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ	اور وہ باز آگیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ۔
وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ	اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جس نے پھر لیا (سود)
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گار کو ﴿۲۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا	اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود (لوگوں کے ذمے)
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾	اگر ہو تم ایمان والے ﴿۲۷۸﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ	پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تیار ہو جاؤ لڑنے کے لیے

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	اللہ سے اور اس کے رسول سے
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ	اور اگر تم توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو تم حقدار ہو
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ	اصل سرمائے کے نہ تم ظلم کرو
وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾	اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿٢٧٩﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ	اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت دو
اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ	خوشحال ہونے تک اور یہ بات کہ بخش دو تم اسے زیادہ بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾	تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿٢٨٠﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ	اور ڈرو اس دن سے کہ جب لوٹ کر جاؤ گے تم اس دن
اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ	اللہ کے حضور پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر شخص کو (بدلہ)
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ	اس کے کمائے ہوئے عملوں کا اور ان پر
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾	ہرگز ظلم نہ ہوگا ﴿٢٨١﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ	اے ایمان والو! جب لین دین کرو تم
بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ	اُدھار کا کسی میعادِ معین کے لیے تو اسے لکھ لیا کرو۔
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠	اور لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ
وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا	اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ
عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ	سکھایا ہے اس کو اللہ نے سو چاہیے کہ وہ لکھے۔ اور تحریر لکھوائے
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	وہ شخص جس پر قرض ہے اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے
رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ	جو اس کا رب ہے اور کمی بیشی نہ کرے اس میں ذرا بھی۔
فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا	اور اگر ہو وہ شخص جس پر قرض ہے کم عقل

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ	یا ضعیف یا قابلیت نہ رکھتا ہو کہ تحریر لکھوائے وہ خود
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ	تو لکھوائے اس کا ولی انصاف کے ساتھ ۔
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ	اور گواہ بنا لو دو گواہ
مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ	اپنے مردوں میں سے پھر اگر نہ موجود ہوں دو مرد
فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ	تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے لوگوں میں سے جنہیں
تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ	تم پسند کرتے ہو بطور گواہ تاکہ (اگر) بھول بھٹک جائے
اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ	ان میں سے ایک تو یاد دہانی کرا دے ان میں سے ایک دوسری کو ۔
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ	اور نہ انکار کریں گواہ جس وقت بھی بلائے جائیں
وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ	اور نہ تساہل کرو دستاویز لکھنے میں
صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ	(معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، تعینِ میعاد کے ساتھ ۔
ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ	تمہارا ایسا کرنا زیادہ قرینِ انصاف ہے
عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اللہ کے نزدیک اور بہت درست طریقہ ہے شہادت کے لیے
وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ نہ پڑو تم شک و شبہ میں ۔
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً	ہاں یہ کہ ہو لین دین دست بدست
تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ	(جس طرح) تم لیتے دیتے ہو آپس میں تو نہیں ہے
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا	تم پر کچھ گناہ نہ لکھنے میں اور گواہ کر لیا کرو
اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ	جب تم سودا کرو اور نہ ستایا جائے لکھنے والے کو
وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ	اور نہ گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے تو بیشک ہو گی یہ
فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	سخت گناہ کی بات تمہارے لیے اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۗ
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ
اللّٰهَ رَبَّهٗ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا
الشَّهَادَةَ ۗ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا
فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ

اور (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ
ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿٢٨٢﴾
اور اگر ہو تم سفر میں اور نہ پاؤ
کوئی لکھنے والا تو رہن با قبضہ پر (معاملہ کرو)۔
پھر اگر اعتبار کر لے تم میں سے کوئی شخص
دوسرے کا تو چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص جس پر
بھروسہ کیا گیا ہے اپنی امانت اور ڈرتا رہے
اللہ سے جو اس کا رب ہے اور مت چھپاؤ
گواہی کو۔ اور جو چھپاتا ہے گواہی کو
تو درحقیقت گنہگار ہے اس کا دل۔
اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٨٣﴾
اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
اور خواہ ظاہر کرو تم جو تمہارے دلوں میں ہے
یا چھپاؤ بہرحال حساب لے لے گا تم سے اس کا اللہ۔
پھر بخش دے گا جسے چاہے
اور سزا دے گا جسے چاہے۔
اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٨٤﴾
ایمان لایا رسول اس (ہدایت) پر جو نازل ہوئی اس کی طرف
اس کے رب کی طرف سے اور مومن بھی (ایمان لائے)

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ — یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ — اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔

لَا نُفَرِّقُ — (وہ کہتے ہیں) نہیں فرق کرتے ہم

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ — اس کے رسولوں کے درمیان کسی ایک میں دوسرے سے

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا — اور کہا انہوں نے کہ سنا ہم نے اور اطاعت کی،

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا — طالب ہیں ہم تیری بخشش کے اے ہمارے رب!

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ — اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا — نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا اللہ کسی شخص پر مگر

وُسْعَهَا ۚ لَهَا — اس کی قوتِ برداشت کے مطابق اسی کے لیے ہے

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا — وہ (نیکی) جو اس نے کمائی اور اسی پر ہے (وبال)

مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا — اس (بدی) کا جو اس نے کمائی ہے اے ہمارے رب!

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ — مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے۔

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا — اے ہمارے رب! اور نہ ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ — جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا — ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب!

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ — اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار نہ ہو طاقت ہم میں جس کی۔

وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ — اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا — اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع — پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں ﴿۲۸۶﴾

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٣)

اٰيَاتُهَا ٢٠٠ (٨٩) رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝١

الف لام میم ۝١

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝٢

زندۂ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے ۝٢

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اسی نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے موجود تھیں

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٣

اور اسی نے نازل کی تورات اور انجیل ۝٣

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ

اس سے پہلے، انسانوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے نازل کیا

الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

فرقان۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، آیاتِ الٰہی کا

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ

انہی کے لیے ہے عذاب، سخت ترین۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٤

اور اللہ غالب ہے، برائی کا بدلہ دینے والا ہے ۝٤

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ

بے شک اللہ وہ ہے کہ نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝٥

زمین میں اور نہ آسمان میں ۝٥

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ

وہی تو ہے جو شکل و صورت بناتا ہے تمہاری،

فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ

ماؤں کے پیٹ میں، جیسی چاہے۔ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦

سوائے اس کے وہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ہے ۝٦

هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ مِنۡهُ
وہی تو ہے جس نے نازل کی تم پر یہ کتاب اس میں

اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الۡکِتٰبِ وَاُخَرُ
آیاتِ محکمات بھی ہیں، وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور کچھ دوسری

مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ
متشابہات ہیں۔ سو وہ لوگ جن کے دلوں میں

زَیۡغٌ فَیَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشٰبَهَ
کجی ہے وہ تو پیچھے پڑے رہتے ہیں ان آیات کے جو متشابہ ہیں

مِنۡهُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ وَابۡتِغَآءَ
ان میں سے تلاش میں فتنے کی اور تلاش میں

تَاۡوِیۡلِهٖ ۚ وَمَا یَعۡلَمُ
اس کی حقیقت و ماہیت کے جبکہ نہیں جانتا

تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوۡنَ
اس کی حقیقت و ماہیت مگر اللہ ۔ اور وہ لوگ جو پختہ کار ہیں

فِی الۡعِلۡمِ یَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ
علم میں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اس پر،

کُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا ۚ
سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے،

وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۷﴾
اور نہیں سمجھتے (یہ نکتہ) مگر دانشمند لوگ ﴿۷﴾

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا
(جو کہتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہ پیدا کیجیو کجی ہمارے دلوں میں

بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا
بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں

مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَةً ۚ
اپنی جناب سے رحمت،

اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۸﴾
یقیناً تو ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا ﴿۸﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّکَ جَامِعُ
اے ہمارے مالک! بے شک تو جمع کرنے والا ہے

النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ
سب لوگوں کو (اپنے حضور) ایک دن نہیں کوئی شک جس (کے آنے) میں

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ﴿۹﴾
بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدہ کے ﴿۹﴾

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِیَ
یقیناً وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا، ہرگز نہ بچا سکیں گے

عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ
اُن کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولادیں

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ — اللہ (کی پکڑ) سے ذرا بھی اور یہی لوگ ہیں

وَقُوْدُ النَّارِ ۝۱۰ — ایندھن دوزخ کا ۝۱۰

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ — (ان کے لچھن) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے لچھنوں جیسے ہیں جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ — ان سے پہلے ہو گزرے جھٹلایا تھا انھوں نے ہماری آیات کو،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ — سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں،

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۱ — اور (یاد رکھو) اللہ سخت سزا دینے والا ہے ۝۱۱

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا — کہہ دو (اے محمدؐ) ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا

سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ — کہ وہ وقت دور نہیں جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے

اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۲ — طرف جہنم کے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۝۱۲

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ — بے شک تھی تمہارے لیے بڑی نشانی ان دو گروہوں میں

الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ — جو ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے۔ ایک گروہ جنگ کر رہا تھا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ — اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا

يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ — دیکھ رہے تھے وہ ان کو دوگنا اپنے سے کھلی آنکھوں۔

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ — اور اللہ قوت بہم پہنچاتا ہے اپنی نصرت سے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ — جس کو چاہے۔ بے شک اس میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۱۳ — ایک بڑا سبق ہے دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے ۝۱۳

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ — خوش نما بنا دی گئی ہے لوگوں کے لیے محبت

الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ — ان رغبتوں کی جو انھیں ہیں عورتوں سے اور اولاد سے،

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ — بڑے بڑے ڈھیروں سے سونے اور چاندی کے،

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ	منتخب گھوڑوں سے مال مویشی سے
وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ	اور کھیت کھلیان سے (لیکن) یہ سب ساز و سامان ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ	دنیاوی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس ہے
حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾	بہترین ٹھکانا ﴿۱۴﴾
قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ	کہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ چیز جو زیادہ بہتر ہے
مِّنْ ذٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	تمہاری ان چیزوں سے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں ایسی کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں
وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ	اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی۔
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾	اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو ﴿۱۵﴾
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ	یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے مالک!
اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	بے شک ایمان لائے ہم سو بخش دے تو ہمارے گناہ
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾	اور بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے ﴿۱۶﴾
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ	(یہی لوگ ہیں) ثابت قدم رہنے والے، قول و فعل کے سچے،
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ	فرمانبردار، (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾	اور مغفرت طلب کرنے والے رات کی آخری گھڑیوں میں ﴿۱۷﴾
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ	گواہی دی خود اللہ نے اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	سوائے اس کے اور (گواہی دی) فرشتوں نے
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا	اور علم والوں نے بھی وہی قائم رکھنے والا ہے (نظام کائنات کو)

بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ	عدل کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۸	وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ۝۱۸
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ	بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ	اور نہیں اختلاف کیا (اس دین سے) ان لوگوں نے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ	دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَھُمْ ۭ	حقیقی علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے۔
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جو کوئی انکار کرے گا احکامِ الٰہی کا،
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۱۹	تو بے شک اللہ جلد چکانے والا ہے حساب کا ۝۱۹
فَاِنْ حَاۗجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ	پھر اگر وہ حجت بازی کریں تم سے تو کہہ دو کہ جھکا دیا میں نے تو
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ	اپنا سر اللہ کے آگے اور ان لوگوں نے بھی جنہوں نے
اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	میری پیروی کی اور پوچھو ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ	اور اُمیوں سے بھی کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اھْتَدَوْا ۚ	سو اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو وہ ہدایت پاگئے
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	اور اگر انہوں نے منہ موڑا تو تم پر صرف اتنی ذمہ داری ہے کہ
الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۲۰	پیغام پہنچا دو اور اللہ نظر رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں کے اعمال پر ۝۲۰
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکامِ الٰہی کا
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ	اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں
الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ	ان کو جو حکم دیتے ہیں عدل و انصاف کا لوگوں میں سے
فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۱	سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ۝۲۱

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا
لَهُمْ مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٢﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا
مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ
مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن
تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ
وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾
فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ
لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾
قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ
وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ

یہی ہیں وہ لوگ کہ برباد ہوگئے اعمال اُن کے
دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہیں
ہے اُن کا کوئی مددگار ﴿٢٢﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ
کتاب میں سے، بلایا جاتا ہے انہیں کتاب اللہ کی طرف
تاکہ فیصلہ کرے یہ ان کے درمیان تو پہلوتہی کرتا ہے ایک گروہ
ان میں سے اور (اس فیصلہ سے) منہ پھیر جاتا ہے؟ ﴿٢٣﴾
یہ (روش) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں
چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چند دن گنتی کے
اور فریب میں مبتلا کر رکھا ہے ان کو ان کے دین کے بارے میں
ان باتوں نے جو وہ از خود گھڑتے رہتے ہیں ﴿٢٤﴾
پھر کیا کیفیت ہوگی جب جمع کریں گے ہم ان کو اس دن
(کوئی شک نہیں جس کے آنے میں) اور پورا پورا دیا جائے گا بدلہ
ہر شخص کو اس کے عملوں کا
اور کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿٢٥﴾
کہہ دو! اے اللہ، مالک بادشاہی کے! دیتا ہے تو حکومت
جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے
اور عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے۔
تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر۔ بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾	ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۶﴾
تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ	داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو
فِی الَّیْلِ٘ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ	رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے
وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ٘ وَ تَرْزُقُ	اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو
مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾	جسے چاہے بے حساب ﴿۲۷﴾
لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ	نہ بنائیں مومن کافروں کو اپنا دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ٘ وَ مَنْ یَّفْعَلْ	مومنوں کو چھوڑ کر اور جو کرے گا
ذٰلِكَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ	ایسا تو نہیں ہے اس کا اللہ سے کوئی تعلق
اِلَّاۤ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ	اِلّا یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے کسی قسم کا بچنا
وَ یُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے ۔
وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸﴾	اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کو لوٹ کر جانا ﴿۲۸﴾
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ	کہہ دو! خواہ تم چھپاؤ اسے جو تمہارے سینوں میں ہے
اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ یَعْلَمُ	یا ظاہر کرو، جانتا ہے اسے اللہ اور وہ تو جانتا ہے
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ	ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو بھی جو زمین میں ہے۔
وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۹﴾
یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ	وہ دن جب موجود پائے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے
مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۛۚ وَّ مَا عَمِلَتْ	کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر اور وہ بھی جو کی ہوگی اس نے
مِنْ سُوْٓءٍ ۛۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ	کوئی بدی، آرزو کرے گا کہ کاش
بَیْنَهَا وَ بَیْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِیْدًا ؕ	اس کے اور اس کی بدی کے درمیان فاصلہ ہوتا بہت دور کا۔

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ
اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾
اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر ﴿٣٠﴾

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ
کہہ دو! اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے تو اتباع کرو میرا،

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
محبت کرے گا تم سے اللہ اور معاف کر دے گا تمہارے گناہ۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾
اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ﴿٣١﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ
کہہ دو! اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
پھر اگر وہ منہ موڑیں (تو وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾
نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿٣٢﴾

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا
بے شک اللہ نے منتخب فرمایا آدمؑ کو اور نوحؑ کو

وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾
اور آلِ ابراہیمؑ کو اور آلِ عمران کو اہلِ عالم (کی رہنمائی) کے لیے ﴿٣٣﴾

ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْ ۢ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ
یہ اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾
ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٣٤﴾

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
(وہ اس وقت بھی سن رہا تھا) جب کہا تھا عمران کی عورت نے

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ
اے میرے رب! بے شک میں نے نذر مانی ہے تیرے حضور

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا
کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، وہ (تیرے نام پر) آزاد ہوگا

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
سو قبول فرما مجھ سے، بے شک تو ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾
ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ
پھر جب پیدا ہوئی اس کے ہاں وہ بچی تو بولی اے میرے رب!

اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
میرے ہاں تو پیدا ہوئی ہے لڑکی جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے

بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ
کہ اس نے (درحقیقت) کیا جنا ہے اور نہیں ہے کوئی لڑکا

كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ اِنِّيْٓ
اس لڑکی جیسا اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور میں

اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا
پناہ میں دیتی ہوں اسے تیری اور اس کی اولاد کو بھی

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝۳۶
شیطان مردود سے (بچانے کے لیے) ۳۶

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
پس قبول فرما لیا اس لڑکی کو اس کے رب نے احسن طریقے سے

وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ
اور پروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے

وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ
اور سرپرست بنا دیا اس کا زکریاؑ کو، جب بھی جاتے

عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ
اس کے پاس زکریاؑ محراب میں، موجود پاتے

عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اس کے پاس کھانے پینے کا سامان، کہتے اے مریم!

اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ
کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ؟ وہ جواب دیتی یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
اللہ کے ہاں سے ہے۔ بے شک اللہ رزق دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۷
جسے چاہے بے حساب ۳۷

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ
اس موقع پر دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے،

قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
کہا اے میرے مالک! عطا کر مجھے اپنی قدرت خاص سے

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۸
اولادِ پاکیزہ، بے شک تو ہے ہر ایک کی دعا سننے والا ۳۸

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ
پس آواز دی اسے فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا

فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ
محراب میں کہ بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
"یحییٰ" کی جو تصدیق کرنے والا ہو گا کلمۃ من اللہ (عیسیٰؑ) کی

وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۹
اور وہ سردار، پارسا، نبی اور صالحین میں سے ہو گا ۳۹

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
زکریاؑ نے کہا اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا

وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ
جبکہ میں ہو چکا ہوں بوڑھا اور بیوی میری بانجھ ہے۔

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾
جواب دیا "اسی طرح" اللہ کرتا ہے جو چاہے ﴿٤٠﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ
عرض کیا اے میرے رب! مقرر کر دے میرے لیے کوئی نشانی

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
کہا نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہ بات کرو گے تم لوگوں سے

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
تین دن مگر اشارے سے، اور یاد کرتے رہنا اپنے رب کو

كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾
بہت زیادہ اور تسبیح کرتے رہنا (اس کی) شام اور صبح ﴿٤١﴾

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اور جب کہا فرشتوں نے اے مریم!

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ
بے شک اللہ نے منتخب کر لیا ہے تم کو اور پاک کر دیا ہے تمہیں

وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾
اور برگزیدہ بنا دیا ہے تم کو تمام دنیا کی عورتوں سے ﴿٤٢﴾

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ
اے مریم! تابع فرمان بن کر دست بستہ کھڑی رہو

لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ
اپنے رب کے حضور اور سجدہ کرو

وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾
اور جھکا کرو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿٤٣﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ
یہ (باتیں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم وحی کر رہے ہیں

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
تمہاری طرف حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ
جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لیے)

اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ
کہ کون ان میں سے سرپرست بنے مریم کا اور نہ تھے تم

لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾
ان کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿٤٤﴾

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اس وقت کہا تھا فرشتوں نے اے مریم!

إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۙ
بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو کلمۂ من اللہ کی،

اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا
جس کا نام مسیح عیسیٰؑ ابن مریم ہوگا، ذی وجاہت

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾
دنیا اور آخرت میں اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۵﴾

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
اور باتیں کرے گا لوگوں سے گہوارے میں بھی

وَكَهْلًا وَمِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٤٦﴾
اور ادھیڑ عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿۴۶﴾

قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى يَكُونُ
مریم نے کہا (ہائے) اے میرے رب! کہاں سے ہوگا

لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ
میرے ہاں بچہ جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے کسی مرد نے۔

قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ
جواب دیا، "اسی طرح" اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔

إِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا
جب فیصلہ کر لیتا ہے وہ کسی امر کا تو بس

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾
حکم دیتا ہے اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۴۷﴾

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
اور تعلیم دے گا اللہ اس کو کتاب و حکمت

وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾
اور تورات اور انجیل کی ﴿۴۸﴾

وَرَسُولًا إِلٰى بَنِي إِسْرَائِيلَ ۙ
اور رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف

أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ
(پھر جب وہ مبعوث ہوا تو اس نے کہا) بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس

بِآيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ أَنِّي أَخْلُقُ
نشانی تمہارے رب کی طرف سے، بے شک میں بناتا ہوں

لَكُمْ مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
تمہارے سامنے مٹی سے مجسمہ پرندہ کی مانند

فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا
پھر پھونکتا ہوں اس کے اندر سو بن جاتا ہے وہ پرندہ

بِإِذْنِ اللّٰهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ
اللہ کے حکم سے اور تندرست کرتا ہوں مادرزاد اندھے

وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتٰى بِإِذْنِ اللّٰهِ ۖ
اور کوڑھی کو اور زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ کے حکم سے

وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا
اور بتا سکتا ہوں تم کو جو تم کھاتے ہو اور جو

تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ
تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ
بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لیے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾
اگر ہو تم ایمان لانے والے ﴿۴۹﴾

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ
اور تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں اس کی جو مجھ سے پہلے موجود ہے

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ
تورات میں سے اور تاکہ حلال کروں تمہارے لیے

بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
بعض وہ چیزیں جو حرام کردی گئی تھیں تم پر

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ
اور آیا ہوں میں تمہارے پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾
لہٰذا ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۵۰﴾

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
بے شک اللہ ہی رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾
سو اسی کی عبادت کرو تم ۔ یہی ہے راستہ سیدھا ﴿۵۱﴾

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ
پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل کی طرف سے کفر و انکار

قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کی راہ میں ؟

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ
کہا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار ،

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾
ایمان لائے ہم اللہ پر اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں ﴿۵۲﴾

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ
اے ہمارے مالک ! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو

اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
تو نے اتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾
لہٰذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں ﴿۵۳﴾

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ
اور چلے (بنی اسرائیل عیسیٰؑ کے خلاف) چالیں اور چلا اپنی چال اللہ ۔

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ
وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ
مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ
ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ
عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ
مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۗ
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾

اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿٥٤﴾
جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ! بے شک میں واپس لے لوں گا تمہیں
اور اٹھالوں گا تم کو اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تم کو
ان لوگوں کے گندے ماحول سے جو کافر ہیں اور کروں گا
ان لوگوں کو جنہوں نے اتباع کیا تمہارا، غالب
ان لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا، قیامت کے دن تک
پھر میری طرف لوٹ کر آنا ہے تمہیں پس فیصلہ کروں گا میں
تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ﴿٥٥﴾
پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو عذاب دوں گا انہیں
سخت ترین عذاب دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
اور نہ ہوگا ان کا کوئی مددگار ﴿٥٦﴾
اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے عمل نیک
سو پورے پورے دے گا اللہ انہیں اجر ان کے اور اللہ
نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿٥٧﴾
یہ جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو (اے محمدؐ)
آیات ہیں (کتاب الٰہی کی) اور تذکرہ ہے حکمت والا ﴿٥٨﴾
بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے ہاں مانند ہے آدمؑ کی مثال کے۔
پیدا کیا اسے اللہ نے مٹی سے پھر حکم دیا سے
کہ ہو جا، سو وہ ہو گیا ﴿٥٩﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا	یہی بات حق ہے، تیرے رب کی طرف سے پس نہ
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾	ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿۶۰﴾
فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ	پھر جو کوئی حجت بازی کرے تم سے اس معاملہ میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس صحیح علم
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا	تو تم ان سے کہو کہ آؤ! بلا لیتے ہیں ہم اپنی اولاد کو
وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ	اور (بلالو) تم اپنی اولاد کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ	اور ہم خود (بھی آتے ہیں) اور تم بھی (آجاؤ) پھر ہم مباہلہ کریں
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾	اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر ﴿۶۱﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ	بے شک یہی ہے بیان سچا
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ	اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾	اور بلا شبہ اللہ ہی ہے غالب اور بڑی حکمت والا ﴿۶۲﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر منہ موڑ جائیں یہ لوگ تو بے شک اللہ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾	خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو ﴿۶۳﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ	کہہ دو اے اہل کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو
سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا	یکساں ہے ہمارے ہاں اور تمہارے ہاں، یہ کہ نہ
نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ	عبادت کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شرک کریں اس کے ساتھ
شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا	ذرا بھی اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب،
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا	اللہ کے سوا۔ پھر اگر منہ موڑیں وہ (اس دعوت سے)
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا	تو (اے مسلمانو!) کہہ دو: گواہ رہو

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾
کہ ہم تو صرف اللہ ہی کے عبادت گزار اور اطاعت شعار ہیں ﴿۶۴﴾

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ
اے اہل کتاب! کیوں حجت بازی کرتے ہو تم

فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ
ابراہیمؑ کے بارے میں جبکہ نہیں نازل ہوئی

التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا
تورات اور انجیل مگر

مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾
ابراہیمؑ کے بعد کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے؟ ﴿۶۵﴾

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا
تم وہ ہو جو جھگڑتے رہتے ہو (ہم سے) ان باتوں کے بارے میں

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ
جن کا تمہیں کچھ علم تھا لیکن کیوں جھگڑتے ہو تم

فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
ان باتوں میں کہ نہیں ہے تمہیں ان کے بارے میں کچھ علم۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۶۶﴾

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا
نہ تھا ابراہیمؑ یہودی اور نہ

نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ
نصرانی بلکہ تھا وہ سب سے لاتعلق اللہ کا فرمانبردار۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۶۷﴾

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ
بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیمؑ کے

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ
وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی ان کی نیز یہ نبیؐ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے (اس نبیؐ پر)۔

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾
اور اللہ ساتھی ہے ایمان والوں کا ﴿۶۸﴾

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
دل سے چاہتا ہے ایک گروہ اہل کتاب میں سے

لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ
کہ کاش! گمراہ کر سکے تمہیں حالانکہ نہیں گمراہ کرتے یہ

اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾
مگر اپنے آپ کو، لیکن انہیں اس کا شعور نہیں ﴿۶۹﴾

یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾
یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾
وَقَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اٰمِنُوْا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾
وَلَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ
دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى
هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ یُّؤْتٰۤى
اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ
اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ
یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٧٣﴾
یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿٧٤﴾

اے اہلِ کتاب! کیوں انکار کرتے ہو تم
اللہ کی آیات کا جبکہ تم خود گواہ ہو (کہ وہ حق ہیں)؟ (٧٠)
اے اہلِ کتاب! کیوں گڈ مڈ کرتے ہو تم حق کو
باطل کے ساتھ اور (کیوں) چھپاتے ہو حق کو
جبکہ تم جانتے ہو (کہ حق کیا ہے)؟ (٧١)
اور کہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب کا (اپنے لوگوں سے کہ)
ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو
ایمان لائے ہیں (محمدؐ پر) صبح کے وقت اور انکار کر دو شام کو،
ممکن ہے کہ وہ پھر جائیں (اپنے دین سے) (٧٢)
اور مت بات مانو مگر اس شخص کی جو کرتا ہو پیروی
تمہارے دین کی۔ کہہ دو! بے شک حقیقی ہدایت تو
اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ اسی کی دین ہے) کہ دیا جائے
کسی کو ویسا ہی جو (کبھی) تم کو دیا گیا تھا
یا یہ کہ ان کو (تمہارے خلاف قوی) حجت مل جائے
تمہارے رب کے حضور سے۔ کہو! فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے،
دیتا ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے اور اللہ
وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ہے (٧٣)
وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے لیے جسے چاہتا ہے
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا (٧٤)

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس ایک خزانہ تو ادا کر دے وہ تم کو اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس ایک دینار بھی تو نہ واپس دے تم کو الا یہ کہ رہو تم اس کے سر پر سوار یہ (بدمعاملگی) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر امیوں کے سلسلہ میں کوئی مواخذہ اور کہتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں جھوٹی بات جانتے بوجھتے ﴿۷۵﴾

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

ہاں! جس نے پورا کیا اپنا عہد اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ محبوب رکھتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ﴿۷۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

بلاشبہ وہ لوگ جو بیچتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد اور اپنی قسموں کو حقیر قیمت پر یہی لوگ ہیں کہ نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لیے آخرت میں اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا ان کی طرف قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے عذاب ہے دردناک ﴿۷۷﴾

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

اور بلاشبہ ان میں تو ایک گروہ (ایسا بھی ہے) جو مروڑ کر اپنی زبانوں کو پڑھتا ہے کتاب، تاکہ گمان کرو تم کہ یہ کتاب اللہ میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب اللہ میں سے

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ	اور کہتے ہیں وہ کہ یہ اللہ کے پاس سے (آیا) ہے حالانکہ نہیں ہے وہ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے اور بولتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾	جھوٹ جانتے بوجھتے ﴿٧٨﴾
مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ	نہیں زیب دیتا کسی انسان کو، جسے دی ہو اللہ نے
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ	کتاب و حکمت اور نبوت، پھر وہ کہے
لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لوگوں سے کہ بن جاؤ تم میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ	بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ بن جاؤ تم اللہ والے
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ	کیونکہ تم تعلیم دیتے ہو کتاب الٰہی کی
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾	اور اس بنا پر بھی کہ تم پڑھتے ہو خود بھی (اللہ کی کتاب) ﴿٧٩﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ	اور نہ حکم دے گا وہ تم کو کہ بنا لو تم فرشتوں کو
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ	اور نبیوں کو اپنا رب۔ کیا وہ حکم دے گا تم کو کفر کا
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾	بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿٨٠﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ	اور (یاد کرو) جب لیا تھا اللہ نے عہد، نبیوں سے
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	کہ یہ جو عطا کی ہے میں نے تم کو کتاب
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ	و حکمت (اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ) پھر جب آئے تمہارے پاس
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	ایک عظیم رسول تصدیق کرتا ہوا اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ	تو تم ضرور اور بہر حال ایمان لاؤ گے اس پر اور مدد کرو گے اس کی۔
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ	ارشاد ہوا! کیا اقرار کرتے ہو تم اور کرتے ہو ان شرائط پر
اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا	مجھ سے عہد؟ انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا ارشاد ہوا! سو گواہ رہو تم

وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾
اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
پس جو پھرے گا اس کے بعد (اس عہد سے)

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾
تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۸۲﴾

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ
تو پھر کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین) چاہتے ہیں

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
حالانکہ اللہ ہی کے مطیع ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾
چار و ناچار اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب ﴿۸۳﴾

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
کہو: ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہم پر

وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ
اور اسحاقؑ و یعقوبؑ پر اور اس کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو

اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ
دیا گیا موسیٰؑ کو، عیسیٰؑ کو اور سب نبیوں کو

مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ
ان کے رب کی طرف سے، نہیں فرق کرتے ہم

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ
ان میں ایک (اور دوسرے) کے درمیان (نبی ہونے کے اعتبار سے)

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾
اور ہم اسی کے تابع فرمان ہیں ﴿۸۴﴾

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا
اور جو اختیار کرنا چاہے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین

فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ
تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہ اس سے اور وہ (ہوگا)

فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾
آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ﴿۸۵﴾

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا
بھلا کیسے ہدایت دے اللہ ایسے لوگوں کو

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ
جبکہ گواہی دے چکے ہیں وہ کہ بے شک یہ رسول

حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾

سچا ہے اور آچکی ہیں ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو خود پر ظلم کرتے ہیں ﴿٨٦﴾

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی ﴿٨٧﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾

ہمیشہ رہیں گے یہ اس لعنت میں نہ کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی ﴿٨٨﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾

مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی اس کے بعد اور اصلاح کرلی اپنی تو بے شک اللہ بڑا معاف فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿٨٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں ہرگز نہیں قبول ہوگی توبہ ان کی اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ ﴿٩٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور مرے بھی بحالتِ کفر، تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا ان میں کسی سے زمین بھر سونا، اگرچہ وہ دے بطورِ فدیہ اسے۔ یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب اور نہ ہوگا ان کے لیے کوئی مددگار ﴿٩١﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى	ہرگز نہیں پہنچ سکتے تم نیکی کو جب تک کہ نہ
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ	خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس میں سے جو تم محبوب رکھتے ہو
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ	اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی چیز،
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٩٢﴾	تو بے شک اللہ اس سے باخبر ہے ﴿٩٢﴾
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	ہر قسم کا کھانا تھا حلال بنی اسرائیل کے لیے
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ	مگر وہ جو حرام کر لیا تھا اسرائیلؑ نے خود اپنے اوپر
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ	قبل اس کے کہ نازل کی گئی تورات ۔
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ	کہو کہ لاؤ تورات اور اُسے پڑھو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٣﴾	اگر ہو تم سچے ﴿٩٣﴾
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	پھر جو کوئی خود گھڑ کر منسوب کرے گا اللہ کی طرف
الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	جھوٹی بات اس کے بعد بھی
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩٤﴾	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿٩٤﴾
قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا	کہہ دو سچ فرمایا اللہ نے پس پیروی کرو
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ	دینِ ابراہیمؑ کی جو سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿٩٥﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ	بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا (عبادت گاہ) لوگوں کے لیے
لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا	یقیناً وہی ہے جو مکّہ میں ہے، برکت والا
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾	اور مرکزِ ہدایت تمام جہان والوں کے لیے ﴿٩٦﴾
فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ	اس میں ایسی نشانیاں ہیں جو (اپنی صداقت کی) خود گواہ ہیں،

وقف جبرئیل علیہ السلام

مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ	مقامِ ابراہیمؑ ہے اور (یہ بات کہ) جو داخل ہوا اس میں
كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ	مل گیا اسے امن اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر
حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ	کہ حج کریں اس کے گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہو
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ	اس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾	تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سب جہاں والوں سے ﴿۹۷﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	کہو! اے اہلِ کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم ماننے سے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ	اللہ کی آیات کو جبکہ اللہ دیکھ رہا ہے
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾	ان کرتوتوں کو جو تم کر رہے ہو؟ ﴿۹۸﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ	کہو! اے اہلِ کتاب آخر کیوں روکتے ہو تم
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ	اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لاتا ہے؟
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ	چاہتے ہو تم (کہ چلے وہ) راہ ٹیڑھی حالانکہ تم
شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ	خود گواہ ہو (کہ سیدھی راہ یہی ہے) اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾	غافل ان حرکتوں سے جو تم کرتے ہو ﴿۹۹﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم مانو گے کہا
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	بعض لوگوں کا ان میں سے جنہیں دی گئی ہے کتاب
يَرُدُّوْكُمْ	تو پھیر دیں گے یہ تم کو (تمہارے دین سے)
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	(اور ہو جاؤ گے تم)، بعد ایمان لانے کے پھر کافر ﴿۱۰۰﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ	اور بھلا کیسے کفر اختیار کر سکتے ہو تم جبکہ تم تو وہ ہو کہ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تمہیں اللہ کی آیات

وَفِيكُمْ رَسُولُهٗ ؕ
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ
هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا
وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ
عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ
يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

اور تمہارے درمیان موجود ہے اللہ کا رسول ۔
اور جس نے تھام لیا مضبوطی سے اللہ کا دامن تو ضرور
ہدایت پا گیا وہ سیدھے راستے کی ﴿۱۰۱﴾
اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے
اس سے ڈرنے کا اور ہرگز نہ موت آئے تم کو
مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو ﴿۱۰۲﴾
اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسی کو سب مل کر
اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو احسان اللہ کا
جو اس نے تم پر کیا کہ تھے تم (آپس میں) دشمن
پھر الفت پیدا کر دی اس نے تمہارے دلوں میں سو ہو گئے تم
اللہ کے فضل و کرم سے بھائی بھائی اور تھے تم (کھڑے)
کنارے پر آگ سے بھرے گڑھے کے
سو بچا لیا اللہ نے تم کو اس سے اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللہ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو ﴿۱۰۳﴾
اور چاہیے کہ رہے تم میں (ہمیشہ) ایک جماعت ایسے لوگوں کی
جو دعوت دیتے رہیں نیکی کی طرف
اور حکم دیں اچھے کاموں کا اور منع کریں
برے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿۱۰۴﴾
اور نہ ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا	اور اختلاف میں مبتلا ہو گئے اس کے بعد بھی کہ
جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ	آچکے تھے ان کے پاس واضح احکام اور یہی وہ لوگ ہیں
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۟ۙ﴿۱۰۵﴾	جن کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۱۰۵﴾
يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ	اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ
اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ	سیاہ ہوں گے ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا)
اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	اچھا تم ہو جنہوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد!
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾	سو چکھو اب مزا عذاب کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو ﴿۱۰۶﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ	رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے،
فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں۔
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ آیات ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سنا رہے ہیں ہم
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ	تمہیں ٹھیک ٹھیک اور اللہ نہیں چاہتا
ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	کہ ظلم ہو اہلِ جہان پر ﴿۱۰۸﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	اور جو کچھ ہے زمین میں، اور اللہ کے حضور
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع	پیش ہوتے ہیں سب معاملات ﴿۱۰۹﴾
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ	تم ہو (اے مسلمانو! وہ) بہترین اُمّت جسے پیدا کیا گیا ہے
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	انسانوں (کی رہنمائی) کے لیے حکم دیتے ہو تم اچھے کاموں کا

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

اور منع کرتے ہو برے کاموں سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

اور اگر کہیں ایمان لے آتے اہل کتاب بھی (قرآن و رسولؐ پر)

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ

تو ہوتا بہت بہتر ان کے حق میں۔ ان میں سے تھوڑے ہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

جو مومن ہیں اور زیادہ ان میں سے فاسق ہیں ﴿۱۱۰﴾

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ

ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے یہ تمہارا کچھ بھی سوائے ستانے کے۔

وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف

اور اگر جنگ کریں گے تم سے تو پھیر جائیں گے پیٹھ۔

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

پھر ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۱۱﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا

پڑ گئی مار ان پر ذلت کی جہاں بھی

ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ

پائے جائیں گے الا یہ کہ پناہ میں آجائیں اللہ کی

وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ

یا پناہ میں آجائیں انسانوں میں سے کسی کی اور گھر گئے وہ

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

غضب میں اللہ کے اور پڑ گئی مار ان پر

الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

محتاجی کی یہ اس لیے ہوا کہ وہ انکار کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ

اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا

ناحق۔ اس کا سبب یہ تھا کہ

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

نہیں ہیں سب (اہل کتاب) ایک جیسے اہل کتاب میں

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو قائم ہیں (راہِ راست پر)

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ

تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات کی رات کی گھڑیوں میں

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور وہ سربسجود رہتے ہیں ﴿۱۱۳﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ — ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ — اور حکم دیتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ — برے کاموں سے اور سرگرم رہتے ہیں بھلائی کے کاموں میں۔

وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ — اور یہ نیک لوگوں میں سے ہیں ﴿۱۱۴﴾

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ — اور جو بھی کریں گے یہ کوئی نیکی تو ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ — اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس سے ڈرتے ہیں ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ — بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ — ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ — اللہ (کی گرفت) سے ذرا بھی اور یہ لوگ دوزخی ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ — یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱۶﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ — مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ

فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ — اس دنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے

فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ — جس میں ہو سخت سردی، جو چلے کھیتی پر ایسے لوگوں کی

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ — جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر اور برباد کر دے وہ اس کھیتی کو

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ — اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ — وہ تو خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً — اے ایمان والو! مت بناؤ رازدار (کسی کو)

مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ — اپنوں کے سوا نہیں اٹھا رکھیں گے وہ کوئی کسر تمہیں

خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا — نقصان پہنچانے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اس بات کو جو

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ	مصیبت میں مبتلا کرے تمہیں پھوٹا پڑتا ہے بغض وعناد
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ	ان کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۚ	ان کے سینے، وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ	بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے
الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿۱۱۸﴾
هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ	یہ تم ہو ایسے کہ دوست رکھتے ہو اُن کو
وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ	جبکہ نہیں پسند کرتے وہ تمہیں اور ایمان رکھتے ہو تم
بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا	سب کتابوں پر اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) جب
لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ	ملتے ہیں تم سے تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی
وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ	اور جب خلوت میں ملتے ہیں (باہم) تو چبانے لگتے ہیں تم پر
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوْتُوْا	اپنی انگلیاں مارے غصے کے۔ کہہ دو! جل مرو تم
بِغَيْظِكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	اپنے غصے میں۔ بے شک اللہ خوب جانتا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾	اس (بغض وعناد) کو جو ہے سینوں میں ﴿۱۱۹﴾
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ	اگر چھو بھی جاتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو برا لگتا ہے انہیں
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۚ	اور اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی تکلیف تو وہ خوش ہوتے ہیں اس پر۔
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	تو نہ نقصان پہنچائیں گی تم کو اُن کی چالیں ذرا بھی۔ بے شک اللہ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾	ان کرتوتوں کا جو یہ کر رہے ہیں پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۲۰﴾
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ	اور جب صبح سویرے نکلے تھے تم اپنے گھر سے،

عربی	ترجمہ
تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ	مامور کرنے کے لیے مومنوں کو جنگی مورچوں پر۔
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢١﴾	اور اللہ سب کچھ سن رہا تھا ہر بات سے باخبر تھا ﴿١٢١﴾
اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ	جب قصد کیا تھا دو گروہوں نے تم میں سے
اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ	بزدلی دکھانے کا حالانکہ اللہ ان کا حامی و مددگار تھا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٢﴾	اور محض اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں مومن ﴿١٢٢﴾
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ	اور بلاشبہ مدد کر چکا تھا تمہاری اللہ غزوۂ بدر میں
وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	حالانکہ تم (اس وقت) بہت کمزور تھے سو ڈرو اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾	تاکہ تم شکر ادا کر سکو (اس کے اس احسان کا) ﴿١٢٣﴾
اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	جب کہہ رہے تھے تم مومنوں سے، کیا نہیں کافی ہے تمہارے لیے
اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	یہ کہ مدد دے تم کو تمہارا رب تین ہزار
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾	فرشتوں سے جو اتارے جائیں (آسمان سے) ﴿١٢٤﴾
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا	ہاں کیوں نہیں اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو
وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا	اور آ پڑے تمہارا دشمن تم پر اچانک
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	تو مدد دے گا تم کو تمہارا رب پانچ ہزار
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾	فرشتوں سے جو خاص نشان لگائے ہوئے ہوں گے ﴿١٢٥﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ	اور نہیں بنایا اس اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لیے
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں دل تمہارے اس سے، اور نہیں ہے
النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فتح و نصرت مگر اللہ کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾	جو سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿١٢٦﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا
(یہ مدد اس لیے تھی) تاکہ کاٹ دے اللہ ایک حصہ

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ
ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل کردے انہیں،

فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾
پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد ﴿١٢٧﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ
نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) ذرا بھی

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
(سارا اختیار اللہ کے پاس ہے) چاہے تو وہ توبہ قبول کرلے ان کی

اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾
اور چاہے تو عذاب دے انہیں کیونکہ بلاشبہ وہ ظالم ہیں ﴿١٢٨﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
جسے چاہے اور اللہ تو ہے ہی

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ ع
بڑا معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ﴿١٢٩﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود

اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿١٣٠﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾
اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿١٣١﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿١٣٢﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
اور لپکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ
اور جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جیسی ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٣﴾
وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لیے ﴿١٣٣﴾

الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ
(متقی وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں

وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ
اور تنگی میں اور پی جانے والے ہیں غصے کو

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ
اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو۔ اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾
محبوب رکھتا ہے حسن عمل کرنے والوں کو ﴿١٣٤﴾

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً
اور ان لوگوں کو جو اگر کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ

أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا
یا کر گزریں ظلم اپنی جانوں پر تو (فوراً) یاد آجاتا ہے ان کو

اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ
اللہ پس معافی مانگتے ہیں وہ اپنے گناہوں کی

وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو

إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا
سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ

عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾
اپنے کیے پر جان بوجھ کر ﴿١٣٥﴾

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُم مَّغْفِرَةٌ
یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے صلہ ان کا بخشش

مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
ان کے رب کی طرف سے اور جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ
نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان جنتوں میں

وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿١٣٦﴾
اور کیا ہی خوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿١٣٦﴾

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ
بے شک گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی دور

فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٧﴾
کیا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا ﴿١٣٧﴾

هَٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى
یہ واضح تنبیہ ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت

وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾
اور نصیحت ہے متقیوں کے لیے ﴿١٣٨﴾

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ	اور نہ دل شکستہ ہو اور نہ غم کرو، تم ہی غالب رہو گے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳۹﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ	اگر لگا ہے تم کو زخم (اُحد میں) تو بے شک لگ چکا ہے
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ	ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی (بدر میں) اور یہ
الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا	(کامیابی اور ناکامی کے) دن باری باری گردش دیتے ہیں ہم ان کو
بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ	لوگوں کے درمیان اور (تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا) تاکہ ظاہر کر دے
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ	اللہ ان لوگوں کو جو سچے مومن ہیں اور بنائے
مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا	تم میں سے بعض کو شہید اور اللہ نہیں
يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	پسند کرتا ظالموں کو ﴿۱۴۰﴾
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور تاکہ چھانٹ لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں
وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	اور زور توڑ دے کافروں کا ﴿۱۴۱﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کیا سمجھتے ہو تم یہ کہ داخل ہو جاؤ گے تم جنت میں (یونہی)
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	حالانکہ ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ	جہاد کیا ہے تم میں سے اور وہ دیکھنا چاہتا ہے
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۲﴾
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ	اور بے شک تم تمنا کیا کرتے تھے موت کی
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ	پہلے اس سے کہ دوچار ہو تم اس سے سو اب وہ تمہارے سامنے ہے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾	اور تم نے اسے کھلی آنکھوں دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمد مگر ایک رسول،

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ
اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ
انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ
يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى
اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ
ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ
وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ
رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا
لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

بے شک ہو گزرے ہیں اس سے پہلے بھی بہت سے رسول ۔
تو کیا پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں
تو پھر جاؤ گے تم الٹے پاؤں ؟
اور جو پھرے گا الٹے پاؤں تو ہرگز نہیں
نقصان پہنچائے گا وہ اللہ کو ذرا بھی اور ضرور جزا دے گا
اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۴﴾
اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
بغیر اللہ کے حکم کے لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین
اور جو کوئی چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں ،
دیتے ہیں ہم اس کو دنیا میں ہی سے اور جو چاہے
بدلہ آخرت کا ، دیتے ہیں ہم اس کو آخرت میں سے
اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۵﴾
اور کتنے ہی نبی (گزر چکے ہیں) کہ جنگ کی ان کے ساتھ مل کر
بہت سے اللہ والوں نے سو نہ تو پست ہمت ہوئے وہ
ان مصیبتوں کی وجہ سے جو پہنچیں انھیں اللہ کی راہ میں
اور نہ کمزوری دکھائی (دشمن کے آگے) اور نہ بے دست و پا ہو کر بیٹھے
اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۶﴾
اور نہ تھا ان کا قول (ایسے مواقع پر) مگر یہ دعا :
اے ہمارے رب ! معاف فرما دے ہمارے گناہ

وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا
وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْیَا
وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ
وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴۸﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوا
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَرُدُّوْكُمْ
عَلٰۤی اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۴۹﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ
وَ هُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ﴿۱۵۰﴾
سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ
كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
وَ بِئْسَ مَثْوَی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾
وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ
حَتّٰۤی اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ

اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں
اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں
کافروں پر ﴿۱۴۷﴾
سو عطا فرمایا ان کو اللہ نے صلہ دنیا کا بھی
اور بہترین اجر آخرت کا بھی ۔
اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں کو ﴿۱۴۸﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے
ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو پھیر لے جائیں گے وہ تم کو
الٹے پاؤں تو ہو جاؤ گے تم پھر خسارہ اٹھانے والے ﴿۱۴۹﴾
بلکہ اللہ ہی ہے جو دوست ہے تمہارا
اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ﴿۱۵۰﴾
عنقریب ہم ڈالیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
کفر کیا، تمہاری ہیبت اس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے
اللہ کے ساتھ ان کو کہ نہیں اتاری اللہ نے اس بارے میں
کوئی سند اور ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے ۔
اور بہت برا ٹھکانہ ہے ان ظالموں کا ﴿۱۵۱﴾
اور یقیناً سچ کر دکھایا تھا تم کو اللہ نے تو اپنا وعدہ
جب بے دریغ قتل کر رہے تھے تم ان کو اللہ کے حکم سے ۔
حتیٰ کہ جب ڈھیلے پڑ گئے تم خود ہی اور اختلاف کیا تم نے

عربی	اردو
فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ	حکم کے بارے میں اور حکم عدولی کی تم نے بعد
مَا أَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّونَ ۚ	اس کے کہ دکھا دی تمہیں اللہ نے وہ چیز جو تمہیں محبوب تھی۔
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيدُ الدُّنْيَا	تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے دنیا کے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيدُ الْاٰخِرَةَ ۚ	اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے آخرت کے،
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ	تب پسپا کر دیا اللہ نے تمہیں دشمنوں کے سامنے سے
لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ	تاکہ آزمائش کرے تمہاری اور حق یہ ہے کہ
عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ	اللہ نے (پھر بھی) معاف کر دیا تمہیں اور اللہ
ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۲﴾	بہت فضل والا ہے مومنوں پر ﴿۱۵۲﴾
إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوٗنَ	جب تم منہ اٹھائے بھاگے جا رہے تھے اور پلٹ کر نہ دیکھتے تھے
عَلٰٓى أَحَدٍ وَّالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ	کسی کی طرف اور رسول اللہ پکار رہے تھے تم کو
فِيٓ أُخْرٰىكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ	تمہارے پیچھے سے، سو بدلہ دیا اللہ نے تم کو غم پر غم کی صورت میں
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	تاکہ نہ ملال کرو تم اس چیز کا جو چھن گئی تم سے
وَلَا مَآ أَصَابَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ خَبِيرٌ	اور نہ اس (مصیبت) کا جو پہنچی تم کو اور اللہ پوری طرح باخبر ہے
بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۵۳﴾
ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ	پھر نازل فرمائی اللہ نے تم پر اس غم کے بعد
أَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى	اطمینان کی کیفیت اونگھ (کی شکل میں)، جو طاری ہو گئی
طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ	ایک گروہ پر تم میں سے اور ایک گروہ تھا
قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ	کہ بس فکر تھی ان کو محض اپنی ہی جانوں کی، گمان رکھتے تھے یہ
بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ	اللہ کے بارے میں جھوٹے، دور جاہلیت کے سے گمان،

يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ	کہتے تھے کیا ہمارا بھی ہے اس معاملہ میں کچھ دخل؟
قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ	کہو (اے پیغمبر) بے شک اختیار سارے کا سارا اللہ کا ہے۔
يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا	چھپائے ہوئے ہیں یہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی باتیں جو
لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا	نہیں ظاہر کرتے تم پر۔ کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارا بھی
مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا	اختیارات میں کچھ حصہ تو نہ مارے جاتے ہم اس جگہ۔
قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ	کہہ دو! اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں بھی تو ضرور نکل آتے
الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ	وہ لوگ کہ لکھ دیا گیا تھا جن کی قسمت میں قتل ہونا،
إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ	اپنی قتل گاہوں کی طرف اور یہ اس لیے تھا کہ پرکھے اللہ
مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ	اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کر دے
مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ	وہ کھوٹ جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾	خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ﴿۱۵۴﴾
إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ	بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے،
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ	جس دن باہم ٹکرائیں دو فوجیں
إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ	اس کا سبب صرف یہ تھا کہ قدم ڈگمگا دیئے تھے ان کے
الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا	شیطان نے بوجہ بعض ان حرکتوں کے جو وہ کر بیٹھے تھے۔
وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ	بہر حال معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾	بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ ہو جانا
كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ	ان کی طرح جو کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں

اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ	جب وہ سفر کرتے ہیں کسی سرزمین میں
اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا	یا نکلتے ہیں جنگ کے لیے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس
مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ	تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ	(ایسی بات کہنے کا نتیجہ یہ ہے) کہ بنا دیا ہے اللہ نے
ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ	اس کو حسرت (کا سبب) ان کے دلوں میں۔
وَ اللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ	حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے۔
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾	اور اللہ تمہارے عملوں پر نگران ہے ﴿۱۵۶﴾
وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ	اور اگر قتل کیے جاؤ تم اللہ کی راہ میں یا مر جاؤ
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ	تو بخشش جو اللہ کی طرف سے ہوگی اور اس کی رحمت
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	کہیں بہتر ہے ہر اس چیز سے جو لوگ جمع کرتے ہیں ﴿۱۵۷﴾
وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ	اور خواہ مرو تم یا قتل کیے جاؤ
لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	بہر حال اللہ ہی کے حضور پیش کیے جاؤ گے تم ﴿۱۵۸﴾
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ	سو یہ کتنی بڑی رحمت ہے اللہ کی کہ ہو تم (اے محمدؐ) نرم مزاج
لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ	ان کے لیے اور اگر کہیں ہوتے تم سخت مزاج اور سنگدل
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠	تو ضرور منتشر ہو جاتے یہ تمہارے گرد و پیش سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ	سو تم معاف کر دو ان کو اور دعائے مغفرت کرو ان کے حق میں
وَشَاوِرْھُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا	اور مشورہ لیتے رہو ان سے دین کے کام میں پھر جب
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ	پختہ فیصلہ کر لو تم تو توکل کرو اللہ پر (اور کر گزرو)۔
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾	بے شک اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو ﴿۱۵۹﴾

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں ہے کوئی غالب آنے والا تم پر
وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي	اور اگر چھوڑ دے وہ تم کو تو کون ہے وہ جو
يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ	مدد کرے تمہاری اس کے بعد اور محض اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾	توکل کرنا چاہیے مومنوں کو ﴿۱۶۰﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۚ	اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان کہ وہ خیانت کرے۔
وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ	اور جو کوئی خیانت کرے گا، حاضر ہوگا اپنی خیانت کے ساتھ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا	قیامت کے دن پھر پورا پورا ملے گا ہر جان کو بدلا اس کا جو
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾	اس نے کمایا تھا اور ان کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی ﴿۱۶۱﴾
أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ	بھلا کیا وہ شخص جو چل رہا ہو اللہ کی رضا پر
كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللّٰهِ	مانند اس شخص کے ہو سکتا ہے جو گھر گیا ہو اللہ کے غضب میں
وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾	اور ٹھکانہ ہو اس کا جہنم جبکہ وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶۲﴾
هُمْ دَرَجَاتٌ	یہ (دو قسم کے) لوگ، درجے کے لحاظ سے مختلف ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ	اللہ کے نزدیک اور اللہ نگران ہے
بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾	ہر اس عمل پر جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۶۳﴾
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	یقیناً بڑا احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ	کہ بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے
يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ	جو پڑھ کر سناتا ہے انہیں اللہ کی آیات
وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ	اور تزکیۂ (نفس) کرتا ہے ان کا اور تعلیم دیتا ہے ان کو
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا	کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو حکمت۔ اگرچہ تھے وہ

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾	اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں ﴿۱۶۴﴾
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ	کیا (ایسا نہیں ہوا) کہ جب پہنچی تم کو (کوئی) مصیبت
قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ	جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دگنی مصیبت (دشمنوں کو بدر میں)
قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ	تو تم نے کہا! کہاں سے آگئی یہ؟ کہہ دو! یہ مصیبت
مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے۔ بے شک اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾	ہر بات پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۶۵﴾
وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ	اور جو نقصان پہنچا تم کو اس دن جب ٹکرائیں دو فوجیں
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	سو (پہنچا وہ) اللہ کے اِذن سے
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾	اور اس لیے بھی کہ دیکھ لے اللہ ان کو جو مومن ہیں ﴿۱۶۶﴾
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ	اور اس لیے کہ دیکھ لے ان لوگوں کو جو منافق ہیں
وَقِيْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا	اور کہا گیا تھا ان سے کہ آؤ جنگ کرو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ	اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو۔ انہوں نے کہا اگر
نَعْلَمُ قِتَالًا لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ۭ	ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور ساتھ چلتے ہم تمہارے۔
ھُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ	یہ لوگ کفر سے اس دن زیادہ قریب تھے
مِنْھُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِھِمْ	بہ نسبت ایمان کے، کہتے ہیں اپنے منہ سے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ	ایسی باتیں جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا	جبکہ خود بیٹھے رہے (گھروں میں) کہ اگر مانتے بات ہماری

مَا قُتِلُوْا ۚ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ	تو نہ مارے جاتے تم کہو! اچھا ٹال کر دکھاؤ تم اپنی جانوں سے
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾	موت، اگر ہو تم سچے ﴿١٦٨﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا	اور ہرگز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۚ بَلْ اَحْيَآءٌ	اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں
عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾	اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں ﴿١٦٩﴾
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	شاداں و فرحاں ہیں اس پر جو عطا فرمایا ہے ان کو اللہ نے
مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ	اپنے فضل سے اور مطمئن ہیں ان لوگوں کے بارے میں جو
لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ	ابھی نہیں پہنچے ان کے پاس ان کے پچھلوں میں سے،
اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اس بنا پر کہ نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾	اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں ﴿١٧٠﴾
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	مطمئن ہیں اللہ کے انعام پر
وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	اور اس کے فضل پر اور (اس پر) کہ اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٧١﴾	اجر مومنوں کا ﴿١٧١﴾
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	وہ (مومن) جنہوں نے لبیک کہا پکار پر اللہ اور رسول کی
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ	اس کے باوجود کہ کھا چکے تھے زخم۔
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے بہتر کارکردگی دکھائی ان میں سے
وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٢﴾	اور تقویٰ اختیار کیا، اجرِ عظیم ہے ﴿١٧٢﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ	یہ وہ ہیں کہ کہا تھا ان سے لوگوں نے
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ	کہ بہت لوگ جمع ہو رہے ہیں تمہارے مقابلہ کے لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ
لہٰذا ڈرو ان سے، سو زیادہ کر دیا اس بات نے ان کا ایمان

وَقَالُوا حَسْبُنَا
اور انہوں نے کہا: کافی ہے ہمارے لیے

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾
اللہ اور وہی بہترین کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ
نتیجہ یہ نکلا کہ لوٹے وہ لے کر انعام اللہ کا اور فضل اس کا،

لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ
نہ پہنچا انہیں کوئی نقصان اور چلے راہ پر رضائے الٰہی کے۔

وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾
اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا ﴿۱۷۴﴾

إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ
یہ جو تھا دراصل شیطان تھا جو ڈرا رہا تھا تم کو

أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ
اپنے ساتھیوں سے لہٰذا نہ ڈرو تم ان سے اور ڈرو صرف مجھ سے

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾
اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۷۵﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ
اور نہ آزردہ خاطر کریں تم کو وہ لوگ جو بھاگ دوڑ کر رہے ہیں

فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا
کفر کی راہ میں، بے شک وہ ہرگز نہ نقصان پہنچا سکیں گے

اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ
اللہ کو ذرا بھی۔ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ نہ رکھے

لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ
ان کے لیے کوئی حصہ آخرت میں

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾
اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۱۷۶﴾

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ
بے شک وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر، ایمان کے بدلے میں،

لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۚ
ہرگز نہیں بگاڑ رہے اللہ کا کچھ بھی

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾
اور ان کے لیے ہے، دردناک عذاب ﴿۱۷۷﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے

أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ
کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں ان کو، یہ بہتر ہے ان کے لیے۔

إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا
إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾
مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ
الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ
يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن
يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ
وَرُسُلِهِ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا
وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ
بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ
هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ
لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ
مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ
وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾
لَّقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ
قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ

یہ ہمارا ان کو مہلت دینا محض اس لیے ہے کہ خوب اضافہ کر لیں وہ
گناہوں میں اور ان کے لیے ہے عذاب ذلیل و خوار کرنے والا ﴿۱۷۸﴾
نہیں ہے اللہ کہ چھوڑ دے مومنوں کو
اس حالت میں کہ ہو تم جس میں حتّٰی کہ الگ نہ کر دے
ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ
کہ مطلع کرے تم کو غیب پر، لیکن اللہ
چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے
چاہے (غیب کی باتیں بتلانے کے لیے) لہٰذا ایمان رکھو تم اللہ پر
اور اس کے رسولوں پر، اور اگر تم ایمان پر قائم رہے
اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لیے ہے اجرِ عظیم ﴿۱۷۹﴾
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
اس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے،
کہ یہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت برا ہے
ان کے لیے ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا ان کی گردنوں میں
اس چیز کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے، قیامت کے دن۔
اور اللہ ہی کے لیے ہے میراث آسمانوں کی اور زمین کی۔
اور اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾
بے شک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنہوں نے
کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ — سو لکھے لیتے ہیں ہم ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ — ناحق (بھی درج ہے) اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت)

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾ — کہ چکھو عذاب دہکتی آگ کا ﴿١٨١﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ — یہ بدلہ ہے ان عملوں کا جو (کرکے) آگے بھیجے،

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ — تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٨٢﴾ — ذرا بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿١٨٢﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ — وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو

اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى — کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب تک کہ نہ

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ — پیش کرے وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی کہ کھا جائے اس کو

النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ — (آسمانی) آگ، کہہ دو کہ آچکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسول

مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ — مجھ سے پہلے روشن نشانیاں لے کر اور وہ نشانی بھی جو

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْھُمْ — تم نے کہی ہے، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾ — اگر ہو تم سچے ﴿١٨٣﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ — پھر اگر جھٹلاتے ہیں یہ تم کو (اے محمدؐ)، تو البتہ جھٹلائے جا چکے ہیں

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ — بہت سے رسول تم سے پہلے بھی جو لائے تھے کھلی نشانیاں

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾ — اور صحیفے اور روشن کتاب ﴿١٨٤﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ — ہر جان کو چکھنا ہے مزا موت کا۔

وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ — اور بس دیئے جائیں گے تم کو پورے اجر تمہارے (اعمال کے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ — روزِ قیامت پس جو بچا لیا گیا آگ سے

وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ	اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو بے شک کامیاب ہو گیا وہ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾	اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر محض سامان دھوکے کا۔ ﴿۱۸۵﴾
لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟	البتہ آزمائے جاؤ گے تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں کے معاملے میں
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا	اور البتہ سنو گے تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں دی گئی
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ	کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے بھی جو
اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ	مشرک ہیں تکلیف دہ باتیں بہت سی اور اگر (ان حالات میں)
تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ	تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو بے شک
ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾	یہ بڑے حوصلے کا کام ہے ﴿۱۸۶﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ	اور جب لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ	دی گئی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہو گے اس کو
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ	لوگوں کے سامنے اور نہ چھپاؤ گے اس کو۔
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	تو پھینک دیا انہوں نے عہد کو پسِ پشت
وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور بیچ ڈالا اس کو حقیر قیمت کے بدلے۔
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	سو بہت ہی برا ہے وہ کاروبار جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا	ہرگز نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو اتراتے ہیں اپنے کرتوتوں پر
وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا	اور چاہتے ہیں کہ تعریف کی جائے ان کی ایسے کارناموں پر جو
لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	نہیں کیے انہوں نے سو نہ خیال کرنا ان کے بارے میں
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ	کہ وہ بچ گئے عذاب سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾	بلکہ ان کے لیے ہے بڑا دردناک عذاب ﴿۱۸۸﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
اور اللہ ہی کے لیے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۸۹
اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۱۸۹

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں شب و روز کے

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۱۹۰
یقیناً بہت نشانیاں ہیں ایسے عقل مندوں کے لیے ۱۹۰

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا
جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے، بیٹھے

وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
اور اپنے پہلوؤں کے بل اور غور و فکر کرتے رہتے ہیں

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
تخلیق میں آسمانوں اور زمین کی ۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
(پھر بے اختیار بول اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ
یہ سب بے مقصد، پاک ہے تو ہر نقص و عیب سے،

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۹۱
پس بچالے ہم کو دوزخ کے عذاب سے ۱۹۱

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا
سو در حقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اُسے اور نہیں

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۱۹۲
ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار ۱۹۲

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا
اے ہمارے رب! ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو

يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
جو دعوت دے رہا تھا ایمان کی کہ "ایمان لاؤ اپنے رب پر"

فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا
سو ایمان لے آئے ہم اے ہمارے رب

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
اب بخش دے تو ہمارے گناہ

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
اور دور کر دے ہم سے وہ برائیاں جو ہم میں ہیں

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾	اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ﴿۱۹۳﴾
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا	اے ہمارے رب اور عطا فرما تو ہم کو وہ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے
عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کیجیو ہمیں قیامت کے دن۔
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾	بے شک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۱۹۴﴾
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ	پس قبول فرمالی ان کی دعا ان کے رب نے
اَنِّىْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ	(اور جواب دیا) کہ بلا شبہ میں نہیں ضائع کرتا عمل
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ	کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد ہو یا عورت
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ	تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو سو وہ لوگ جنہوں نے
هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	ہجرت کی، نکالے گئے اپنے گھروں سے
وَاُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا	اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی انہوں نے
وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ	اور شہید ہوئے ضرور کفارہ بناؤں گا میں
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	ان کی طرف سے (ان عملوں کو) ان کے گناہوں کا
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ	اور ضرور داخل کروں گا میں ان کو جنتوں میں،
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	یہ ہے اجر اللہ کی جناب خاص سے۔
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	اور اللہ کے پاس ہے بہترین اجر ﴿۱۹۵﴾
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تم کو (اے محمدؐ) چلت پھرت
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾	کافروں کی ملکوں میں ﴿۱۹۶﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۗ	یہ فائدہ ہے تھوڑا سا۔

ثُمَّ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	پھر ٹھکانہ ہے ان کا جہنّم
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۹۷﴾
لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ	ان کے لیے ہیں جنّتیں ایسی کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ	ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	ان میں یہ مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے۔
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾	وہی سب سے بہتر ہے نیک لوگوں کے لیے ﴿۱۹۸﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ	اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو
یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
اِلَیْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ	تمہاری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا اُن کی طرف،
خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ	جھکے رہتے ہیں اللہ کے حضور، نہیں بیچتے
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ	اللہ کی آیات کو حقیر معاوضے پر۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لیے ہے ان کا اجر خاص
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے رب کے پاس، بے شک اللہ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾	بہت جلد چکانے والا ہے حساب کا ﴿۱۹۹﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا	اے ایمان والو! ثابت قدم رہو اور دشمنوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ
وَرَابِطُوْا ۟	اور اتفاق و اتحاد قائم رکھتے ہوئے جہاد کے لیے کمربستہ رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾	اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار ہو ﴿۲۰۰﴾

(۴) سُوْرَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲)

آیاتہا ۱۷۶ — رکوعاتہا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ	اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے جس نے
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ	پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا	اسی میں سے جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونوں سے
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ	بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے کہ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ	سوال کرتے ہو تم ایک دوسرے سے جس کا واسطہ دے کر
وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور ڈرتے رہو رشتوں (کی نزاکت) سے بھی، بے شک اللہ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①	ہے تم پر ہر وقت نگران ①
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا	اور دے دو یتیموں کو ان کے مال اور مت بدلو
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْۤا	برے مال کو اچھے مال سے اور مت ہڑپ کرو
اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ۭ	ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)
اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ②	بے شک یہ ہے گناہ، بہت بڑا ②
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى	اور اگر اندیشہ ہو تم کو کہ نہ انصاف کر سکو تم یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ	تو نکاح کر لو تم (ان کے علاوہ) ان سے جو پسند آئیں تم کو عورتیں
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ	دو دو تین تین، چار چار۔ پھر اگر خوف ہو تم کو
اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً	یہ کہ نہ عدل کر سکو گے تو بس ایک۔

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ — یا پھر (لونڈی) جو تمہاری مِلک میں ہو ۔ یہ

أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ﴿٣﴾ — زیادہ قریب ہے اس کے کہ بچ جاؤ تم ناانصافی سے ﴿۳﴾

وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ — اور ادا کرو عورتوں کو ان کے مہر، خوش دلی کے ساتھ ۔

فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ — پھر اگر (چھوڑ دیں) وہ اپنی خوشی سے تمہارے لیے کچھ حصہ مہر کا

نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ﴿٤﴾ — از خود تو کھاؤ اُسے خوشگوار سمجھ کر بے کھٹکے ﴿۴﴾

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ — اور نہ دو کم عقل یتیموں کو اپنے مال (یعنی وہ مال جو اُن کے تمہارے پاس ہیں)

الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا — جس کو بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے ذریعہ گزران

وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ — اور کھلاؤ انہیں اس میں سے اور پہناؤ بھی

وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٥﴾ — اور سمجھاؤ انہیں بات اچھی ﴿۵﴾

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا — اور جانچتے پرکھتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں وہ

النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا — نکاح کی عمر کو پھر اگر پاؤ تم ان میں عقل کی پختگی

فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا — تو دے دو ان کو مال ان کے اور نہ کھاؤ اس مال کو

إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن — فضول خرچی کر کے جلدی جلدی کہ کہیں

يَكْبَرُوا ۚ وَمَن كَانَ — بڑے ہو جائیں (اور اپنے حق کا مطالبہ کرنے لگیں) اور جو ہو

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ — آسودہ حال اسے چاہیے کہ بچ کر رہے (ان کے مال سے)

وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ — اور جو ہو غریب تو اسے چاہیے کہ کھائے

بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ — جائز طریقہ سے۔ پھر جب حوالے کرنے لگو ان کو

أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۚ — ان کے مال تو گواہ بنا لو ان پر

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾ — اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا ﴿۶﴾

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ
نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ
نَصِيبًا مَّفْرُوْضًا ﴿٧﴾
وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٨﴾
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا
خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿١٠﴾
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِىْٓ اَوْلَادِكُمْ ۚ
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ

مردوں کے لیے حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں
والدین اور قریبی رشتہ دار اور عورتوں کے لیے بھی
حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں والدین
اور قریبی رشتہ دار، وہ ترکہ کم ہو یا زیادہ۔
یہ حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے) ﴿٧﴾
اور جب موجود ہوں تقسیم کے وقت رشتہ دار
اور یتیم اور مسکین تو دو ان کو بھی کچھ اس میں سے
اور کہو ان سے معقول بات ﴿٨﴾
اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو (ترکہ تقسیم کر رہے ہیں)
کہ اگر چھوڑتے وہ اپنے پیچھے اولاد ضعیف و ناتواں
تو کیسے کچھ اندیشے ہوتے انہیں ان کے بارے میں
لہٰذا انہیں چاہیے کہ ڈریں اللہ سے اور کہیں ٹھیک ٹھیک بات ﴿٩﴾
بے شک وہ لوگ جو کھا جاتے ہیں یتیموں کے مال
ناحق وہ تو بس بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ۔
اور عنقریب جا پڑیں گے بھڑکتی آگ میں ﴿١٠﴾
ہدایت کرتا ہے تم کو اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں،
مرد کا (حصہ) برابر ہے دو عورتوں کے حصے کے
پھر اگر ہوں (وارث) صرف لڑکیاں ہی دو سے زیادہ
تو ان کے لیے ہے دو تہائی پورے ترکے کا

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ
فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ
اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ
اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ
اَيُّھُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ
نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّھُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ
لَھُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ
مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ
وَلَھُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ

اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لیے نصف (کل ترکے کا)۔
اور میّت کے ماں باپ کے لیے دونوں میں سے ہر ایک کے لیے ہے
چھٹا حصہ ترکے میں سے اگر ہو میّت کی اولاد۔
پھر اگر نہ ہو اس کی اولاد اور وارث بن رہے ہوں اس کے
ماں باپ ہی تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ ہے
پھر اگر ہوں میّت کے بھائی بہن تو اس کی ماں کا
چھٹا حصہ (یہ حصے نکالے جائیں گے) بعد پورا کرنے وصیّت کے
جو کی ہو میّت نے اور (بعد ادائیگی) قرض کے (جو میّت پر ہو)۔
تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد، نہیں جانتے تم
کہ کون ان میں سے قریب تر ہے تمہارے
نفع کے لحاظ سے۔ (یہ حصے) مقرر ہیں اللہ کی طرف سے۔
بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۱﴾
اور تمہارے لیے ہے نصف اس کا جو چھوڑیں تمہاری بیویاں
اگر نہ ہو اُن کی اولاد۔ پھر اگر ہو
اُن کی اولاد بھی تو تمہارے لیے ہے چوتھا حصہ
اس میں سے جو وہ چھوڑیں بعد پورا کرنے وصیّت کے
جو انہوں نے کی ہو یا ادائیگی قرض کے بعد (جو اُن پر ہو)۔
اور بیویوں کے لیے ہے چوتھا حصہ اس میراث کا جو
چھوڑی تم نے اگر نہ ہو تمہاری اولاد۔

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ	پھر اگر ہو تمہاری اولاد بھی تو بیویوں کے لیے ہے
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ	آٹھواں حصہ اس کا جو چھوڑا تم نے (یہ تقسیم ہوگی) بعد
وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا	پورا کرنے وصیّت کے جو تم نے کی ہو
أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ	اور قرض (کی ادائیگی) کے (جو تم پر ہو) اور اگر ہو
رَجُلٌ يُورَثُ	کوئی مرد جس کی میراث تقسیم طلب ہے،
كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ	ایسا بے اولاد کہ اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں یا ایسی ہی کوئی عورت ہو
وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ	اور ہو اس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ	تو ملے گا ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصہ
فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ	پھر اگر ہوں (بہن بھائی) ایک سے زیادہ
فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ	تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد پورا کرنے
وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ	اس وصیّت کے جو کی گئی ہو یا ادائیگی قرض کے (جو میّت پر ہو)
غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۗ	بشرطیکہ (یہ وصیت) ضرر رساں نہ ہو، یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، نہایت بردبار ہے ﴿١٢﴾
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ	یہ حدیں (مقرر کردہ) ہیں اللہ کی۔
وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	اور جو اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی،
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي	داخل کرے گا اللہ اس کو ایسی جنتوں میں کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ	ان کے نیچے نہریں، سدا رہیں گے ایسے لوگ ان میں۔
وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾	اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿١٣﴾
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اس کے رسول کی

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ
اور تجاوز کرے گا اس کی (مقرر کردہ) حدوں سے،

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا
ڈالے گا اللہ اس کو آگ میں، پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں

وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾
اور اس کے لیے عذاب ہے رُسوا کُن ﴿١٤﴾

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
اور جو ارتکاب کریں بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ
تو گواہی لاؤ ان پر چار (مردوں)، کی اپنوں میں سے۔

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ
پھر اگر گواہی دے دیں وہ تو قید رکھو ان عورتوں کو گھروں میں

حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ
حتّٰی کہ آجائے انہیں موت یا نکالے اللہ

لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾
ان عورتوں کے لیے کوئی اور سبیل ﴿١٥﴾

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ
اور جو دو مرد ارتکاب کریں بدکاری کا تم میں سے

فَاٰذُوْهُمَا فَاِنْ تَابَا
تو اذیّت دو ان کو (جسمانی اور ذہنی) پھر اگر توبہ کرلیں دونوں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا
اور اپنی اصلاح بھی کرلیں تو پیچھا چھوڑ دو ان کا۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾
بے شک اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿١٦﴾

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ
درحقیقت توبہ کا حق اللہ کے حضور محض انہی لوگوں کے لیے ہے جو

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ
کر بیٹھتے ہیں گناہ نادانی سے پھر توبہ کرلیتے ہیں

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
جلد ہی۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ توبہ قبول کرلیتا ہے اللہ ان کی۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾
اور ہے اللہ (ہر بات سے) باخبر، بڑی حکمت والا ﴿١٧﴾

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
اور نہیں ہے توبہ ان لوگوں کے لیے جو کیے چلے جاتے ہیں

السَّيِّاٰتِ حَتّٰى اِذَا حَضَرَ
گناہ حتّٰی کہ جب سامنے آکھڑی ہوتی ہے

اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ
ان میں سے کسی ایک کے موت تو وہ کہتا ہے میں توبہ کرتا ہوں اب

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ	اور نہ (توبہ) ان لوگوں کے لیے ہے جو مرتے ہیں
وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ	اس حالت میں کہ وہ کافر ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۸	تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ۝۱۸
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہیں ہے جائز تمہارے لیے
اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ	کہ میراث بنالو تم عورتوں کو زبردستی۔
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ	اور نہ دباؤ ڈالو ان پر اس غرض سے کہ ہڑپ کر جاؤ تم کچھ حصہ
مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اس کا جو دیا ہے تم نے ہی انہیں (بصورتِ مہر و میراث)
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ	الا یہ کہ وہ ارتکاب کریں صریح بدکاری کا
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور برتاؤ کرو عورتوں کے ساتھ اچھا۔
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى	پھر اگر ناپسند ہوں وہ تم کو تو عجب نہیں
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ	کہ ناپسند کرو تم ایک چیز کو اور رکھی ہو اللہ نے
فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝۱۹	اس میں خیر کثیر ۝۱۹
وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ	اور اگر چاہو تم بدلنا بیوی کی جگہ
زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ	بیوی اور دے چکے ہو تم ان میں سے کسی ایک کو
قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ	ڈھیروں مال تو نہ واپس لو اس میں سے کچھ بھی۔
اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۲۰	کیا لوگے تم وہ مال اس سے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے ۝۲۰
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ	بھلا کیسے لے سکتے ہو تم اسے (واپس) جبکہ
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ	یکجان ہو چکے تھے تم ایک دوسرے کے ساتھ
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۲۱	اور لے چکی ہیں وہ تم سے پختہ عہد ۝۲۱

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ
مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ
وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ
نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ
فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ
دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ
بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ
وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ
مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ
وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

ع ۱۴

اور نہ نکاح کرو تم ان سے کہ نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ
ان عورتوں سے مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا) ۔
بے شک یہ تھی کھلی بے حیائی، قابلِ نفرت کام ۔
اور بہت ہی بری راہ ﴿۲۲﴾
حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں
اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں
اور وہ مائیں جنہوں نے دودھ پلایا تمہیں
اور بہنیں تمہاری دودھ شریک اور مائیں
تمہاری بیویوں کی اور وہ لڑکیاں جو پل رہی ہوں
تمہارے گھروں میں جو اولاد ہوں تمہاری ان بیویوں کی جن سے
تم مباشرت کر چکے ہو، لیکن اگر نہ کی ہو مباشرت تم نے
ان سے تو نہیں ہے کوئی گناہ تم پر (نکاح کرنے میں ان کی لڑکیوں سے)
اور بیویاں تمہارے ان بیٹوں کی جو
تمہارے صُلب سے ہوں
اور (حرام کیا گیا ہے) یہ بھی کہ جمع کرو دو بہنوں کو (نکاح میں)
مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)
بے شک اللہ ہے
معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم فرمانے والا ﴿۲۳﴾

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا	اور (حرام کی گئی ہیں تم پر) شوہر والی عورتیں مگر وہ جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ	(جنگ میں قید ہو کر) ہاتھ آئیں تمہارے یہ قانون ہے
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ	اللہ کا (لازم ہے جس کی پابندی) تم پر۔ اور حلال ہیں
لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ	تمہارے لیے وہ (عورتیں) جو علاوہ ہیں ان کے
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ	اس طرح کہ حاصل کرو تم اُن کو اپنے مال خرچ کر کے،
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۚ	قید (نکاح) میں لانے کے لیے نہ کہ بدکاری کی خاطر۔
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ	پھر جو لطف اٹھاؤ تم ان عورتوں میں کسی سے تو ادا کرو انہیں
اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ	ان کے مہر بطورِ فرض اور نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ	تم پر کسی (سمجھوتے) میں جو باہمی رضامندی سے طے پا جائے،
مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بعد مہر مقرر کرنے کے۔ بے شک اللہ ہے
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾	ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۲۴﴾
وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا	اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت
اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	اس بات کی کہ نکاح کر سکے آزاد مومن عورتوں سے
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ	تو (وہ نکاح کرے) ان سے جو تمہاری مِلک میں ہوں، کنیزوں
الْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ	ایمان والی اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کا حال۔
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ	تم سب ایک دوسرے میں سے ہو، سو نکاح کرو ان کنیزوں سے،
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	اجازت سے اُن کے مالکوں کی۔ اور ادا کرو انہیں اُن کے مہر
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ	دستور کے مطابق (تاکہ وہ) قیدِ نکاح میں محفوظ رہنے والیاں ہوں،
غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ	نہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ چوری چھپے یارانہ گانٹھنے والیاں۔

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ	پھر جب وہ قیدِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں تو اگر ارتکاب کریں
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا	بدکاری کا تو ان کے لیے ہے نصف اس سزا کا جو ہے
عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ	آزاد عورتوں کے لیے مقررہ سزا۔ یہ (کنیز سے نکاح کی سہولت)
لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ	اس کے لیے ہے جسے ڈر ہو بدکاری میں مبتلا ہونے کا
مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ	تم میں سے اور یہ کہ صبر سے کام لو تم یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿۲۵﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ	چاہتا ہے اللہ کہ کھول کر بیان کرے تمہارے لیے (اپنے احکام)
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ	اور چلائے تم کو طریقوں پر ان لوگوں کے جو
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ	تھے تم سے پہلے اور قبول کرے تمہاری توبہ۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾	اور اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۲۶﴾
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف	اور اللہ تو چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے تمہاری۔
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ	مگر چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشاتِ نفس کی
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾	کہ دور ہٹ جاؤ تم (راہِ راست سے) بہت زیادہ دور ﴿۲۷﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ج	چاہتا ہے اللہ کہ ہلکا کرے بوجھ تمہارا
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾	کیونکہ پیدا کیا گیا ہے انسان کمزور ﴿۲۸﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کھاؤ
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	ایک دوسرے کے مال باہم ناجائز طریقے سے،
اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قف	مگر یہ کہ ہو لین دین تمہاری آپس کی رضامندی سے۔
وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو، بے شک اللہ ہے

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ
بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ
وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ
وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ۧ
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ

تم پر بے حد مہربان ﴿۲۹﴾
جو شخص کرے گا ایسے کام زیادتی اور ظلم سے
تو عنقریب جھونکیں گے ہم اسے بڑی آگ میں اور ہے یہ (کام)
اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۳۰﴾
اور اگر تم بچتے رہو ایسے بڑے گناہوں سے کہ منع کیا گیا ہے تم کو
جن سے تو معاف کردیں گے ہم تمہاری چھوٹی برائیاں
اور داخل کریں گے ہم تمہیں عزت و احترام کی جگہ ﴿۳۱﴾
اور مت تمنا کرو ایسی بات کی کہ فضیلت دی ہے اللہ نے
اس میں تم میں سے بعض کو بعض پر۔
مردوں کے لیے ہے حصہ اس میں جو کمایا انہوں نے
اور عورتوں کے لیے ہے حصہ اس میں جو کمایا انہوں نے
اور مانگو اللہ سے اس کا فضل۔ بے شک اللہ ہے
ہر چیز کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿۳۲﴾
اور سب کے لیے مقرر کیے ہیں ہم نے وارث اس میں جو
چھوڑیں والدین اور قریبی رشتہ دار۔
اور رہے وہ لوگ جن سے عہد و پیمان کر رکھا ہے تم نے
سو دو انہیں بھی ان کا حصہ۔ بے شک اللہ ہے
ہر چیز پر نگران ﴿۳۳﴾
مرد سرپرست و نگہبان ہیں عورتوں کے

بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ
اس بنا پر کہ فضیلت دی ہے اللہ نے انسانوں میں بعض کو

عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ
بعض پر اور اس بنا پر کہ خرچ کرتے ہیں مرد اپنے مال ۔

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
پس نیک عورتیں (ہوتی ہیں) اطاعت شعار حفاظت کرنے والیاں

لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
(مردوں کی) غیر حاضری میں ان سب چیزوں کی جن کو محفوظ بنایا ہے

اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
اللہ نے ۔ اور وہ عورتیں کہ اندیشہ ہو تم کو نافرمانی کا جن سے ،

فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ
سو نصیحت کرو ان کو اور (اگر نہ مانیں تو) تنہا چھوڑ دو ان کو

فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ
بستروں میں اور (پھر بھی نہ مانیں تو) مارو ان کو

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری تو نہ تلاش کرو

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
ان پر زیادتی کرنے کی راہ ۔ بے شک اللہ ہے

عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾
سب سے بالاتر اور بہت بڑا ﴿۳۴﴾

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا
اور اگر اندیشہ ہو تم کو ناچاقی کا، میاں بیوی کے درمیان

فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا
تو مقرر کرو ایک ثالث مرد کے خاندان سے اور ایک ثالث

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا
عورت کے خاندان سے ، اگر چاہیں گے وہ دونوں اصلاحِ احوال

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ
تو موافقت پیدا کردے گا اللہ ان دونوں کے درمیان ،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾
بے شک اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، ہر بات سے باخبر ﴿۳۵﴾

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا
اور بندگی کرو اللہ کی اور نہ شریک بناؤ اس کا (کسی کو) ذرا بھی

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى
اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو اور رشتہ داروں ،

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى
یتیموں ، مسکینوں ، رشتے دار ہمسایوں ،

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ
بیگانہ ہمسایوں، پاس کے اٹھنے بیٹھنے والوں ،

وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٣٦﴾
الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا
آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا
لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿٣٧﴾
وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنِ
الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿٣٨﴾
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا
رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ
بِهِمْ عَلِيمًا ﴿٣٩﴾
إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ
وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ
مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾
فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا

مسافروں اور اپنے لونڈی، غلاموں کے ساتھ بھی (احسن سلوک کرو)
بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ان لوگوں کو جو ہوں
مغرور اور شیخی بگھارنے والے ﴿٣٦﴾
جو بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں
لوگوں کو بخل کی اور چھپاتے ہیں اس کو جو
دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے
ایسے ناشکروں کے لیے رُسوا کُن عذاب ﴿٣٧﴾
اور (نہیں پسند کرتا) ان لوگوں کو بھی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال،
لوگوں کے دکھاوے کی خاطر اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
اور نہ روزِ آخرت پر (ان کا ساتھی شیطان ہے) اور وہ شخص کہ ہو گیا
شیطان اس کا ساتھی، تو وہ تو بہت ہی برا ساتھی ہے ﴿٣٨﴾
اور کیا بگڑ جاتا اُن کا اگر ایمان لے آتے وہ اللہ پر
اور روزِ آخرت پر اور خرچ کرتے اس میں سے جو
دیا ہے انہیں اللہ ہی نے اور ہے اللہ
ان کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿٣٩﴾
بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا ذرہ برابر۔
اور اگر ہو نیکی تو دو گنا چوگنا کرتا ہے اس کو اور دیتا ہے
اپنے پاس سے بھی اجرِ عظیم ﴿٤٠﴾
پھر کیا کیفیت ہوگی (ان لوگوں کی) جب لائیں گے ہم

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ
عَلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ شَهِيْدًا ۟﴿٤١﴾
يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ
تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ
اللّٰهَ حَدِيْثًا ۟﴿٤٢﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى
تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ
وَلَا جُنُبًا اِلَّا
عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ
وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے تمہیں (اے محمدؐ)
ان پر بطور گواہ ﴿٤١﴾
اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اور نافرمانی کی رسول کی کاش! (وہ زمین میں سما جائیں اور)
برابر کر دی جائے ان پر زمین اور نہ چھپا سکیں گے وہ
اللہ سے کوئی بات ﴿٤٢﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ قریب جاؤ نماز کے،
اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو، حتّٰی کہ (نشہ اتر جائے اور)
معلوم ہو تمہیں کہ کیا کہہ رہے ہو تم؟
اور نہ جنابت کی حالت میں (قریب جاؤ نماز کے) اِلّا یہ کہ
تم راستے سے گزر رہے ہو، حتّٰی کہ غسل کر لو۔
اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو
کوئی تم میں سے رفع حاجت کر کے یا ہم بستری کی ہو تم نے
عورتوں سے اور نہ میسر آئے تم کو پانی تو تیمم کرو
پاک مٹی سے سو مسح کرو اپنے چہروں کا
اور ہاتھوں کا بے شک اللہ ہے
خطائیں معاف کرنے والا، گناہ بخشنے والا ﴿٤٣﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ
کتابِ الٰہی میں سے کہ خریدتے ہیں وہ گمراہی

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ربع

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ

سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ

وَّرَاعِنَا لَيًّۢا

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ

وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا

وَاسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا

بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا

عَلٰٓى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا

لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ

اور چاہتے ہیں کہ بھٹک جاؤ تم بھی راستے سے ﴿۴۴﴾

اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور کافی ہے اللہ

کارساز اور کافی ہے اللہ مددگار ﴿۴۵﴾

ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے کچھ ایسے ہیں جو ہٹا دیتے ہیں

الفاظ کو اُن کے موقع و محل سے اور کہتے ہیں:

"سمعنا وعصینا" ہم نے سنا اور نہ مانا اور "اسمع غیر مسمع" ہماری سن تیری کوئی نہ سنے

اور کہتے ہیں "راعنا" کو "راعینا" (یعنی ہمارا گڈریا)، مروڑ کر

اپنی زبان میں طنز کرنے کے لیے دینِ حق پر

اور اگر وہ یوں کہتے "سمعنا واطعنا" ہم نے سنا اور مان لیا

اور "اسمع وانظرنا" سنیے اور ہماری طرف نظر کیجیے تو یہ ہوتا بہتر

ان کے حق میں اور زیادہ درست بھی، لیکن

دور کر دیا ہے اپنی رحمت سے اُن کو اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے

سو وہ نہیں ایمان لاتے مگر بہت کم ﴿۴۶﴾

اے لوگو! جنہیں دی گئی ہے کتاب، ایمان لاؤ

اس کتاب پر جو نازل کی ہے ہم نے، جو تصدیق کرنے والی ہے

اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے

کہ ہم مسخ کر دیں چہروں کو اور پھیر دیں ان کو

ان کی پیٹھ کی طرف یا لعنت کریں ہم ان پر جیسے

لعنت کی تھی ہم نے اصحابِ سبت پر۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ
بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ
اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

اور (یاد رکھو) ہے اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہنے والا ﴿۴۷﴾
بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شرک کیا جائے
اس کے ساتھ اور معاف کر دیتا ہے شرک کے علاوہ (باقی گناہ)
جس کے لیے چاہے۔ اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا کسی کو،
اس نے بہتان باندھا اللہ پر (اور ارتکاب کیا) بہت بڑے گناہ کا ﴿۴۸﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو پاکیزہ قرار دیتے ہیں
اپنی ذات کو، حالانکہ اللہ ہی ہے جو پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے
اور جنہیں اللہ پاک نہیں کرتا نہیں ظلم کیا جائے گا ان پر بھی ذرّہ برابر ﴿۴۹﴾
دیکھو تو سہی! کس ڈھٹائی سے بہتان باندھ رہے ہیں یہ لوگ
اللہ پر جھوٹ کا۔ اور کافی ہے (ان کے مجرم ہونے کے لیے)
یہی کھلا گناہ ﴿۵۰﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کو دیا گیا ہے
کچھ حصہ کتابِ الٰہی میں سے کہ ایمان رکھتے ہیں وہ
جادو ٹونے اور شیطانی قوتوں پر اور کہتے ہیں
ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے انکار کیا (رسالتِ محمدیہ کا)
کہ یہ لوگ زیادہ ہدایت یافتہ ہیں اُن کی نسبت جو
مسلمان ہو چکے ہیں راستے کے اعتبار سے ﴿۵۱﴾
یہی ہیں وہ لوگ کہ لعنت کی ہے ان پر اللہ نے۔
اور جس پر لعنت کر دی اللہ نے سو نہیں پائے گا تُو

لَهٗ نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾	اس کے لیے کوئی مددگار ﴿٥٢﴾
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ	کیا اُن کو حاصل ہے کوئی حصہ، اللہ کی حکومت میں؟
فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿٥٣﴾	(اگر کہیں ایسا ہوتا) تو پھر یہ نہ دیتے لوگوں کو، ذرہ برابر بھی ﴿٥٣﴾
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ	یا پھر یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے۔
فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ	سو عطا کی تھی ہم نے تو آلِ ابراہیمؑ کو بھی کتاب
وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾	اور حکمت اور عطا کی تھی ہم نے ان کو بہت بڑی سلطنت ﴿٥٤﴾
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ	سو ان میں سے کچھ تو ایسے تھے جو ایمان لائے اس پر
وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ	اور کچھ ایسے بھی تھے جو رکے رہے ایمان لانے سے۔
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾	اور کافی ہے (ایسوں کے لیے) جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ ﴿٥٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ماننے سے ہمارے احکام کو،
سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ	عنقریب جھونکیں گے ہم انہیں آگ میں۔ جب جل جائیں گی
جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا	کھالیں ان کی تو بدل دیں گے ہم اُن کی کھالیں
غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ	اور کھالوں سے، تاکہ مزہ چکھتے رہیں عذاب کا۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾	بے شک اللہ ہے سب پر غالب، بڑی حکمت والا ﴿٥٦﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل،
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	عنقریب داخل کریں گے ہم انہیں جنّتوں میں کہ بہتی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے یہ ان جنّتوں میں ہمیشہ ہمیشہ۔
لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ	ہوں گی ان کے لیے وہاں بیویاں پاکیزہ

الربع

وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾
إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ
إِلٰٓى أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ
أَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ إِنَّ اللّٰهَ
نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ
سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ
مِنْكُمْ ۚ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ
فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ إِلَى اللّٰهِ
وَالرَّسُوْلِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ
وَّأَحْسَنُ تَأْوِيْلًا ﴿٥٩﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ
أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ
وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
يُرِيْدُوْنَ أَنْ
يَّتَحَاكَمُوْٓا إِلَى الطَّاغُوْتِ
وَقَدْ أُمِرُوْٓا أَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ

اور داخل کریں گے ہم انہیں (اپنی رحمت کی) گھنی چھاؤں میں ﴿٥٧﴾
بے شک اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ سپرد کرو امانتیں،
اہلِ امانت کو۔ اور جب فیصلہ کرو تم لوگوں کے مابین
تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ۔ بے شک اللہ
بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے
ہر بات کا سننے والا، ہر چیز کو دیکھنے والا ﴿٥٨﴾
اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
اور اطاعت کرو رسول کی اور صاحبانِ اقتدار و اختیار کی،
جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑا ہو جائے تمہارے درمیان
کسی معاملہ میں، تو پھیر دو اسے (فیصلے کے لیے) اللہ کی طرف
اور رسول کی طرف، اگر تم (واقعی) ایمان رکھتے ہو
اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔ یہی طریقِ کار ہے بہتر
اور بہت اچھا انجام کے اعتبار سے ﴿٥٩﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں
کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہے تم پر
اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا ہے تم سے پہلے
(اس کے باوجود) چاہتے ہیں یہ کہ
رجوع کریں معاملات کے فیصلے کے لیے طاغوت کی طرف،
حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔

وَيُرِيدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾

جبکہ چاہتا ہے شیطان یہی کہ لے جائے بھٹکا کر انہیں گمراہی میں بہت دور ﴿۶۰﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾

اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ آؤ اس کی طرف جو نازل کیا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف تو دیکھو گے تم ان منافقوں کو کہ رکے رہتے ہیں تمہارے پاس آنے سے، بڑی سختی کے ساتھ ﴿۶۱﴾

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

پھر کیا کیفیت ہوتی ہے جب آ پڑتی ہے ان پر، کوئی مصیبت بسبب اس کے جو کیا ہوتا ہے ان کے اپنے ہاتھوں نے، پھر آتے ہیں تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے اللہ کی کہ نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر بھلائی اور (فریقین میں) موافقت کرانا ﴿۶۲﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ اس کو جو ہے ان کے دلوں میں سو چشم پوشی کرو تم ان سے اور سمجھاؤ انہیں اور کہو اُن سے اُن کے حق میں ایسی بات، جو دل میں اتر جائے ﴿۶۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اس لیے کہ اطاعت کی جائے اس کی اللہ کے حکم سے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جانوں پر تو آ جاتے تمہارے پاس اور معافی مانگتے اللہ سے اور مغفرت کی درخواست کرتے ان کے لیے رسول بھی

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾	تو یقیناً پاتے وہ اللہ کو بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿٦٤﴾
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ	سو قسم ہے تمہارے رب کی (اے محمدؐ) یہ ہرگز مومن نہیں ہو سکتے،
حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ	جب تک کہ فیصلہ کرنے والا نہ تسلیم کرلیں تم کو اپنے باہمی اختلافات میں
ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا	پھر نہ پاویں اپنے دلوں میں کوئی کھٹک اس پر جو
قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾	فیصلہ کیا ہو تم نے اور تسلیم کرلیں اُسے جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے ﴿٦٥﴾
وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوٓا	اور اگر کہیں ہم نے حکم دیا ہوتا انہیں کہ قتل کرو
أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ	اپنے آپ کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے
مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ؕ	تو نہ عمل کرتے اس حکم پر، مگر تھوڑے ان میں سے۔
وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهٖ	اور اگر یہ عمل کرتے اس حکم پر جس کی نصیحت کی جاتی ہے انہیں
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ	تو ہوتا زیادہ بہتر ان کے حق میں
وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾	اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا ذریعہ ﴿٦٦﴾
وَّإِذًا لَّآتَيْنٰهُمْ	اور اس صورت میں ضرور دیتے ہم ان کو
مِّنْ لَّدُنَّآ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾	اپنی جناب خاص سے اجرِ عظیم ﴿٦٧﴾
وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾	اور ضرور ہدایت دیتے ہم ان کو صراطِ مستقیم کی ﴿٦٨﴾
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ	اور جس نے اطاعت کی اللہ کی اور رسولؐ کی
فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ	سو یہی ہیں جو (ہوں گے) ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا ہے
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيقِينَ	اللہ نے ان پر (یعنی) انبیا اور صدیقین
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِينَ ۚ وَحَسُنَ	اور شہدا اور صالحین (کے) اور بہت اچھے ہیں
أُولٰٓئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾	یہ لوگ بطور رفیق کے ﴿٦٩﴾

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ — یہ ہے فضلِ خاص اللہ کی طرف سے۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝ — اور بس کافی ہے اللہ سب کچھ جاننے والا ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ — اے لوگو جو ایمان لائے ہو! سنبھالو اپنے ہتھیار
فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝ — پھر نکلو الگ الگ دستوں کی صورت میں یا نکلو سب اکٹھے ۝
وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ — اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ضرور پیچھے رہ جاتا ہے
فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ — پھر اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت تو کہتا ہے
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ — بے شک احسان کیا اللہ نے مجھ پر کہ نہ ہوا میں
مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝ — اُن کے ساتھ حاضر (معرکہ میں) ۝
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ — اور اگر پہنچتا ہے تم کو فضل اللہ کا تو وہ اس طرح بات کرتا ہے،
كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ — گویا کہ نہ تھی تمہارے اور اس کے درمیان
مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ — ذرا بھی دوستی (کہتا ہے) کاش ہوتا میں بھی ان کے ساتھ
فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ — تو حاصل کرتا بڑی کامیابی ۝
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ — سو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو
يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ — فروخت کر چکے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے عوض۔
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — اور جو شخص جنگ کرے اللہ کی راہ میں
فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ — پھر وہ مارا جائے یا غالب آجائے تو ضرور
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ — دیں گے ہم اسے اجرِ عظیم ۝
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ — اور کیا ہوا ہے تم کو کہ نہیں جنگ کرتے تم
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ — اللہ کی راہ میں اور ان بے بس

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	مردوں، عورتوں اور بچوں (کی خاطر)
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	جو فریاد کررہے ہیں کہ اے ہمارے رب! نکال تو ہمیں
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ	اس بستی سے کہ ظالم ہیں، جس کے رہنے والے۔
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ	اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی حامی
وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾	اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی مددگار ﴿٧٥﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ	اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں راہ میں،
الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	شیطان کی پس جنگ کرو تم شیطان کے ساتھیوں سے۔
اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾	بے شک چال شیطان کی ہے نہایت کمزور ﴿٧٦﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو، کہا گیا تھا جن سے
كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	کہ روکے رکھو اپنے ہاتھ (جنگ سے) اور قائم کرو نماز
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ	اور دیتے رہو زکوٰۃ پھر جونہی حکم دیا گیا
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	انہیں جنگ کا تو ایک گروہ اُن میں سے
يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ	ایسا ہے جو ڈرتا ہے لوگوں سے ایسا جیسے ڈرنا چاہیے
اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا	اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر۔ اور کہتے ہیں یہ لوگ۔
رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ	اے رب ہمارے! کیوں فرض کیا تو نے ہم پر جنگ کرنا؟
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ	کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو تھوڑی مُدّت اور؟
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ	کہہ دو (اے نبی!)، دنیاوی فائدہ حقیر ہے
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫	اور آخرت بہت بہتر ہے، ان کے لیے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧٧﴾
اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر ذرّہ برابر ﴿٧٧﴾

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ
جہاں کہیں بھی ہو گے تم آلے گی تم کو موت

وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ ۗ
اگرچہ ہو تم مضبوط قلعوں کے اندر ۔

وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ
اور اگر حاصل ہوتی ہے ان (موت سے ڈرنے والوں) کو کامیابی

يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ
تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے ۔

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ
اور اگر پہنچتا ہے اُن کو کوئی نقصان تو کہتے ہیں کہ یہ

مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ
تمہاری وجہ سے ہے۔ کہو سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔

فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ
آخر کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ نہیں لگتے یہ

يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٧٨﴾
کہ سمجھیں کوئی بات ﴿٧٨﴾

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ
جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی بھلائی سو وہ اللہ کی طرف سے ہے

وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۚ
اور جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی برائی سو تمہارے نفس کی طرف سے ہے

وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ
اور بھیجا ہے ہم نے تم کو (اے محمدؐ!) لوگوں کے لیے رسول بنا کر۔

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٧٩﴾
اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) گواہ ﴿٧٩﴾

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ
جس نے اطاعت کی رسولؐ کی سو در حقیقت

أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا
اطاعت کی اس نے اللہ کی اور جو منہ موڑ گیا تو نہیں

أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿٨٠﴾
بھیجا ہے ہم نے تم کو ان پر پاسبان بنا کر ﴿٨٠﴾

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا
اور کہتے ہیں ہم فرمانبردار ہیں، مگر جب چلے جاتے ہیں

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ
تمہارے پاس سے تو راتوں کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ

مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ
ان کا خلاف اس کے جو تم کہتے ہو۔

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ	اور اللہ لکھ رہا ہے جو مشورے یہ کرتے ہیں سو پرواہ نہ کرو
عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى	اُن کی اور بھروسہ کرو اللہ پر اور کافی ہے
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾	اللہ کارساز ﴿٨١﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ	کیا یہ لوگ (ذرا بھی) غور نہیں کرتے قرآن میں
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا	اور اگر کہیں ہوتا یہ غیر اللہ کی طرف سے تو ضرور پاتے یہ
فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾	اس میں بہت زیادہ اختلاف ﴿٨٢﴾
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ	اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات، امن کی
اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۚ وَلَوْ رَدُّوْهُ	یا خوف کی تو نشر کر دیتے ہیں اس کو حالانکہ اگر پہنچاتے اُس کو
اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ	رسول کے پاس یا اپنے صاحبِ اختیار لوگوں تک
لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ	تو اس کی تحقیق کرتے وہ لوگ جو نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں
مِنْهُمْ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	ان میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر
وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ	اور رحمت اس کی تو ضرور پیروی کرنے لگ جاتے تم
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾	شیطان کی، مگر تھوڑے ﴿٨٣﴾
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ	سو جنگ کرو تم (اے نبی!) اللہ کی راہ میں نہیں ہو تم ذمہ دار
اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	مگر اپنی ذات کے اور ترغیب دلاتے رہو مومنوں کو بھی
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ	توقّع ہے کہ اللہ توڑ دے زور ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا	اور اللہ سب سے زبردست ہے
وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾	اور بہت سخت ہے سزا دینے میں ﴿٨٤﴾
مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ	جو کرے گا سفارش اچھے کام کی، ہوگا اس کے لیے

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۗ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ فَاِنْ

حصہ اس میں سے اور جو کرے گا سفارش برے کام کی، ہو گا اس کے لیے حصہ اس میں سے۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر قادر اور نگران ﴿۸۵﴾ اور جب دُعا دی جائے تم کو، سلامتی کی دعا تو (جواب میں) دو تم بھی دُعا بہتر اس سے یا لوٹا دو وہی۔ بے شک اللہ ہے ہر چیز کا حساب لینے والا ﴿۸۶﴾ اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ ضرور جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے روز کہ نہیں ہے کوئی شک جس (کے آنے) میں اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے بات میں ﴿۸۷﴾ پھر کیا ہو گیا ہے تم کو کہ منافقین کے معاملہ میں دو گروہ بن گئے ہو، جبکہ اللہ نے واپس لوٹا دیا ہے اُن کو (گمراہی میں) بسبب اُن کی کرتوتوں کے۔ کیا چاہتے ہو تم کہ ہدایت دو اسے جسے گمراہ کر دیا ہے اللہ نے حالانکہ جس کو گمراہ کر دے اللہ تو ہرگز نہیں پاؤ گے تم اس کے لیے کوئی راستہ (ہدایت پانے کا) ﴿۸۸﴾ دل سے چاہتے ہیں (یہ منافق) کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے کافر ہو گئے ہیں وہ تاکہ ہو جاؤ تم (اور وہ) ایک جیسے لہٰذا مت بناؤ تم اُن میں سے کسی کو دوست جب تک کہ نہ ہجرت کریں وہ اللہ کی راہ میں پھر اگر

تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ
حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا
مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ
اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ
فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ
السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ
كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا
فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا
اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ
حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ

رُوگردانی کریں وہ (ہجرت سے) تو پکڑو انہیں اور قتل کرو
جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور نہ بناؤ تم
ان میں سے کسی کو دوست اور نہ مددگار ﴿۸۹﴾
مگر وہ لوگ (اس حکم سے مستثنیٰ ہیں) جو جاملیں ایسی قوم سے
کہ تمہارے اور ان کے درمیان (صلح کا) معاہدہ ہے
یا آئیں وہ تمہارے پاس کہ تنگ آچکے ہوں ان کے دل
اس بات سے کہ جنگ کریں تمہارے ساتھ یا جنگ کریں
اپنی قوم کے ساتھ اور اگر چاہتا اللہ تو غالب کردیتا ان کو تم پر،
پھر ضرور جنگ کرتے وہ تم سے پس اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے
اور نہ جنگ کریں تم سے اور پیش کریں تمہارے آگے
صلح کی درخواست تو نہیں رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے
ان کے خلاف (کسی اقدام کا) کوئی جواز ﴿۹۰﴾
اور پاؤ گے تم کچھ اور لوگ جو چاہتے ہیں
کہ امن میں رہیں تم سے بھی اور امن میں رہیں اپنی قوم سے بھی۔
جب بھی موقع پاتے ہیں فتنے کا تو اوندھے منہ جا پڑتے ہیں
اس میں پس اگر نہ کنارہ کش ہوں یہ لوگ تم سے
اور (نہ) پیش کریں تمہارے آگے صلح کی درخواست اور (نہ) روکیں
ہاتھ اپنے (جنگ سے)، تو پکڑو انہیں اور قتل کرو
جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور یہی وہ لوگ ہیں

Arabic	Urdu
جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾	کر دیا ہے ہم نے تم کو اُن پر کھلا اختیار ﴿٩١﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا	اور نہیں ہے کسی مومن کے لیے (روا) کہ قتل کرے کسی مومن کو
اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا	مگر غلطی سے۔ اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ	تو آزاد کرے ایک غلام مومن اور خون بہا
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ	ادا کیا جائے مقتول کے وارثوں کو، مگر یہ کہ
يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ	معاف کر دیں وہ بطورِ صدقہ پھر اگر ہو مقتول ایسی قوم سے
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ	جو دشمن ہو تمہاری اور ہو مقتول مومن تو آزاد کرنا ہو گا
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ	ایک مومن غلام۔ اور اگر ہو مقتول ایسی قوم میں سے کہ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ	تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو تو خون بہا
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ	ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو اور آزاد کیا جائے
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	ایک مومن غلام پھر جس کو میسر نہ ہو (غلام)
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ	تو روزے رکھے دو مہینے کے لگاتار،
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	توبہ کرنے کے لیے اللہ سے اور ہے اللہ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾	ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٩٢﴾
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ	اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو قصداً تو اس کی سزا ہے
جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ	جہنّم ہمیشہ رہے گا وہ اس میں اور غضب ہو گا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ	اللہ کا اس پر اور لعنت ہو گی اس پر اور تیار کر رکھا ہے
لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾	اس کے لیے عذابِ عظیم ﴿٩٣﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ	اے ایمان والو! جب نکلو تم (جہاد کے لیے)

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا
لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ
مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُونَ عَرَضَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ
كَذَٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ
عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٩٤﴾
لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ
فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ
دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ
اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ
عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٩٥﴾
دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً
وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٩٦﴾

اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور نہ کہو
اس شخص کو جو کرے تم کو سلام کہ نہیں ہے تو
مومن (کیا) حاصل کرنا چاہتے ہو تم ساز و سامان
دنیاوی زندگی کا ؟ تو اللہ کے ہاں غنیمتیں ہیں بہت۔
ایسے ہی تھے تم اسلام سے پہلے پھر احسان کیا اللہ نے
تم پر (کہ تم مسلمان ہو گئے) لہٰذا خوب تحقیق کر لیا کرو۔
بے شک اللہ ہے ہر اس بات سے جو
تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ﴿٩٤﴾
نہیں برابر گھر بیٹھ رہنے والے مسلمان،
جن کو کوئی عذر نہ ہو اور جہاد کرنے والے
اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے۔
فضیلت دی ہے اللہ نے ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں
اپنے مال سے اور جان سے بیٹھے رہنے والوں پر
درجہ کے اعتبار سے اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے
اللہ نے بھلائی کا لیکن فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو
بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم سے ﴿٩٥﴾
یعنی بڑے درجے ہیں اس کی طرف سے اور مغفرت ہے
اور رحمت ہے اور ہے اللہ
بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ﴿٩٦﴾

ع ١٣

اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	بے شک وہ لوگ کہ روح قبض کریں گے ان کی فرشتے
ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ	اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر،
قَالُوْا فِیْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا	پوچھیں گے ان سے فرشتے تم کیا کرتے رہے ۔ وہ کہیں گے
كُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ	تھے ہم کمزور اور بے بس اپنی سرزمین میں ۔
قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ	فرشتے کہیں گے کیا نہیں تھی اللہ کی زمین
وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَا ؕ	وسیع کہ ہجرت کر جاتے تم اس میں ۔
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	سو یہی وہ لوگ ہیں کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنّم
وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ﴿۹۷﴾	اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿۹۷﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر وہ کمزور اور بے بس مرد،
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ	عورتیں اور بچے جو نہیں کر سکتے
حِیْلَةً وَّلَا یَهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۹۸﴾	کوئی تدبیر اور نہیں پاتے کوئی راستہ ﴿۹۸﴾
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ	سو یہ لوگ، امید ہے کہ اللہ معاف کر دے انہیں ۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾	اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ﴿۹۹﴾
وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اور جو شخص ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں،
یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِیْرًا	پائے گا وہ زمین میں ٹھکانے بہت سے
وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ	اور فراخی اور جو نکلا اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ہجرت کر کے اللہ اور رسول کی طرف
ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ	پھر آلیا اُس کو موت نے تو ہو گیا
اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اس کا اجر اللہ کے ذمہ، اور ہے اللہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٠﴾
بے حد معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿١٠٠﴾

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ
اور جب سفر کرو تم زمین میں تو نہیں ہے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ
تم پر کچھ گناہ کہ قصر کرو تم نماز میں۔

إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ
اگر اندیشہ ہو تم کو کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جو کافر ہیں

إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا
بے شک کافر ہیں،

لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿١٠١﴾
تمہارے کھلے دشمن ﴿١٠١﴾

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ
اور جب موجود ہو تم مسلمانوں کے ساتھ اور پڑھانے لگو ان کو

الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ
نماز، تو چاہیے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان میں سے

مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۚ
تمہارے ساتھ اور لیے رہیں اپنے ہتھیار

فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَّرَائِكُمْ ۖ
پھر جب سجدہ کر چکیں یہ لوگ تو چاہیے کہ چلے جائیں تمہارے پیچھے

وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوا
اور آجائے گروہ دوسرا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی

فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ
پس وہ نماز پڑھیں تمہارے ساتھ اور ضروری ہے کہ چوکنا رہیں

وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِينَ
(اور لیے رہیں) اپنے ہتھیار، دل سے چاہتے ہیں وہ لوگ جو

كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ
کافر ہیں کہ کاش غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے

وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ
اور سامانوں سے تو ٹوٹ پڑیں وہ تم پر

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ
ایک دم اور نہیں ہے کچھ گناہ

عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ مَّطَرٍ
تم پر اگر ہو تمہیں تکلیف بارش کی وجہ سے

أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۚ
یا ہو تم بیمار کہ اتار رکھو اپنے ہتھیار

وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ
لیکن چوکنا رہو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾	کافروں کے لیے رسواکن عذاب ﴿۱۰۲﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا	پھر جب تم ادا کر چکو نماز تو یاد کرتے رہو
اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ	اللہ کو کھڑے بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل (ہر حال میں)،
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا	پھر جب خوف دور ہو جائے تمہارا تو قائم کرو
الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ	نماز (تمام شرائط و آداب کے ساتھ)، بے شک نماز ہے
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾	مومنوں پر فرض پابندیٔ وقت کے ساتھ ﴿۱۰۳﴾
وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ	اور نہ کمزوری دکھاؤ تم دشمن کا تعاقب کرنے میں ۔
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ	اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو بے شک وہ بھی
يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ	تکلیف اٹھاتے ہیں جیسے تم اٹھاتے ہو لیکن تم توقع رکھتے ہو تم
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ	اللہ سے ایسے (اجر) کی جس کی وہ توقع نہیں رکھتے ۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾	اور ہے اللہ ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۰۴﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ	بے شک ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف (اے نبیؐ!)،
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	یہ کتاب حق کے ساتھ تاکہ تم فیصلے کرو لوگوں کے درمیان
بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ	اس (علم و حکمت) کے مطابق جو سکھائی ہے تم کو اللہ نے ۔
وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾	اور مت بنو تم خیانت کرنے والوں کے طرف دار ﴿۱۰۵﴾
وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	اور درخواست کرو درگزر کی اللہ سے بے شک اللہ ہے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾	بہت معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۱۰۶﴾
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ	اور مت وکالت کرو ان لوگوں کی جو غدار رکھتے ہیں
اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	اپنے دلوں میں ۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا

مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾	ایسے شخص کو جو ہو دغا باز، گناہوں میں ڈوبا ہوا ﴿۱۰۷﴾
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ	چھپا سکتے ہیں یہ (اپنی حرکات) لوگوں سے لیکن نہیں چھپا سکتے
مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ	اللہ سے اس لیے کہ وہ تو اُن کے ساتھ ہوتا ہے،
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	اس وقت بھی جب یہ مشورے کرتے ہیں راتوں کو
مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ	ایسی باتوں کے بارے میں جنہیں نہیں پسند کرتا اللہ اور ہے
اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾	اللہ (کا علم) اُن کے اعمال پر محیط ﴿۱۰۸﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ	یہ تم ہو (اے مسلمانو!) جو جھگڑا کرتے ہو ان کی طرف سے
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ	دنیاوی زندگی میں لیکن کون جھگڑا کرے گا
اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اللہ کے ساتھ اُن کی طرف سے قیامت کے دن
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾	یا کون ہے جو ہو گا اُن کا کارساز ﴿۱۰۹﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ	اور جو بھی کر گزرے کوئی بُرا کام یا ظلم کر بیٹھے اپنے اوپر
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ	پھر بخشش طلب کرے اللہ سے، تو پائے گا وہ اللہ کو
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾	بے انتہا معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿۱۱۰﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا	اور جو شخص کماتا ہے کوئی گناہ تو بس
يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	کماتا ہے وہ اس گناہ (کا وبال) اپنی جان پر اور ہے اللہ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾	ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۱۱﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـــــَٔةً اَوْ اِثْمًا	اور جس نے ارتکاب کیا کسی خطا یا گناہ کا
ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗـــــًٔـا فَقَدِ	پھر تھوپ دیا اسے کسی بے گناہ کے سر تو یقیناً
احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾	اٹھایا اس نے بوجھ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا ﴿۱۱۲﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے شامل حال اور اس کی رحمت
لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ	تو قصد کر لیا تھا ایک گروہ نے ان میں سے کہ بہکا دیں تم کو ۔
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	حالانکہ نہیں بہکا رہے تھے وہ مگر اپنے آپ کو
وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور نہیں نقصان پہنچا سکتے تھے وہ تم کو ذرا بھی ۔
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	کیونکہ نازل کی ہے اللہ نے تم پر کتاب
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ	اور حکمت اور سکھایا ہے تم کو وہ کچھ جو تم نہ جانتے تھے ۔
وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾	اور ہے اللہ کا فضل تم پر بہت ہی زیادہ ﴿۱۱۳﴾
لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	نہیں ہے کوئی بھلائی ان کے بیشتر خفیہ مشوروں میں
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ	سوائے اس کے کہ کوئی ترغیب دے صدقہ دینے
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ	یا نیکی کرنے کی یا اصلاحِ احوال کی لوگوں کے درمیان ۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اور جو شخص کرتا ہے یہ کام تلاش میں رضائے الٰہی کے
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾	تو ضرور عطا کریں گے ہم اسے اجرِ عظیم ﴿۱۱۴﴾
وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا	اور جس نے مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی کہ
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ	کھل کر آ چکی ہے اس کے سامنے ہدایت اور چلا
غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ	اہلِ ایمان کی راہ کے خلاف تو چلنے دیں گے ہم اس کو
مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اسی راستے پر جدھر وہ مڑ گیا اور ڈالیں گے ہم اسے جہنّم میں ۔
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾	اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ	بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شریک ٹھہرایا جائے
بِهٖ وَيَغْفِرُ	اس کے ساتھ (کسی کو) اور معاف کر دیتا ہے

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ — شرک کے علاوہ (باقی گناہ) جس کے لیے چاہے۔

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ — اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو) تو یقیناً بھٹک گیا وہ

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ — گمراہی میں بہت دور ﴿۱۱۶﴾

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ — نہیں عبادت کرتے یہ (مشرک) اللہ کے سوا مگر دیویوں کی

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا — اور نہیں عبادت کرتے یہ (اُن کی بھی) بلکہ

شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ — شیطان کی جو باغی ہے ﴿۱۱۷﴾

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ — لعنت کی اس پر اللہ نے اور کہا تھا اس نے

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ — کہ ضرور لے کر رہوں گا میں تیرے بندوں میں سے

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ — (اپنا) مقررہ حصہ ﴿۱۱۸﴾

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ — اور ضرور گمراہ کروں گا میں اُن کو

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ — اور ضرور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاؤں گا میں ان کو

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ — اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو تو ضرور چیریں گے وہ کان

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ — مویشیوں کے اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو

فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ — تو وہ ضرور ردوبدل کریں گے اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا — اور جس نے بنایا شیطان کو اپنا ولی و سرپرست

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ — اللہ کو چھوڑ کر تو یقیناً

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ — اٹھایا اس نے گھاٹا کھلا ﴿۱۱۹﴾

يَعِدُهُمْ — وعدے کرتا ہے شیطان اُن سے

وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ — اور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاتا ہے ان کو اور نہیں وعدے کرتا اُن سے

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۬
وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ
مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ
اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ
بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ
اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ
اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ

شیطان، مگر پُر فریب ﴿۱۲۰﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کا ٹھکانہ جہنّم
اور نہیں پائیں گے وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ ﴿۱۲۱﴾
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام،
ضرور داخل کریں گے ہم ان کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی،
ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔
یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون ہے زیادہ سچا
اللہ سے بات میں ﴿۱۲۲﴾
نہیں ہے (موقوف کچھ) آرزوؤں پر تمہاری اور نہ آرزوؤں پر
اہل کتاب کی۔ جو بھی کرے گا کوئی برا کام، بدلہ دیا جائے گا اُسے
اس کے مطابق اور نہ پائے گا وہ اپنے لیے اللہ کے سوا
کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۳﴾
اور جو شخص کرے گا کوئی نیک کام وہ مرد ہو
یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے
جنّت میں اور نہیں ناانصافی ہوگی ان کے ساتھ ذرا بھی ﴿۱۲۴﴾
اور کون زیادہ اچھا ہے دین کے لحاظ سے اس شخص سے جس نے
جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور اور وہ نیک کام کرتا رہا
اور پیروی کی اس نے ملّتِ ابراہیمؑ کی
جو ہر طرف سے کٹ کر اللہ کا ہو گیا تھا اور بنا لیا تھا اللہ نے

اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾	ابراہیمؑ کو اپنا دوست ﴿۱۲۵﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اور جو کچھ ہے زمین میں اور ہے اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾	ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿۱۲۶﴾
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ	اور فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے عورتوں کے بارے میں۔
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ	کہو! اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو، ان کے معاملہ میں
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور متوجہ کرتا ہے اس طرف جو تلاوت کیا گیا تم پر کتاب میں
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ	ان یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو نہیں دیتے تم
مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ	وہ حق جو مقرر کیا گیا ہے ان کے لیے اور چاہتے ہو تم
اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	کہ اُن سے خود نکاح کر لو (لالچ کی بنا پر) اور متوجہ کرتا ہے، بے سہارا
مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى	بچوں کی طرف اور یہ کہ قائم رہو تم یتیموں کے بارے میں
بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	انصاف پر اور جو کرو گے تم کوئی بھی بھلائی
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾	تو بے شک اللہ ہے اس سے پوری طرح باخبر ﴿۱۲۷﴾
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا	اور اگر کسی عورت کو ڈر ہو اپنے خاوند کی طرف سے
نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	بدسلوکی یا بے رُخی کا تو کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر
اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ	کہ صلح کر لیں آپس میں کسی طریقے سے۔
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ	اور صلح بہر حال بہتر ہے اور موجود رہتا ہے طبیعتوں میں
الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا	بخل اور اگر تم حسنِ سلوک سے کام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾	تو بے شک اللہ ہے تمہارے عملوں سے پوری طرح باخبر ﴿۱۲۸﴾

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا	اور نہیں قدرت رکھتے تم اس بات کی کہ عدل کر سکو
بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ	بیویوں کے درمیان، خواہ کتنا ہی چاہو تم
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ	لہٰذا نہ جھک جاؤ (کسی ایک کی طرف) پوری طرح جھکنا
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	کر چھوڑ دو دوسری بیویوں کو اَدھر لٹکتا ۔
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر درست کرلو تم (اپنا طرزِ عمل) اور ڈرتے رہو اللہ سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٢٩﴾	تو بے شک اللہ ہے بہت معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿١٢٩﴾
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر جدا ہو جائیں (میاں بیوی ایک دوسرے سے)
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا	تو بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو (محتاجی سے)
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اپنی وسیع قدرت سے اور ہے اللہ
وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾	وسیع قدرت کا مالک، بڑی حکمت والا ﴿١٣٠﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا	اور جو کچھ ہے زمین میں اور سختی سے ہدایت کی تھی ہم نے
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں کو جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے
وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور (ہدایت کرتے ہیں) تم کو کہ ڈرتے رہو اللہ سے
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ	اور اگر نہ مانو گے تم تو (اللہ کا کچھ نقصان نہیں) بے شک
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾	اور ہے اللہ بے نیاز اور ہر حال میں سزاوارِ حمد و ثنا کا ﴿١٣١﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾	اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿١٣٢﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ
اگر چاہے تو لے جائے تم کو (زمین سے) اے انسانو!

وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور لے آئے دوسروں کو، اور ہے اللہ

عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾
اس پر پوری طرح قادر ﴿۱۳۳﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
جو شخص ہے طالب دنیاوی صلہ کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا
(وہ جان لے کہ) اللہ کے پاس تو ہے، صلہ و ثواب دنیا کا بھی

وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور آخرت کا بھی اور ہے اللہ

سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾
ہر بات کا سننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا ﴿۱۳۴﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بنو علمبردار

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ
انصاف کے، گواہی دینے والے اللہ کے لیے

وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ
اگرچہ ہو یہ گواہی، خلاف تمہاری اپنی ذات کے یا والدین

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
اور رشتہ داروں کے، خواہ ہو کوئی مال دار یا غریب

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا
بہر حال اللہ ہے تم سے زیادہ خیر خواہ ان کا۔ پس مت

تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
پیروی کرو تم خواہشات نفس کی عدل نہ کرنے میں

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا
اور اگر گھما پھرا کر بات کرو گے (گواہی میں) یا گریز کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾
تو بے شک اللہ ہے تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ﴿۱۳۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ
اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے اس نے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ
اپنے رسول پر اور اس کتاب پر بھی جو نازل کی

مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
اس سے پہلے اور جس نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور اس کی کتابوں کا اور رسولوں کا اور روزِ آخرت کا
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾	تو یقیناً وہ بھٹک کر نکل گیا گمراہی میں بہت دور ﴿١٣٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا	بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے
ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا	پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر بڑھتے چلے گئے
كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	کفر میں ہرگز نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾	اور نہ یہ کہ ہدایت دے ان کو (سیدھے) راستے کی ﴿١٣٧﴾
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿١٣٨﴾	خوشخبری دے دو منافقوں کو کہ ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿١٣٨﴾
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	ایسے (منافق) جو بناتے ہیں کافروں کو دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ	مومنوں کو چھوڑ کر کیا ڈھونڈتے ہیں
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ	ان کے ہاں عزت سو بے شک عزت تو
لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾	اللہ ہی کی ہے، ساری کی ساری ﴿١٣٩﴾
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور البتہ نازل کر چکا ہے اللہ تم پر اسی کتاب میں
اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا	یہ (حکم)، کہ جب سنو تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے
وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ	اور ہنسی اڑائی جا رہی ہے ان کی تو نہ بیٹھو ایسے لوگوں کے ساتھ
حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ	جب تک نہ مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں، اس کے علاوہ
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ	بے شک تم بھی، اگر ایسا کرو گے تو انہی جیسے ہو جاؤ گے۔
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ	یقیناً اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو
فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ﴿١٤٠﴾	جہنم میں ایک جگہ اکٹھا ﴿١٤٠﴾
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ	یہ وہ لوگ ہیں جو منتظر رہتے ہیں مصیبت کے تمہارے لیے

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
قَالُوٓا أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ وَإِن كَانَ
لِلْكٰفِرِينَ نَصِيبٌ ۙ قَالُوٓا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَلَن يَجْعَلَ اللّٰهُ
لِلْكٰفِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿١٤١﴾
إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ يُخٰدِعُونَ
اللّٰهَ وَهُوَ خٰدِعُهُمْ ۚ
وَإِذَا قَامُوٓا إِلَى الصَّلٰوةِ
قَامُوا كُسَالٰى ۙ
يُرَآءُونَ النَّاسَ
وَلَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ
إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٤٢﴾
مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ
لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ
وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَن تَجِدَ لَهُ
سَبِيلًا ﴿١٤٣﴾

پھر اگر حاصل ہوتی ہے تم کو فتح اللہ کی طرف سے
تو کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ اور اگر ملتا ہے
کافروں کو کچھ حصہ (فتح کا) تو کہتے ہیں کیا ہم قادر نہ تھے کہ لڑتے
تمہارے خلاف اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے۔
پس اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے اور اُن کے درمیان،
قیامت کے دن۔ اور ہرگز نہیں رکھا ہے اللہ نے
کافروں کے لیے مومنوں پر غالب آنے کا کوئی راستہ ﴿١٤١﴾
بے شک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں
اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کو
اور جب کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے
تو کھڑے ہوتے ہیں بے دلی اور کاہلی کے ساتھ،
دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
اور نہیں یاد کرتے اللہ کو
مگر تھوڑا ﴿١٤٢﴾
ڈانواں ڈول ہیں دونوں کے درمیان
نہ مومنوں کی طرف اور نہ کافروں کی طرف۔
اور جسے گمراہ کر دیا اللہ نے
سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اس کے لیے
کوئی راستہ ﴿١٤٣﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	نہ بناؤ کافروں کو دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	سوائے مومنوں کے
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ	کیا چاہتے ہو تم کہ مہیا کر دو اللہ کو
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾	اپنے خلاف کھلی حجت ﴿١٤٤﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ	بے شک منافق ہوں گے
فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ	سب سے نچلے درجے میں جہنم کے
وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾	اور ہرگز نہ پاؤ گے تم ان کے لیے کوئی مددگار ﴿١٤٥﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی
وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا	اور اپنی اصلاح کر لی اور مضبوطی سے پکڑ لیا
بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ	اللہ (کی رسی) کو اور خالص کر لیا اپنے دین کو
لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اللہ کے لیے سو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور عنقریب دے گا اللہ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾	مومنوں کو اجرِ عظیم ﴿١٤٦﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ	کیا کرے گا اللہ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ	تمہیں عذاب دے کر اگر
شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ	شکر گزار بنے رہو تم اور ایمان کی روش پر چلو
وَكَانَ اللّٰهُ	اور ہے اللہ
شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾	قدر دان، سب کے حال سے پوری طرح واقف ﴿١٤٧﴾

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	نہیں پسند کرتا اللہ علانیہ بری بات کہنا
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	ماسوائے اس شخص کے جس پر ظلم ہوا ہو اور ہے اللہ
سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾	ہر بات سننے والا، ہر چیز کا جاننے والا ﴿١٤٨﴾
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ	لیکن اگر تم علانیہ نیکی کرو یا چھپا کر کرو
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ	یا درگزر کرو (دوسرے کی) برائی سے تو بے شک اللہ بھی ہے
عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾	بے حد معاف کرنے والا پوری قدرت رکھنے والا ﴿١٤٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کا
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا	اور اس کے رسولوں کا اور چاہتے ہیں کہ تفریق کریں
بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ	اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ	کہ ایمان لائے ہم بعض پر اور انکار کرتے ہیں
بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا	بعض کا اور چاہتے ہیں وہ کہ نکالیں
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ ﴿١٥٠﴾	ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ ﴿١٥٠﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ	ایسے ہی لوگ ہیں جو ہیں کافر حقیقی
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ	اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لیے،
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾	عذاب ذلت آمیز ﴿١٥١﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ	اور نہیں فرق کیا ان میں ایک دوسرے کے درمیان،
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور دے گا اللہ ان کو
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	ان کے اجر۔ اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾
يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ
سَاَلُوْا مُوْسٰۤى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ
فَقَالُوْۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا
عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا
مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ
قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ
اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

بے حد معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۱۵۲﴾
مطالبہ کرتے ہیں تم سے (اے پیغمبر!) اہلِ کتاب کہ نازل کراؤ
ان پر کوئی کتاب آسمان سے (کچھ عجب نہیں)، کہ
مطالبہ کر چکے ہیں یہ لوگ موسیٰؑ سے، اس سے بھی بڑا
چنانچہ انہوں نے کہا تھا کہ دکھا تو ہم کو اللہ کھلم کھلا
سو آ لیا ان کو بجلی نے ان کے ظلم کے سبب۔
پھر پوجنا شروع کر دیا انہوں نے بچھڑے کو اس کے بعد بھی کہ
آ چکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں لیکن معاف کر دیا ہم نے
اس کو بھی اور عطا کیا ہم نے
موسیٰؑ کو کھلا غلبہ ﴿۱۵۳﴾
اور اٹھایا ہم نے اوپر ان کے کوہِ طور ان سے عہد لینے کے لیے
اور کہا ہم نے ان سے کہ داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
اور حکم دیا تھا ہم نے ان کو کہ حد سے نہ بڑھنا قانونِ سبت سے
اور لیا تھا ہم نے ان سے (ان باتوں کا) پختہ عہد ﴿۱۵۴﴾
پس بسبب اس کے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد
اور انکار کیا انہوں نے اللہ کی آیات کا اور قتل کیا انہوں نے
نبیوں کو ناحق اور کہا انہوں نے
کہ ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں حالانکہ مہر کر دی ہے
اللہ نے ان کے دلوں پر بسبب ان کے کفر کے

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۵۵﴾
سو نہیں ایمان لائیں گے یہ مگر تھوڑے ﴿۱۵۵﴾

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ
اور بسبب ان کے کفر کے اور ان کے قول کے

عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿۱۵۶﴾
جس سے انہوں نے مریم پر بہتانِ عظیم لگایا ﴿۱۵۶﴾

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ
اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے قتل کیا ہے مسیح

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۚ
عیسیٰؑ ابن مریم کو جو رسول ہیں اللہ کے

وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ
حالانکہ نہیں قتل کیا انہوں نے اس کو اور نہ سولی پر چڑھایا اسے

وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ
بلکہ معاملہ مشتبہ کر دیا گیا ان کے لیے اور بے شک

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ
وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس معاملہ میں

لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم
ضرور مبتلا ہیں شک میں اس بارے میں۔ اور نہیں ہے انہیں

بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ
اس واقعہ کا کچھ بھی علم، سوائے گمان کی پیروی کے

وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿۱۵۷﴾
اور نہیں قتل کیا ہے انہوں نے مسیح کو یقیناً ﴿۱۵۷﴾

بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ
بلکہ اٹھا لیا ہے اس کو اللہ نے اپنی طرف

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۱۵۸﴾
اور ہے اللہ زبردست طاقت رکھنے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۵۸﴾

وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
اور نہیں کوئی اہلِ کتاب میں سے

إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ
مگر ضرور ایمان لائے گا مسیحؑ پر اس کی موت سے پہلے

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿۱۵۹﴾
اور قیامت کے دن ہوگا مسیحؑ ان پر گواہ ﴿۱۵۹﴾

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا
پس بسبب ان مظالم کے جو کیے ان لوگوں نے جو یہودی ہیں،

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ
حرام کر دیں ہم نے ان پر بہت سی پاکیزہ چیزیں

أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ
جو پہلے حلال تھیں ان کے لیے اور اس بنا پر بھی کہ روکتے ہیں وہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾
اللہ کی راہ سے بہت زیادہ ﴿۱۶۰﴾

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ
اور لیتے ہیں سود جبکہ روک دیا گیا تھا ان کو اس سے

وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
اور کھاتے ہیں لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے (یہ سزا دی گئی)

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
اور تیار کیا ہے ہم نے ان کے لیے جو کافر ہیں

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾
ان میں سے دردناک عذاب ﴿۱۶۱﴾

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان میں سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا
اور ایمان والے ہیں، وہ ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
نازل کیا گیا تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم سے پہلے

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ
اور قائم کرنے والے ہیں نماز کو اور ادا کرنے والے ہیں

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
زکوٰۃ کو اور ایمان لانے والے ہیں اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اُولٰٓئِكَ
اور روزِ آخرت پر۔ یہی وہ لوگ ہیں

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾
کہ ضرور دیں گے ہم ان کو اجرِ عظیم ﴿۱۶۲﴾

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ
بے شک ہم ہی نے وحی بھیجی ہے تمہاری طرف جیسے

اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ
وحی بھیجی تھی ہم نے نوحؑ اور ان نبیوں کی طرف

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
جو اس کے بعد ہوئے اور وحی بھیجی ہم نے ابراہیمؑ،

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف

وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ
اور عیسیٰؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ

وَسُلَيْمٰنَ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾
اور سلیمانؑ کی طرف اور دی ہم نے داؤدؑ کو زبور ﴿۱۶۳﴾

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ
اور کچھ رسول ہیں کہ بیان کیے ہیں ان کے حالات ہم نے تم سے

مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ — اس سے پہلے اور کچھ رسول کہ نہیں بیان کیے ہم نے ان کے حالات

عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ — تم سے (ان کی طرف بھی وحی بھیجی) اور کلام کیا اللہ نے

مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ — موسیٰ سے جیسے کلام کیا جاتا ہے ﴿۱۶۴﴾

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ — یہ سب رسول بھیجے گئے خوشخبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ — اور ڈرانے والے (بنا کر) تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ — اللہ کے حضور، کوئی حجت رسولوں کے آجانے کے بعد۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ — اور ہے اللہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ﴿۱۶۵﴾

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ — (اب بھی اگر کوئی نہیں مانتا تو نہ مانے) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے

بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ — کہ جو کچھ نازل کیا ہے اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اس کو

بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ — اپنے علم سے اور فرشتے بھی گواہ ہیں۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ — حالانکہ کافی ہے اللہ گواہ ﴿۱۶۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا — یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (اس کے ماننے سے) انکار کیا اور روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا — اللہ کی راہ سے (دوسروں کو بھی) بے شک جا پڑے وہ

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ — گمراہی میں بہت دور ﴿۱۶۷﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا — بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور (دوسروں کو روک کر) ظلم کیا

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ — ہرگز نہیں اللہ ایسا کہ معاف کرے ان کو

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ — اور نہ یہ کہ ہدایت دے انہیں کسی راہ کی ﴿۱۶۸﴾

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ — سوائے جہنم کے راستے کے رہیں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ — اور ہے یہ بات اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۱۶۹﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ	اے لوگو! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس یہ رسول
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا	حق لے کر تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا ایمان لے آؤ تم
خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا	بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم انکار کرو گے
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اور زمین میں اور ہے اللہ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾	سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۷۰﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْـنِكُمْ	اے اہلِ کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین کے معاملہ میں
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَـقَّ ؕ	اور مت کہو اللہ کی شان میں مگر وہ بات جو سچ ہو۔
اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ مسیح عیسٰیؑ ابنِ مریم صرف اللہ کا رسول
وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ	اور اس کا کلمہ تھا جو بھیجا تھا مریم کی طرف اور روح تھی
مِّنْهُ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	اللہ کی طرف سے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّـكُمْ ؕ	اور مت کہو کہ (اللہ) تین ہیں باز آجاؤ۔ بہتر ہوگا تمہارے لیے۔
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حقیقت یہ ہے کہ صرف اللہ ہی معبود یکتا ہے۔
سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ	پاک ہے اس کی ذات اس (عیب) سے کہ ہو اس کی اولاد۔
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾	اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۱۷۱﴾
لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ	ہرگز نہیں باعثِ عار مسیحؑ کے لیے یہ بات کہ ہو وہ
عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰۤئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	بندہ اللہ کا اور نہ مقرب فرشتوں کے لیے
وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ	اور جس نے باعثِ عار سمجھا اللہ کی بندگی کو

وقف لازم ۔ ع ۲۳

وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ	اور تکبر کیا تو عنقریب اکٹھا کرے گا اللہ انہیں
إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾	اپنے پاس سب کو ﴿١٧٢﴾
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا	سو وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	اور کیے انہوں نے کام نیک
فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ	تو دے گا اللہ انہیں پورے پورے اجر ان کے
وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۖ	اور مزید عطا فرمائے گا انہیں اپنے فضل سے ۔
وَأَمَّا الَّذِينَ	لیکن جن لوگوں نے
اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا	باعثِ عار سمجھا (اللہ کی بندگی کو) اور تکبر کیا
فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا	سو دے گا انہیں عذاب
أَلِيمًا ۙ وَلَا يَجِدُونَ	دردناک اور نہ پائیں گے وہ
لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ	اپنے لیے غیر اللہ میں سے
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿١٧٣﴾
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ	اے لوگو! بے شک
جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ	آچکی ہے تمہارے پاس روشن دلیل
مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا	تمہارے رب کی طرف سے اور نازل کی ہے ہم نے
إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ﴿١٧٤﴾	تمہاری طرف روشنی جو صاف راہ دکھاتی ہے ﴿١٧٤﴾
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا	پھر وہ لوگ جو ایمان لائے
بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا	اللہ پر اور پکڑے رکھا مضبوطی سے انہوں نے
بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ	اللہ کا سہارا تو ضرور داخل کرے گا اللہ ان کو

فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ	اپنی رحمت و فضلِ خاص میں
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ	اور دکھلائے گا ان کو اپنی طرف آنے کا
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾	سیدھا راستہ ﴿۱۷۵﴾
يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ	فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے، کہو
اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ	اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو
فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا	"کلالہ" کے بارے میں۔ اگر کوئی شخص
هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ	مرجائے (اس حالت میں کہ) نہ ہو اس کی
وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ	اولاد اور ہو اس کی ایک بہن
فَلَهَا نِصْفُ	تو اس بہن کے لیے ہے نصف
مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ	اس کے ترکہ کا۔ اور بھائی
يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ	وارث ہوگا بہن کے (پورے مال کا) اگر نہ ہو
لَّهَا وَلَدٌ ؕ	اس بہن کی کوئی اولاد۔
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ	پھر اگر ہوں دو بہنیں (یا زائد)
فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ	تو ان کے لیے ہے دو تہائی ترکہ کا۔
وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً	اور اگر ہوں کئی بھائی بہنیں مرد اور عورتیں
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	تو مرد کے لیے ہے برابر دو عورتوں کے حصے کے۔
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے (اپنے احکام)
اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ	تاکہ بھٹکتے نہ پھرو تم اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾	ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ﴿۱۷۶﴾

آیاتہا ١٢٠ — (٥) سُورَۃُ الْمَآئِدَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (١١٢) — رکوعاتہا ١٦

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! پورے کرو عہد و پیمان۔
اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ	حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے مویشی
اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ	سوائے ان کے جو (آگے) بیان کیے جائیں گے تم سے
غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ	(لیکن) نہ حلال سمجھو شکار کرنے کو جبکہ ہو تم احرام میں۔
اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ ①	بے شک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہے ①
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بے حرمتی کرو
شَعَآئِرَ اللّٰہِ وَلَا الشَّھْرَ الْحَرَامَ	اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی
وَلَا الْھَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ	اور نہ نیاز (کعبہ) کے جانور کی اور نہ ان کی جن کے گلے میں پٹے ہیں
وَلَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ	اور نہ ان کی جو جا رہے ہوں بیت الحرام کی طرف
یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّھِمْ وَرِضْوَانًا ۭ	تلاش کرتے ہوئے فضل اپنے رب کا اور (اس کی) خوشنودی۔
وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ	اور جب تم احرام اتار دو تو شکار کر سکتے ہو۔
وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ	اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی
اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	کہ اس نے روکا تھا تم کو مسجد حرام سے
اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ	اس (بات) پر کہ تم زیادتی کرنے لگو اور تعاون کرو نیکی میں
وَالتَّقْوٰی ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ	اور پرہیزگاری میں اور مت تعاون کرو گناہ میں

وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اور ظلم میں اور ڈرتے رہو اللہ سے۔

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾
بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ
حرام کیا گیا ہے تم پر مُردار، خون

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ
خنزیر کا گوشت اور وہ جانور کہ پکارا گیا ہو غیر اللہ (کا نام) جس پر

وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ
اور (جو مرا ہو) گلا گھٹ کر یا چوٹ سے یا بلندی سے گر کر

وَالنَّطِيْحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ
یا سینگ لگنے سے اور وہ جسے کھایا ہو درندے نے،

اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ
مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور وہ بھی (حرام ہے) جو ذبح کیا گیا

عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
آستانے پر اور یہ کہ قسمت معلوم کرو تم

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ
جوئے کے تیروں سے۔ یہ سب کچھ گناہ ہے۔

اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ
آج مایوس ہو چکے ہیں کافر تمہارے دین کی طرف سے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ
پس مت ڈرو تم ان سے اور مجھ ہی سے ڈرو۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
آج مکمل کر دیا ہے میں نے تمہارے لیے تمہارا دین

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ
اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کر لیا ہے

لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ
تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین۔ البتہ جو مجبور ہو جائے

فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ
بھوک سے (اور کھالے) بغیر رغبت گناہ کے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾
تو بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۳﴾

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ
تم سے پوچھتے ہیں (اے رسولؐ) کون سی چیزیں حلال کی گئی ہیں

لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ
ان کے لیے کہہ دو کہ حلال کی گئی ہیں تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں

وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ
اور جو سدھا رکھے ہیں تم نے شکاری جانور، شکار پر دوڑانے کے لیے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫	کہ سکھاتے ہو تم ان کو وہ طریقہ جو سکھایا ہے تم کو اللہ نے
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ	سو کھاؤ اس میں سے جو وہ پکڑ رکھیں تمہارے لیے
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	اور لو نام اللہ کا اس پر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④	بے شک اللہ دیر نہیں کرتا حساب لینے میں ④
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ	آج حلال کر دی گئیں تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں۔
وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠	اور کھانا ان لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب، حلال ہے تمہارے لیے
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ	اور تمہارا کھانا حلال ہے ان کے لیے
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	اور (حلال ہیں) پاکدامن عورتیں مسلمانوں میں سے
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب
مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	تم سے پہلے جب ادا کر دو تم ان کو ان کے مہر
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	قید نکاح میں لانے کے لیے نہ شہوت رانی کے لیے
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ	اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنے کو اور جس نے انکار کیا
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ	ایمان (کی روش پر چلنے) سے تو اکارت گئے اس کے اعمال
وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤	اور وہ (ہوگا) آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ⑤
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ	اے ایمان والو! جب کھڑے ہو تم
اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ	نماز کے لیے تو دھو لو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ
اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ	کہنیوں تک اور مسح کر لو اپنے سر کا اور (دھو لو) اپنے پاؤں
اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا	ٹخنوں تک اور اگر ہو تم حالتِ جنابت میں
فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى	تو (نہا دھو کر) اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر ہو تم بیمار

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ
یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے

مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
بیت الخلا سے یا مباشرت کی ہو تم نے عورتوں سے

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
پھر نہ میسر ہو تم کو پانی تو تیمم کر لو پاک مٹی سے۔

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ
سو مسح کرو اپنے منہ کا اور اپنے ہاتھوں کا اس سے۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ
نہیں چاہتا اللہ کہ بتلا کرے تم کو کسی قسم کی تنگی میں

وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
بلکہ چاہتا ہے کہ پاک کرے تم کو اور پوری کرے اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۶
تم پر، تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو ۶

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اور یاد کرو اللہ کا احسان (جو اس نے) تم پر کیا

وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ
اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے لیا،

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ
جب کہا تھا تم نے کہ ہم نے سنا اور مانا ہم نے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷
خوب جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
اے ایمان والو! بنو تم قائم رہنے والے (راستی پر)

لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ
اللہ کی خاطر، گواہی دینے والے انصاف کی

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ
اور نہ باعث بنے تمہارے لیے دشمنی، کسی قوم کی

عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ
کہ نہ کرو تم انصاف۔ انصاف کرو۔ یہی بات زیادہ قریب ہے

لِلتَّقْوٰى ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تقویٰ کے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۸
خوب باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو ۸

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ
اور کیے جنہوں نے نیک عمل (کہ ہے) ان کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾
بخشش اور اجرِ عظیم ﴿٩﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾
یہی لوگ ہیں دوزخی ﴿١٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کے اس احسان کو

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ
(جو اس نے) تم پر کیے جب قصد کیا تھا ایک گروہ نے

اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
کہ دست درازی کرے تم پر تو روک دیئے اس نے

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
ان کے ہاتھ تمہاری طرف (بڑھنے سے) اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾
اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے ﴿١١﴾

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ
بلاشبہ لیا تھا اللہ نے عہد بنی اسرائیل سے

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ
اور مقرر کیے تھے ہم نے ان میں بارہ سردار۔

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ
اور کہا اللہ نے، بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔

لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ
اگر تم قائم رکھو گے نماز اور دیتے رہو گے زکوٰۃ

وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ
اور ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر اور مدد کرو گے ان کی

وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
اور قرض دو گے اللہ کو قرضِ حسنہ

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
تو ضرور دور کروں گا میں تم سے تمہارے گناہ

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور ضرور داخل کروں گا تم کو جنتوں میں کہ بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ
ان کے نیچے نہریں۔ مگر جس نے کفر کیا

بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
اس کے بعد بھی تم میں سے تو بے شک بھٹک گیا وہ

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾

سیدھے راستے سے ﴿۱۲﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾

پھر اس وجہ سے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد، دور کر دیا ہم نے ان کو اپنی رحمت سے اور کر دیا ہم نے ان کے دلوں کو اتنا سخت کہ بدل دیتے ہیں وہ کلام (اللہ) کو اس کی (اصل) جگہ سے اور بھلا بیٹھے وہ بڑا حصہ اس تعلیم کا، نصیحت کی گئی تھی انہیں جس سے۔ اور (اے پیغمبرؐ) ہوتے رہتے ہو تم آگاہ کسی نہ کسی خیانت پر ان لوگوں کی ماسوائے چند کے ان میں سے۔ سو معاف کر دو انہیں اور درگزر سے کام لو۔ بے شک اللہ پسند کرتا ہے اچھا سلوک کرنے والوں کو ﴿۱۳﴾

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾

اور ان لوگوں سے بھی جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں، لیا تھا ہم نے پختہ عہد پھر بھلا بیٹھے وہ بھی بڑا حصہ اس تعلیم کا، یاد دہانی کرائی گئی تھی انہیں جس کے ذریعہ سے پس ڈال دیا ہم نے ان کے درمیان بغض و عناد روزِ قیامت تک کے لیے اور عنقریب بتائے گا ان کو اللہ کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے ﴿۱۴﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ

اے اہلِ کتاب! بلاشبہ آگیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسولؐ جو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لیے بہت کچھ اس میں سے جو تم چھپاتے تھے

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ؕ
کتاب میں سے۔ اور درگزر کرتا ہے بہت سی باتوں سے۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
بے شک آگئی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے

نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾
روشنی اور کتابِ مُبین ﴿۱۵﴾

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ
دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے اللہ ہر اس شخص کو جو طالب ہو

رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ
اس کی رضا کا، سلامتی کی راہیں اور نکالتا ہے ان کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے اِذن سے

وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾
اور چلاتا ہے ان کو سیدھی راہ پر ﴿۱۶﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
بے شک کفر کیا ان لوگوں نے جنھوں نے کہا کہ یقیناً اللہ ہی

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ
مسیح ابنِ مریم ہے۔ (اے پیغمبر) کہہ دو:

فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا
کہ کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے ذرا بھی

اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ
اگر وہ چاہے ہلاک کرنا مسیح ابنِ مریم کو،

وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ
اس کی ماں کو اور ان لوگوں کو جو زمین میں ہیں، سب کو۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی، زمین کی

وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ
اور اس کی جو ان کے درمیان ہے۔ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾
اور اللہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۷﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا
اور کہتے ہیں یہود و نصاریٰ ہم بیٹے ہیں

اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ
اللہ کے اور اس کے چہیتے ہیں۔ کہہ دو پھر کیوں سزا دیتا ہے تمہیں

بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ
تمہارے گناہوں پر۔ نہیں بلکہ تم بھی بشر ہو انھی میں سے جو

خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
اس نے پیدا فرمائے ہیں۔ بخش دے جسے چاہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ

اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ز

بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اُس کی جو اِن دونوں کے درمیان ہے

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾

اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿١٨﴾

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

اے اہلِ کتاب! بے شک آیا ہے تمہارے پاس

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

ہمارا رسولؐ جو بیان کرتا ہے تمہارے لیے (ہمارے احکام)

عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا

ایک مدت تک سلسلۂ رسالت منقطع رہنے کے بعد مبادا کہو تم

مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ

کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا

وَّلَا نَذِيْرٍ ز فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

اور نہ ڈرانے والا پس آگیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا

وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾

اور ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿١٩﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم!

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ

یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اس بات کا کہ پیدا کیے اس نے

فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ

تم میں نبی اور بنایا تم کو بادشاہ

وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ

اور دیا تم کو وہ کچھ جو نہیں دیا تھا

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾

کسی کو بھی اہلِ عالم میں سے ﴿٢٠﴾

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

اے برادرانِ قوم! داخل ہو جاؤ ارضِ مقدس میں

الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ

جو لکھ دی ہے اللہ نے تمہارے لیے

وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ

اور نہ پسپا ہو جانا (مقابلے سے) اپنی پیٹھ موڑ کر

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾

(ایسا کرو گے) تو پلٹو گے تم ناکام و نامراد ﴿٢١﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا

کہنے لگے اے موسیٰؑ! بے شک وہاں (آباد) ہے ایک قوم

ربع

جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا — بہت طاقتور اور ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا — جب تک کہ نہ نکل جائیں وہ وہاں سے ، البتہ اگر وہ نکل جائیں

مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ — وہاں سے تو ہم ضرور داخل ہوں گے ﴿۲۲﴾

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ — کہا دو مردوں نے انھی ڈرنے والوں میں سے ،

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا — کہ انعام کیا تھا اللہ نے جن پر ۔ کہ داخل ہو جاؤ تم

عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا — ان پر (حملہ کرکے) ، دروازے میں ۔ پھر جب

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ — داخل ہو جاؤ گے تم اس میں تو بے شک تم ہی

غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا — غالب رہو گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو ،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ — اگر ہو تم ایمان والے ﴿۲۳﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ — انھوں نے کہا اے موسیٰؑ ! ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں

اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ — کبھی ، جب تک موجود ہیں وہ لوگ وہاں سو جاؤ

اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ — تم اور تمھارا رب اور جنگ کرو تم دونوں ، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿۲۴﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ — موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب ! نہیں میرے اختیار میں

اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ — مگر میری ذات اور میرا بھائی پس فیصلہ فرما دے تو

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ — درمیان ہمارے اور اس نافرمان قوم کے ﴿۲۵﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ — ارشاد ہوا اچھا تو وہ ملک حرام کر دیا گیا ہے ان پر

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ — چالیس سال کے لیے ۔ بھٹکتے پھریں گے یہ لوگ زمین میں ۔

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ — سو نہ غم کھاؤ تم اس نافرمان قوم پر ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ — اور سناؤ ان کو قصہ آدمؑ کے دو بیٹوں کا بے کم و کاست ۔

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ
جب پیش کی دونوں نے قربانی تو قبول کر لی گئی

مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ
ان میں سے ایک کی اور نہ قبول ہوئی دوسرے کی۔

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ
اس نے کہا میں ضرور تمہیں قتل کردوں گا۔

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
اس نے جواب دیا حقیقت یہ ہے کہ قبول کرتا ہے

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾
اللہ (قربانی) پرہیزگاروں کی ﴿۲۷﴾

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ
(اور) اگر بڑھائے گا تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کے لیے

مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ
تو میں نہیں بڑھاؤں گا اپنا ہاتھ تمہیں قتل کرنے کے لیے

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾
یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۲۸﴾

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ
البتہ میں چاہتا ہوں کہ سمیٹ لے تو میرا گناہ بھی

وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ
اور اپنا گناہ بھی پھر ہو جائے تو اہل دوزخ میں سے

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾
اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿۲۹﴾

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ
بالآخر مرغوب بنا دیا اس کے لیے اس کے نفس نے

قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ
قتل کرنا اپنے بھائی کا سو قتل کر دیا اس نے اسے

فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾
اور ہو گیا وہ شامل نقصان اٹھانے والوں میں ﴿۳۰﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ
پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا جو کریدنے لگا زمین کو

لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ
تاکہ دکھائے اسے کہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی۔

قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ
بولا ہائے میری بدبختی! کیا میں اس سے بھی عاجز ہوں کہ ہوتا

مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ
مثل اس کوے کے اور چھپا سکتا لاش

اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾
اپنے بھائی کی۔ غرض کہ ہو گیا وہ نادم ﴿۳۱﴾

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا
عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ
نَفْسًۢا بِغَیْرِ نَفْسٍ
اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَمَنْ اَحْیَاهَا
فَكَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا
بِالْبَیِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ
بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ
فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا
اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا
مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ
فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۳۳﴾ۙ
اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا
عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اسی وجہ سے فرض کر دیا ہم نے
بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا
کسی انسان کو بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو
یا فساد مچایا ہو زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا
سب انسانوں کو اور جس نے زندگی بخشی ایک انسان کو
تو گویا اس نے زندہ کیا سب انسانوں کو۔
اور بے شک آچکے ہیں ان کے پاس ہمارے رسول
واضح احکام لے کر پھر بھی یقیناً بہت سے لوگ ان میں سے
اس کے بعد بھی زمین میں زیادتیاں کرتے رہے ﴿۳۲﴾
صرف یہی ہے سزا — ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں
اللہ اور اس کے رسول سے اور بھاگ دوڑ کرتے ہیں
زمین میں فساد مچانے کی کہ قتل کیے جائیں
یا سولی چڑھائے جائیں یا کاٹے جائیں ان کے ہاتھ
اور پاؤں مخالف سمتوں سے یا نکال دیئے جائیں
ملک سے۔ یہ (سزا) ان کے لیے ذلت و خواری ہے
دنیا میں اور ان کے لیے ہے آخرت میں
عذاب عظیم ﴿۳۳﴾
مگر جنہوں نے توبہ کی قبل اس کے کہ تم قابو پاؤ
ان پر تو جان لو کہ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾ — معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۳۴﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ — اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے

وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا — اور تلاش کرو اس تک (پہنچنے کا) ذریعہ اور جہاد کرو

فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ — اس کی راہ میں تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۳۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ — یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اگر ہو ان کے پاس

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ — جو زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی مزید اس کے ساتھ

لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ — تاکہ فدیہ کر دیں وہ اسے عذابِ روزِ قیامت کے بدلے

مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾ — تو نہ قبول کیا جائے گا وہ ان سے اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۳۶﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ — وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے۔

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ — مگر وہ نہیں نکل پائیں گے اس میں سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾ — اور ان کے لیے ہوگا ہمیشہ رہنے والا عذاب ﴿۳۷﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا — اور چور مرد اور چور عورت، کاٹ دو ہاتھ ان دونوں کے

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا — یہ بدلہ ہے ان کی کمائی کا، عبرتناک سزا کے طور پر

مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ — اللہ کی طرف سے اور اللہ ہر چیز پر غالب، کامل حکمت والا ہے ﴿۳۸﴾

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ — پھر جس نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد

وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ — اور اصلاح کر لی تم بے شک اللہ توبہ قبول کر لیتا ہے اس کی

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ — یقیناً اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۳۹﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ — کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ — آسمانوں کی اور زمین کی عذاب دے جسے چاہے

وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ
اور بخش دے جسے چاہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾
اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٤٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ
اے رسول! نہ غمگین کریں تم کو وہ لوگ جو

يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ
تیز گامی دکھاتے ہیں کفر کی راہ میں، ان لوگوں میں سے جو

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ
کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے محض منہ سے جبکہ نہیں

تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ
ایمان لائے ان کے دل اور ان لوگوں میں سے بھی جو

هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ
یہودی ہیں کان لگانے والے ہیں جھوٹ پر

سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ
اور سُن گن لیتے ہیں دوسرے لوگوں کے لیے

لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
جو نہیں آئے تمہارے پاس، تحریف کرتے ہیں کلمات میں

مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ
ان کو اصل مقام سے ہٹا کر کہتے ہیں

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ
اگر دیا جائے تم کو یہ حکم تو اُسے قبول کر لو

وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ
اور اگر نہ دیا جائے یہ حکم تو بچتے رہنا۔

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ
اور جسے چاہے اللہ ہی فتنے میں ڈالنا تو نہیں کر سکتے تم اس کی مدد

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اللہ کے مقابلے میں ذرا بھی۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ

لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ
نہیں چاہا اللہ نے کہ پاک کرے ان کے دلوں کو۔

لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ
ان کے لیے ہے دنیا میں ذلت

وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾
اور ان کے لیے ہے آخرت میں عذاب عظیم ﴿٤١﴾

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ
بڑے ہی سننے والے ہیں جھوٹ کے اور بہت کھانے والے

لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ
حرام کے سو اگر آئیں وہ تمہارے پاس تو فیصلہ کرو

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ	ان (کے جھگڑوں) کا یا منہ موڑ لو ان سے
وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ	اور اگر منہ موڑ لو گے ان سے تو ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے وہ تمہارا
شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ	کچھ بھی اور اگر تم فیصلہ کرو تو کرو فیصلہ
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے درمیان انصاف کے ساتھ ۔ بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۴۲	محبوب رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ۝۴۲
وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ	اور کس طرح حکم بنائیں گے یہ تم کو حالانکہ ان کے پاس
التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ	تورات ہے جس میں (لکھا) ہے اللہ کا حکم
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ	پھر بھی منہ موڑ لیتے ہیں یہ (اس سے) اس کے بعد بھی ۔
وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۳	(اصل بات یہ ہے کہ) نہیں ہیں یہ ایمان والے ۝۴۳
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى	بے شک ہم نے نازل کی تورات جس میں ہے ہدایت
وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ	اور روشنی فیصلہ کرتے تھے اسی کے مطابق نبیا جو
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ	فرمانبردار تھے (اللہ کے)، ان لوگوں (کے معاملات) کا جو
هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	یہودی کہلائے اور (فیصلہ کرتے ہیں) درویش
وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا	اور علما بھی (اسی کے مطابق)، کیونکہ وہ محافظ ٹھہرائے گئے تھے
مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ	کتاب اللہ کے اور تھے وہ اس پر گواہ
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ	سو تم مت ڈرو لوگوں سے اور مجھ ہی سے ڈرو
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ	اور نہ بیچو میری آیات کو حقیر معاوضہ پر ۔
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ	اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں ان احکام کے مطابق جو نازل کیے ہیں
اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴	اللہ نے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ۝۴۴

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ
اور لکھ دیا تھا ہم نے ان کے لیے تورات میں

أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ
(یہ حکم) کہ جان کا بدلہ جان ہے

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ
اور آنکھ کا بدلہ آنکھ، ناک کا بدلہ ناک

وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ
اور کان کا بدلہ کان اور دانت کا بدلہ دانت ہے

وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِۦ
اور زخموں کا بدلہ ویسا ہی زخم ہے پھر جو شخص معاف کردے

فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُۥ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم
تو وہ کفّارہ ہے اس (کے گناہوں) کا، اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں

بِمَآ أَنزَلَ اللَّهُ
اس (قانون) کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے

فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الظَّٰلِمُونَ ﴿٤٥﴾
تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۴۵﴾

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم
اور بھیجا ہم نے ان نبیوں کے نقوشِ قدم پر

بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا
عیسٰی ابن مریم کو تصدیق کرنے والا بنا کر اس حصہ کا جو

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَىٰةِ ۖ
موجود تھا اس سے پہلے تورات میں سے

وَءَاتَيْنَٰهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى
اور عطا کی ہم نے اس کو انجیل جس میں ہدایت

وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا
اور روشنی ہے اور تصدیق کرتی ہے اس حصۂ کتاب کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَىٰةِ وَهُدًى
موجود تھا تورات میں سے اور ہدایت

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾
اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے ﴿۴۶﴾

وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَآ
اور چاہیے کہ فیصلے کریں اہلِ انجیل اس قانون کے مطابق جو

أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم
نازل کیا اللہ نے اس میں اور جو نہیں فیصلہ کرتے

بِمَآ أَنزَلَ اللَّهُ
اس کے مطابق جو نازل کیا اللہ نے

فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْفَٰسِقُونَ ﴿٤٧﴾
تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۴۷﴾

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾
وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ
عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ

پھر نازل کی ہم نے تم پر (اے نبی)، یہ کتاب حق کے ساتھ
جو تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو موجود ہے اس سے پہلے
الکتاب میں سے اور نگہبان ہے اس کی
سو فیصلے کرو تم ان کے درمیان اس کے مطابق جو نازل کیا
اللہ نے اور مت پیروی کرو ان کی خواہشات کی،
(منہ موڑ کر) اس سے جو آگیا ہے تمہارے پاس حق۔
ہر ایک کے لیے تم میں سے مقرر کی ہے ہم نے شریعت
اور راستہ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم کو
ایک ہی اُمّت لیکن (یہ اس لیے کیا) کہ آزمائے تم کو
ان احکام کے بارے میں جو اس نے تم کو دیے ہیں
سو تم سبقت لے جاؤ نیکیوں میں اور اللہ ہی کی طرف
لوٹنا ہے تم سب کو پھر آگاہ کرے گا وہ تم کو
ان اُمور سے جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿٤٨﴾
اور (حکم دیتے ہیں ہم تم کو) کہ فیصلہ کیا کرو ان کے معاملات کا
اس کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کرنا
ان کی خواہشات کی اور محتاط رہنا کہ مبادا یہ لوگ تم کو فتنے میں مبتلا کردیں
(اور منحرف کردیں)، کسی ایسے حکم سے جو نازل کیا ہے اللہ نے
تم پر۔ پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو جان لو
کہ چاہتا ہے اللہ کہ مبتلائے مصیبت کرے اُن کو

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ
پاداش میں ان کے بعض گناہوں کی اور بے شک

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾
انسانوں میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۴۹﴾

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ
تو کیا پھر یہ لوگ زمانۂ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا
حالانکہ کون بہتر ہے اللہ سے فیصلہ کرنے والا

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾
ان لوگوں کے نزدیک جو اس پر یقین رکھتے ہیں ﴿۵۰﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
اے ایمان والو! نہ بناؤ

الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَاۗءَ ۘ
یہود و نصاریٰ کو دوست۔

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ
وہ باہم دوست ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی

يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ
دوستی کرے گا ان سے، تم میں سے تو وہ انہی میں سے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾
بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۱﴾

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اسی لیے دیکھتے ہو تم ان کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى
کہ وہ دوڑ کر گھستے ہیں ان میں کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے

اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ
کہ کہیں نہ آجائے ہم پر گردشِ زمانہ۔ سو قریب ہے کہ اللہ

اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ
ہمکنار کر دے تمہیں فتح سے یا کوئی اور صورت (غلبہ کی پیدا کر دے)

مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ
اپنی جناب سے اور ہو جائیں وہ اس پر جو

اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾
چھپا رکھا تھا انہوں نے اپنے دلوں میں پشیمان ﴿۵۲﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ
اور کہیں (اس وقت) اہلِ ایمان کیا یہی ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ
وہ لوگ جو قسمیں کھاتے تھے اللہ کی پکی قسمیں

اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں؟ برباد ہو گئے ان کے اعمال

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾
اور ہو گئے وہ خسارہ اٹھانے والے ﴿۵۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ
اے ایمان والو! جو کوئی پھرے گا تم میں سے

عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ
اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا اللہ

بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ
ایسے لوگوں کو جو محبوب ہوں گے اللہ کو اور انہیں اللہ سے محبت ہوگی

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ
مہربان مسلمانوں پر اور سخت،

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ
کفار کے لیے جہاد کریں گے وہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ
اللہ کی راہ میں اور نہ ڈریں گے

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ
ملامت سے کسی ملامت کرنے والے کی، یہ فضل ہے

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
اللہ کا جو دیتا ہے وہ جسے چاہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾
اور اللہ وسیع ذرائع کا مالک اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۵۴﴾

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
حقیقت یہ ہے کہ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ
اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے (اللہ اور رسول پر) وہ لوگ جو

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾
اور وہ جھکنے والے ہیں (اللہ کے حضور) ﴿۵۵﴾

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور جو کوئی دوست بن جائے گا اللہ اور اس کے رسول کا

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ
اور ان کا جو ایمان لائے تو بے شک اللہ کی جماعت

هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ ع
ہی سب پر غالب رہنے والی ہے ﴿۵۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ
اے ایمان والو! مت بناؤ ان لوگوں کو جنہوں نے

اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا
بنا لیا ہے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
ان میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ
تم سے پہلے اور کفار کو ــــــ اپنا دوست۔

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾
اور ڈرتے رہو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ﴿۵۷﴾

وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا
اور جب منادی کرتے ہو تم نماز کی تو بنالیتے ہیں وہ اسے

هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ
مذاق اور کھیل۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾
یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں ﴿۵۸﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ
کہہ دو کہ اے اہل کتاب نہیں ضد اور نفرت کرتے تم

مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
ہم سے مگر اس وجہ سے کہ ایمان لائے ہم اللہ پر

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ
اور اس پر جو نازل ہوا ہماری طرف اور اس پر جو نازل ہوا

مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾
(ہم سے) پہلے واقعہ یہ ہے کہ تم میں اکثر نافرمان ہیں ﴿۵۹﴾

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ
کہو کیا میں بتاؤں تم کو کہ کون زیادہ برے ہیں ان سے بھی

مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ
انجام کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک، وہ جن پر لعنت کی

اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ
اللہ نے اور غضب ٹوٹا (اس کا) ان پر اور بنا دیا

مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ
ان میں سے بعض کو بندر اور سؤر اور جنہوں نے بندگی کی

الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
طاغوت کی یہی لوگ بدتر ہیں درجہ میں

وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾
اور زیادہ وہ بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے ﴿۶۰﴾

وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا
اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم

وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ
حالانکہ وہ آئے بھی کفر لیے ہوئے

وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ
اور وہ گئے بھی کفر لیے ہوئے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾	جو کچھ وہ چھپائے ہوئے ہیں (دلوں میں) ﴿٦١﴾
وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ	اور دیکھتے ہو تم ان میں سے اکثر کو کہ دوڑ دھوپ کرتے ہیں
فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ	گناہ اور ظلم زیادتی کے کاموں میں اور حرام کھاتے ہیں۔
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾	یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٢﴾
لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ	کیوں نہیں منع کرتے انہیں ان کے درویش اور علما
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ	گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾	بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ	اور کہتے ہیں یہودی کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے
غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا	بندھ گئے ان کے ہاتھ اور لعنت پڑی ان پر
بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ	اس (بکواس) کی بدولت بلکہ اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ	خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے اور ضرور اضافہ ہوگا
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ	ان میں سے بہت سوں میں، اس کلام سے جو نازل ہوا ہے
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ	تم پر تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی میں اور کفر میں
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	اور ڈال دی ہے ہم نے ان کے درمیان عداوت
وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ كُلَّمَآ	اور دشمنی روز قیامت تک کے لیے جب کبھی
اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا	بھڑکاتے ہیں یہ آگ جنگ کے لیے تو بجھا دیتا ہے اسے
اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ۭ	اللہ اور دوڑ دھوپ کرتے ہیں وہ زمین میں فساد مچانے کی خاطر
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ﴿٦٤﴾
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا	اور اگر کہیں یہ اہل کتاب ایمان لے آتے

وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ
وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ
مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ
مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ
عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ

اور تقویٰ اختیار کرتے تو دور کر دیتے ہم ان سے ان کے گناہ
اور داخل کرتے ہم ان کو نعمت بھری جنتوں میں ﴿۶۵﴾
اور اگر انہوں نے قائم کیا ہوتا تورات اور انجیل کو
اور ان تعلیمات کو جو نازل کی گئی ہیں ان کی طرف
ان کے رب کی طرف سے تو رزق ملتا ان کو ان کے اوپر سے بھی
اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی، ان میں ایک گروہ
راست رَو ہے۔ اور بہت سے ان میں
ایسے ہیں کہ بہت برا ہے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں ﴿۶۶﴾
اے رسولؐ! پہنچا دو جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے اور اگر نہ کیا تم نے (ایسا)
تو نہ ادا کیا تم نے حق اس کی پیغمبری کا اور اللہ بچائے گا تم کو
لوگوں کے شر سے۔ بے شک اللہ
نہیں دکھاتا کامیابی کی راہ کافروں کو ﴿۶۷﴾
(اے پیغمبرؐ) کہہ دو: اے اہلِ کتاب! نہیں ہو تم
کسی راہ پر جب تک کہ نہ قائم کرو تم تورات
اور انجیل کو اور اس تعلیم کو جو نازل کی گئی ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے۔ اور ضرور بڑھائے گا
ان میں سے بہت سوں کو وہ (کلام) جو نازل کیا گیا تم پر
تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں۔

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ — سو تم غم نہ کرو ایسے کافروں پر ﴿۶۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا — بے شک وہ لوگ جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں

وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ — اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو بھی ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا — اللہ پر اور یوم آخرت پر اور کیے انہوں نے نیک عمل

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ — تو نہیں ہے کسی قسم کا خوف ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ — اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۹﴾

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ — (اور) یقیناً لیا تھا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے

وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا — اور بھیجے ہم نے ان کی طرف رسول جب بھی

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى — آیا ان کے پاس کوئی رسول ایسا حکم لے کر جو پسند نہ آیا

اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا — ان کے نفس کو تو بعض کو جھٹلایا انہوں نے

وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾ — اور بعض کو قتل ہی کر دیتے رہے ﴿۷۰﴾

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ — اور سمجھتے رہے کہ نہ رونما ہوگا کوئی فتنہ

فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ — سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر توبہ قبول کر لی اللہ نے

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ — ان کی پھر (دوبارہ) اندھے اور بہرے ہو گئے ان میں سے بہت

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ — اور اللہ پوری نظر رکھے ہوئے ہے ان باتوں پر جو وہ کرتے ہیں ﴿۷۱﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ — یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ

هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ — مسیح ابن مریم ہی ہے۔ حالانکہ کہا تھا مسیح نے کہ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ — اے بنی اسرائیل، عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا بھی

وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ — اور رب ہے تمہارا بھی بے شک جس نے شرک کیا

بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
اللہ کے ساتھ سو حرام کر دی اللہ نے اس پر جنّت

وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
اور ٹھکانہ ہے اس کا دوزخ اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار ۝

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بلاشبہ اللہ

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا
سوائے الٰہِ واحد کے اور اگر وہ باز نہ آئے

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ
اس بات سے جو وہ کہتے ہیں تو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
کفر کیا ان میں سے دردناک عذاب ۝

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ
تو کیا نہ توبہ کریں گے یہ اللہ کے حضور

وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ
اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب (نہیں) کریں گے اس سے ؟

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
حالانکہ اللہ تو ہے ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ۝

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ
نہیں ہے مسیح ابنِ مریم مگر ایک رسول

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ
البتہ گزر چکے اس سے پہلے بہت سے رسول ۔

وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ
اور اس کی ماں بھی ایک راست باز عورت تھی۔

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
کھاتے تھے دونوں کھانا ۔ دیکھو کیسے

نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ
کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اُن کے سامنے نشانیاں،

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝
پھر دیکھو کس طرف وہ اُلٹے پھرے جا رہے ہیں ۝

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کہو (اے پیغمبر ان سے) ! کیا تم پرستش کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
اُن کی جو نہیں رکھتے کچھ بھی اختیار تمہارے لیے نقصان کا

وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ
اور نہ نفع کا ؟ اور اللہ ، وہ تو ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾	ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٧٦﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا	کہو اے اہلِ کتاب مت حد سے بڑھا ہوا مبالغہ کرو
فِیْ دِیْنِكُمْ غَیْرَ الْحَقِّ	اپنے دین کے معاملہ میں ناحق
وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ	اور مت پیروی کرو ان لوگوں کے خواہشاتِ نفس کی جو
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ	خود بھی گمراہ ہوئے تم سے پہلے
وَ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا	اور گمراہ کر گئے بہت سوں کو
وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ﴿٧٧﴾	اور بھٹک گئے سیدھی راہ سے ﴿٧٧﴾
لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	لعنت بھیجی گئی ان پر جنہوں نے کفر کیا تھا
مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	بنی اسرائیل میں سے
عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ؕ	داؤدؑ اور عیسٰیؑ ابنِ مریم کی زبان سے۔
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾	کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿٧٨﴾
كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ	وہ منع نہیں کرتے تھے ایک دوسرے کو کسی برے کام سے
فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ	جو وہ کرتے تھے کیا ہی برا ہے
مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾	یہ کام جو وہ کرتے تھے؟ ﴿٧٩﴾
تَرٰى كَثِیْرًا	دیکھتے ہو تم اکثر کو
مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ	ان میں سے کہ وہ دوستی کرتے ہیں
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ	ان سے جو کافر ہیں۔
لَبِئْسَ مَا	یقیناً بہت ہی برا ہے وہ جو
قَدَّمَتْ لَهُمْ	آگے بھیجا اپنے لیے

اَنْفُسُهُمْ اَنْ	انہوں نے خود، یعنی یہ کہ
سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	اللہ کا غضب ہوا ان پر
وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝۸۰	اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۝۸۰
وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ	اور اگر ان کا ایمان ہوتا
بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ	اللہ پر، نبی پر
وَمَا اُنْزِلَ	اور اس پر جو نازل ہوا
اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ	نبی کی طرف تو نہ بناتے یہ کافروں کو
اَوْلِيَاءَ وَلٰكِنَّ	دوست، لیکن (بات یہ ہے کہ)
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۱	بہت سے ان میں نافرمان ہیں ۝۸۱
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ	تم پاؤ گے لوگوں میں سب سے زیادہ سخت
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	عداوت میں اہلِ ایمان سے
الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ	یہود کو اور ان کو جو
اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ	مشرک ہیں اور تم پاؤ گے
اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً	سب سے زیادہ قریب دوستی میں
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ	اہلِ ایمان کی، ان لوگوں کو جو
قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ	کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ	یہ اس لیے کہ نصاریٰ میں
قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا	عبادت گزار عالم ہیں اور درویش ہیں
وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۸۲	اور اس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے ۝۸۲

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ
اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا
مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾
وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ
وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ
جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا
طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ
وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور جب سنتے ہیں یہ لوگ وہ (کلام) جو نازل ہوا ہے
رسول پر تو دیکھو گے تم ان کی آنکھوں سے
جاری ہو جاتے ہیں آنسو اس وجہ سے کہ پہچان لیتے ہیں وہ
حق کو اور کہتے ہیں اے ہمارے رب! ایمان لائے ہم
سو لکھ لے تو ہم کو گواہی دینے والوں میں ﴿٨٣﴾
اور کیا ہوا ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ پر
اور اس پر جو پہنچا ہے ہمارے پاس حق
جبکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ شامل کرے ہم کو
ہمارا رب صالح لوگوں میں ﴿٨٤﴾
سو صلہ دیا ان کو اللہ نے ان کے اس کہنے کی وجہ سے،
ایسی جنتیں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں،
رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں اور یہ ہے
جزا اچھا کام کرنے والوں کی ﴿٨٥﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا
ہماری آیات کو وہی ہیں اہلِ دوزخ ﴿٨٦﴾
اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ
پاکیزہ چیزیں جو حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے
اور مت حد سے بڑھو بے شک اللہ
نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿٨٧﴾

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا
اور کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال

طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
اور پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾
جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۸۸﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ
نہیں گرفت فرماتا تم پر اللہ تمہاری لغو قسموں پر

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ
لیکن ضرور مواخذہ کرے گا تم سے ان پر جو مضبوط کر چکے ہو تم

الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ
اپنی قسمیں۔ سو کفارہ ہے اس کا کھانا کھلانا

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا جو کھلاتے ہو تم

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ
اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہناؤ ان کو یا آزاد کرو ایک غلام۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ
پھر جس کو اس کی استطاعت نہ ہو وہ روزے رکھے تین دن کے

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ
یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب تم قسم کھا بیٹھو۔

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ
اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے حکم

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾
تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۸۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ
اے ایمان والو! بلاشبہ شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب)

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
گندے شیطانی کام ہیں سو ان سے بچتے رہو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۹۰﴾

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ
اصل بات یہ ہے کہ چاہتا ہے شیطان کر ڈلوائے

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي الْخَمْرِ
تمہارے درمیان دشمنی اور بغض، شراب سے

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اور جوئے سے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے
وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾	اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو ان (چیزوں) سے؟ ﴿٩١﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	اور بچتے رہو (برائیوں سے) پھر اگر تم نے منہ موڑا
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	تو جان لو کہ درحقیقت ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف (احکام کا)
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾	پہنچا دینا ہے واضح طور پر ﴿٩٢﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا	اور کرنے لگے نیک عمل، کچھ گناہ اس پر
طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا	جو وہ کھا چکے ہیں (پہلے) بشرطیکہ بچے رہیں وہ (آئندہ کے لیے)
وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور ایمان پر قائم رہیں اور اچھے کام کریں
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا	پھر بچیں (حرام چیزوں سے) اور مانیں (احکامِ الٰہی کو)
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ	پھر تقویٰ اختیار کریں اور اچھے کام کریں۔
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع	اور اللہ دوست رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿٩٣﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ	اے ایمان والو! ضرور آزمائے گا تم کو اللہ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ	کسی شکار سے جو زد میں ہوگا
اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ	تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی تاکہ دیکھے اللہ
مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى	کہ کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ۔ پھر جس نے تجاوز کیا حد سے
بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾	اس تنبیہ کے بعد تو اس کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٩٤﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ	اے ایمان والو! نہ مارو شکار جبکہ ہو تم

حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ
طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا
اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾
اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ
وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ
ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

احرام میں اور جو کوئی شکار مارے گا تم میں سے جان بوجھ کر
تو اس کا تاوان ہے مثل اس شکار کے جو مارا ہے اس نے
کوئی مویشی جس کا فیصلہ کریں گے دو منصف تم میں سے
جو بطورِ نذرانہ پہنچایا جائے گا خانہ کعبہ تک یا کفارہ ہے
کہ کھانا کھلائے مسکینوں کو یا اُن کے برابر
روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے کیے کی، معاف کیا
اللہ نے وہ جو ہو چکا پہلے اور جو کوئی دوبارہ کرے گا تو بدلہ لے گا
اللہ اس سے اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے ﴿۹۵﴾
حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لیے سمندری شکار اور اس کا کھانا
فائدے کے لیے تمہارے اور مسافروں کے بھی
اور حرام کیا گیا تم پر خشکی کا شکار جب تک ہو تم
احرام میں اور ڈرتے رہو اللہ سے
جس کے حضور تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا ﴿۹۶﴾
بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو جو حرمت والا گھر ہے
اجتماعی زندگی کا مرکز و محور لوگوں کے لیے نیز حرمت والے مہینوں،
قربانی کے جانوروں اور پٹے بندھے جانوروں کو بھی (اس کام میں معاون)
یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے
ہر وہ بات جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں
اور بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۹۷﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
خبردار ہو جاؤ کہ یقیناً اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں

وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾
اور یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا بھی ہے ﴿٩٨﴾

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ
نہیں ہے رسول کی ذمہ داری مگر پیغام پہنچا دینا۔

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾
اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿٩٩﴾

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ
اے رسولؐ! کہہ دو کہ برابر نہیں ہو سکتے ناپاک اور پاک

وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ
اگرچہ بھلی لگے تمہیں بہتات ناپاک کی

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ
سو ڈرتے رہو اللہ سے اے اہلِ عقل و شعور

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿١٠٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا
اے ایمان والو! مت پوچھو

عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ
ایسی باتیں کہ اگر ظاہر کر دی جائیں تم پر تو بری لگیں گی تمہیں

وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں ایسے وقت کہ نازل ہو رہا ہے قرآن

تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ
تو ظاہر کر دی جائیں گی تم پر۔ درگزر کیا اللہ نے ان سے۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾
اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ﴿١٠١﴾

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ
البتہ پوچھی تھیں ایسی ہی باتیں کچھ لوگوں نے تم سے پہلے

ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾
پھر ہو گئے وہ ان ہی باتوں کی وجہ سے کافر ﴿١٠٢﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ
نہیں قرار دیا اللہ نے کوئی بحیرہ، نہ سائبہ،

وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ
نہ وصیلہ اور نہ حام لیکن وہ لوگ جو

كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
کافر ہیں بہتان باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹا۔

وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾
اور اُن میں اکثر عقل نہیں رکھتے ﴿١٠٣﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ اس کی طرف جو
أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ	نازل کیا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف
قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ	تو وہ کہتے ہیں کہ کافی ہے ہم کو وہ کہ پایا ہے ہم نے جس پر
آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ	اپنے آباؤ اجداد کو بھلا (پھر بھی) اگرچہ ان کے آباؤ اجداد
لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾	نہ رکھتے ہوں علم ذرا بھی اور نہ ہدایت یافتہ ہوں؟ ﴿١٠٤﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ ۖ	اے ایمان والو! تم پر لازم ہے کہ اپنی فکر کرو،
لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ	نہیں بگاڑ سکتا تمہارا کچھ بھی وہ جو گمراہ ہوا اگر تم ہدایت یافتہ ہو ۔
إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم	اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو پھر بتلائے گا وہ تم کو
بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾	جو کچھ تم کرتے رہے ﴿١٠٥﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ	اے ایمان والو! گواہی (کا ضابطہ) تمہارے درمیان
إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	جب قریب آپہنچے تم میں سے کسی کی موت،
حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ	بوقتِ وصیت (اس طرح ہے کہ گواہ بنالو) دو
ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ	صاحبِ عدل شخص، اپنوں میں سے یا دو دوسرے
مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ	تمہارے اغیار (غیر مسلموں) میں سے اگر تم سفر میں ہو
فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ ۚ	اور آپڑے تم پر مصیبت موت کی ۔
تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلَاةِ	تو روک لو ان دونوں کو نماز کے بعد
فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ	سو قسم کھائیں یہ دونوں اللہ کی اگر تم کو شبہ پڑے (ان پر)،
لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا	(اور کہیں کہ) نہیں حاصل کریں گے ہم قسم کے بدلے مالی فائدہ
وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۙ وَلَا نَكْتُمُ	اگرچہ ہو کوئی ہمارا قرابت والا اور ہم نہیں چھپائیں گے

شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾
اللہ کی گواہی اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے ﴿۱۰۶﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ
پھر اگر پتہ چلے اس بات کا کہ وہ دونوں مبتلا ہو گئے ہیں

اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا
کسی گناہ میں تو دو دوسرے شخص کھڑے ہوں ان کی جگہ

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ
ان میں سے جن کی حق تلفی ہوئی ہے

الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ
اور جو قریبی رشتہ دار ہوں (میت کے) پھر دونوں قسم کھائیں

بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ
اللہ کی کہ ہماری گواہی زیادہ درست ہے

مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ
ان دونوں کی گواہی کے مقابلہ میں اور نہیں کی ہم نے کوئی زیادتی

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾
اگر ہم ایسا کریں تو ضرور ہوں گے ہم ظالموں میں سے ﴿۱۰۷﴾

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ
یہ طریقہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ ادا کریں وہ شہادت کو

عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ
کما حقہ، یا ڈریں اس بات سے کہ رد کر دی جائیں گی

اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ
ان کی قسمیں ان کے قسمیں کھا لینے کے بعد۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور سنو۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا نافرمان لوگوں کو ﴿۱۰۸﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ
جس دن جمع کرے گا اللہ سب پیغمبروں کو پھر پوچھے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ
کہ کیا جواب ملا تھا تم کو؟ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہم کو۔۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾
بے شک تو ہی جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿۱۰۹﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ بن مریم!

اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ
یاد کرو میرا انعام (جو کیا میں نے) تم پر

وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ
اور تمہاری والدہ پر جب میں نے مدد کی تمہاری

بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ	روح القدس سے باتیں کرتے تھے تم لوگوں سے
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ	گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور جب سکھائی میں نے تم کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ	کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل
وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ	اور جب بناتے تھے تم گارے سے پرندے کی سی صورت
بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ	میرے حکم سے پھر پھونک مارتے تھے اس میں تو بن جاتا تھا وہ
طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ	پرندہ میرے حکم سے اور اچھا کر دیتے تھے تم
الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ	مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے
وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ	اور جب نکال کھڑا کرتے تھے تم مُردوں کو میرے حکم سے
وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور جب روکا تھا میں نے بنی اسرائیل کو
عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ	تم (پر زیادتی کرنے) سے جب لے کر گئے تھے تم ان کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	روشن دلیلیں تو کہنے لگے وہ لوگ جو کافر تھے
مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾	ان میں سے نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ﴿۱۱۰﴾
وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا	اور جب دل میں ڈالا میں نے حواریوں کے ایمان لاؤ
بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا	مجھ پر اور میرے رسول پر تو وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے
وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	اور (اے اللہ) تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں ﴿۱۱۱﴾
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ ابن مریم
هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ	کیا کر سکتا ہے، تمہارا رب کہ اتارے
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ	ہم پر ایک خوان آسمان سے۔ کہا عیسیٰؑ نے ڈرو اللہ سے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	اگر ہو تم مومن ﴿۱۱۲﴾

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا
وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ
اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں اس میں سے
اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں
کہ یقیناً تم نے سچ کہا ہم سے اور ہو جائیں ہم
اس پر گواہ ﴿۱۱۳﴾

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ
اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا
وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

کہا عیسیٰ ابنِ مریم نے اے اللہ ہمارے رب!
نازل فرما ہم پر ایک خوان آسمان سے جو بن جائے
ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے
اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور ہو نشانی تیری طرف سے۔
اور رزق دے ہمیں اور تو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا ﴿۱۱۴﴾

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ
فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا
لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

کہا اللہ نے کہ میں ضرور اتاروں گا وہ خوان تم پر،
پھر جس نے ناشکری کی اس کے بعد تم میں سے
تو میں عذاب دوں گا اس کو ایسا عذاب
کہ نہیں دوں گا اس جیسا عذاب کسی کو اہلِ جہان میں سے ﴿۱۱۵﴾

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ
سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ
مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ڲ اِنْ
كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ

اور جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ ابنِ مریم!
کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنا لو مجھے
اور میری ماں کو دو معبود اللہ کے سوا؟ وہ جواب دیں گے
کہ پاک ہے تو نہیں زیب دیتا مجھے کہ کہوں میں
ایسی بات جس کا نہیں مجھے کوئی حق۔ اگر
میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو بے شک تجھے اس کا علم ہوتا۔

تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ	تو جانتا ہے وہ جو میرے دل میں ہے اور نہیں جانتا میں
مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ	جو تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾	جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿١١٦﴾
مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ	نہیں کہا میں نے ان سے مگر وہ کہ حکم دیا تُو نے مجھے جس کا
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ	کہ عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ	اور تھا میں ان پر نگران جب تک رہا میں ان میں
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ	پھر جب اٹھالیا تو نے مجھے تو تھا تو نگہبان ان پر
وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾	اور تُو تو ہر چیز پر نگران ہے ﴿١١٧﴾
اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ	اگر عذاب دے تو انہیں تو بے شک وہ بندے ہیں تیرے
وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ	اور اگر معاف کر دے انہیں تو بے شک
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾	تو ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١١٨﴾
قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ	فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی
الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ	سچوں کو ان کی سچائی۔ ان کے لیے جنتیں ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اللہ سے۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾	یہی ہے بڑی کامیابی ﴿١١٩﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں میں اور زمین میں
وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ	اور ان پر جو ان میں ہیں اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿١٢٠﴾

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (۵۵)

آیاتہا ۱۶۵   (۶)   رکوعاتہا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پیدا کیے آسمان

وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ؕ
اور زمین اور بنائیں تاریکیاں اور روشنی۔

ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ①
پھر بھی وہ لوگ جو کافر ہیں (دوسروں کو) اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ①

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے

ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ
پھر مقرر کر دی (زندگی کی) ایک مدت

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى
اور ایک (دوسری) مدت (قیامت) اور بھی ہے جو مقرر ہے

عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ②
اللہ کے نزدیک اس کے باوجود تم شک میں مبتلا ہو ②

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ
اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی

یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ
جو جانتا ہے تمہارے چھپے اور کھلے (سب امور) کو

وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③
اور جانتا ہے اس کو بھی جو (بھلائی یا برائی) کماتے ہو تم ③

وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ
اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی، نشانیوں میں سے

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ④
ان کے رب کی مگر وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ④

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ
چنانچہ جھٹلایا انہوں نے اس حق کو بھی جب آیا وہ ان کے پاس

فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا
سو عنقریب آجائے گی ان کے پاس حقیقت

مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤
اس امر کی جس کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں ⑤

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۞ (٦)

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہلاک کیں ہم نے ان سے پہلے ایسی قومیں جنہیں اقتدار دیا تھا ہم نے زمین میں ایسا اقتدار کہ نہیں دیا تھا تمہیں بھی؟ اور برسایا ہم نے (مینہ) آسمان سے ان پر موسلا دھار اور کردیں ہم نے نہریں رواں ان کے (گھروں کے) نیچے پھر ہلاک کردیا ہم نے ان کو بسبب ان کے گناہوں کے اور پیدا کیا ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو (٦)

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞ (٧)

اور اگر نازل کرتے ہم تم پر کتاب (لکھی ہوئی) کاغذ پر اور وہ چھو کر بھی دیکھ لیتے اپنے ہاتھوں سے تب بھی کہتے، وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا (٧)

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۞ (٨)

اور کہتے ہیں وہ کہ کیوں نہیں اتارا گیا اس نبی پر فرشتہ اور اگر کہیں اتارا ہوتا ہم نے فرشتہ تو فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر نہ ملتی انہیں کوئی مہلت (٨)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۞ (٩)

اور اگر بناتے ہم رسول فرشتے کو تو بھیجتے ہم اسے آدمی ہی کی صورت میں اور مبتلا کردیتے ہم ان کو اسی شبہ میں جس میں کہ وہ اب مبتلا ہیں (٩)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

اور بے شک مذاق اڑایا جاتا رہا ہے بہت سے رسولوں کا تم سے پہلے بھی لیکن مسلط ہو کر رہی ان لوگوں پر جنھوں نے مذاق اڑایا تھا ان میں سے

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾	وہ حقیقت، جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۱۰﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا	کہو ان سے کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾	کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ﴿۱۱﴾
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ	پوچھو (ان سے) کہ کس کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ	اور زمین میں؟ کہہ دو! کہ اللہ ہی کا ہے۔ لازم کرلی ہے اس نے
عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اپنے اوپر رحمت (اسی لیے) ضرور جمع کرے گا وہ تم کو
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	روزِ قیامت کوئی شک نہیں جس (کے آنے) میں
اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	(تاہم) وہ لوگ جو خسارے میں ڈال چکے ہیں
اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾	اپنی جانوں کو اسے نہیں مانتے ﴿۱۲﴾
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں اور دن میں
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾	اور وہی ہے ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۳﴾
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا	کہو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو، بنالوں میں اپنا سرپرست؟
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(وہ اللہ) جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا
وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ	اور وہی روزی دیتا ہے اور روزی نہیں لیتا۔
قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ	کہہ دو! بے شک مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ بنوں میں
اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ	سب سے پہلا حکم ماننے والا اور (یہ کہ) ہرگز نہ شامل ہونا تم
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾	شرک کرنے والوں میں ﴿۱۴﴾
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ	کہہ دو! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ اگر نافرمانی کی میں نے
رَبِّيْ عَذَابَ	اپنے رب کی تو دوچار ہونا پڑے گا مجھے عذاب سے

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾	ایک بڑے (خوفناک) دن کے ﴿١٥﴾
مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ	جو بچ گیا اس (عذاب) سے اس دن تو بے شک
رَحِمَهُ ۚ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾	رحم کیا اس پر اللہ نے اور یہی ہے نمایاں کامیابی ﴿١٦﴾
وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ	اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی نقصان تو نہیں کوئی دور کرنے والا
لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ	اس کا سوائے اس کے اور اگر پہنچائے تم کو وہ کوئی بھلائی
فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾	تو وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿١٧﴾
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ	اور وہ کامل اختیار رکھتا ہے اپنے بندوں پر
وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾	اور وہی ہے کامل حکمت والا، ہر بات سے باخبر ﴿١٨﴾
قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ	پوچھو کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟
قُلِ اللّٰهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ	کہو! اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان
وَأُوحِيَ إِلَيَّ هٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ	اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ متنبہ کروں تمہیں
بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ	اس سے اور ہر اس شخص کو جس تک یہ پہنچے، کیا تم گواہی دیتے ہو
أَنَّ مَعَ اللّٰهِ آلِهَةً أُخْرٰى ۚ	کہ اللہ کے ساتھ ہیں معبود اور بھی؟
قُلْ لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا	کہہ دو کہ نہیں دیتا میں ایسی گواہی۔ کہہ دو کہ صحیح بات یہی ہے کہ
هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي	وہی ہے معبود یکتا اور بے شک میں
بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ م	بیزار ہوں اس شرک سے جس میں تم مبتلا ہو ﴿١٩﴾
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ	وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ پہچانتے ہیں اس بات کو
كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ	جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو (لیکن) جو لوگ
خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾	خسارے میں ڈال چکے ہیں اپنے آپ کو وہ اسے نہیں مانتے ﴿٢٠﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ
شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾
ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن
قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾
انظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ
وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾
وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ
إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا
كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ
إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ
يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا
إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾
وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر
جھوٹا یا جھٹلائے اس کی نشانیوں کو۔ یقیناً
نہیں فلاح پاتے ایسے ظالم ﴿٢١﴾
اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو پھر پوچھیں گے
ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا، کہاں ہیں
تمہارے وہ شریک جن کو تم (اللہ) سمجھتے تھے؟ ﴿٢٢﴾
پھر نہیں ہوگا ان کے پاس کوئی فریب سوائے اس کے کہ
کہیں قسم اللہ کی جو ہمارا رب ہے، نہ تھے ہم مشرک ﴿٢٣﴾
دیکھو کیسا جھوٹ بولا انہوں نے اپنے بارے میں
اور گم ہو گئے ان کے تمام بناوٹی معبود ﴿٢٤﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں
تمہاری باتیں لیکن ڈال رکھے ہیں ہم نے ان کے دلوں پر
پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں وہ اس کو اور ان کے کانوں میں
گرانی (ڈال دی ہے)، اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) اگر وہ دیکھ لیں
تمام نشانیاں تو بھی ایمان نہ لائیں ان پر۔ یہاں تک کہ
جب آتے ہیں تمہارے پاس تو جھگڑتے ہیں تم سے
اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے فیصلہ کر لیا ہے انکار کا،
نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿٢٥﴾
اور یہ روکتے ہیں (لوگوں کو) اس (کے قبول کرنے) سے

وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ	اور دور بھاگتے ہیں (خود بھی) اس سے اور نہیں ہلاک کرتے وہ
اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾	مگر اپنے آپ کو، مگر انہیں اس کا شعور نہیں ﴿٢٦﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا	اور کاش! تم دیکھ سکتے وہ وقت جب کھڑے کیے جائیں گے یہ لوگ
عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ	دوزخ پر اور کہیں گے کاش ! ہم واپس بھیج دیے جائیں
وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	اور نہ جھٹلائیں ہم اپنے رب کی نشانیوں کو
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾	اور شامل ہو جائیں ایمان والوں میں ﴿٢٧﴾
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ	بلکہ سامنے آگئی ہے ان کے وہ حقیقت جسے چھپاتے تھے یہ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا	اس سے پہلے اور اگر پھر واپس بھیجے جائیں گے
لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے منع کیا گیا تھا اُنہیں
وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾	اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر یہ ہماری دنیاوی زندگی
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾	اور نہ ہرگز ہم زندہ کیے جائیں گے دوبارہ ﴿٢٩﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا	اور کاش تم دیکھ سکو وہ منظر جب کھڑے کیے جائیں گے یہ
عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ	سامنے اپنے رب کے تو وہ پوچھے گا کیا نہیں ہے
هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى	یہ (دن) حقیقت؟ وہ کہیں گے ہاں!
وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا	قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے) فرمائے گا سو چکھو مزہ
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾	عذاب کا بسبب اس کے جو کفر تم کرتے تھے ﴿٣٠﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بے شک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ قرار دیا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ	اللہ سے اپنی ملاقات کو یہاں تک کہ جب آپہنچے گی ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا
عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ
اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾
قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ
يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا
وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ
وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ
جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾
وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ
اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ
بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ

وہ گھڑی اچانک تو وہ کہیں گے افسوس!
کیسی کوتاہی کی ہم نے اس معاملہ میں اور وہ اٹھائے ہوں گے
بوجھ اپنے (گناہوں کا)، اپنی پیٹھوں پر۔
دیکھو! کیسا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھائے ہوئے ہیں ﴿٣١﴾
اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا۔
اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم؟ ﴿٣٢﴾
یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ضرور رنجیدہ کرتی ہیں تم کو وہ باتیں جو
کہتے ہیں یہ لوگ لیکن واقعہ یہ ہے کہ نہیں جھٹلاتے یہ تم کو
بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ﴿٣٣﴾
اور بے شک جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول
تم سے پہلے پس صبر کیا انہوں نے جھٹلائے جانے پر
اور ان اذیتوں پر جو دی گئیں انہیں حتیٰ کہ پہنچ گئی ان کو ہماری مدد
اور کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کی باتیں اور یقیناً
آچکی ہیں تمہارے پاس خبریں (پہلے) رسولوں کی ﴿٣٤﴾
اور اگر گراں گزرتی ہے تم پر بے رخی ان لوگوں کی
تو اگر تم سے بن پڑے تو ڈھونڈ لو کوئی سرنگ زمین میں
یا (لگاؤ) کوئی سیڑھی آسمان میں اور لے آؤ ان کے پاس
کوئی معجزہ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو جمع کر دیتا ان سب کو

عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾
اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ
يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ
ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ
وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ
اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا
فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ
وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ
اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ
يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

ہدایت پر لہٰذا مت بنو تم نادان ﴿٣٥﴾
حقیقت یہ ہے کہ (دعوتِ حق پر) لبیک وہ لوگ کہتے ہیں جو
سُنتے ہیں اور رہے مُردے سو زندہ کرے گا انہیں اللہ
پھر اسی کی عدالت میں پیشی کے لیے وہ واپس لائے جائیں گے ﴿٣٦﴾
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کیوں نہیں اتاری گئی اس رسول پر
کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے کہو! بے شک اللہ
قادر ہے اس پر کہ اتارے کوئی نشانی مگر
ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے ﴿٣٧﴾
اور نہیں کوئی جاندار جو چلتا ہے زمین میں
اور نہ ہی کوئی پرندہ جو اڑتا ہے اپنے پروں سے،
مگر یہ سب اُمتیں ہیں تمہاری طرح کی۔ نہیں کسر چھوڑی ہم نے
ان کے نوشتۂ (تقدیر) میں کسی بات کی
پھر اپنے رب کی طرف یہ سب گھیر گھار کر لائے جائیں گے ﴿٣٨﴾
اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو وہ بہرے
اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں پڑے ہیں۔ جسے چاہے
اللہ گمراہ کرے اور جسے چاہے
ڈال دے سیدھی راہ پر ﴿٣٩﴾
کہو ان سے (ذرا غور کر کے بتاؤ): اگر آجائے تم پر عذاب
اللہ کا یا آئے تم پر قیامت تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو (

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾	پکارو گے تم؟ اگر ہو تم سچے ﴿۴۰﴾
بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ	بلکہ (ایسے مواقع پر) صرف تم اسی کو پکارتے ہو پھر دور کر دیتا ہے وہ
مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ	اس مصیبت کو جس کے لیے پکارتے ہو تم اسے اگر وہ چاہتا ہے
وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾	اور بھول جاتے ہو تم انہیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو (اس کا) ﴿۴۱﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ	اور البتہ بھیجے ہم نے (رسول) بہت سی امتوں کی طرف
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	تم سے پہلے پھر مبتلا کیا ہم نے ان کو مصائب و آلام میں
لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾	تاکہ وہ جھک جائیں عاجزی سے ﴿۴۲﴾
فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا	پھر کیوں نہ جب آئی ان پر بھی سختی تو جھکے یہ بھی عاجزی کے ساتھ؟
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ	بلکہ سخت ہو گئے ان کے دل اور خوشنما بنا دیے اُن کے لیے
الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	شیطان نے وہ کام جو یہ کرتے تھے ﴿۴۳﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ	پھر جب بھول گئے وہ اس (نصیحت) کو جو انہیں کی گئی تھی
فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ	تو کھول دیے ہم نے ان پر دروازے ہر طرح (کی نعمتوں) کے
حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ	یہاں تک کہ جب وہ خوب مگن ہو گئے ان (نعمتوں) میں جو
اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	دی گئی تھیں انہیں تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾	اب یہ حال تھا کہ وہ ہر خیر سے مایوس ہو گئے ﴿۴۴﴾
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	الغرض کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جس نے
ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	ظلم کیا تھا اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾	جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۴۵﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہو (ان سے اے نبی!) کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے

إِنْ أَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ	کہ اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی
وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوبِكُم مَّنْ إِلٰهٌ	اور مہر کردے تمہارے دلوں پر تو کون ایسا خدا ہے
غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُم بِهِ ؕ	اللہ کے سوا جو واپس دلا دے تم کو یہ چیزیں؟
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	دیکھو کس طرح ہم بار بار پیش کرتے ہیں نشانیاں
ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾	پھر بھی یہ لوگ رُوگردانی کرتے ہیں ﴿٤٦﴾
قُلْ أَرَءَيْتَكُمْ إِنْ أَتٰىكُمْ عَذَابُ	کہو! کبھی تم نے سوچا کہ اگر آجائے تم پر عذاب
اللّٰهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ	اللہ کا اچانک یا علانیہ تو نہیں ہلاک ہوں گے
إِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُونَ ﴿٤٧﴾	مگر وہ لوگ جو ظالم ہیں ﴿٤٧﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ	اور نہیں بھیجتے ہم رسول
إِلَّا مُبَشِّرِينَ	مگر اس غرض سے کہ دیں بشارت (نیک لوگوں کو)
وَمُنْذِرِينَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ	اور ڈرائیں (بدکاروں کو) پھر جو لوگ ایمان لے آئیں
وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور اصلاح کرلیں تو نہیں ہے کوئی خوف ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾	اور نہ ہی وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿٤٨﴾
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ	اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، پہنچے گا انہیں
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾	عذاب بسبب اس نافرمانی کے جو وہ کرتے تھے ﴿٤٩﴾
قُلْ لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَآئِنُ اللّٰهِ	کہہ دو! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ	اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے
إِنِّي مَلَكٌ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا	کہ میں فرشتہ ہوں نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو
يُوحٰى إِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي	وحی کیا جاتا ہے میری طرف پوچھو ان سے کیا برابر ہوسکتا ہے

الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾
وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ
يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا
اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾
وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾
وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْۤا
اَهٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ
بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾
وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۵۰﴾
اور نصیحت کرو اِس (قرآن) سے ان لوگوں کو جو
ڈرتے رہتے ہیں اس بات سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے
اپنے رب کے حضور نہ ہوگا ان کا اللہ کے سوا
کوئی حامی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا
تاکہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں ﴿۵۱﴾
اور نہ دور ہٹاؤ (خود سے) ان لوگوں کو جو پکارتے رہتے ہیں
اپنے رب کو صبح و شام، طلب گار ہیں
اس کی خوشنودی کے۔ نہیں ہے تم پر ان کے حساب میں سے (بار)
کسی چیز کا اور نہ تمہارے حساب میں سے ان پر
کچھ (ذمہ داری) ہے کہ ان کو پرے ہٹاؤ
(اگر ایسا کیا) تو ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ﴿۵۲﴾
(دراصل) اس طرح آزمائش میں ڈالا ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
بعض کے ذریعہ سے تاکہ (انہیں دیکھ کر) کہیں وہ
کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ کہ فضل و کرم کیا ہے اللہ نے جن پر
ہمارے درمیان میں سے؟ (ہاں) کیا نہیں (ہے) اللہ
خوب جاننے والا اپنے شکر گزار بندوں کو؟ ﴿۵۳﴾
اور جب آئیں تمہارے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں
ہماری آیات پر تو ان سے کہو سلامتی ہے تم پر، لازم کرلیا ہے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ
تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت (کا شیوہ)

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ
کہ جو شخص کرے تم میں سے کوئی برائی نادانی سے

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ
پھر توبہ کرے اس کے بعد اور اصلاح کرلے

فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾
تو بے شک وہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
اور اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾
اس لیے بھی کہ پوری طرح نمایاں ہو جائے راستہ مجرموں کا ﴿۵۵﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
کہہ دو! بے شک مجھے منع کیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
ان کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا۔

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ
کہہ دو! نہیں پیروی کروں گا میں تمہاری خواہشات کی،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا
یقیناً گمراہ ہو جاؤں گا میں اگر کیا ایسا اور نہ رہوں گا

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾
شامل ہدایت پانے والوں میں ﴿۵۶﴾

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ
کہہ دو! بے شک میں (قائم) ہوں ایک روشن دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ
اپنے رب کی طرف سے اور جھٹلا دیا ہے تم نے اس کو،

مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ
نہیں ہے میرے اختیار میں وہ چیز کہ جلدی مچا رہے ہو تم

بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
جس کے لیے، نہیں ہے فیصلے کا اختیار مگر صرف اللہ کو۔

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ
بیان کرتا ہے وہ حق بات اور وہی

خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا
کہو اگر ہوتی میرے اختیار میں وہ چیز کہ

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ
جلدی مچا رہے ہو تم اس کی تو فیصلہ ہو چکا ہوتا

الْأَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
جھگڑے کا میرے اور تمہارے درمیان

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾
اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے ظالموں کو ﴿۵۸﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
اور اُسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی، نہیں جانتا انہیں کوئی

إِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ
سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے

وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ
اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ

إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ
مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ

فِيْ ظُلُمٰتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
زمین کے تاریک پردوں میں (ایسا ہے) اور نہیں کوئی تر

وَّلَا يَابِسٍ إِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾
اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے ﴿۵۹﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ
اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کے وقت

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ
اور جانتا ہے وہ امور جو کرتے ہو تم دن میں

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ
پھر اٹھا کھڑا کرتا ہے تمہیں (دوسرے) دن میں

لِيُقْضٰى أَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ
تاکہ پوری ہو (زندگی کی) مقررہ مدت

ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ
پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے تمہیں

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع
پھر بتاوے گا تمہیں وہ جو تم کرتے رہے ہو ﴿۶۰﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ
اور وہی پوری قدرت رکھتا ہے اپنے بندوں پر

وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ
اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (فرشتے)۔

حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
یہاں تک کہ جب آجاتی ہے تم میں سے کسی کی موت

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا
تو قبض کر لیتے ہیں اس کی روح ہمارے فرشتے

وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾
اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	پھر لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی
اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫	خبردار ہو جاؤ! اسی کو حاصل ہیں فیصلے کے سارے اختیارات
وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾	اور وہ بہت تیز ہے حساب لینے میں ﴿۶۲﴾
قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ	پوچھو (ان سے) کون بچاتا ہے تم کو
مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	صحرا اور سمندر کی تاریکیوں (میں خطرات) سے
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ	جب تم پکارتے ہو اس کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ	کہ اگر بچا لے وہ ہم کو، اس بلا سے
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾	تو ہم ضرور ہوں گے شکر گزار ﴿۶۳﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا	کہہ دو! اللہ ہی نجات دیتا ہے تم کو اس سے
وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾	اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو ﴿۶۴﴾
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ	کہہ دو! وہ قدرت رکھتا ہے اس پر کہ بھیجے تم پر
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ	عذاب تمہارے اوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ	یا بھڑا دے تم کو فرقہ فرقہ کر کے اور چکھا دے مزہ
بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ	ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا دیکھو کس طرح
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾	ہم بار بار پیش کرتے ہیں (ان کے سامنے) اپنی نشانیاں تاکہ وہ سمجھ جائیں ﴿۶۵﴾
وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ	اور جھٹلایا اس (قرآن) کو تیری قوم نے حالانکہ وہ حق ہے
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾	کہہ دو! کہ نہیں بنایا گیا ہوں میں تم پر داروغہ ﴿۶۶﴾
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾	ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے ﴿۶۷﴾
وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ	اور جب دیکھو تم ایسے لوگوں کو جو نکتہ چینیاں کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
ہماری آیات پر تو منہ پھیر لو ان سے یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ
مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں۔

وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
اور اگر کبھی بھلا دے تم کو شیطان تو نہ بیٹھو

بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾
یاد آجانے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے پاس ﴿۶۸﴾

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
اور نہیں ہے پرہیزگاروں پر

مِنْ حِسَابِهِمْ
ان (بیہودہ بحث کرنے والوں) کے حساب میں سے (کوئی ذمہ داری)

مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى
ذرا بھی البتہ نصیحت کرنا (فرض) ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾
تاکہ وہ بھی غلط روی سے بچ جائیں ﴿۶۹﴾

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ
اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے اپنے دین کو

لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ
کھیل اور تماشا اور فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے ان کو

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ
دنیا کی زندگی۔ ہاں مگر نصیحت کرتے رہو اُن کو یہ قرآن سنا کر

اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ڰ
تاکہ گرفتار (نہ) ہو جائے کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال میں

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ
کہ نہ ہو اس کو اللہ کے سوا (بچانے والا) کوئی دوست

وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ
اور نہ کوئی سفارش کرنے والا اور اگر فدیہ میں دے وہ

كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ
ہر قسم کا معاوضہ تو قبول نہ کیا جائے اس سے۔

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ
یہی لوگ ہیں جو پکڑے گئے ہیں اپنی کمائی کے نتیجہ میں

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ
اُن کے لیے ہے پینے کو کھولتا ہوا پانی

وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
اور دردناک عذاب بدلے میں اس انکارِ حق کے جو وہ کرتے تھے ﴿۷۰﴾

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
کہو کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اسے جو

لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ	نہ نفع پہنچا سکے ہمیں اور نہ نقصان اور رد کیا (پھر جائیں) ہم
عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا	الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دے چکا ہے ہمیں
اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ	اللہ (اور ہو جائیں ہم) مانند اس شخص کے جسے بھٹکا دیا ہو
الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ	شیطانوں نے صحرا میں اور وہ حیران و سرگرداں ہو
لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى	(جبکہ) اس کے ساتھی بلاتے ہوں اسے سیدھے راستے کی طرف
ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ	کہ آ ہمارے پاس (یہ سیدھی راہ موجود ہے) کہو! حقیقت میں
هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا	اللہ کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی ہے اور حکم دیا گیا ہے ہمیں
لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾	کہ سر جھکا دیں ہم مالکِ کائنات کے آگے ﴿۷۱﴾
وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ	اور یہ کہ قائم رکھو نماز اور بچو اس (کی نافرمانی) سے
وَهُوَ الَّذِىٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾	اور وہی ہے جس کے حضور تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۷۲﴾
وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ	برحق اور جس دن وہ حکم دے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا
قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ	اسی کا ارشاد برحق ہے اور اسی کی بادشاہی ہو گی
يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ	اس دن (جب) پھونکا جائے گا صور۔
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾	اور وہی کامل حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے ﴿۷۳﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اور جب کہا ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ	کیا بناتے ہو تم بتوں کو معبود؟ بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں
وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾	اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں ﴿۷۴﴾

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	اور اس طرح دکھانے لگے ہم ابراہیمؑ کو
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	نظام سلطنت آسمانوں اور زمین کا
وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾	تاکہ، ہو جائے وہ یقین کرنے والوں میں سے ﴿۷۵﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ	چنانچہ جب چھا گئی اس پر رات (کی تاریکی)، تو دیکھا اس نے
كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ	ایک تارا، کہا: یہ میرا رب ہے، پھر جب ڈوب گیا وہ
قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾	تو بولا نہیں پسند کرتا میں ڈوب جانے والوں کو ﴿۷۶﴾
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ	پھر جب دیکھا اس نے چاند، چمکتا ہوا تو کہا یہ میرا رب ہے
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ	پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا کہ اگر نہ کرتا میری رہنمائی
رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾	میرا رب تو بیشک ہو جاتا میں شامل گمراہ لوگوں میں ﴿۷۷﴾
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ	پھر جب دیکھا سورج، روشن تو کہا یہ ہے میرا رب
هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ	یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی ڈوب گیا
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ	تو پکار اٹھا اے میری قوم بیشک میں بیزار ہوں
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾	ان سب سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو (اللہ کا) ﴿۷۸﴾
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ	بے شک میں نے کر لیا اپنا رخ اس ہستی کی طرف جس نے
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا	پیدا کیے ہیں آسمان و زمین، یکسو ہو کر
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾	اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿۷۹﴾
وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ	اور جھگڑنے لگی اس سے اس کی قوم تو اس نے کہا،
اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں؟
وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ	جبکہ وہ ہدایت دے چکا ہے مجھے اور نہیں ڈرتا میں

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰي قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰي وَهٰرُوْنَ ۭ

ان سے جن کو شریک ٹھہراتے ہو تم اس کا، ہاں یہ کہ چاہے میرا رب کچھ (تو وہ ہو سکتا ہے) احاطہ کیے ہوئے ہے میرا رب ہر چیز کا علم سے تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۸۰﴾ اور کیونکر ڈروں میں ان سے جنہیں شریک ٹھہراتے ہو تم جبکہ نہیں ڈرتے تم اس بات سے کہ شریک ٹھہراتے ہو تم اللہ کا ان کو جن کے لیے نہیں اتاری اس نے تم پر کوئی دلیل اب دونوں فریقوں میں کون زیادہ مستحق ہے دلجمعی کا (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿۸۱﴾ وہ جو ایمان لائے اور نہیں آلودہ کیا انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے امن اور وہی ہدایت یافتہ ہیں ﴿۸۲﴾ اور یہ (تھی) ہماری دلیل جو عطا کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو اس کی قوم کے مقابلہ میں بلند کرتے ہیں ہم درجات جس کے چاہیں بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۸۳﴾ اور دی ہم نے اسے اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)۔ سب کو راہ راست دکھائی ہم نے اور نوحؑ کو راہ دکھائی ہم نے ان سے پہلے اور اسی کی نسل میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (بھی راہ دکھائی)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾
اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم نیکو کاروں کو ﴿۸۴﴾

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ
اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو (بھی راہ دکھائی)۔

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾
یہ سب تھے صالحین میں سے ﴿۸۵﴾

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ
اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو (بھی)۔

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾
اور سب کو فضیلت دی ہم نے سارے جہان والوں پر ﴿۸۶﴾

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ
اور ان کے آباؤ اجداد میں سے اور ان کی اولاد میں سے

وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ
اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو) اور منتخب کیا ہم نے

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾
اور انہیں ہدایت دی سیدھے راستے کی طرف ﴿۸۷﴾

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ
یہ ہدایت ہے اللہ کی، راہ دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وہ جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔

وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ
لیکن اگر کہیں شرک کیا انہوں نے تو غارت ہو جائیں گے ان کے

مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾
وہ سب اعمال جو کیے تھے انہوں نے ﴿۸۸﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
یہی تھے وہ لوگ جن کو عطا کی ہم نے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا
اور شریعت اور نبوت لہٰذا اگر انکار کرتے ہیں (ان کو ماننے) سے

هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا
یہ لوگ تو (کچھ پروا نہیں) بے شک سونپ دی ہم نے

بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا
یہ نعمت کچھ اور لوگوں کو جو نہیں ہیں

بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾
اس سے منکر ﴿۸۹﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ
یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہدایت دی اللہ نے

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ
سو تم بھی انہی کے راستے پر چلو۔ کہہ دو نہیں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ
مانگتا میں تم سے (تبلیغ کے) اس کام پر کوئی اجر۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾
نہیں ہے یہ، مگر نصیحت جہان والوں کے لیے ﴿۹۰﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو جیسا کہ حق ہے

قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ
اس کو پہچاننے کا جب کہا انہوں نے کہ نہیں نازل کی

اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ
اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز، پوچھو! کس نے نازل کی تھی؟

الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا
وہ کتاب جو لے کر آئے تھے موسیٰ جو روشنی

وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ
اور ہدایت تھی لوگوں کے لیے جسے کر رکھا ہے تم نے

قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ
ورق ورق دکھاتے ہو اس کا (کچھ حصہ) اور چھپا جاتے ہو

كَثِیْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا
بہت کچھ اور (اس کے ذریعہ سے) سکھائی گئیں تم کو وہ باتیں جو

لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ
نہ جانتے تھے تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد۔

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ
کہہ دو! اللہ نے (اتاری) پھر چھوڑ دو ان کو

فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾
کہ اپنی کج بحثی میں کھیلتے رہیں ﴿۹۱﴾

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے

مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ
برکت والی تصدیق کرنے والی، ان کی جو اس سے پہلے موجود ہیں

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
اور تاکہ ڈراؤ تم اہلِ مکہ کو اور ان کو جو اس کے گرد و پیش ہیں

وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ
اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں آخرت پر وہ ایمان لاتے ہیں

بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾
اس کتاب پر اور وہی اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۹۲﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر جھوٹا

اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ
یا کہے کہ وحی آتی ہے مجھ پر جبکہ نہ نازل کی گئی ہو اس پر

شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ
کوئی وحی اور (اس سے)، جو کہے کہ میں بھی نازل کروں گا

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ
مثل اس کے جو نازل کیا ہے اللہ نے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ
اور کاش تم دیکھ سکو (اس وقت کو)، جب ظالم لوگ

فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے

بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا
بڑھا بڑھا کر اپنے ہاتھ (کہہ رہے ہوتے ہیں) کہ نکالو

اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
اپنی جانیں۔ آج دیا جائے گا تم کو عذاب ذلت آمیز

بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
پاداش میں اس کے جو کہتے تھے تم اللہ کے بارے میں ناحق باتیں

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾
اور کرتے تھے تم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں سرکشی ﴿۹۳﴾

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
اور (اللہ فرمائے گا) بے شک حاضر ہو گئے تم ہمارے سامنے،

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ
تن تنہا جیسے کہ پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ

وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ
اور چھوڑ آئے تم جو کچھ دیا تھا ہم نے تم کو (دنیا میں)، اپنی پیٹھ پیچھے

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی بھی

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ
جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ وہ تمہارے کام (بنانے) میں

شُرَكٰٓؤُا ۚ لَقَدْ تَّقَطَّعَ
اللہ کے شریک ہیں۔ بے شک (آج) منقطع ہو گئے

بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ
تمہارے آپس کے رابطے اور گم ہو گئے تم سے

مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾
وہ سب جن کا تم زعم رکھتے تھے ﴿۹۴﴾

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ
بے شک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کو۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ
نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مردہ کو

مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾
زندہ سے۔ یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو ﴿۹۵﴾

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ
(پردۂ شب) چاک کر کے نکالنے والا صبح (کی روشنی)

وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
اور بنایا اسی نے رات کو سکون و آرام کے لیے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے ۔ یہ اندازے ہیں مقرر کردہ

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾
اس کے جو غالب ہے سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۹۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ
اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے ستارے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ
تاکہ رہنمائی حاصل کرو ان کے ذریعے بر و بحر کی تاریکیوں میں۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
بے شک بیان کر دیں ہم نے اپنی نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾
ان کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۹۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم (سب) کو

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ
ایک جان سے پھر ایک جائے قرار ہے

وَّمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ
اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ ہے ۔ بے شک

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
بیان کر دی ہیں ہم نے اپنی آیات ان کے لیے

يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾
جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ﴿۹۸﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ
اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ
پھر اگائیں ہم نے اس کے ذریعہ سے نباتات ہر قسم کی

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
پھر پیدا کیے ہم نے اس سے سرسبز کھیت

نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ
نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے تہ بہ تہ

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
اور کھجور کے درخت میں سے اس کے خوشوں کے گچھے،

دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ
نیچے جھکے ہوئے اور باغات انگور کے اور زیتون کے

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا	اور انار کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ	اور خصوصیات میں جدا جدا۔ غور سے دیکھو اس کے پھل کو
اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ	جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کی کیفیت کو۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ	بے شک ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾	ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿۹۹﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ	اور ٹھہراتے ہیں وہ اللہ کا شریک جنوں کو
وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا	حالانکہ پیدا کیا ہے اس نے ان کو اور گھڑ لیے ہیں انہوں نے
لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ	اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے۔
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	پاک اور بالاتر ہے وہ ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۱۰۰﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ	موجد بے مثال آسمانوں کا اور زمین کا کیسے ہو سکتی ہے
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ	اس کی اولاد حالانکہ نہیں ہے اس کی کوئی بیوی
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ	اور اس نے تو پیدا کیا ہے ہر چیز کو
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	اور وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے ﴿۱۰۱﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ	یہ ہے اللہ تمہارا رب،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	پیدا کرنے والا ہر چیز کا
فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ	سو عبادت کرو اسی کی۔ اور وہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾	ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۰۲﴾
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ	نہیں پا سکتیں اس کو نگاہیں اور وہ پا لیتا ہے

الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ	نگاہوں کو اور وہ نہایت باریک بین
الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾	اور باخبر ہے ﴿۱۰۳﴾
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ	بے شک آگئیں ہیں تمہارے پاس بصیرت کی روشنیاں
مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ	تمہارے رب کی طرف سے پس جس نے
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ	بینائی سے کام لیا سو اس کا فائدہ اسی کے لیے ہے
وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَيْهَا	اور جو اندھا رہا سو اس کا نقصان اسی کو ہوگا
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان ﴿۱۰۴﴾
وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ	اور اس طرح ہم مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں
الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا	اپنی آیات اور اس لیے بھی کہ یہ لوگ کہیں
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ	کہ تم (کسی سے) پڑھ کر آئے ہو اور اس لیے کہ ہم بیان کریں اس کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۱۰۵﴾
اِتَّبِعْ مَآ	(اے نبی!) پیروی کیے جاؤ تم اس کی جو
اُوْحِیَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	وحی کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	اور منہ پھیر لو شرک کرنے والوں سے ﴿۱۰۶﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اور اگر چاہتا اللہ
مَآ اَشْرَكُوْا وَمَا جَعَلْنٰكَ	تو نہ شرک کرتے وہ لوگ اور نہیں بنایا ہے ہم نے تم کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا وَمَآ اَنْتَ	ان پر نگہبان اور نہیں ہو تم
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾	ان پر داروغہ ﴿۱۰۷﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ
اور نہ گالیاں دو ان کو جنہیں

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا

فَيَسُبُّوا اللّٰهَ
(کہیں ایسا نہ ہو) کہ یہ لوگ برا بھلا کہنے لگیں اللہ کو

عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
حد سے آگے بڑھ کر اپنی جہالت کی بنا پر۔

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ
اس طرح خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ہر ایک فرقہ کے لیے

عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ
ان کے اعمال کو پھر اپنے رب کی طرف

مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ
ان سب کو لوٹنا ہے تب وہ بتلائے گا ان کو

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾
جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں

لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ
کہ اگر آئے ان کے پاس کوئی نشانی

لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ
تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے اُس پر کہہ دو!

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ
کہ بے شک نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں

وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ
اور کیا معلوم ہے تم کو (اے مسلمانو!) کہ وہ نشانیاں

اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
اگر آ بھی جائیں تب بھی یہ ایمان نہ لائیں ﴿۱۰۹﴾

وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ
اور ہم پھیر دیں ان کے دلوں کو

وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا
اور ان کی نگاہوں کو اسی طرح جیسے

لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ
ایمان نہیں لائے تھے یہ ان نشانیوں پر

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ
پہلی مرتبہ اور چھوڑ دیں ہم ان کو

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع
کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۱۰﴾

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓىِٕكَةَ
اور اگر نازل کر دیتے ہم ان پر فرشتے بھی

وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا
اور باتیں کرتے ان سے مردے اور جمع کر دیتے

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا
ان کے لیے ہر چیز ان کے سامنے تب بھی نہ تھے یہ لوگ

لِيُؤْمِنُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ
ایمان لانے والے مگر یہ کہ چاہتا اللہ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾
لیکن ان میں اکثر نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿١١١﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن،

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ
شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو جو القا کرتے ہیں

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
ایک دوسرے پر چکنی چپڑی باتیں

غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ
فریب دینے کے لیے اور اگر چاہتا تمہارا رب (کہ وہ ایسا نہ کریں)

مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ
تو نہ کرتے وہ یہ کام سو تم چھوڑ دو ان کو

وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾
ان کے حال پر کہ وہ اپنے جھوٹ گھڑتے رہیں ﴿١١٢﴾

وَلِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ
اور (ہم یہ اس لیے کرنے دیتے ہیں) تاکہ مائل ہوں ان باتوں کی طرف

اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا
اور پسند کرلیں اس کو اور یہ اس لیے بھی تاکہ کرتے رہیں وہ

مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾
(برے کام) جو وہ کر رہے ہیں ﴿١١٣﴾

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا
سو کیا اللہ کے سوا کوئی اور تلاش کروں میں، فیصلہ کرنے والا

وَّهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ
حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی ہے تمہاری طرف

الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ
یہ کتاب پوری تفصیل کے ساتھ اور وہ لوگ جنہیں

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ
دی ہم نے کتاب جانتے ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ	تیرے رب کی طرف سے برحق سو ہرگز نہ ہونا تم
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾	شک کرنے والوں میں سے ﴿١١٤﴾
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا	اور کامل ہے بات تیرے رب کی سچائی
وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اور انصاف کے اعتبار سے نہیں کوئی بدلنے والا اس کی بات کو
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾	اور وہی ہے سب کچھ سننے والا، ہر بات جاننے والا ﴿١١٥﴾
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ	اور اگر کہا مانو گے تم ان لوگوں کی اکثریت کا
مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ	جو زمین میں (بستے) ہیں تو گمراہ کر دیں گے وہ تم کو
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	اللہ کی راہ سے نہیں پیروی کرتے وہ
اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾	مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرنے والے ﴿١١٦﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ	بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو بھٹک جاتا ہے
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾	اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو ﴿١١٧﴾
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	سو کھاؤ تم اس (ذبیحہ) میں سے کہ لیا گیا ہو نام اللہ کا اس پر
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾	اگر ہو تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ﴿١١٨﴾
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ	آخر کیا وجہ ہے کہ تم نہیں کھاتے اس میں سے کہ لیا گیا ہو
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ	نام اللہ کا اس پر؟ جبکہ تفصیل سے بیان کر چکا ہے
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ	تمہارے لیے (اللہ) وہ چیزیں جو حرام کر دی ہیں اس نے تم پر
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ	سوائے اس صورت کے کہ مجبور ہو جاؤ تم اس (کے کھانے) پر
وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ	اور بے شک بہت سے لوگ گمراہ کرتے ہیں دوسروں کو
بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ	اپنی خواہشات کی بنا پر بغیر علم کے۔ بے شک تیرا رب

هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ — ہی خوب جانتا ہے ان حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۱۱۹﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ — اور چھوڑ دو کھلے گناہ بھی اور چھپے گناہ بھی ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ — یقیناً جو لوگ کماتے ہیں گناہ عنقریب بدلہ پائیں گے وہ

بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ — ان گناہوں کا جو وہ کماتے تھے ﴿۱۲۰﴾

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ — اور مت کھاؤ اس (ذبیحہ) میں سے کہ نہ لیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ — نام اللہ کا اس پر اور بے شک ایسا کرنا فسق ہے ۔

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ — اور البتہ شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ — اپنے دوستوں کے (شکوک و شبہات) تاکہ جھگڑا کریں وہ تم سے

وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ — لیکن اگر اطاعت قبول کر لی تم نے ان کی

اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ — تو یقیناً تم بھی مشرک ہو ﴿۱۲۱﴾

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ — بھلا وہ شخص جو تھا (پہلے) مردہ، پھر ہم نے زندگی بخشی اس کو

وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ — اور عطا کی ہم نے اس کو روشنی کہ طے کرتا ہے (زندگی کی) راہ

بِهٖ فِي النَّاسِ — اس کی مدد سے لوگوں کے درمیان

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ — کیا اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو پڑا ہے تاریکیوں میں

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ — اور نہ نکل سکتا ہو اس میں سے ؟

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ — اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں کافروں کے لیے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ — ان کے اعمال جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ — اور اس طرح لگا دیا ہے ہم نے ہر بستی میں

اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا — اس کے بڑے بڑے مجرموں کو کہ وہ اپنے مکر و فریب کے جال پھیلائیں

فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا	وہاں اور نہیں مکروفریب کرتے وہ مگر
بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾	اپنے ہی ساتھ لیکن انہیں شعور نہیں ﴿۱۲۳﴾
وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا	اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں
لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ	ہرگز نہ مانیں گے ہم جب تک کہ نہ دی جائے ہم کو بھی وہ چیز
مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ	جیسی دی گئی اللہ کے رسولوں کو اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ	کہ کس سے لے اور کیسے لے اپنی رسالت کا کام۔
سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا	عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیے ہیں،
صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ	ذلت اللہ کے ہاں اور سخت ترین عذاب
بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾	پاداش میں اس کے جو مکروفریب یہ کیا کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾
فَمَن يُرِدِ اللَّهُ	پس (حقیقت یہ ہے کہ) جس کے لیے ارادہ کرتا ہے اللہ
أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ	کہ ہدایت دے اسے تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ
لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ	اسلام کے لیے اور جس کے لیے ارادہ کرتا ہے
أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا	کہ گمراہ کرے اس کو تو کر دیتا ہے اس کے سینے کو تنگ،
حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ	گھٹا ہوا اسے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کی روح پرواز کر رہی ہو
فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ	آسمان کی طرف اسی طرح مسلّط کرتا ہے اللہ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾	ناپاکی اور عذاب ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲۵﴾
وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ	اور یہ ہے راستہ تیرے رب کا سیدھا۔
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ	بلاشبہ واضح کر دیے ہیں ہم نے اس کے نشانات
لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾	ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

وقف لازم / وقف منزل

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ایسے لوگوں کے لیے ہے سلامتی کا گھر ان کے رب کے ہاں۔
وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا	اور وہی ہے ان کا سرپرست بسبب ان (عملوں) کے جو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾	وہ کرتے رہے ﴿١٢٧﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن گھیر کر جمع کرے گا اللہ ان
جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ	سب کو (اپنے حضور) اور فرمائے گا، اے گروہِ جن!
قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ	بلاشبہ تم نے بہت فائدے حاصل کیے (بہکا کر) انسانوں سے
وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ	اور کہیں گے ان کے دوست انسانوں میں سے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ	اے ہمارے رب فائدہ حاصل کیا ہم نے ایک دوسرے سے
وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ	اور آ پہنچے ہیں ہم اس وقت پر جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لیے۔
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	اللہ فرمائے گا، (اچھا!) اب آگ ہے تمہارا ٹھکانہ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ	رہوگے ہمیشہ اس میں مگر وہ جنہیں (بچانا) چاہے اللہ۔
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾	بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٢٨﴾
وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ	اور اس طرح بنادیں گے ہم ساتھی
بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا	ظالموں کو ایک دوسرے کا (آخرت میں)
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع	بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿١٢٩﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ	اے گروہِ جن وانس! کیا نہیں آئے تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ	رسول جو تم میں سے تھے اور سناتے تھے تم کو
اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ	میرے احکام اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے
يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا	اس دن کی کہیں گے گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے خلاف

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا — دراصل دھوکے میں ڈال رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے
وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ — اور (آج) گواہی دی انہوں نے خود اپنے خلاف کہ بلاشبہ وہ
كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ — تھے کفر کرنے والے ﴿١٣٠﴾

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ — یہ (گواہی) اس لیے ہوگی کہ نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ — بستیوں کو ظلم کے ساتھ جبکہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں ﴿١٣١﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ — اور ہر شخص کے درجے ہیں اس کے عمل کے لحاظ سے۔
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ — اور نہیں ہے تمہارا رب، بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ — ان (عملوں) سے جو وہ کرتے ہیں ﴿١٣٢﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ — اور تمہارا رب بے نیاز ہے، مہربانی اس کا شیوہ ہے۔
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ — اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے تمہاری جگہ
مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ — تمہارے بعد جس کو چاہے جیسا کہ پیدا کیا اس نے تم کو
مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ — نسل سے دوسرے لوگوں کی ﴿١٣٣﴾
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ — یقیناً جس چیز کا وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے وہ ضرور آنے والی ہے
وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ — اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿١٣٤﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ — (اے نبی) کہہ دو، اے لوگو! عمل کرتے رہو تم اپنی جگہ،
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ — میں اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں سو عنقریب جان لوگے تم کہ
مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ — کون ہے جس کے لیے ہے آخرت کا گھر۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ — بلاشبہ نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ ﴿١٣٥﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ — اور (مقرر) کرتے ہیں اللہ کے لیے اسی کی پیدا کردہ کھیتی سے

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ	اور مویشیوں میں سے ایک حصہ پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے
بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا	ان کے اپنے خیال میں اور یہ
لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ	ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے لیے ہے۔ پس جو حصہ ہے
لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کا وہ نہیں پہنچتا اللہ کو
وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ	اور جو ہے اللہ کا وہ پہنچ جاتا ہے
اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ	ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو، بہت برا ہے
مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۱۳۶	جو فیصلہ وہ کرتے ہیں ۝۱۳۶
وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ	اور اسی طرح خوشنما بنا دیا ہے بہت سے
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ	مشرکوں کے لیے قتل کرنا اپنی اولاد کو
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ	ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے تاکہ ہلاکت میں مبتلا کریں ان کو
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ	اور تاکہ گڈمڈ کریں ان کے لیے ان کا دین۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ	اور اگر چاہتا اللہ تو نہ کرتے وہ یہ کام
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳۷	سو چھوڑ دو ان کو کہ اپنی افترا پردازیوں میں لگے رہیں ۝۱۳۷
وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ	اور کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں۔
لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ	نہ کھائے کوئی ان کو مگر وہ جسے ہم چاہیں
بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ	ان کے اپنے خیال کے مطابق اور کچھ چوپائے ہیں
حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا	کہ حرام کی گئی ہیں ان کی پیٹھیں (سواری کے لیے)
وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ	اور کچھ چوپائے ہیں کہ نہیں لیتے نام اللہ کا
عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ	ان پر (ذبح کے وقت)، بہتان باندھتے ہوئے اللہ پر۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا	عنقریب سزا دے گا ان کو اللہ اس کی جو
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾	وہ افترا پردازیاں کرتے تھے ﴿۱۳۸﴾
وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	اور کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے ان مویشیوں کے
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا	وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے (کھانے کے) لیے
وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ	اور حرام ہے ہماری عورتوں پر۔ اور اگر ہو وہ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ	مردار تو ہوتے ہیں سب اس (کے کھانے) میں شریک۔
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ	عنقریب سزا دے گا اللہ ان کو ان کی گھڑی ہوئی باتوں کی
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾	بے شک ہے وہ بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۳۹﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا	یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا
اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اپنی اولاد کو نادانی کی بنا پر بغیر سمجھے بوجھے
وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	اور حرام ٹھہرا لیا اس رزق کو جو دیا ان کو اللہ نے،
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا	افترا پردازی کرتے ہوئے اللہ پر۔ بے شک گمراہ ہو گئے وہ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾	اور ہرگز نہ تھے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۴۰﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیے باغات،
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	چھتریوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے
وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ	اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ مختلف ہیں ان کے پھل
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا	اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ	اور جدا جدا کھاؤ ان کے پھل
اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ	جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو حق اللہ کا

يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ	اسی دن جب ان کی فصل کاٹو اور اسراف نہ کرو۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے گزرنے والوں کو ﴿۱۴۱﴾
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً	اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں
وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا	اور کچھ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں۔ کھاؤ اس میں سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا	رزق دیا تم کو اللہ نے اور مت اتباع کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾	شیطان کے قدموں کی۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۴۲﴾
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	(یہ نر و مادہ) آٹھ جوڑے ہیں۔ بھیڑ کی قسم سے دو
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	اور بکری کی قسم سے دو۔ پوچھو! کیا دونوں نر
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا	حرام کیے ہیں اللہ نے یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	پیٹ میں ہیں دونوں ماداؤں کے؟
نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	خبر دو مجھے ٹھیک ٹھیک علم کے ساتھ، اگر ہو تم سچے ﴿۱۴۳﴾
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ	اور اسی طرح اونٹ کی قسم سے دو اور گائے کی قسم سے
اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ	دو (پیدا کیے)۔ پوچھو! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں اللہ نے
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ	یا دونوں مادائیں یا وہ (بچے)، جو ہیں پیٹ میں
الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	دونوں ماداؤں کے؟ کیا تم حاضر تھے
اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ	اس وقت جب حکم دیا تھا تم کو اللہ نے ان (کے حرام ہونے) کا؟
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	پھر کون بڑا ظالم ہو گا اس سے جو بہتان باندھے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اللہ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے؟
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۱۴۴﴾

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ	کہہ دو! نہیں پاتا میں اس وحی میں جو میرے پاس آئی
مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ	کوئی چیز حرام کسی کھانے والے پر کہ اسے کھائے
اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا	سوائے اس کے کہ ہو وہ مردار یا بہتا ہوا خون
اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ	یا سور کا گوشت، اس لیے کہ یقیناً وہ ناپاک ہے
اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ	یا یہ کہ حکم عدولی کرتے ہوئے پکارا گیا ہو (نام)
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ	غیر اللہ کا اس پر پھر جو کوئی مجبور ہو جائے (ان کے کھانے پر)
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ	اس طرح کہ نہ نافرمانی کا ارادہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾	تو یقیناً تیرا رب بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۵﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا	اور ان پر جو یہودی ہو گئے حرام کر دیا تھا ہم نے
كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ	ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری میں سے
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا	حرام کی تھی ہم نے ان پر چربی ان کی سوائے اس کے جو
حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ	لگی ہو ان کی پیٹھ یا آنتوں پر یا جو لگی رہ جائے
بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡ	ہڈی کے ساتھ۔ یہ سزا دی تھی ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾	اور یقیناً ہم سچ کہہ رہے ہیں ﴿۱۴۶﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ	پھر اگر وہ جھٹلائیں تم کو تو کہہ دو کہ تمہارے رب کا
ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ	دامنِ رحمت بہت وسیع ہے لیکن نہیں ٹالا جا سکتا
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	اس کا عذاب ان لوگوں سے جو مجرم ہیں ﴿۱۴۷﴾
سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا	کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ
لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۱۴۸
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ
فَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۱۴۹
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ
فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۱۵۰
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔـا
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

اور نہ ہم حرام ٹھہراتے کوئی چیز۔ اسی طرح
جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
یہاں تک کہ چکھا انہوں نے مزا ہمارے عذاب کا۔
ان سے کہو کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو پیش کرو اسے
ہمارے سامنے۔ نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی
اور نہیں ہو تم مگر قیاس آرائیاں کرتے ہو ۱۴۸
کہہ دو! تو پھر اللہ ہی کی حجت غالب ہے
اور اگر وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تم کو سب کو ۱۴۹
کہہ دو! کہ لاؤ تم اپنے گواہ جو گواہی دیں
کہ اللہ ہی نے حرام کیا ہے ان چیزوں کو۔
پس اگر وہ ایسی گواہی دیں تو تم گواہی نہ دینا ان کے ساتھ
اور نہ اتباع کرنا ان کی خواہشات کا جو جھٹلاتے ہیں
ہماری آیات کو اور جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
اور وہ اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں (دوسروں کو)، ۱۵۰
کہہ دو کہ آؤ میں سناؤں کیا حرام کیا ہے تمہارے رب نے
تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ تم اس کا (کسی کو) ذرا بھی
اور (حکم دیا ہے) کہ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو
اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے۔
ہم رزق دیتے ہیں تم کو بھی اور ان کو بھی

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ
وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ ۙ
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا

اور مت قریب جاؤ بے شرمی کی باتوں کے خواہ وہ کھلی ہوں
یا چھپی اور مت قتل کرو کسی جان کو
جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ۔
یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے اس نے تم کو ان کا
تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿١٥١﴾
اور نہ قریب جاؤ مالِ یتیم کے مگر ایسے طریقے سے جو
بہترین ہو حتّٰی کہ پہنچ جائے وہ سنِ رُشد کو
اور پورا کرو ناپ تول انصاف کے ساتھ۔
نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر
مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب بات کہو
تو انصاف کی کہو اگرچہ ہو تمہارا رشتہ دار
اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کرو، یہ باتیں ہیں
کہ حکم دیا ہے اللہ نے تم کو ان کا تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿١٥٢﴾
اور یہ کہ یہی ہے میری راہ جو سیدھی ہے
سو اسی پر چلو اور مت چلو (دوسرے) راستوں پر
کہ پراگندہ کردیں گے تم کو ہٹا کر اللہ کی راہ سے
یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے تم کو اللہ نے ان کا
تاکہ تم تقوٰی اختیار کرو ﴿١٥٣﴾
پھر عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب، نعمت پوری کرنے کے لیے

عَلَى الَّذِيْۤ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا

ایسے (انسان) پر جو نیکی کی روش اختیار کرتا ہے اور تفصیل کے لیے

لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ

ہر شے کی اور سراسر ہدایت اور رحمت تاکہ وہ لوگ

بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں ﴿۱۵۴﴾

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جو نازل کی ہم نے

مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا

برکت والی سو اس کی پیروی کرو اور تقوٰی اختیار کرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾

اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ

اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دراصل نازل کی گئی تھی کتاب

عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا

دو گروہوں پر جو ہم سے پہلے تھے

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾

اور بلاشبہ ہم تھے ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر ﴿۱۵۶﴾

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ

یا کہنے لگو کہ اگر کہیں نازل ہوتی ہم پر کتاب

لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ

تو یقیناً ہوتے ہم زیادہ ہدایت یافتہ ان سے

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ

سو بے شک آ گئی تمہارے پاس روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

پس کون ہے بڑا ظالم اس سے جو جھٹلائے اللہ کی آیات کو

وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِيْنَ

اور منہ موڑے ان سے عنقریب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو جو

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ

منہ موڑتے ہیں ہماری آیات سے، بدترین عذاب کی

بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

بوجہ ان کے منہ موڑنے کے ﴿۱۵۷﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

نہیں یہ لوگ منتظر مگر اس بات کے کہ آئیں ان کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ

فرشتے یا آئے تیرا رب یا آئے

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ	کوئی نشانی تیرے رب کی۔ جس دن آئے گی
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا	کوئی نشانی تیرے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی شخص کو
اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ	ایمان لانا اس کا جو ایمان نہ لایا ہو اس سے پہلے
اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ	یا جس نے (نہ) کمائی ہو اپنے ایمان میں کوئی بھلائی۔
قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	ان سے کہہ دو تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ	بے شک وہ جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اپنے دین کو
وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ	اور بن گئے گروہ گروہ، نہیں ہے تمہیں ان سے کوئی واسطہ۔
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ	بات یہ ہے کہ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	پھر وہی ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے؟ ﴿۱۵۹﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو کوئی لائے گا (اللہ کے حضور) ایک نیکی
فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ	تو اس کے لیے ہے دس گنا (اجر) اس جیسی نیکی کا
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى	اور جو کوئی لائے گا ایک بدی تو نہیں بدلہ دیا جائے گا اسے
اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	مگر ویسا ہی اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۶۰﴾
قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ	کہہ دو (اے پیغمبرؐ)! بے شک ہدایت دی ہے مجھے
رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ۬	میرے رب نے سیدھی راہ کی۔
دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ	جو بالکل ٹھیک دین ہے یعنی ملّت
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ	ابراہیمؑ کی جو ایک ہی طرف کا ہو گیا تھا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	اور نہ تھا مشرکوں میں سے ﴿۱۶۱﴾
قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ	کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ	اور میری زندگی اور میری موت (سب) اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾	جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿١٦٢﴾
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ	نہیں کوئی شریک اس کا
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ	اور اسی کا حکم دیا گیا ہے مجھے
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾	اور میں ہوں سب سے پہلا مسلم ﴿١٦٣﴾
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا	کہہ دو! کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں کوئی اور رب؟
وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ	حالانکہ وہی تو رب ہے ہر چیز کا۔
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ	اور نہیں کماتا کوئی شخص (کوئی گناہ)
اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ	مگر وہ اس کا خود ذمہ دار ہوتا ہے اور نہیں اٹھاتا
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ	کوئی بوجھ اٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	پھر بتائے گا وہ تمہیں (حقیقت) ان (باتوں) کی
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾	جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿١٦٤﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے بنایا تم کو زمین کا خلیفہ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ	اور بلند کیا تم میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں۔
لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ	تاکہ آزمائے تم کو ان (نعمتوں) کے بارے میں جو
اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ	عطا کیں اس نے تم کو بے شک تمہارا رب
سَرِيْعُ الْعِقَابِ ڮ وَاِنَّهٗ	سزا دینے میں بہت تیز ہے اور بے شک وہی ہے
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾	بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿١٦٥﴾

اٰيَاتُهَا ۲۰۶ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) (۷) رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ۝١ — الف۔ لام۔ میم۔ صاد ①

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ — یہ کتاب ہے، نازل کی گئی ہے تمہاری طرف

فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ — پس (اے نبی!) نہ پیدا ہو تمہارے دل میں کوئی تنگی اس کی وجہ سے

لِتُنْذِرَ بِهٖ — اسے نازل کیا گیا ہے تاکہ خبردار کرو تم اس کے ذریعہ سے (منکرین کو)،

وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ — اور نصیحت ہو ایمان والوں کے لیے ②

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ — (لوگو!) پیروی کرو اس کی جو نازل کیا گیا ہے تم پر

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ — تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر

اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ — (دوسرے) سرپرستوں کی۔ (مگر) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم ③

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا — اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور آن پڑا ان پر

بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآىِٕلُوْنَ ۝٤ — ہمارا عذاب (اچانک) رات کے وقت یا دوپہر کو سوتے ہوئے ④

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ — پس نہ تھی ان کی صدا اس وقت جب آیا ان پر

بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٥ — ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے یقیناً ہم ہی تھے ظالم ⑤

فَلَنَسْــَٔـلَنَّ الَّذِيْنَ — پس یہ ضرور ہو کر رہنا ہے کہ ہم باز پرس کریں گے ان لوگوں سے

اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْــَٔـلَنَّ — کہ پیغمبر بھیجے گئے جن کی طرف اور ضرور پوچھیں گے ہم

الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦ — پیغمبروں سے بھی ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ
پھر ہم بیان کریں گے ساری سرگذشت ان کے سامنے

بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝٧
پورے علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ۝٧

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
اور وزن اس دن میں حق ہوگا سو جن کے بھاری ہوں گے

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨
پلڑے سو وہی فلاح پانے والے ہوں گے ۝٨

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
اور وہ کہ ہلکے ہوں گے پلڑے ان کے سو یہی

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
وہ لوگ ہیں کہ خسارے میں مبتلا کیا تھا انہوں نے اپنی جانوں کو

بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩
کیونکہ تھے وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے ۝٩

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ
اور یقیناً بسایا ہم نے تم کو اختیار و اقتدار کے ساتھ

فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا
زمین میں اور فراہم کیا ہم نے تمہارے لیے زمین میں

مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠
سامانِ زیست ۔ بہت ہی کم شکر کرتے ہو تم ۝١٠

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ
اور بے شک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری شکل و صورت بنائی

ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ
پھر کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ
تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے ۔ نہ تھا وہ

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝١١
شامل سجدہ کرنے والوں میں ۝١١

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ
پوچھا (اللہ نے) کس چیز نے روکا تجھ کو سجدہ کرنے سے

اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ
جبکہ حکم دیا تھا میں نے تجھ کو بولا میں بہتر ہوں اس سے ۔

خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ
پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝١٢
اور پیدا کیا ہے اس (آدم) کو مٹی سے ۝١٢

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا
فرمایا: اچھا تو نیچے اتر جا تو یہاں سے اس لیے کہ نہیں

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	پہنچتا تجھے (کوئی حق) کہ تُو بڑائی کا گھمنڈ کرے یہاں اور نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾	درحقیقت تو ان لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلت چاہتے ہیں ﴿١٣﴾
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾	بولا: مجھے مہلت دو اُس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿١٤﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾	فرمایا: درحقیقت تجھے مہلت ہے ﴿١٥﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	بولا: چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے ہی مجھ کو
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	تو میں ضرور گھات میں لگا رہوں گا انسانوں کے لیے
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾	تیری سیدھی راہ پر ﴿١٦﴾
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	پھر ضرور میں گھیروں گا ان کو ان کے آگے سے
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ	اور پیچھے سے اور ان کی دائیں طرف سے
وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ	اور بائیں طرف سے اور نہ پائے گا تو
اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾	ان میں سے اکثر کو شکر گزار ﴿١٧﴾
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ	فرمایا: نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا ۔
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	یقین رکھ کہ جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾	تو میں ضرور بھروں گا جہنم کو تجھ سمیت ان سب سے ﴿١٨﴾
وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا	اور کھاؤ تم دونوں جہاں سے جو چاہو مگر نہ قریب پھٹکنا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾	اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ﴿١٩﴾
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ	پھر بہکایا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول دے
لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا	اُن کے سامنے جو چھپائی گئی تھیں ایک دوسرے سے

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا
ان کی شرم گاہیں اور کہا نہیں روکا ہے تم کو

رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ
تمہارے رب نے اس درخت سے مگر

اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا
کہیں (نہ) ہو جاؤ تم فرشتے یا (نہ) ہو جاؤ تم

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾
ہمیشہ زندہ رہنے والے ﴿۲۰﴾

وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا
اور قسم کھائی اس نے ان کے سامنے کہ یقین کرو میں تم دونوں کا

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾
حقیقی خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ
پھر رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا ان دونوں کو دھوکا دے کر

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ
پھر جب چکھا ان دونوں نے مزا اس درخت کا تو کھل گئے

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
ان کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ
جنت کے پتوں سے اور پکارا انہیں ان کے رب نے

اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
کیا نہیں روکا تھا میں نے تمہیں اس درخت کے پاس جانے سے

وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
اور (نہ) کہا تھا تم سے کہ یقیناً شیطان

لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾
تم دونوں کا دشمن ہے، کھلا ﴿۲۲﴾

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ
وہ دونوں بولے اے ہمارے رب ظلم کیا ہم نے اپنے اوپر

وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
فرمایا (اچھا) اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ
اور تمہارے لیے ہے زمین میں جائے قرار

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾
اور سامان زیست ایک خاص مدت تک کے لیے ﴿۲۴﴾

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ	فرمایا: اسی میں جینا ہے تم کو اور اسی میں مرنا ہے تمہیں
وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور اسی میں سے (آخر کار) تم کو نکالا جائے گا ﴿۲۵﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا	اے اولادِ آدمؑ! یقیناً اتارا ہے ہم نے تم پر لباس
يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ	کہ چھپائے تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصے
وَ رِيْشًا ؕ	اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لیے) حفاظت اور زینت کا
وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ	اور تقویٰ کا لباس، یہ سب سے بہتر ہے۔
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی،
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾	شاید کہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۲۶﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ	اے اولادِ آدمؑ! کہیں فتنے میں نہ مبتلا کر دے تم کو شیطان
كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ	جس طرح نکلوایا تھا اس نے تمہارے والدین کو جنت سے
يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا	اتروا دیئے تھے ان پر سے ان کے لباس
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ	تاکہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرم گاہیں۔
اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ	واقعہ یہ ہے کہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور اس کے ساتھی
مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا	ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انہیں۔ بے شک بنایا ہم نے
الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ	شیطانوں کو سرپرست
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾	ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ﴿۲۷﴾
وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا	اور جب کرتے ہیں یہ کوئی شرمناک کام تو کہتے ہیں
وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا	کہ پایا ہے ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو
وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ	اور اللہ ہی نے حکم دیا ہے ہم کو ایسا کرنے کا۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ
ان سے کہو، بے شک اللہ کبھی نہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا۔

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں؟

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾
ایسی باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۙ
کہو: حکم دیا ہے میرے رب نے تو راستی اور انصاف کا

وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اور (یہ کہ) ٹھیک رکھو اپنے رخ ہر عبادت میں

وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ
اور پکارو اسی کو، خالص رکھ کر اسی کے لیے اپنا دین۔

كَمَا بَدَاَكُمْ
جس طرح پیدا کیا ہے اس نے تم کو (اب)

تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ ؕ
اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے ﴿۲۹﴾

فَرِيْقًا هَدٰى
ایک گروہ ہے جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا

وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ
اور دوسرا گروہ ہے کہ چپاں ہو کر رہی ان پر گمراہی۔

اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ
یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بنایا شیطانوں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ
اپنا سرپرست، اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں وہ

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾
کہ ہم ہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿۳۰﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ
اے اولادِ آدمؑ! آراستہ رہو اپنی زینت سے تم

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا
ہر عبادت کے موقع پر اور کھاؤ اور پیو

وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ
اور نہ تجاوز کرو حد سے۔ بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۧ
نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۳۱﴾

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ
کہو: کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو

الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ
جو اسی نے پیدا کی ہے اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ	(اور کس نے حرام کی ہیں) پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی ؟
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہو : یہ سب چیزیں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے ،
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً	دنیاوی زندگی میں بھی (اور) خالصتاً (انہی کے لیے ہیں)
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ	آخرت میں ۔ اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾	اپنی آیات ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۳۲﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ	کہو : بس حرام کیے ہیں میرے رب نے تو تمام بے شرمی کے کام ،
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ	خواہ کھلے ہوں یا چھپے اور گناہ
وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا	اور سرکشی حق کے خلاف اور (حرام کیا ہے) یہ کہ تم شریک بناؤ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	اللہ کا ان کو کہ نہیں نازل کی اللہ نے ان کے بارے میں
سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	کوئی سند اور یہ کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾	ایسی باتیں جن کے متعلق تم نہیں جانتے (کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۳۳﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ	اور ہر اُمّت کے لیے (مہلت کی) ایک مدت مقرر ہے
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ	پھر جب آئے گا ان کا وقتِ مقرر
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً	تو نہ پیچھے رہ سکیں گے وہ (اس سے) ایک ساعت
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۳۴﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ	اے بنی آدم ! جب آئیں (جو کہ ضرور آئیں گے) تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ	رسول جو تم ہی میں سے ہوں گے ، پڑھ کر سنائیں گے
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى	تمہیں میری آیات تو جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا
وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ	اور اصلاح کرلے گا (اپنی) سو نہ کسی قسم کا خوف ہو گا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ
يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۗ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
قَالُوْٓا اَيْنَ مَا
كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قَالُوْا
ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ
اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ
قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

ان کے لیے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾
اور وہ لوگ جو جھٹلائیں گے ہماری آیات کو
اور تکبّر کریں گے ان (کے ماننے) سے، وہی لوگ ہیں
اہلِ دوزخ جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾
تو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں
جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو
ملے گا ان کا حصہ ان کے نوشتۂ تقدیر میں سے۔
یہاں تک کہ جب پہنچیں گے ان کے پاس ہمارے فرشتے
قبض کرنے کے لیے ان کی روحیں
(اس وقت) وہ پوچھیں گے ان سے کہاں ہیں وہ جن کو
تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ
سب گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف
کہ واقعی تھے ہم منکرِ حق ﴿۳۷﴾
ارشاد ہو گا کہ داخل ہو جاؤ تم بھی ان گروہوں کے ساتھ
جو جا چکے ہیں تم سے پہلے، جنوں
اور انسانوں میں سے جہنّم میں۔ جب بھی داخل ہو گا
کوئی گروہ (جہنّم میں)، تو لعنت بھیجے گا وہ اپنے جیسے اور گروہوں پر۔
حتّٰی کہ جب گر چکیں گے اس میں سب
تو کہیں گے بعد میں آنے والے اپنے سے پہلوں کے بارے میں

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ
وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَآ ؗ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں جنہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں
لہٰذا دے تو انہیں دگنا عذاب آگ کا۔
ارشاد ہوگا ہر ایک کے لیے ہے دگنا ہی (عذاب)
لیکن تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾
اور کہیں گی پہلی امتیں بعد میں آنے والوں سے
کہ آخر کیا تھی تمہیں ہم پر فضیلت (کہ تمہیں کم عذاب ملے)
لہٰذا چکھو اب مزہ اس عذاب کا نتیجے میں ان (گناہوں) کے جو
تم کماتے رہے ﴿۳۹﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اور سرکشی اختیار کی ان کے مقابلہ میں، نہ کھولے جائیں گے
ان کے لیے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے وہ
جنت میں جب تک کہ نہ گزر جائے اونٹ
سوئی کے ناکے میں سے اور ایسا ہی
ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرموں کو ﴿۴۰﴾
ان کے لیے ہوگا جہنم بچھونا اور ان کے اوپر ہوگا (اسی کا)
اوڑھنا۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿۴۱﴾
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
(ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر، مگر
اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا) ایسے لوگ اہلِ جنت ہیں،

هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾	یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٤٢﴾
وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اور نکال دیں گے ہم جو ہو گی ان کے سینوں میں
مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ	(ایک دوسرے کے خلاف) کچھ کدورت بہتی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ	ان کے (محلات کے) نیچے نہریں ۔ اور وہ کہیں گے، شکر
لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا	اللہ کا جس نے پہنچایا ہم کو اس (جنت) میں اور نہ تھے ہم
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ	راہ پانے والے اگر نہ ہدایت دیتا ہم کو اللہ ۔
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ	بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں ۔
وَ نُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ	اور ندا دی جائے گی انہیں کہ یہ ہے وہ جنّت
اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا	جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، بدلے میں ان اعمال کے جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾	تم (دنیا میں) کرتے رہے ﴿٤٣﴾
وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور پکار کر کہیں گے اہلِ جنّت دوزخ والوں سے
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا	کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کیے تھے ہم سے
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ	ہمارے رب نے سچے تو کیا پائے تم نے بھی
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۗ	وہ وعدے جو کیے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے ؟
قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ	وہ جواب دیں گے ہاں ۔ پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا
بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾	ان کے درمیان کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر ﴿٤٤﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے
وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾	اور وہ آخرت کے منکر تھے ﴿٤٥﴾

وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور درمیان ان دونوں (گروہوں) کے حائل ہوگی ایک اوٹ
وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ	اور ایک مقامِ بلند (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے
يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو ان کے قیافے سے
وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ	اور پکار کر کہیں گے وہ اہلِ جنت سے کہ سلام ہو
عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا	تم پر۔ (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنت میں
وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾	البتہ اس کے آرزومند ہوں گے ﴿۴۶﴾
وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ	اور جب پھریں گی ان کی نگاہیں طرف
اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اہلِ جہنم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب! نہ کیجیو تو ہمیں
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾	شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿۴۷﴾
وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا	اور پکاریں گے یہ اہلِ اعراف کچھ بڑے لوگوں کو
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا	جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے اور کہیں گے
مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	نہ کام آئے تمہارے (آج) تمہارے جتھے
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور وہ (ساز و سامان) جنکو تم بڑی چیز سمجھتے تھے ﴿۴۸﴾
اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	کیا یہی (اہلِ جنت) ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں
اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ	تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ
بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا	اپنی رحمت سے اور ان سے کہا جائے گا داخل ہو جاؤ
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ	جنت میں (آج) نہ خوف ہے تمہارے لیے
وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور نہ تم غمگین ہوگے ﴿۴۹﴾
وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور پکاریں گے اہلِ دوزخ اہلِ جنت کو

ع ۱۴

اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ
اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا
وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ
كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ
وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾
وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ
فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ
يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا
مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ
اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ

(اور کہیں گے) کہ ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی
یا اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے۔
وہ کہیں گے یقیناً اللہ نے حرام کر دیا ہے ان چیزوں کو
ان کافروں پر ﴿۵۰﴾
جنہوں نے بنا لیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا
اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے
(اللہ تعالیٰ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم انہیں
اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی
اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار ﴿۵۱﴾
اور بے شک پہنچا دی ہے ہم نے ان کو ایک کتاب
جس میں تفصیل بیان کر دی ہے ہم نے ہر بات کی، علم کی بنیاد پر
جو ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿۵۲﴾
نہیں یہ منتظر مگر اس کے کہ وہ انجام سامنے آجائے (جس کی انہیں خبر دی جا رہی ہے)۔
جس دن سامنے آئے گا وہ انجام تو کہیں گے یہی لوگ جنہوں نے
اسے بھلا دیا تھا پہلے، کہ واقعی لائے تھے،
ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔ تو کیا ہیں ہمارے لیے
کچھ سفارش کرنے والے جو سفارش کریں ہماری ؟
یا واپس بھیج دیا جائے ہم کو (دنیا میں) تاکہ کریں ہم ایسے اعمال
جو مختلف ہوں ان سے جو ہم کیا کرتے تھے۔ درحقیقت

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ
سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

خسارے میں ڈال دیا ہے انھوں نے اپنے آپ کو
اور گم ہو گئے ان سے وہ سب (جھوٹ) جو انھوں نے تراش رکھے تھے ﴿٥٣﴾
بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں
اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا
اپنے تختِ سلطنت پر۔ ڈھانک دیتا ہے وہ رات کو دن پر
اور وہ چلی آتی ہے اس کے پیچھے پیچھے دوڑتی اور سورج
اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں
اس کے حکم کے مطابق۔ خبردار رہو اسی کا کام ہے پیدا فرمانا
اور (اسی کو اختیار ہے) حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا بہت بابرکت ہے
اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿٥٤﴾
پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔
یقیناً وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿٥٥﴾
اور نہ فساد برپا کرو زمین میں
بعد اس کی اصلاح کے اور دعا مانگتے رہو اس سے
ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے۔ یقیناً اللہ کی رحمت
بہت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے ﴿٥٦﴾
اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری لیے ہوئے
آگے آگے اپنی رحمت کے حتیٰ کہ جب وہ (ہوائیں) اٹھا لیتی ہیں
(پانی سے) بوجھل بادلوں کو تو ہانک دیتے ہیں ہم ان کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ	مردہ زمین کی طرف پھر برساتے ہیں ہم وہاں پانی
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	پھر نکالتے ہیں ہم اس پانی سے ہر طرح کی پیداوار۔
كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى	اسی طرح ہم نکالیں گے مردوں کو، (قبروں سے)
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	شاید کہ تم (اس مشاہدہ سے) سبق حاصل کرو ﴿۵۷﴾
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ	اور اچھی زمین سے اگتے ہیں اس کے پھل پھول
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ	اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے،
لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ	نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے۔
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾	ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار بننا چاہیں ﴿۵۸﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	بے شک رسول بنا کر بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی۔
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے۔
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾	عذاب سے ایک ہولناک دن کے ﴿۵۹﴾
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ	کہا کچھ سرداروں نے اس کی قوم میں سے یقیناً ہم دیکھتے ہیں تم کو
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾	کھلی گمراہی میں ﴿۶۰﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ	نوحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو نہیں ہوں
بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ	میں (مبتلا) کسی گمراہی میں بلکہ میں تو رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾	رب العالمین کا ﴿۶۱﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ
پہنچا رہا ہوں تم کو پیغامات اپنے رب کے اور

اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ
خیر خواہ ہوں تمہارا اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ
کیا تمہیں تعجب ہوا اس پر کہ آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ
جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تم کو

وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾
اور تاکہ تم بچ جاؤ (غلط روی سے) اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ
مگر جھٹلایا انہوں نے اُس کو سو نجات دی ہم نے اسے

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ
اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے اس کشتی میں

وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
ہماری آیات کو بے شک وہ تھے

قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع
اندھے لوگ ﴿۶۴﴾

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ
اور (بھیجا ہم نے) طرف قوم عاد کے ان کے بھائی ہودؑ کو۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو عبادت کرو اللہ کی۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾
کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۶۵﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ
کہا سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے،

اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا
واقعہ یہ ہے کہ دیکھتے ہیں ہم تمہیں مبتلا حماقت میں اور یقیناً،

لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾
ہم سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو ﴿۶۶﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ
وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ
فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ

کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہے مجھ میں حماقت کی کوئی بات
بلکہ میں تو رسول ہوں بھیجا ہوا
ربُّ العالمین کا ﴿۶۷﴾
پہنچا رہا ہوں میں تم کو پیغامات اپنے رب کے
اور میں ہوں تمہارا سچا خیر خواہ ﴿۶۸﴾
کیا تعجب ہے تمہیں اس پر کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت
تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تمہیں۔
اور یاد کرو اس (احسان) کو کہ اس نے بنایا ہے تم کو سردار،
بعد قوم نوحؑ کے اور زیادہ عطا کی ہے اس نے تم کو
تخلیق میں وسعت۔ سو یاد کرو
احسان اللہ کے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۶۹﴾
انہوں نے کہا کیا آئے ہو تم ہمارے پاس؟
(یہ پیغام لے کر) کہ عبادت کریں ہم صرف اللہ کی جو ایک ہی ہے
اور چھوڑ دیں ان سب کو جن کی عبادت کیا کرتے تھے
ہمارے باپ دادا۔ اچھا تو لے آؤ تم وہ (عذاب) جس کی
تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿۷۰﴾
کہا (ہُودؑ نے) یقیناً پڑ چکی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
پھٹکار اور (اس کا) غضب کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے

فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ	ایسے ناموں کے بارے میں جو رکھ لیے ہیں تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ	اور تمہارے باپ دادا نے (از خود) نہیں نازل کی اللہ نے
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا	ان کے بارے میں کوئی سند سو تم بھی انتظار کرو،
اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾	میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿۷۱﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ	آخر کار بچا لیا ہم نے ہودؑ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے،
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ	اپنی مہربانی سے اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	جھٹلایا تھا ہماری آیات کو
وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾	اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے ﴿۷۲﴾
وَاِلٰي ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ	کہا اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَآءَتْكُمْ	کوئی معبود اس کے سوا بے شک آگئی ہے تمہارے پاس
بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	کھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔ یہ ہے اونٹنی اللہ کی،
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ	تمہارے لیے ایک معجزہ، سو اسے کھلا چھوڑ دو تاکہ چرتی پھرے
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	زمین میں اللہ کی اور نہ ہاتھ لگاؤ اسے تم، برے ارادے سے
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾	ورنہ آلے گا تمہیں ایک دردناک عذاب ﴿۷۳﴾
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو (یہ بات) جب بنایا اس نے تم کو سردار
مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	بعد قوم عاد کے اور آباد کیا تم کو زمین میں
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا	کہ بناتے ہو تم ہموار میدانوں میں
قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ	محلات اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی شکل میں۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا	پس یاد کرو احسان اللہ کے اور مت پھرو
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۷۴	زمین میں فساد پھیلاتے ۝۷۴
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	کہا : ان سرداروں نے جو متکبر تھے ، اس کی قوم میں سے ،
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ	ان لوگوں سے جو کمزور تھے اور ایمان لے آئے تھے
مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا	ان میں سے کیا تم کو یقین ہے کہ صالحؑ
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا	رسول ہے اپنے رب کا ؟ انہوں نے جواب دیا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ	بے شک ہم اس ہدایت پر جو بھیجی گئی ہے
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۷۵	اس کے ساتھ یقین رکھتے ہیں ۝۷۵
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ	کہنے لگے وہ لوگ جو متکبر تھے ، بے شک ہم اس (ہدایت) کا
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۷۶	تم ایمان لائے ہو جس پر انکار کرتے ہیں ۝۷۶
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	پھر مار ڈالا انہوں نے اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے
وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا	اور کہا : اے صالحؑ ! لے آ ہم پر وہ (عذاب) جس سے
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷۷	تم ہمیں ڈراتے ہو اگر ہو تم (واقعی) رسول ۝۷۷
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	آخرکار آ لیا انہیں ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۷۸	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ۝۷۸
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ	سو منہ موڑ کر چلے گئے (صالحؑ) ان سے یہ کہتے ہوئے :
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ	اے میری قوم ! بے شک پہنچا دیا ہے میں نے تم کو پیغام
رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ	اپنے رب کا اور خیر خواہی کی ہے تمہاری لیکن
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۷۹	نہیں پسند کرتے تم اپنے خیر خواہوں کو ۝۷۹

وَ لُوطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

اور لوطؑ، جب (وہ مبعوث ہوئے تو) کہا انہوں نے اپنی قوم سے کیا تم (ایسے بے حیا ہو گئے ہو اور کرتے ہو) وہ فحش کام کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے دنیا میں؟ ﴿۸۰﴾

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

بے شک تم آتے ہو مردوں کے پاس قضائے شہوت کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے گزر جانے والے ہو ﴿۸۱﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

مگر نہ تھا جواب اس کی قوم کا کچھ سوائے اس کے کہ کہا انہوں نے نکال دو ان لوگوں کو اپنی بستی سے یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو بہت پاکباز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

آخر کار بچا لیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۸۳﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع

اور برسائی ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش، سو دیکھو! کیا ہوا تھا انجام مجرموں کا ﴿۸۴﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا

اور مدین والوں کی طرف (بھیجا ہم نے) ان کے بھائی شعیبؑ کو۔ اس نے کہا: اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے۔ یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس کھلی رہنمائی تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا پورا کرو، ناپ اور تول اور نہ گھٹا دو

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا	لوگوں کو ان کی چیزوں میں اور مت فساد مچاؤ تم
فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ	زمین میں بعد اس کی اصلاح کے۔
ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ	یہ بات بہتر ہے تمہارے حق میں
اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۸۵﴾	اگر ہو تم مومن ﴿۸۵﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِکُلِّ صِرَاطٍ	اور نہ بیٹھو تم ہر راستے پر
تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	کہ ڈرانے لگو اور روکنے لگو اللہ کی راہ سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	ہر اس شخص کو جو ایمان لائے اللہ پر
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور درپے (نہ) ہو جاؤ اس کی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے
وَاذْکُرُوْۤا اِذْ کُنْتُمْ	اور یاد کرو (وہ وقت) جب تھے تم
قَلِیْلًا فَکَثَّرَکُمْ ۪	تھوڑے پھر بہت کر دیا تم کو (اللہ نے)
وَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ	اور دیکھو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۶﴾	انجام فساد مچانے والوں کا ﴿۸۶﴾
وَاِنْ کَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْکُمْ	اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِیْۤ	ایسا جو ایمان لے آیا ہے اس تعلیم پر
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ	بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تو (دوسرا) گروہ ایسا بھی ہے
لَّمْ یُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا	جو نہیں ایمان لایا تو صبر کرو
حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰهُ	حتیٰ کہ فیصلہ کر دے اللہ
بَیْنَنَا ۚ وَهُوَ خَیْرُ	ہمارے درمیان اور وہ بہترین
الْحٰکِمِیْنَ ﴿۸۷﴾	فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قرآن	ترجمہ
قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا	کہا سرداروں نے جو متکبر تھے
مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ	اس کی قوم میں سے ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیبؑ!
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا	اور ان لوگوں کو بھی جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ، اپنی بستی سے
أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ	یا واپس آنا ہوگا تم کو ہماری ملّت میں۔
قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ﴿٨٨﴾	شعیبؑ نے کہا: کیا اگر ہوں ہم بیزار (تمہارے مذہب سے) ﴿۸۸﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا	یقیناً گھڑیں گے ہم، اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں ہم
فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا	تمہاری ملّت میں اس کے بعد بھی کہ نجات دے چکا ہے ہم کو
اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ	اللہ اس سے اور نہیں ممکن ہے ہمارے لیے کہ ہم لوٹیں
فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ	اس میں اِلّا یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے،
وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ	احاطہ کیے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا اپنے علم سے۔
عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ	اللہ ہی پر بھروسہ ہے ہمارا۔ اے ہمارے مالک! فیصلہ فرما دے
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ	درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے بالکل ٹھیک ٹھیک
وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٨٩﴾	اور تُو تو ہے ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿۸۹﴾
وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ	اور کہا: سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے
لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا	اگر پیروی کی تم نے شعیبؑ کی
إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ﴿٩٠﴾	تو یقیناً تم برباد ہو جاؤ گے ﴿۹۰﴾
فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا	سو آلیا ان کو ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ
فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩١﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۹۱﴾
الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا	وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ
ایسے ہو گئے گویا کہ وہ کبھی آباد ہی نہ تھے اس میں۔

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا
وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو

كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾
ہو گئے وہی برباد ﴿۹۲﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ
سو چلے گئے (شعیبؑ) منہ موڑ کر ان سے یہ کہتے ہوئے کہ اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
بے شک پہنچا دیئے ہیں میں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے

وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ
اور خیر خواہی کی ہے تمہاری۔ تو اب عذاب نازل ہونے پر کیسے

اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾
غم کھاؤں میں ان لوگوں پر جو حق کا انکار کرتے رہے ﴿۹۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی

اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
مگر مبتلا کیا ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾
شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿۹۴﴾

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
پھر بدل دیا ہم نے (ان کی) بدحالی کو خوشحالی سے

حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
یہاں تک کہ (جب) وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
کہ پیش آتی رہی ہے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی سختی اور خوشحالی

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾
تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿۹۵﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا
اور اگر کہیں بستیوں والے ایمان لاتے

وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم ان پر (ہر طرف سے) برکتوں کے

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا
آسمان سے اور زمین سے لیکن انہوں نے تو جھٹلایا۔

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا
لہٰذا پکڑ لیا ہم نے ان کو بسبب ان (بد اعمالیوں) کے جو

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾
وہ کماتے رہے ﴿۹۶﴾

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ	اب کیا بے خوف ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا	آ جائے ان پر ہمارا عذاب راتوں رات
وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾	جبکہ وہ سوئے پڑے ہوں؟ ﴿٩٧﴾
اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ	یا بے خوف ہو گئے ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى	آ پڑے ان پر ہمارا عذاب، دن کے وقت
وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾	جبکہ وہ کھیل رہے ہوں؟ ﴿٩٨﴾
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ	کیا بے خوف ہو گئے ہیں یہ لوگ اللہ کی چال سے؟
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ	سو واقعہ یہ ہے کہ نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی چال سے
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾	مگر وہ لوگ جو تباہ ہونے والے ہیں ﴿٩٩﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ	کیا نہیں رہنمائی ملی ان لوگوں کو جو وارث بنتے ہیں زمین کے؟
مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ	بعد ان کے جو (پہلے) آباد تھے کہ اگر ہم چاہیں
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	تو مصیبت میں مبتلا کر سکتے ہیں ان کو بھی، ان کے گناہوں کے بدلے میں
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	لیکن مہر لگا دیتے ہیں ہم ان کے دلوں پر
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾	لہٰذا وہ کچھ نہیں سنتے ﴿١٠٠﴾
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ	یہ ہیں وہ بستیاں کہ سنا رہے ہیں ہم تم کو
مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ	ان کی خبریں اور صورت حال یہ ہے کہ آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا	ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہ ہوئے وہ
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا	ایمان لانے والے اس وجہ سے کہ جھٹلا چکے تھے وہ (انہیں)
مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	پہلے (دیکھو) اس طرح مہر کر دیتا ہے اللہ

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾ | دلوں پر منکرین حق کے ﴿١٠١﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ | اور نہ پایا ہم نے ان میں سے اکثر میں پاس عہد

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ | اور یقیناً پایا ہم نے ان میں سے اکثر کو فاسق ﴿١٠٢﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ | پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ | پاس فرعون اور اس کے سرداروں کے

فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ | مگر انھوں نے (نہ مان کر) ناانصافی کی ان نشانیوں کے ساتھ۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ | پس دیکھو کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٠٣﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ | اور فرمایا موسیٰؑ نے، اے فرعون! بے شک میں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ | بھیجا ہوا آیا ہوں کائنات کے مالک کی طرف سے ﴿١٠٤﴾

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ | میرا منصب ہی یہ ہے کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں

اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ | مگر حق بات یقیناً لایا ہوں میں تمہارے پاس کھلی نشانی

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ | تمہارے رب کی طرف سے سو بھیج دو تم

مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ | میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٠٥﴾

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ | (فرعون نے) کہا اگر لائے ہو تم کوئی نشانی تو پیش کرو اسے،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ | اگر ہو تم سچے ﴿١٠٦﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ | تو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا، سو یکایک ہو گیا وہ

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ | اژدھا جیتا جاگتا ﴿١٠٧﴾

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ | اور نکالا موسیٰؑ نے اپنا ہاتھ تو اچانک وہ (نظر آیا)

بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ | چمکتا ہوا، دیکھنے والوں کو ﴿١٠٨﴾

قرآن	ترجمہ
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	کہا کچھ سرداروں نے قوم فرعون میں سے
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾	کہ یقیناً یہ شخص ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ﴿۱۰۹﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ	جو چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے ملک سے،
فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	تو اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿۱۱۰﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَ	انہوں نے کہا کہ انتظار میں رکھو اسے اور اس کے بھائی کو اور
اَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	بھیجو تمام شہروں میں (لوگوں کو) جمع کرنے والے ﴿۱۱۱﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾	جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے جادوگر، ماہر ﴿۱۱۲﴾
وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا	اور آئے جادوگر فرعون کے پاس، کہنے لگے
اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا	کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم کو ضرور صلہ ملے گا،
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	اگر رہیں ہم غالب ﴿۱۱۳﴾
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم شامل ہو جاؤ گے مقربوں میں ﴿۱۱۴﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ	جادوگروں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تم پھینکو (پہلے عصا)
وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	یا پھر، ہم پھینکتے ہیں ﴿۱۱۵﴾
قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ	موسیٰؑ نے کہا تم ہی پھینکو پھر جب
اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا	انہوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا
اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ	لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا ان کو
وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾	اور دکھایا انہوں نے جادو، زبردست ﴿۱۱۶﴾
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ	اور اشارہ کیا ہم نے موسیٰؑ کو کہ پھینکو تم اپنا عصا
فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	سو وہ آن کی آن میں نگلتا چلا گیا ان کے جھوٹے طلسموں کو ﴿۱۱۷﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو کر رہ گیا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾
وہ (جھوٹ) جو انہوں نے بنا رکھا تھا ﴿١١٨﴾

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
پس مغلوب ہو گئے میدان میں (فرعون اور اس کے ساتھی)

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾
اور لوٹ گئے ذلیل ہو کر ﴿١١٩﴾

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾
اور گرا دیئے گئے (غیبی قوت سے) جادوگر سجدے میں ﴿١٢٠﴾

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾
(اور بے اختیار) بول اٹھے وہ کہ ایمان لائے ہم پروردگارِ عالم پر ﴿١٢١﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾
جو رب ہے موسیٰ کا اور ہارون کا ﴿١٢٢﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
بولا فرعون (کیا) ایمان لے آئے ہو تم اس پر پہلے اس سے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ
اجازت دوں میں تم کو؟ یقیناً یہ وہ خفیہ سازش تھی

مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
جو تم نے تیار کر رکھی تھی شہر میں تاکہ تم بے دخل کرو

مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ
اس میں سے اس کے مالکوں کو،

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾
سو عنقریب تم جان لوگے (اس کا نتیجہ) ﴿١٢٣﴾

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
ضرور کٹوا دوں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾
مخالف سمتوں سے پھر ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو ﴿١٢٤﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ
انہوں نے جواب دیا (کچھ پرواہ نہیں) بہرحال ہمیں

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾
اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿١٢٥﴾

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ
اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر اس بنا پر کہ

اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
ایمان لے آئے ہیں ہم نشانیوں پر اپنے رب کی جب

جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ
وہ ہمارے سامنے آئیں۔ اے ہمارے مالک اونڈیل دے

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا	ہم پر صبر و استقامت کے اور دنیا سے اٹھا تو ہمیں
مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	اس حالت میں کہ ہم (تیرے) فرمانبردار ہوں ﴿۱۲۶﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ	اور کہا، قوم فرعون کے سرداروں نے کیا تو چھوڑ دے گا
مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ	موسیٰ اور اُس کی قوم کو کہ وہ فساد مچائیں زمین میں
وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ	اور چھوڑ دیں (بندگی) تیری اور تیرے معبودوں کی ؟
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ	فرعون نے کہا : کہ ہم ضرور قتل کروائیں گے ان کے بیٹوں کو
وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ	اور ہم زندہ رکھیں گے ان کی عورتوں کو
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اور یقیناً ہمیں ان کے اوپر اقتدار حاصل ہے ﴿۱۲۷﴾
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ	فرمایا : موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ مدد مانگو اللہ سے
وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ يُوْرِثُهَا	اور صبر کرو ۔ یقیناً زمین اللہ کی ہے ، وارث بنا دیتا ہے وہ اس کا
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے ۔
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	اور آخری کامیابی (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿۱۲۸﴾
قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ	کہا موسیٰؑ کی قوم نے ستائے جاتے رہے ہم پہلے بھی
اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ	تمہارے آنے سے اور بعد بھی تمہارے آنے کے ۔
قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ	موسیٰؑ نے کہا : قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے
عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ	تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنا دے تم کو زمین میں
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۲۹﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور یقیناً مبتلا رکھا ہم نے آل فرعون کو
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں ،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۱۳۰﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا	پھر جب آتی ان پر خوشحالی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں
هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا	اسی کے اور جب آتی ان پر بدحالی تو منحوس قرار دیتے
بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ	موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو حالانکہ درحقیقت آل فرعون کی بدبختی
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ	تو اللہ کے پاس (مقدر) تھی لیکن
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾	ان میں سے اکثر بے خبر تھے ﴿۱۳۱﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ	اور کہنے لگے کہ خواہ کیسی ہی لے آؤ تم ہمارے پاس کوئی نشانی
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ	تاکہ مسحور کرو تم ہم کو اس سے، تب بھی نہیں ہم
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	تم پر ایمان لانے والے ﴿۱۳۲﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ	پھر بھیجا ہم نے ان پر (عذاب) طوفان، ٹڈی دل،
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ	سُسریوں، مینڈکوں اور خون (کی صورت میں)
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا	یہ سب نشانیاں الگ الگ (دکھلائیں) مگر وہ سرکشی کیے چلے گئے
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اور تھے وہ لوگ (بڑے ہی) ﴿۱۳۳﴾
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى	اور جب بھی نازل ہوتا ان پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰ!
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ	دعا کرو ہمارے حق میں اپنے رب سے، اس منصب کی بنا پر جو
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ	تمہیں حاصل ہے اگر تم ٹلوا دو ہم سے اس عذاب کو
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ	تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے تم پر اور بھیج دیں گے
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾	تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۳۴﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ	پھر جب ٹال دیتے ہم ان سے عذاب

اِلٰۤى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ
اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
فِی الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا
وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ﴿۱۳۶﴾
وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِیْ
بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬
بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا
مَا كَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ
قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾
وَ جٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ
فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ
عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَى
اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ
مَّا هُمْ فِیْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا

اس وقتِ مقررہ تک کے لیے جس تک ان کو بہرحال پہنچنا تھا
تو یک لخت وہ اس عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾
پس انتقام لیا ہم نے ان سے سو غرق کر دیا ہم نے ان کو
سمندر میں اس بنا پر کہ جھٹلایا تھا انھوں نے ہماری آیات کو
اور ہو گئے تھے وہ ان سے بے پروا ﴿۱۳۶﴾
اور وارث بنا دیا ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھ دیے گئے تھے
اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا، وہ سرزمین کہ
برکت عطا فرمائی تھی ہم نے اس میں اور پورا ہو گیا وعدہ
تیرے رب کا، خیر کا، بنی اسرائیل پر
کیونکہ انھوں نے صبر سے کام لیا تھا اور تباہ و برباد کر دیا ہم نے
وہ سب کچھ جو بنایا کرتے تھے فرعون اور
اس کی قوم کے لوگ اور جو انھوں نے چڑھا رکھا تھا ﴿۱۳۷﴾
اور پار اتارا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے
اور گزر ہوا ان کا ایسے لوگوں کے پاس سے جو پوجتے تھے
اپنے چند بتوں کو، (انھیں دیکھ کر) وہ کہنے لگے اے موسیٰؑ!
بنا دے ہمارے لیے بھی ایک خدا ویسا ہی جیسے ان کے خدا ہیں۔
موسیٰؑ نے کہا درحقیقت تم لوگ ہو بڑے ہی نادان ﴿۱۳۸﴾
صورتِ حال یہ ہے کہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ برباد ہونے والا ہے
وہ (طریقہ) جس کی یہ پیروی کر رہے ہیں اور سراسر باطل ہے وہ عمل جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾
یہ کرتے رہے ہیں ﴿١٣٩﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ
(اور) کہا، کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں تمہارے لیے

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ
کوئی اور معبود؟ حالانکہ اسی نے فضیلت بخشی ہے تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾
اہلِ عالم پر ﴿١٤٠﴾

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور (یاد کرو) جب نجات دلائی ہم نے تم کو آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ
جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں۔

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
قتل کرتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے

نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ
تمہاری عورتوں کو اور اس صورتِ حال میں تمہاری آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ ع
تمہارے رب کی طرف سے، بہت بڑی ﴿١٤١﴾

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً
اور وقتِ ملاقات مقرر کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتیں

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ
اور اضافہ کر دیا ہم نے اس میں دس کا اس طرح پوری ہوگئی۔

مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ
مقرر کردہ مدت اس کے رب کی، چالیس راتیں

وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ
اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے

اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ
کہ میری نیابت کرنا تم میرے پیچھے میری قوم میں

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾
بگاڑ پیدا کرنے والوں کے ﴿١٤٢﴾

وَلَمَّا جَاۗءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا
پھر جب آئے موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت پر

وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ
اور کلام کیا اس سے اس کے رب نے تو التجا کی موسیٰؑ نے

رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ
اے میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں دیکھ سکوں تجھے۔

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ
فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن دیکھو

اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ
اس پہاڑ کی طرف پھر اگر وہ قائم رہ گیا اپنی جگہ پر

فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
تو ضرور تم بھی مجھے دیکھ سکو گے چنانچہ جب تجلی کی

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
اس کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ
موسیٰؑ غش کھا کر پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے،

سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ
پاک ہے تیری ذات توبہ کرتا ہوں میں تیرے حضور

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
اور میں ہوں سب سے پہلا ایمان لانے والا ﴿۱۴۳﴾

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ
فرمایا: اے موسیٰؑ! بے شک میں نے منتخب کر لیا ہے تمہیں

عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۫ۖ
تمام لوگوں پر اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے لیے۔

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ
سو تھام لو جو میں تمہیں دے رہا ہوں اور ہو جاؤ

مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
شکر بجا لانے والوں میں سے ﴿۱۴۴﴾

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور لکھ دی ہم نے اس کے لیے تختیوں پر ہر طرح کی

مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ
نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی۔

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ
(اور اس سے کہا) سو پکڑ لو اسے مضبوطی سے اور حکم دو

قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ
اپنی قوم کو کہ وہ عمل کریں اس کی اچھی باتوں پر

سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں گھر نافرمانوں کا ﴿۱۴۵﴾

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ
میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں کی طرف سے ان لوگوں کی نگاہوں کو جو

يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ
بڑے بنتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے۔

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
اور ان کی حالت یہ ہے کہ خواہ دیکھ لیں ساری نشانیاں بھی

لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
تو بھی نہ ایمان لائیں ان پر اور اگر وہ دیکھ لیں راستہ

الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
ہدایت کا تو بھی نہ (بنائیں) اسے (اپنا) راستہ اور اگر وہ دیکھ لیں

سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ
راستہ گمراہی کا تو بنا لیں اس کو (اپنا) راستہ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
یہ اس لیے کہ انہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو

وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾
اور رہے وہ اس سے بے پروا ﴿۱۴۶﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ
اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور پیشی کو

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ
آخرت کی ضائع ہو گئے ان کے اعمال نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾
مگر وہی جو وہ کرتے رہے ﴿۱۴۷﴾

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ
اور بنا لیا قوم موسیٰؑ نے اس کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
اپنے زیورات سے بچھڑے کا پتلا، جس میں سے نکلتی تھی

خُوَارٌ ۚ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ
بیل کی سی آواز۔ کیا نہیں دیکھتے تھے وہ کہ وہ نہ ان سے بات کرتا ہے

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ
اور نہ دکھاتا ہے ان کو کوئی راستہ۔

اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
(پھر بھی) بنا لیا انہوں نے اس کو (معبود) اور وہ تھے

ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾
(خود ہی) ظلم کرنے والے ﴿۱۴۸﴾

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا
پھر جب وہ پچھتائے اور سمجھ کر

اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا
کہ درحقیقت وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہ رحم فرمایا ہم پر

رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
ہمارے رب نے اور (نہ) معاف فرمایا ہمیں

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
تو ضرور ہو جائیں گے ہم تباہ و برباد ﴿۱۴۹﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ
پھر جب لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف

غَضۡبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئۡسَمَا
خَلَفۡتُمُوۡنِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اَعَجِلۡتُمۡ
اَمۡرَ رَبِّکُمۡ ۚ وَ اَلۡقَی
الۡاَلۡوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاۡسِ اَخِیۡهِ
یَجُرُّهٗۤ اِلَیۡهِ ؕ قَالَ ابۡنَ اُمَّ
اِنَّ الۡقَوۡمَ اسۡتَضۡعَفُوۡنِیۡ وَ کَادُوۡا
یَقۡتُلُوۡنَنِیۡ ۫ۖ فَلَا تُشۡمِتۡ بِیَ
الۡاَعۡدَآءَ وَ لَا تَجۡعَلۡنِیۡ
مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۵۰﴾
قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ
وَ لِاَخِیۡ وَ اَدۡخِلۡنَا فِیۡ رَحۡمَتِکَ ۫ۖ
وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۵۱﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ
سَیَنَالُهُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ
وَ ذِلَّۃٌ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ؕ وَ کَذٰلِکَ
نَجۡزِی الۡمُفۡتَرِیۡنَ ﴿۱۵۲﴾
وَ الَّذِیۡنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوۡا
مِنۡۢ بَعۡدِهَا وَ اٰمَنُوۡۤا ۫ اِنَّ رَبَّکَ
مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۵۳﴾

غصہ میں بھرے ہوئے اور رنجیدہ، فرمایا: بہت ہی بری ہے جو
جانشینی کی ہے تم نے میری میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے
اپنے رب کے عذاب کے لیے؟ اور پھینک دیں
(تورات کی) تختیاں اور پکڑ لیا سر کے بالوں سے اپنے بھائی کو،
کھینچتے ہوئے اپنی طرف۔ وہ بولے: اے میرے ماں جائے!
بے شک ان لوگوں نے مجھے دبا لیا اور قریب تھا کہ
قتل کر دیں مجھے۔ پس نہ ہنسنے کا موقع دیں آپ مجھ پر
دشمنوں کو اور نہ کرو مجھے
شامل ایسے لوگوں میں جو ظالم ہیں ﴿۱۵۰﴾
موسیٰؑ نے کہا: اے میرے مالک! معاف کر دے مجھے
اور میرے بھائی کو اور داخل فرما تو ہمیں اپنی رحمت میں
اور تُو تو ہے ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ﴿۱۵۱﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا تھا بچھڑے کو (معبود)
عنقریب گرفتار ہو کر رہیں گے وہ غضب میں اپنے رب کے
اور ذلیل ہوں گے دنیاوی زندگی میں اور ایسی ہی
سزا دیتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو ﴿۱۵۲﴾
لیکن وہ لوگ جنہوں نے کیے برے کام پھر توبہ کر لی
اس کے بعد اور ایمان لے آئے تو یقیناً تیرا رب
توبہ اور ایمان کے بعد ضرور معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۳﴾

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ

اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰ کا غصہ تو اٹھالیں انہوں نے وہ تختیاں اور ان کی تحریر میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾ اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر آدمیوں کو ہمارے وقتِ مقرّرہ پر حاضر ہونے کے لیے پھر جب آیا انہیں ایک سخت زلزلہ نے تو عرض کیا موسیٰؑ نے اے میرے مالک! اگر تو چاہتا تو ہلاک کر سکتا تھا ان کو اس سے پہلے بھی اور مجھے بھی کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اس (قصور) میں جو کیا ہے (چند) نادانوں نے ہم میں سے؟ نہیں ہے یہ مگر ایک آزمائش تیری طرف سے گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے تو اس کے ذریعہ سے جسے چاہے اور ہدایت بخش دیتا ہے تو جسے چاہے۔ تو ہی ہمارا سرپرست ہے پس معاف فرمادے ہمیں اور ہم پر رحم فرما، تُو سب سے بڑھ کر معاف کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾ اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی۔ بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف۔ ارشاد ہوا: میں سزا دیتا ہوں جس کو چاہوں لیکن میری رحمت چھائی ہوئی ہے ہر چیز پر۔

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ — سو اسے میں لکھے دیتا ہوں ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے رہیں گے

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ — اور ادا کریں گے زکوٰۃ اور ان لوگوں کے لیے جو

بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ — میری آیات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۵۶﴾

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ — یہ وہ لوگ ہیں جو اتباع کریں گے، اس رسول کی جو نبی

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا — اُمّی ہے جسے پاتے ہیں لکھا ہوا

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ — اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں

يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ — جو حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور منع کرتا ہے انہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ — بدی سے اور حلال کرتا ہے ان کے لیے پاکیزہ چیزیں

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ — اور حرام ٹھہراتا ہے ان کے لیے ناپاک چیزیں اور اتارتا ہے

عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ — ان پر سے ان کے بوجھ اور (کھولتا ہے) ان کی بندشیں جو

كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ — تھیں (پہلے) ان پر۔ سو جو ایمان لائیں گے اس پر

وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا — اور اس کی حمایت اور مدد کریں گے اور اتباع کریں گے

النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ — اس نور (قرآن) کی جو نازل کیا گیا ہے اس کے ساتھ۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ — یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ — (اے محمدؐ) کہدو: اے انسانو! بے شک میں رسول ہوں اللہ کا،

اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ — (بھیجا گیا ہوں) تم سب کی طرف اللہ وہ ہے (جسے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ — زیب دیتی ہے) بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ — نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے وہ زندگی بخشتا ہے

وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ — اور موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	نبی اُمّی پر وہ جو خود بھی ایمان رکھتا ہے اللہ پر
وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	اور اس کے کلام پر اور پیروی کرو اس کی، تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾
وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ	اور موسیٰؑ کی قوم میں سے بھی ایک ایسا گروہ ہے جو ہدایت کرتا ہے
بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	حق کی اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا	اور تقسیم کر دیا ہم نے انہیں بارہ گھرانوں میں
اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى	مستقل گروہوں کی شکل میں اور وحی کی ہم نے موسیٰؑ کو
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ	جب پانی طلب کیا اس سے اُس کی قوم نے کہ مارو
بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ	اپنے عصا کو فلاں چٹان پر تو پھوٹ نکلے اس سے
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ	بارہ چشمے۔ بے شک جان لیا
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ	ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے ان پر
الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ	بادل کا اور اتارا ہم نے ان پر "من" اور "سلویٰ"۔
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	(اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ	اور (ناشکری کر کے) انہیں بگاڑا انہوں نے کچھ ہمارا بلکہ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۰﴾
وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب کہا گیا ان سے کہ سکونت اختیار کرو اس شہر میں
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ	اور کھاؤ وہاں جہاں سے چاہو اور کہتے جانا بخش دے ہم کو
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ ؕ	معاف کر دیں گے ہم تمہاری خطائیں۔
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	اور زیادہ عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۶۱﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا
يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ
تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ
قَالُوْا مَعْذِرَةً
اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ
وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَـِٔيْسٍۢ

پس بدل دیا ان لوگوں نے جو ظالم تھے ان میں سے
(اس کلمہ کو) ایسے کلمے سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا
ان سے تو بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے
اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾
اور پوچھو ان سے حال اس بستی کا جو تھی
سمندر کے کنارے، جب احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے وہ
ہفتے کے دن اس وقت کہ آتی تھیں ان کے پاس مچھلیاں
ہفتے کے دن ابھر ابھر کر سطح پر اور جس دن نہیں
ہوتا ہفتہ تو نہیں آتی تھیں۔ اس طرح
ہم آزماتے تھے اُن کو اس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمان ﴿۱۶۳﴾
اور جب (ان سے) کہا ایک گروہ نے انہی میں سے کہ کیوں
نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے
یا عذاب دینے والا ہے انہیں، سخت ترین عذاب۔
تو انہوں نے کہا اس لیے کہ ہم معذرت پیش کرسکیں
تمہارے رب کے حضور اور اس لیے کہ شاید وہ
(نافرمانی سے) پرہیز کرنے لگیں ﴿۱۶۴﴾
پھر جب وہ بھول گئے ان ہدایات کو جو انہیں یاد کرائی گئی تھیں
تو نجات دی ہم نے ان کو جو منع کرتے تھے بُرے کام سے
اور پکڑ لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ظالم تھے بدترین عذاب میں

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾	بسبب ان نافرمانیوں کے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۶۵﴾
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا	پھر جب انہوں نے سرکشی کی ان کاموں میں جن سے
نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا	انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے کہا ان سے کہ بن جاؤ
قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾	بندر ذلیل و خوار ﴿۱۶۶﴾
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ	اور (یاد کرو) جب اعلان کیا تمہارے رب نے
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	کہ ضرور مسلّط کرتا رہے گا وہ بنی اسرائیل پر قیامت تک
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ	ایسے لوگ جو دیں گے ان کو بدترین عذاب۔
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ	یقیناً تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾	اور یقیناً وہی بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾
وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ	اور تقسیم کر دیا ہم نے ان کو زمین میں مختلف فرقوں میں،
مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫	کچھ ان میں سے نیک ہیں اور کچھ ان میں سے مختلف ہیں اس سے
وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ	اور آزمایا ہم نے ان کو آسائشوں اور تکلیفوں سے،
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾	شاید کہ وہ پلٹ آئیں ﴿۱۶۸﴾
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف
وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ	جو وارث ہو کر کتاب الٰہی کے حاصل کرتے تھے فائدہ
هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ	اس حقیر دنیاوی زندگی کا اور کہتے تھے
سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ	کہ توقع ہے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر آتی تھی ان کے سامنے
عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ	(پھر) ویسی ہی متاع تو پھر لے لیتے تھے اسے۔ کیا نہیں
يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ	لیا گیا تھا ان سے عہد کتاب میں؟

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ

کہ نہیں بولیں گے وہ اللہ کے بارے میں مگر سچی بات

وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ

اور انہوں نے پڑھا بھی ہے وہ جو اس میں (لکھا) ہے۔

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

اور آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

(اللہ سے) ڈرتے ہیں، تو کیا نہیں (اتنی سی بات بھی) سمجھتے تم؟ ﴿١٦٩﴾

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا

اور جو لوگ پابندی کرتے ہیں کتاب کی اور قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

نماز، بے شک ہم نہیں ضائع کرتے اجر

الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾

ایسے نیک کردار لوگوں کا ﴿١٧٠﴾

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

اور (یاد کرو وہ وقت) جب اکھاڑ کر اٹھایا ہم نے پہاڑ ان کے اوپر

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْا اَنَّهٗ

گویا کہ وہ سائبان ہے اور وہ یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ

آن پڑے گا ان پر۔ پکڑے رہو وہ (احکام) جو ہم نے دیئے ہیں تم کو

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ

مضبوطی سے اور یاد رکھو اسے جو اس میں ہے۔

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾

تاکہ تم (غلط روش سے) بچے رہو ﴿١٧١﴾

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ

اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدم میں سے

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ

یعنی ان کی پشتوں میں سے ان کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا ان کو

عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ

خود ان کے اوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟

قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ

سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی) ہمارا رب ہے ہم گواہی دیتے ہیں

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(یہ ہم نے اس لیے کیا تھا) کہ کہیں (نہ) کہو تم قیامت کے دن

اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾

کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر ﴿١٧٢﴾

اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا

یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا
فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا
وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾
سَآءَ مَثَلَاْ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾

ہم سے پہلے اور ہم تھے ان کی اولاد ان کے بعد۔
تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان (گناہوں) کی پاداش میں جو
کرتے رہے گمراہ لوگ ﴿١٧٣﴾
اور اسی طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں
اور اس لیے بھی تاکہ پلٹ آئیں یہ ﴿١٧٤﴾
(اے نبی!) اور بیان کرو ان کے سامنے حال اس شخص کا جسے
عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے
تو لگ گیا اس کے پیچھے شیطان سو ہو گیا وہ
شامل گمراہوں میں ﴿١٧٥﴾
اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اسے ان آیات کے ذریعے سے
مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دنیا کا اور پیروی کی اس نے
اپنی خواہشِ نفس کی۔ پس اس کی مثال ہو گئی مانند کتے کے،
اگر بوجھ لادو اس پر تب بھی زبان لٹکائے
اور چھوڑ دو اسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے
ان لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو،
تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ
کچھ غور و فکر کریں ﴿١٧٦﴾
بہت ہی بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا
ہماری آیات کو اور اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے ﴿١٧٧﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ
جسے ہدایت بخشے اللہ سو وہی راہ راست پاتا ہے

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جس کو محروم کر دے اللہ رہنمائی سے سو ایسے ہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۷۸
ناکام و نامراد ہو کر رہتے ہیں ۝۱۷۸

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا
اور یقیناً پیدا کیے ہیں ہم نے جہنم ہی کے لیے بہت سے

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ
جن اور انسان ان کے دل تو ہیں

لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ
مگر نہیں لیتے سوچنے سمجھنے کا کام ان سے اور ان کی آنکھیں تو ہیں

لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ
مگر نہیں دیکھتے ان سے اور ان کے کان تو ہیں

لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ
مگر نہیں سنتے وہ ان سے یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں

بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ
بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ یہی لوگ ہیں جو

الْغٰفِلُوْنَ ۝۱۷۹
غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۝۱۷۹

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب اچھے نام سو پکارو اس کو

بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ
ان ناموں سے اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ
منحرف ہو جاتے ہیں راستی سے اس کے ناموں کے معاملہ میں

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۸۰
وہ ضرور بدلہ پا کر رہیں گے اپنے کیے کا ۝۱۸۰

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ
اور ہماری ہی مخلوق میں ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے

يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ
جو ہدایت کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق

وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝۱۸۱ ۧ
اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں ۝۱۸۱

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو،

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
انہیں ہم بتدریج لے جائیں گے (تباہی کی طرف)

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾
ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی ﴿١٨٢﴾

وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي
اور میں ڈھیل دوں گا انہیں، بے شک میری چال

مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾
بڑی مضبوط ہے ﴿١٨٣﴾

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ
کیا نہیں سوچا انہوں نے (کبھی)

مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ ۚ
کہ نہیں ہے ان کے رفیق (محمدؐ) پر کوئی اثر جنوں کا؟

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾
نہیں ہیں وہ مگر ایک متنبہ کرنے والے واضح طور پر ﴿١٨٤﴾

أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ
کیا نہیں غور کیا انہوں نے کبھی انتظام پر آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ
اور زمین کے اور ان پر جو پیدا کی ہیں اللہ نے

مِن شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَن
چیزیں اور اس پر بھی کہ ممکن ہے کہ

يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ
قریب آگیا ہو ان (کی مہلت زندگی پورا ہونے) کا وقت

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ
آخر وہ کونسی بات ہے پیغمبر کی تنبیہ کے بعد

يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾
(جس پر یہ) ایمان لائیں گے ﴿١٨٥﴾

مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ
جس کو رہنمائی سے محروم کر دے اللہ تو نہیں کوئی رہنما

لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ
اس کے لیے اور چھوڑ دیتا ہے (اللہ) ایسے لوگوں کو

فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾
وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ﴿١٨٦﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ
پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں

أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا
کہ کب ہے وقت اس کے قائم ہونے کا، کہہ دو بے شک

عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا
اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے نہیں ظاہر کرے گا اسے

لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ
اس کے وقت پر مگر وہ، بڑا بھاری ہوگا (وہ وقت) آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ
يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ
عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾
قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ
فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾
فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ

اور زمین پر۔ نہیں آئے گی وہ تم پر مگر اچانک۔
وہ پوچھتے ہیں تم سے اس طرح گویا کہ تم کھوج میں لگے ہوئے ہو
اس کے۔ کہہ دو اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔
لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں ﴿١٨٧﴾
کہہ دو کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا مگر یہ کہ چاہے اللہ۔
اور اگر ہوتا مجھے علم غیب کا تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت
فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کبھی کوئی نقصان۔
نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوش خبری سنانے والا
ان لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿١٨٨﴾
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے
اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا تاکہ سکون حاصل کرے وہ
اس کے پاس۔ پھر جب ڈھانک لیا مرد نے عورت کو
تو اٹھا لیا اس نے ہلکا سا بوجھ پھر وہ لیے پھری اسے
پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے دعا کی اللہ سے
جو ان کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں اچھا اور سالم بچہ
تو ضرور ہوں گے ہم تیرے شکر گزار ﴿١٨٩﴾
پھر جب دیا اللہ نے ان دونوں کو صحیح وسالم بچہ
تو ٹھہرانے لگے وہ اللہ کے شریک (دوسروں کو) اس نعمت میں جو

اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾
اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ
شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا
وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْ
هُمْ اَمْ اَنْتُمْ صٰمِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾
اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ
اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ
اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ
اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ
قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ
كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ڮ

عطا کی تھی ان کو اللہ نے پس بلند و برتر ہے اللہ کی ذات
ان سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۹۰﴾
کیا شریک ٹھہراتے ہیں یہ ان کو جو نہیں پیدا کرتے
کوئی چیز اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں؟ ﴿۱۹۱﴾
اور نہ طاقت رکھتے ہیں وہ ان کے لیے کسی قسم کی مدد کی
اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾
اور اگر بلاؤ تم ان کو ہدایت کی طرف
تو نہ پیروی کریں تمہاری، برابر ہے تمہارے لیے خواہ پکارو تم
ان کو یا تم خاموش رہو ﴿۱۹۳﴾
درحقیقت یہ جنہیں پکارتے ہو تم اللہ کے سوا
وہ بھی بندے ہیں تمہاری طرح کے سو پکار کر دیکھو تم انہیں
ضرور جواب دیں گے وہ تمہیں اگر ہو تم سچے ﴿۱۹۴﴾
کیا ہیں ان کے پاؤں کہ چلتے ہیں وہ ان سے ؟
یا ہیں اُن کے ہاتھ کہ پکڑتے ہیں وہ ان سے ؟
یا ہیں اُن کی آنکھیں کہ دیکھتے ہیں وہ ان سے ؟
یا ہیں اُن کے کان کہ سنتے ہیں وہ ان سے ؟
کہہ دو! کہ بلا لو تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پھر
تم سب تدبیر کرو میرے خلاف اور مجھے ذرا مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾
یقیناً میرا حامی و ناصر اللہ ہے جس نے نازل کی ہے کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	اور وہی حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی ﴿۱۹۶﴾
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ جن کو پکارتے ہو تم اس کے سوا،
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ	نہیں کر سکتے وہ تمہاری مدد اور نہ وہ خود اپنی ہی
يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾	مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ	اور اگر بلاؤ تم ان کو سیدھی راہ کی طرف تو سن بھی نہیں سکتے۔
وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	اور نظر آتا ہے تم کو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾	حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھ رہے ہوتے ﴿۱۹۸﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ	اختیار کرو طریقہ درگزر کا اور تلقین کرو نیک کام کی
وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾	اور نہ الجھو جاہلوں سے ﴿۱۹۹﴾
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ	اور اگر کبھی اکسائے تم کو شیطان
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	کسی وسوسہ سے تو پناہ مانگو اللہ کی۔
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾	بے شک وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۰۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ متقی ہیں
اِذَا مَسَّهُمْ	(ان کا حال یہ ہے) کہ جب چھو جاتا ہے انہیں
طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ	کوئی برا خیال شیطان (کے اثر) سے
تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ	تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں
مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾	صاف نظر آنے لگتا ہے (کہ اصل بات کیا ہے؟) ﴿۲۰۱﴾
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ	اور ان (کفار) کے بھائی کھینچے چلے جاتے ہیں انہیں
فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	گمراہی میں اور کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے (ان کو بھٹکانے میں) ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ
بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا
اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ
اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى
اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا
بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾
وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ
تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً
وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ
وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ
رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ
وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾

اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبیؐ) ان کے سامنے
کوئی معجزہ تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ
منتخب کر لی تم نے (اپنے لیے کوئی) نشانی کہہ دو !
کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہوں اس کی جو وحی کیا جاتا ہے
مجھ پر میرے رب کی طرف سے ۔ یہ (قرآن)
بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے
اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے
جو ایمان لاتے ہیں ﴿۲۰۳﴾
اور جب پڑھا جائے (تمہارے سامنے) قرآن
تو توجہ سے سنو اسے اور خاموش رہو
تاکہ تم پر رحمت ہو ﴿۲۰۴﴾
اور (اے نبیؐ) یاد کیا کرو اپنے رب کو دل ہی دل میں
گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے
اور بغیر آواز بلند کیے الفاظ کی صبح و شام
اور نہ ہو جاؤ تم ان لوگوں میں سے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں
یقیناً وہ (فرشتے) جو مقرب ہیں
تیرے رب کے وہ کبھی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں
اس کی عبادت سے (منہ نہیں موڑتے) اور اس کی تسبیح کرتے ہیں
اور اسی کے آگے جھکے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

اٰیَاتُهَا ۷۵	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّةٌ (۸) (۸۸)	رُکُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	(اے نبی) پوچھتے ہیں تم سے غنیمتوں کے بارے میں ۔
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ	کہو مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے ۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪	پس ڈرو تم اللہ سے اور درست کرو آپس کے تعلقات
وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ	اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی ،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۱	اگر ہو تم مومن ۱
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ	مومن تو درحقیقت وہی لوگ ہیں کہ جب لیا جاتا ہے
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا	اللہ کا نام ، تو لرز جاتے ہیں ان کے دل اور جب
تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ	پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے اللہ کی آیات
زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا	تو بڑھا دیتی ہیں (وہ آیات) ان کا ایمان
وَّعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۲	اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ۲
الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اس (رزق) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۳ ؕ	ہم نے ہی دیا ہے ان کو خرچ کرتے ہیں ۳
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے ۔
لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کے لیے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے ہاں
وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۴ ۚ	اور بخشش ہے اور بہترین رزق ۴

عربی	اردو
كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ	جیسا کہ نکالا تم کو تمہارے رب نے تمہارے گھر سے
بِالْحَقِّ ۨ وَاِنَّ فَرِيْقًا	حق کے ساتھ جبکہ (اس وقت) ایک گروہ
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ۙ	مومنوں میں سے (اس نکلنے کو) ناپسند کرتا تھا ۝۵
يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ	جھگڑا کر رہے تھے وہ لوگ تم سے اس حق کے معاملہ میں
بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ	اس کے بعد بھی کہ کھل کر سامنے آچکا تھا وہ حق
كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ	(اور ان کا حال یہ تھا) کہ گویا وہ ہانکے جارہے ہیں
اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ؕ	موت کی طرف آنکھوں دیکھتے ۝۶
وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى	اور (یاد کرو) جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ ایک کا
الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ	دو گروہوں میں سے کہ وہ تمہیں مل جائے گا اور تم چاہتے تھے
اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ	کہ کمزور گروہ مل جائے تمہیں
وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ	اور ارادہ تھا اللہ کا یہ کہ ثابت کر دکھائے حق کو
بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷ۙ	اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے جڑ کافروں کی ۝۷
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ	تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸ۚ	خواہ ناگوار گزرے (یہ بات) مجرموں کو ۝۸
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ	جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ	تو اس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) بے شک میں
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مدد دوں گا تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے
مُرْدِفِيْنَ ۝۹	جو ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آتے جائیں گے ۝۹
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا	اور نہیں بنائی تھی یہ بات اللہ نے مگر

بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ
اس لیے کہ خوشخبری ہو (تمہارے لیے) اور تاکہ مطمئن ہو جائیں

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ
اس سے تمہارے دل اور نہیں (آتی) ہے کوئی مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
مگر اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾
زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ
(اور وہ وقت بھی) جب طاری کر رہا تھا وہ تم پر غنودگی

اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ
تسکین کے لیے اپنی طرف سے اور نازل کر رہا تھا تم پر

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ
آسمان سے پانی، تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے

وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ
اور دور کر دے تم سے نجاست شیطان کی

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ
اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾
اس سے تمہارے قدم ﴿۱۱﴾

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ
جب حکم دے رہا تھا تمہارا رب فرشتوں کو

اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا
کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں لہٰذا تم ثابت قدم رکھو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ
اہلِ ایمان کو میں ابھی ڈالے دیتا ہوں دلوں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا
ان کافروں کے دہشت سو ضرب لگاؤ تم

فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا
ان کی گردنوں پر اور چوٹ لگاؤ

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾
ان کے جوڑ جوڑ پر ﴿۱۲﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
یہ اس لیے کہ مخالفت کی ان لوگوں نے اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ
اور اس کے رسول کی اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
اور اس کے رسول کی تو بے شک

اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِکُمۡ فَذُوۡقُوۡہُ وَ اَنَّ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِیۡتُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا زَحۡفًا فَلَا تُوَلُّوۡہُمُ الۡاَدۡبَارَ ﴿۱۵﴾ وَ مَنۡ یُّوَلِّہِمۡ یَوۡمَئِذٍ دُبُرَہٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوۡ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَۃٍ فَقَدۡ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ مَاۡوٰىہُ جَہَنَّمُ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمۡ تَقۡتُلُوۡہُمۡ وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ قَتَلَہُمۡ ۪ وَ مَا رَمَیۡتَ اِذۡ رَمَیۡتَ وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی ۚ وَ لِیُبۡلِیَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡہُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِکُمۡ وَ اَنَّ اللّٰہَ مُوۡہِنُ کَیۡدِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾

اللہ (ایسے لوگوں کو) سزا دینے میں بہت سخت ہے ﴿۱۳﴾ یہ ہے (تمہاری سزا) لہٰذا چکھو اس کا مزہ اور بے شک منکرین حق کے لیے ہے دوزخ کا عذاب ﴿۱۴﴾ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب مقابلہ ہو تمہارا کافروں سے میدانِ جنگ میں تو مت پھیرو تم ان کے سامنے پیٹھ ﴿۱۵﴾ اور جو پھیرے گا ان کے سامنے اس دن پیٹھ سوائے اس کے کہ چال چلنا چاہتا ہو جنگ کے لیے یا جا ملنا چاہتا ہو کسی (دوسری) فوج سے تو وہ گھر جائے گا غضب میں اللہ کے اور ٹھکانہ ہو گا اس کا جہنم جو بہت ہی برا ہے ٹھکانہ ﴿۱۶﴾ پس (حقیقت یہ ہے کہ) نہیں قتل کیا تم نے انہیں بلکہ اللہ نے قتل کیا انہیں اور نہیں پھینکی تھی تم نے (وہ ریت ان پر) جب پھینکی تھی تم نے بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔ (اور یہ اس لیے تھا) کہ گزار دے اللہ مومنوں کو اپنی طرف سے ایک بہترین آزمائش میں سے۔ یقیناً اللہ ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾ یہ معاملہ تو تمہارے ساتھ ہے اور بے شک اللہ کمزور کرنے والا ہے کافروں کی چالوں کو ﴿۱۸﴾

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ
(اے کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو بے شک

جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ
آچکا ہے تمہارے سامنے فیصلہ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا
بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم دوبارہ یہی کرو گے

نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
تو پھر ہم بھی ایسا ہی کریں گے اور ہرگز نہ کام آسکے گی تمہارے

فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ
جمیعت تمہاری ذرا بھی خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو

وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾
اور جان لو کہ بیشک اللہ اہلِ ایمان کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ
اور اس کے رسول کی اور مت منہ موڑو اطاعت سے

وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾
درآنحالیکہ تم سن رہے ہو ﴿۲۰﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا
اور مت ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا:

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾
سن لیا ہم نے حالانکہ وہ نہیں سنتے ﴿۲۱﴾

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ
بے شک سب سے بدتر جانداروں میں اللہ کے نزدیک

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾
وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو نہیں لیتے کام عقل سے ﴿۲۲﴾

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا
اور اگر دیکھتا اللہ ان میں کچھ بھلائی

لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ
تو وہ ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا۔ لیکن اگر (بھلائی کے بغیر) سنواتا

لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾
تو وہ ضرور روگردانی کرتے بے رُخی کے ساتھ ﴿۲۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ
اے ایمان والو! لبیک کہو اللہ کے بلانے پر

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ
اور اس کے رسول (کے بلانے) پر جب بلائیں وہ تم کو

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا
اس چیز کی طرف جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ
وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ
مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ
وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا
اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ
فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ
عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

کہ اللہ حائل ہے درمیان آدمی کے اور اس کے دل کے،
اور یہ حقیقت بھی کہ اسی کے حضور گھیر کر لایا جائے گا تمہیں ﴿۲۴﴾
اور بچو اس فتنے سے کہ نہیں پہنچے گی اس کی (شامت صرف)
ان لوگوں کو جو ظالم ہیں تم میں سے بطورِ خاص۔
اور جان رکھو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾
اور یاد کرو (وہ وقت) جب تم تھوڑے تھے
(اور) بے زور سمجھے جاتے تھے زمین میں (اور) ڈرتے رہتے تھے تم
اُس بات سے کہ کہیں اچک (نہ) لے جاویں تم کو لوگ
پھر اس نے تم کو جائے پناہ دی اور مضبوط کیے تمہارے ہاتھ
اپنی مدد سے اور عطا فرمائیں تمہیں پاکیزہ چیزیں
شاید کہ تم شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾
اے ایمان والو! مت خیانت کرو اللہ
اور رسول کے ساتھ اور (مت) خیانت کرو
اپنی امانتوں میں، جانتے بوجھتے ﴿۲۷﴾
اور جان رکھو کہ درحقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولادیں
سامانِ آزمائش ہیں اور بے شک اللہ ہی ہے
جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿۲۸﴾
اے ایمان والو! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے
دے گا وہ تمہیں (حق و باطل میں فرق کی) کسوٹی

وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾
وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ
اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ
وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ
لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾
وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ
كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

اور دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا
تمہارے (قصور) اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا ﴿٢٩﴾
اور جب چالیں چل رہے تھے تمہارے خلاف وہ لوگ جو
کافر ہیں کہ قید کر دیں تمہیں یا قتل کر دیں تمہیں
یا جلاوطن کر دیں تمہیں۔ وہ چل رہے تھے اپنی چالیں
اور چل رہا تھا اپنی چال اللہ۔ اور اللہ
سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿٣٠﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات
تو وہ کہتے ہیں کہ ہاں سن لیا ہم نے، اگر ہم چاہیں
تو بنا سکتے ہیں ہم بھی ایسی ہی باتیں، نہیں ہیں یہ مگر
کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿٣١﴾
اور (یاد کرو) جب کہا تھا ان کافروں نے کہ اے اللہ! اگر
ہے یہ (قرآن) واقعی سچا تیری طرف سے
تو برسا تو ہم پر پتھر آسمان سے
یا لا ہم پر دردناک عذاب ﴿٣٢﴾
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ عذاب دے ان کو جبکہ تم (اے نبی!)
ان میں موجود ہو۔ اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا انہیں
جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں ﴿٣٣﴾
اور اب کونسی بات ہے ان میں کہ نہ عذاب دے ان کو اللہ

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

جبکہ وہ روک رہے ہیں راستہ مسجد حرام کا حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے (جائز) متولی نہیں ہیں اس کے متولی مگر اہل تقویٰ لیکن ان کی اکثریت (اس بات سے) بے خبر ہے ﴿۳۴﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور نہیں ہوتی ہے ان کی نماز بیت اللہ کے پاس مگر سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا سو چکھو اب مزہ عذاب کا بدلے میں انکارِ حق کے جو تم کرتے رہے ﴿۳۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ۙ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔ سو ابھی اور مال خرچ کرتے رہیں گے و آخر کار، ہو جائیں گی (یہی کوششیں) ان کے لیے باعثِ حسرت پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے ﴿۳۶﴾

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

تاکہ چھانٹ کر الگ کرے اللہ گندگی کو پاکیزگی سے اور ڈالتا چلا جائے گندگی کو دوسری گندگی پر پھر ڈھیر بنا دے

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ	اس سارے کا ڈھیر پھر جھونک دے اسے
فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ	جہنّم میں یہی لوگ ہیں
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	جو گھاٹا اٹھانے والے ہیں ﴿۳۷﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ	(اے نبیؐ) کہو ان کافروں سے اگر
يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ	یہ باز آجائیں (اب بھی) تو معاف کردیے جائیں گے
لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ	ان کے وہ (جرائم) جو پہلے سرزد ہو چکے ہیں
وَاِنْ يَّعُوْدُوْا	لیکن اگر یہ دوبارہ وہی کچھ کریں گے
فَقَدْ مَضَتْ	تو بے شک نافذ ہو چکا ہے
سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾	(ہمارا) قانون پہلے لوگوں پر ﴿۳۸﴾
وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى	اور جنگ کرتے رہو ان (کافروں) سے یہاں تک کہ
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ	نہ باقی رہے فتنہ اور ہو جائے
الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ	دین پورے کا پورا اللہ کے لیے۔
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾	ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾
وَاِنْ تَوَلَّوْا	اور اگر وہ نہ مانیں
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ	تو جان رکھو کہ بے شک
اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ	اللہ تمہارا سرپرست ہے۔
نِعْمَ الْمَوْلٰى	اور وہ بہترین حامی
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾	اور بہترین مددگار ہے ﴿۴۰﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور جان لو کہ جو بطور غنیمت ملے تم کو کوئی چیز
فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ	تو ہے اللہ کے لیے اس کا پانچواں حصہ اور رسول کے لیے
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ	اور قرابت داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے اور مسکینوں کے لیے
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	اور مسافروں کے لیے، اگر تم رکھتے ہو ایمان اللہ پر
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	اور اس (نصرت) پر جو نازل کی تھی ہم نے اپنے بندے پر
يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ	فیصلے کے دن جس دن ٹکرائی تھیں دو فوجیں۔
وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۝
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا	جب (تھے) تم (وادی کے) ورلے کنارے پر
وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ	اور (تھے) وہ پرلے کنارے پر اور قافلہ
اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	نیچے کی طرف تھا تم سے۔ اگر تم باہم وعدہ کرتے
لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ	تو نہ پہنچتے وعدہ پر
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا	لیکن (یہ اس لیے تھا) تاکہ پورا کر ڈالے اللہ اس بات کو
كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ	جسے ہونا تھا۔ تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے
عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ	واضح دلیل سے اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے،
عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ	ساتھ واضح دلیل کے، اور بے شک اللہ
لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝	بہر حال ہر بات کو سننے والا اور جاننے والا ہے ۝
اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ	(اور) جب دکھا رہا تھا تمہیں ان کو اللہ تمہارے خواب میں تھوڑا۔
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ	اور اگر دکھاتا تم کو انہیں زیادہ تو تم ضرور ہمت ہار جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اور جھگڑنے لگتے اس لڑائی کے بارے میں لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾	بچا لیا۔ بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے حال سے ﴿۴۳﴾
وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب دکھلا رہا تھا تم کو (اللہ) انہیں جب
الْتَقَيْتُمْ فِيْۤ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا	تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تمہاری نگاہوں میں تھوڑا
وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ	اور تھوڑا دکھا رہا تھا تم کو ان کی نگاہوں میں تاکہ پورا کر ڈالے
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	اللہ وہ بات جو ہو کر رہنی تھی اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ ع	لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات ﴿۴۴﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مقابلہ ہو تمہارا
فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ	کسی گروہ سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرتے رہو اللہ کا
كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾	کثرت سے، تاکہ تمہیں کامیابی نصیب ہو ﴿۴۵﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ	اور نہ جھگڑو (آپس میں) ورنہ بزدل ہو جاؤ گے تم اور اکھڑ جائے گی
رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾	ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۴۶﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا	اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو نکلے تھے
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ	اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور دکھاتے ہوئے (اپنی شان)
النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	لوگوں کو (ان کا حال یہ ہے) کہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾	اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ	اور یاد کرو وہ وقت جب خوشنما بنا کر دکھا رہا تھا ان کو
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ	شیطان ان کے کرتوت اور کہہ رہا تھا

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ	کوئی غالب نہیں ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے
وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ	اور بے شک میں حمایتی ہوں تمہارا۔ پھر جب آمنا سامنا ہوا
الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ وَقَالَ	دونوں گروہوں کا تو پھر گیا اُلٹے پاؤں اور کہنے لگا
اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی	کہ میں الگ ہوتا ہوں تم سے، بے شک میں دیکھ رہا ہوں
مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ	وہ کچھ جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے ڈر لگتا ہے اللہ سے۔
وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾	اور اللہ بڑا سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۴۸﴾
اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ	جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے
فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ	دلوں میں روگ ہے کہ مغرور کر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو
دِیْنُهُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ	ان کے دین نے، حالانکہ جس نے بھروسہ کیا اللہ پر
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۴۹﴾	تو یقیناً اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾
وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ یَتَوَفَّی	اور کاش تم دیکھتے (اس حالت کو) جب روحیں قبض کر رہے تھے
الَّذِیْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ	کافروں کی فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ	ان کے چہروں اور کولہوں پر
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۵۰﴾	اور (کہتے جاتے تھے لو اب) چکھو مزہ جلنے کے عذاب کا ﴿۵۰﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	یہ (سزا) بسبب ان (اعمال) کے ہے جو تم نے آگے بھیجے تھے
اَیْدِیْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ	اپنے ہاتھوں سے اور بے شک اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۵۱﴾ ۙ	ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿۵۱﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ	ان کے لچھن آلِ فرعون کے سے اور ان لوگوں کے سے تھے جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا	ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٥٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٥٣ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝٥٤ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٥ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝٥٦ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ

اللہ کے احکامات کو سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر۔ بے شک اللہ بہت قوی اور سخت ہے سزا دینے میں ۝٥٢ یہ جو کچھ ہوا اس بنا پر ہوا کہ اللہ ہرگز نہیں ہے بدلنے والا کسی نعمت کو جو اس نے عطا کی ہو کسی قوم کو جب تک کہ (نہ) بدل دیں وہ خود اپنے طرزِ عمل کو اور بے شک اللہ ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ۝٥٣ اسی ضابطے کے مطابق جو آلِ فرعون اور ان لوگوں پر لاگو ہوا جو تھے ان سے پہلے (ان کے ساتھ بھی معاملہ ہوگا) جھٹلایا تھا انہوں نے آیات کو اپنے رب کی سو ہلاک کر دیا ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی پاداش میں اور غرق کر دیا ہم نے آلِ فرعون کو اور وہ سب (لوگ) تھے ظالم ۝٥٤ بے شک سب سے برے زمین میں چلنے والی مخلوق میں سے، نزدیک اللہ کے، وہ لوگ ہیں جنھوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا سو یہ (اب) ایمان نہ لائیں گے ۝٥٥ (خصوصاً) وہ لوگ کہ معاہدہ کیا تھا تم نے ان سے پھر توڑ دیتے رہے وہ اپنے عہد کو ہر موقع پر اور وہ (اللہ سے ذرا) نہیں ڈرتے ۝٥٦ لہٰذا اگر قابو پالو تم ان پر لڑائی میں تو انہیں سخت سزا دے کر، حواس باختہ کر دو تم

مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ
مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ
الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ
عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ
مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ
اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ
اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

ان لوگوں کو جو ان کے پیچھے ہیں، تاکہ وہ عبرت پکڑیں ﴿٥٧﴾
اور اگر کبھی تمہیں اندیشہ ہو کسی قوم سے خیانت کا
تو اٹھا کر پھینک دو (ان کا عہد) ان کی طرف
اسی طرح جیسے انہوں نے پھینکا۔ بے شک اللہ
نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو ﴿٥٨﴾
اور نہ غلط فہمی میں مبتلا رہیں وہ کافر جو بازی لے گئے ہیں (وقتی طور پر)۔
یقیناً وہ (ہم کو) نہیں ہرا سکتے ﴿٥٩﴾
اور مہیا رکھو ان کے مقابلے کے لیے جہاں تک تمہارا بس چلے
زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے
گھوڑے تاکہ خوفزدہ کرسکو تم اس کے ذریعہ سے
اللہ کے دشمنوں کو، اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے دشمنوں کو
جو ان کے علاوہ ہیں جنہیں تم نہیں جانتے
(لیکن) اللہ جانتا ہے انہیں اور جو بھی تم خرچ کرو گے
کوئی چیز، اللہ کی راہ میں تو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
تمہیں اور تمہارے ساتھ بے انصافی نہ کی جائے گی ﴿٦٠﴾
اور اگر جھکیں وہ صلح کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اس کی طرف
اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ بے شک وہ
سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿٦١﴾
اور اگر ان کا ارادہ یہ ہو کہ دھوکہ دیں تم کو

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیْۤ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ۟ۙ

تو یقیناً کافی ہے تمہارے لیے اللہ۔ وہی تو ہے جس نے تمہیں قوت بہم پہنچائی اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے ﴿۶۲﴾

وَ اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۟

اور جوڑ دیا ان کے دلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ۔ اگر تم خرچ کر دیتے جو کچھ زمین میں ہے، سب کا سب تو بھی نہ جوڑ سکتے ان کے دلوں کو مگر وہ اللہ ہی ہے جس نے جوڑ دیئے ان کے دل بے شک وہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۟۠

اے نبی! کافی ہے تمہارے لیے اللہ اور ان لوگوں کے لیے بھی جو تمہارے پیرو کار ہیں مومنوں میں سے ﴿۶۴﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ ؕ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ۟

اے نبی! ابھارتے رہو مومنوں کو جہاد پر۔ اگر ہوں گے تم میں سے بیس ۲۰ ثابت قدم رہنے والے تو غالب آجائیں گے وہ دو سو ۲۰۰ پر۔ اور اگر ہوں گے تم میں سے سو ۱۰۰ (ثابت قدم) تو غالب آجائیں گے وہ ہزار کافروں پر کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا

اچھا! اب تخفیف کر دی ہے اللہ نے تم پر اور جان لیا ہے کہ تم میں کمزوری ہے لہٰذا اگر ہوں تم میں سے سو ۱۰۰ ثابت قدم رہنے والے تو وہ غالب آجائیں گے

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ	دو سَو پر۔ اور اگر ہوں تم میں سے ہزار (ثابت قدم)
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	تو وہ غالب آجائیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾	اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿٦٦﴾
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى	نہیں ہے زیبا کسی نبی کو کہ ہوں اس کے پاس قیدی
حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ	جب تک کہ (وہ) کچل دے پوری طرح (دشمنوں کو) زمین میں۔
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ	تم چاہتے ہو فائدے دنیا کے۔ اور اللہ
يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ	چاہتا ہے (تمہارے لیے) آخرت۔
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾	اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿٦٧﴾
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ	اگر نہ ہوتا نوشتہ اللہ کا پہلے سے، تو ضرور ملتی تم کو
فِيْمَآ اَخَذْتُمْ	اس پر جو حاصل کیا تھا تم نے (ان سے بطورِ فدیہ)
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾	سزا بہت بڑی ﴿٦٨﴾
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا	سو اب کھاؤ اس میں سے جو مالِ غنیمت ملا ہے تم کو حلال
طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور پاک سمجھ کر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾	بے شک اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿٦٩﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ	اے نبی! کہہ دو ان سے جو ہیں تمہارے قبضہ میں
مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	قیدی کہ اگر پائے گا اللہ تمہارے دل میں
خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ	نیکی تو دے گا تم کو بہتر اس سے جو
اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	لیا گیا ہے تم سے اور بخش دے گا تمہیں۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾	اور اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٧٠﴾

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ
اور اگر وہ ارادہ کریں تم سے خیانت کرنے کا

فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ
تو بے شک خیانت کر چکے ہیں یہ اللہ کے ساتھ اس سے پہلے

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ
تو اللہ نے گرفتار کرا دیا انہیں (تمہارے ہاتھوں)۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
اور اللہ سب کچھ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾
اور حکمت والا ہے ﴿٧١﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور

هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
اپنے مال و جان سے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا
رہنے کی جگہ دی (ان کو) اور مدد کی (ان کی)

اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ
یہی لوگ ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا
اور وہ لوگ جو ایمان لائے لیکن انہوں نے ہجرت نہیں کی،

مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ
نہیں ہے تمہیں ان کی رفاقت سے

مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰي يُهَاجِرُوْا ۚ
کچھ بھی (تعلق) جب تک کہ (نہ) ہجرت کر آئیں وہ بھی

وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ
اور اگر مدد چاہیں وہ تم سے دین کے معاملہ میں

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا
تو تم پر فرض ہے ان کی مدد کرنا الا یہ کہ

عَلٰي قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ
مقابلہ میں وہ قوم ہو کہ ہے تمہارے

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ
اور ان کے درمیان کوئی معاہدہ

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾
اور اللہ تمہارے اعمال کو پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿٧٢﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور وہ لوگ جو منکرِ حق ہیں

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ
اگر نہ کرو گے تم ہمارے احکام پر عمل تو برپا ہو گا

فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾
فتنہ زمین میں اور بڑا فساد ﴿۷۳﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ
پناہ دی (ان کو) اور مدد کی، یہی لوگ ہیں

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ
جو مومن ہیں سچے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
ان کے لیے ہے بخشش

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾
اور روزی عزت کی ﴿۷۴﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے (ان کے) بعد

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ
تمہارے ساتھ مل کر سو یہ لوگ بھی

مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
تم میں سے ہیں مگر خونی رشتے دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ
ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ
اللہ کی کتاب کی رُو سے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
بے شک اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾
چیز کو پوری طرح جانتا ہے ﴿۷۵﴾

اٰیاتھا ١٢٩ (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) رکوعاتھا ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	صاف جواب ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	ان لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ①	مشرکوں میں سے ①
فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	سو چل پھر لو تم لوگ ملک میں چار مہینے
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ	اور جان رکھو کہ تم عاجز کرنے والے نہیں اللہ کو
وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ②	اور یقیناً اللہ رسوا کرکے رہے گا کافروں کو ②
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اور اطلاع عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن
اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ	کہ بے شک اللہ بری الذمہ ہے مشرکین سے۔
وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ	اور اس کا رسول بھی پھر اگر تم توبہ کرلو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم منہ پھیرتے ہو
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۭ	تو خوب جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے ہو اللہ کو۔
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو کافر ہیں،
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ③	عذابِ دردناک کی ③
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ کہ عہد کر رکھا ہے تم نے (ان کے ساتھ)
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ
شَيْـــًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ	ذرا بھی (عہد پورا کرنے میں) اور نہیں مدد کی تمہارے خلاف

اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ	کسی کی تو پورے کرو ان کے ساتھ ان سے کیے ہوئے عہد،
اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان سے مقرر کردہ مدت تک۔ بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۞	پسند کرتا ہے متقیوں کو ۞
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	پھر جب گزر جائیں مہینے حرمت والے
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ	تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں
وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ	اور پکڑو انہیں اور گھیر لو انہیں
وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ	اور بیٹھو ان (کی خبر لینے) کے لیے ہر گھات میں
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ	اور دیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کی راہ۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞	بے شک اللہ غفور و رحیم ہے ۞
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے
اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى	پناہ مانگے تم سے تو پناہ دو اسے یہاں تک کہ
يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ	سن لے وہ اللہ کا کلام پھر پہنچا دو اسے اس کی امن کی جگہ۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۞	یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ بے علم ہیں ۞
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ	آخر کیسے ہو سکتا ہے ان مشرکوں کے لیے
عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	کوئی عہد اللہ کے ہاں اور اس کے رسول کے ہاں
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ جن کے ساتھ عہد کیا ہے تم نے
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا	مسجد حرام کے پاس۔ سو جب تک
اسْتَقَامُوْا لَكُمْ	وہ قائم رہیں تمہارے ساتھ کیے ہوئے (عہد پر)

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑦
كَيْفَ وَاِنْ
يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ
بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى
قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ
فٰسِقُوْنَ ⑧
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ
اِنَّهُمْ سَاۗءَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑨
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا
وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ⑩
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ
فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑪
وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

تو تم بھی قائم رہو ان کے ساتھ (کیے ہوئے عہد پر)، بے شک
اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو ⑦
کیسے (قائم رہ سکتا ہے ان سے عہد) جبکہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر
غالب آجائیں تم پر تو نہیں لحاظ رکھتے تمہارے معاملہ میں،
کسی قرابت کا اور نہ کسی معاہدے کا۔ خوش کر دیتے ہیں یہ تم کو
اپنے منہ کی باتوں سے مگر انکار کرتے ہیں
ان کے دل (انہی باتوں کا) اور اکثر ان میں سے
بدعہد ہیں ⑧
بیچ دیا ہے انہوں نے آیات کو اللہ کی حقیر معاوضہ کے بدلے
پھر روکنے لگے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔
صورتِ حال یہ ہے کہ بہت برے ہیں
وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ⑨
نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملہ میں، قرابتداری کا
اور نہ معاہدہ کا۔ اور یہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ⑩
پھر اگر توبہ کر لیں وہ اور قائم کریں نماز
اور دیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں
دینی لحاظ سے۔ اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنے احکام
ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ⑪
اور اگر وہ توڑ ڈالیں اپنی قسمیں بعد

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	عہد کرنے کے اور طعن کریں تمہارے دین پر
فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ	تو جنگ کرو کفر کے علمبرداروں سے
اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ	بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ کوئی اعتبار نہیں ان کی قسموں کا،
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾	شاید کہ وہ باز آجائیں (اپنی حرکتوں سے) ﴿۱۲﴾
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا	کیا نہیں جنگ کروگے تم ایسے لوگوں سے،
نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا	توڑ ڈالیں جنہوں نے اپنی قسمیں اور قصد کیا تھا
بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ	جلاوطن کرنے کا رسول کو؟ اور یہی وہ ہیں
بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ	جنہوں نے ابتدا کی تھی تم پر (زیادتی کرنے میں) پہلی مرتبہ۔
اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ	کیا تم ڈرتے ہو ایسے لوگوں سے؟ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے
اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	اِس بات کا کہ ڈرو تم اس سے، اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۳﴾
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ	لڑو ان سے، سزا دلوائے گا ان کو اللہ تمہارے ہاتھوں
وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ	اور ذلیل و خوار کرے گا انہیں اور مدد کرے گا تمہاری
عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ	ان کے مقابلہ میں اور ٹھنڈے کرے گا دل
قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾	ان لوگوں کے جو مومن ہیں ﴿۱۴﴾
وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ	اور دور کرے گا جلن ان کے دلوں کی۔
وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	اور توفیق دے گا توبہ کی اللہ جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا	(اے مسلمانو!) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے تم
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	حالانکہ ابھی نہیں پرکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ
وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ
وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى
اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

جہاد کیا ہے تم میں سے اور نہیں بنایا
سوائے اللہ کے اور نہ اس کے رسول کے
اور نہ مومنوں کے (کسی کو) اپنا جگری دوست ۔ اور اللہ
پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو تم کرتے ہو ﴿١٦﴾
نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ آباد کریں وہ
اللہ کی مساجد کو جبکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں
اپنے بارے میں کفر کی یہی وہ لوگ ہیں
کہ ضائع ہو گئے ان کے سب اعمال
اور آگ ہی میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿١٧﴾
حقیقت یہ ہے کہ آباد کرتے ہیں اللہ کی مساجد کو
(صرف) وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر
اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
اور نہیں ڈرتے (کسی سے) سوائے اللہ کے توقع ہے
ایسے لوگوں کے بارے میں کہ ہو جائیں وہ
منزل پانے والوں میں سے ﴿١٨﴾
کیا بنا رکھا ہے تم نے حاجیوں کا پانی پلانا
اور آباد کرنا مسجدِ حرام کا برابر اس کے جو
ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور یومِ آخرت پر
اور جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں ۔

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
ہرگز نہیں برابر ہو سکتے یہ دونوں نزدیک اللہ کے۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۟
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ۞

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا
وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے گھر بار چھوڑے

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ
اپنے مالوں اور جانوں سے وہ بڑے ہیں

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
درجہ کے لحاظ سے اللہ کے ہاں۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۟
اور یہی لوگ ہیں مراد کو پہنچنے والے ۞

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
خوشخبری دیتا ہے ان کو رب ان کا اپنی رحمت

وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا
اور خوشنودی کی اور ایسی جنّتوں کی کہ ان کے لیے ہیں ان میں

نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۟ۙ
نعمتیں سدا رہنے والی ۞

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ
رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ۔ بے شک

اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۟
اللہ کے پاس ہے (اپنے نیک بندوں کے لیے) اجرِ عظیم ۞

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
اے ایمان والو! مت بناؤ تم

اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ
اپنے آباؤ اجداد اور اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق

اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ
اگر وہ عزیز رکھیں کفر کو ایمان کے مقابلہ میں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ
اور جو رفیق بنائے گا ان کو تم میں سے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۟
سو ایسے ہی لوگ ظالم ہوں گے ۞

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ
(اے نبیؐ) کہہ دیجیے کہ اگر ہیں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾

اور تمہارے عزیز واقارب اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار جن کے بارے میں تمہیں ڈر ہے کہ وہ ماند پڑ جائیں گے اور وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں زیادہ محبوب تمہیں اللہ اور اس کے رسولؐ سے اور جہاد سے اللہ کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ (سامنے) لے آئے اللہ اپنا فیصلہ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا فاسق لوگوں کو ﴿۲۴﴾

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ بہت سے مواقع پر اور غزوہ حنین کے دن جب غرّہ تھا تم کو اپنی کثرتِ تعداد کا تو نہ کام آئی تمہارے کوئی چیز اور تنگ ہو گئی تم پر زمین اپنی وسعت کے باوجود پھر بھاگ نکلے تم پیٹھ پھیر کر ﴿۲۵﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر اور نازل فرمائے ایسے لشکر جو نہ نظر آتے تھے تمہیں اور سزا دی ان لوگوں کو جو منکرِ حق تھے اور یہی سزا ہے منکرینِ حق کی ﴿۲۶﴾

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر توبہ کی توفیق دیتا ہے اللہ اس کے بعد بھی

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾	جس کو چاہے اور اللہ ہے بخشنے والا، مہربان ﴿۲۷﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حقیقت یہ ہے کہ
الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا	مُشرک ناپاک ہیں سو نہ پھٹکنے پائیں قریب بھی
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ	مسجدِ حرام کے اس سال کے بعد
وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ	اور اگر تمہیں خوف ہو تنگدستی کا تو عنقریب
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ	غنی کردے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾	بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	جنگ کرو ان لوگوں سے جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ	اور نہ آخرت کے دن پر اور نہیں حرام مانتے
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	ان چیزوں کو جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے اور اس کے رسول نے
وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور نہیں قبول کرتے دینِ حق کو ان لوگوں میں سے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ	دی گئی ہے کتاب، جنگ کرو ان سے حتّٰی کہ وہ دیں جزیہ
عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾	اپنے ہاتھ سے اور بن کر رہیں چھوٹے ﴿۲۹﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ	اور کہا یہود نے کہ عُزیرؑ اللہ کا بیٹا ہے۔
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ	اور کہا نصارٰی نے کہ مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے۔
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ	یہ محض باتیں ہیں ان کے منہ کی۔ ریس کرتے ہیں
قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ان لوگوں کی باتوں کی جو کفر میں مبتلا تھے
مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ	ان سے پہلے، غارت کرے انہیں اللہ،
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾	یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿۳۰﴾

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

بنالیا ہے انہوں نے اپنے علما اور درویشوں کو اپنا رب اللہ کے سوا اور مسیح ابن مریم کو بھی ، جبکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر صرف یہ کہ عبادت کریں الٰہ واحد کی کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے پاک ہے وہ ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۳۱﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں نور اللہ کا اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اور نہیں ماننے والا اللہ مگر یہ کہ مکمل کرے اپنی روشنی خواہ کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ﴿۳۲﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کر دے اسے تمام ادیان پر خواہ (یہ بات کتنی ہی) ناگوار ہو مشرکوں کو ﴿۳۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ بہت سے علما اور راہب ضرور کھا جاتے ہیں مال لوگوں کے ناجائز طریقہ سے اور (اس طرح) روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور جو لوگ جمع کر کے رکھتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ﴿۳۴﴾

عربی	اردو
يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا	جس دن دہکائی جائے گی اس (سونے چاندی) پر
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا	جہنم کی آگ پھر داغا جائے گا اسی (سونے چاندی) سے
جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ	ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ	(اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ (خزانہ) جو جمع کیا تھا تم نے
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا	اپنے لیے لو اب چکھو مزہ
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾	اس کا جو تم سمیٹا کرتے تھے ﴿۳۵﴾
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک تعداد مہینوں کی نزدیک اللہ کے
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ	بارہ ماہ ہے، اللہ کے نوشتہ میں جس دن سے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	پیدا فرمائے اس نے آسمان اور زمین،
مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬	یہی ضابطہ ہے سب سے زیادہ درست
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ	سو نہ ظلم کرو تم ان (چار مہینوں) میں اپنے اوپر (باہم جنگ کرکے)،
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۤفَّةً ؕ	اور جنگ کرو مشرکوں کے ساتھ سب مل کر
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۤفَّةً	جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم سے سب مل کر
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾	اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ دیتا ہے متقیوں کا ﴿۳۶﴾
اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ	حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کو آگے پیچھے کر لینا اضافہ ہے کفر میں
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	گمراہ کیے جاتے ہیں جس سے یہ کافر لوگ
يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا	حلال کر لیتے ہیں کسی مہینے کو ایک سال
وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا	اور حرام قرار دیتے ہیں اسی کو (دوسرے) سال تاکہ پوری کر لیں

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	تعداد ان (مہینوں) کی جنہیں حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ	اور اس طرح حلال کرلیں وہ (مہینہ) جسے حرام قرار دیا ہے
اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ	اللہ نے ـــــ خوشنما بنادیے گئے ہیں ان کے لیے
سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ	ان کے برے کام اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾	نہیں ہدایت دیتا حق کا انکار کرنے والوں کو ﴿۳۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ	اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے
اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو (جہاد کے لیے) اللہ کی راہ میں
اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ	تو تم چمٹ کر رہ گئے زمین سے؟ کیا پسند کرلیا ہے تم نے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں؟
فَمَا مَتَاعُ	(اگر ایسا ہے تو جان لو) کہ نہیں ہے سازوسامان
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾	دنیاوی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں مگر بہت تھوڑا ﴿۳۸﴾
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	اگر نہ نکلو گے تم تو سزا دے گا تم کو اللہ دردناک سزا۔
وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ	اور لے آئے گا تمہاری جگہ دوسری قوم کو
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۳۹﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ	اگر نہیں مدد کی تم نے نبیؐ کی تو (کچھ پروا نہیں) بے شک
نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ	مدد کی تھی اس کی اللہ نے اس وقت بھی جب نکال دیا تھا اس کو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ	ان لوگوں نے جو کافر تھے (جب تھا وہ) دو میں دوسرا
اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ	جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جب کہہ رہا تھا وہ

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلَیْهِ
وَاَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا
السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا ؕ
وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۴۰﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِیْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا
لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ
عَلَیْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَیَحْلِفُوْنَ
بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا
مَعَكُمْ ۚ یُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ
وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ
لَهُمْ حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكَ الَّذِیْنَ
صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۴۳﴾
لَا یَسْتَاْذِنُكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

اپنے ساتھی سے، غم نہ کر! بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
سو نازل کیا اللہ نے اپنی طرف سے سکونِ قلب اس پر
اور مدد کی اس کی ایسے لشکروں سے جو نہیں نظر آتے تھے تمہیں
اور کر دیا بول کافروں کا
نیچا اور بول اللہ کا وہ تو ہے ہی اونچا۔
اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾
نکلو خواہ تم ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو
اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں۔
یہ بہتر ہے تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿۴۱﴾
اگر ہوتا آسانی سے حاصل ہونے والا فائدہ اور ہلکا سفر
تو یہ ضرور پیچھے چلتے تمہارے لیکن بہت کٹھن ہو گیا
ان کے لیے یہ راستہ اور عنقریب اب وہ قسم کھائیں گے
اللہ کی (کہیں گے) اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور نکلتے
تمہارے ساتھ ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو
اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾
معاف کرے اللہ تمہیں (اے نبیؐ) کیوں رخصت دے دی تم نے
انہیں جب تک کہ (نہ) ظاہر ہو جاتے تم پر وہ لوگ جو
سچے ہیں اور جان لیتے تم جھوٹوں کو؟ ﴿۴۳﴾
نہیں مانگیں گے رخصت تم سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا | اللہ پر اور روز آخرت پر اس سے کہ جہاد کریں
بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ | اپنے مال و جان سے اور اللہ
عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ۝۴۴ | خوب جانتا ہے متقیوں کو ﴿۴۴﴾
اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ | حقیقت یہ ہے کہ رخصت طلب کرتے ہیں تم سے وہ لوگ جو
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ | نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور روز آخرت پر
وَارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ | اور شک میں مبتلا ہیں ان کے دل سو وہ
فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ۝۴۵ | اپنے ہی شک میں بھٹک رہے ہیں ﴿۴۵﴾
وَلَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ | اور اگر واقعتاً ارادہ ہوتا ان کا نکلنے کا (جہاد کے لیے)
لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰـكِنۡ كَرِهَ | تو ضرور تیار کرتے یہ اس کے لیے کچھ ساز و سامان لیکن ناپسند تھا
اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ فَثَبَّطَهُمۡ | اللہ کو ان کا اٹھنا اور نکلنا لہٰذا اس نے ان کو سست کر دیا
وَقِيۡلَ اقۡعُدُوۡا | اور ان سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو
مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ‏۝۴۶ | بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿۴۶﴾
لَوۡ خَرَجُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا زَادُوۡكُمۡ | اگر نکلتے یہ تمہارے ساتھ تو نہ اضافہ کرتے تمہارے لیے
اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟اَوۡضَعُوۡا خِلٰلَكُمۡ | مگر خرابی میں اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ‌ ۚ وَفِيۡكُمۡ | فتنہ پردازی کے لیے۔ اور تمہارے اندر
سَمّٰعُوۡنَ لَهُمۡ‌ ؕ | (ایسے لوگ موجود ہیں) جو کان لگا کر سنتے ہیں ان کی باتیں
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ۝۴۷ | اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿۴۷﴾
لَقَدِ ابۡتَغَوُا الۡفِتۡنَةَ | یقیناً کوششیں کی تھیں ان لوگوں نے فتنہ پردازی کی
مِنۡ قَبۡلُ وَقَلَّبُوۡا لَكَ الۡاُمُوۡرَ | اس سے پہلے بھی اور الٹ پلٹ کر دیا تھا تمہارے معاملات کو

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ	یہاں تک کہ آگیا سچا وعدہ اور غالب ہوا اللہ کا حکم
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾	جبکہ وہ اسے ناپسند ہی کرتے رہے ﴿٤٨﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ	اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ رخصت دے دو
لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ	مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اور فتنے میں نہ ڈالو مجھے
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ	سن رکھو فتنے میں تو یہی لوگ پڑے ہوئے ہیں۔
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾	اور یقیناً جہنم نے گھیر رکھا ہے ان کافروں کو ﴿٤٩﴾
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ	اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی بھلائی تو انہیں برا لگتا ہے۔
وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا	اور اگر آتی ہے تم پر کوئی مصیبت تو یہ کہتے ہیں
قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ	(اچھا ہوا) ہم نے ٹھیک کر لیا تھا اپنا معاملہ پہلے ہی
وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾	اور لوٹ جاتے ہیں وہ خوشیاں مناتے ہوئے ﴿٥٠﴾
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ	کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچتی ہمیں (کوئی بھلائی یا برائی)
اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ	مگر وہ جو لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لیے،
هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ	اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾	چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ﴿٥١﴾
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ	کہہ دیجیے نہیں ہو منتظر تم ہمارے حق میں مگر
اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ	دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم انتظار کر رہے ہیں
بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ	تمہارے لیے اس بات کا کہ دے تم کو اللہ سزا
مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا	از خود یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم بھی انتظار کرو
اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾	اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿٥٢﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۵۳

کہہ دو! خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے بہر حال وہ نہیں قبول کیا جائے گا۔ تم سے اس لیے کہ تم ہو ایسے لوگ جو نافرمان ہو ۝۵۳

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۵۴

اور نہیں کوئی چیز مانع اُن کے لیے اس بات میں کہ قبول کیے جائیں ان سے ان کے دیے ہوئے مال مگر یہ کہ انھوں نے کفر کیا ہے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہیں آتے ہیں وہ نماز کے لیے مگر سستی اور کاہلی سے اور نہیں خرچ کرتے وہ، مگر بادلِ نخواستہ ۝۵۴

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۵۵

سو تعجب میں نہ ڈالے تم کو ان کی مال و دولت اور نہ ان کی (کثرتِ) اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ مبتلائے عذاب کرے اُن کو انھی چیزوں کی وجہ سے دنیاوی زندگی میں اور نکلے جان ان کی ایسی حالت میں کہ وہ کافر ہوں ۝۵۵

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝۵۶

اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں۔ حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اصل میں وہ تو ایسے لوگ ہیں جو خوفزدہ ہیں (تم سے) ۝۵۶

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝۵۷

اگر پالیں وہ کوئی جائے پناہ یا غار یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ تو الٹے دوڑ پڑیں اس کی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے ۝۵۷

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اعتراضات کرتے ہیں تم پر صدقات کی تقسیم کے سلسلہ میں۔ پھر اگر انہیں دے دیا جاتا ہے اس میں سے کچھ تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے اس میں سے تو وہ بگڑنے لگتے ہیں ﴿۵۸﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

(کیا اچھا ہوتا) اگر وہ راضی ہو جاتے اُس پر جو دیا تھا ان کو اللہ اور اس کے رسولؐ نے اور کہتے کافی ہے ہمارے لیے اللہ، عنقریب عطا کرے گا ہم کو اللہ اپنا فضل اور اس کا رسولؐ بھی اور یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ﴿۵۹﴾

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾

حقیقت یہ ہے کہ صدقات تو دراصل فقراء و مساکین کے لیے ہیں اور ان کے لیے ہیں، جو مامور ہیں صدقات کے کام پر اور ان کے لیے جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔ نیز گردنوں کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے اور اللہ کی راہ میں اور مسافر نوازی میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)، یہ ضابطہ ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو دکھ دیتے ہیں نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کا کچا ہے۔ کہہ دیجیے وہ کان لگا کر سنتا ہے تمہاری بھلائی کو اور ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور سراپا رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو اہلِ ایمان ہیں
مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ	تم میں سے۔ اور جو لوگ دکھ دیتے ہیں
رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾	اللہ کے رسولؐ کو، ان کے لیے ہے دردناک سزا ﴿۶۱﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ	قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کریں تمہیں
وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ	حالانکہ اللہ اور اس کا رسولؐ زیادہ حق دار ہیں
اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾	اس بات کے کہ یہ راضی کریں انہیں، اگر ہیں یہ مومن ﴿۶۲﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ	کیا نہیں معلوم انہیں کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ
وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ	اور اس کے رسولؐ کا تو بے شک اس کے لیے ہے۔
نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ	جہنم کی آگ، ہمیشہ رہے گا وہ اس میں۔ یہ
الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾	ہے رسوائی بہت بڑی ﴿۶۳﴾
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ	ڈر رہے ہیں یہ منافق اس بات سے کہ کہیں نازل ہو جائے
عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ	مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت جو باخبر کر دے انہیں
بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	ان رازوں سے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہیں۔
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	کہہ دو! تم مذاق اڑاؤ، بے شک اللہ
مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾	کھول کر رہے گا ان باتوں کو جن (کے کھلنے) سے تم ڈرتے ہو ﴿۶۴﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور اگر پوچھو تم ان سے (کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے؟)
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ	تو یقیناً وہ کہیں گے کہ ہم تو کر رہے تھے بحث و مباحثہ
وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ	اور دل لگی کہو، کیا تم اللہ اور اس کی آیات
وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾	اور اللہ کے رسولؐ کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ ﴿۶۵﴾

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ	(اب) مت عذر تراشو یقیناً کافر ہو گئے تم
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ	ایمان لانے کے بعد ۔ اگر ہم معاف کر بھی دیں
عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ	ایک گروہ کو تم میں سے تو ضرور سزا دیں گے ہم
طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾	دوسرے گروہ کو اس بنا پر کہ وہ مجرم ہیں ﴿۶۶﴾
اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	منافق مرد اور منافق عورتیں
بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ	سب ایک طرح کے ہیں ، حکم دیتے ہیں
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ	برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا	اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے) بھلا دیا ہے انہوں نے
اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ	اللہ کو سو بھلا دیا اس نے بھی انہیں ۔
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾	درحقیقت منافق ہی سرکش ہیں ﴿۶۷﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	اور کفار سے جہنم کی آگ کا ، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ	اس میں وہی ان کے لیے موزوں ہے اور پھٹکار ہے ان پر
اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾	اللہ کی اور ان کے لیے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ﴿۶۸﴾
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	مانند ان لوگوں کے جو تم سے پہلے ہو گزرے
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ	تھے وہ زیادہ تم سے زور آور اور (رکھتے تھے) زیادہ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا	مال اور اولاد ــــ سو انہوں نے مزے لوٹ لیے
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	اپنے حصے کے اور تم نے بھی مزے لوٹ لیے اپنے حصے کے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	جیسے لوٹے تھے انہوں نے جو تم سے پہلے تھے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ	اپنے حصے کے اور تم بھی بحثوں میں پڑے ہوئے ہو جیسے
خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ	وہ پڑے ہوئے تھے یہی وہ لوگ ہیں
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا	کہ ضائع ہوگئے ان کے اعمال دنیا میں بھی
وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾	اور آخرت میں بھی اور یہی لوگ ہیں خسارہ اٹھانے والے ﴿۶۹﴾
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ	کیا نہیں پہنچی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو
مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ	ان سے پہلے تھے یعنی قومِ نوحؑ اور عاد
وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	ثمود اور قومِ ابراہیمؑ
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اور اصحابِ مدین اور ان بستیوں کی جنہیں الٹ دیا گیا تھا۔
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾	وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿۷۰﴾
وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ	اور مومن مرد اور مومن عورتیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ	ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ	قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں
الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی۔
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ۔
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾	بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً
فِیۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۷۲﴾
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ
وَالۡمُنٰفِقِیۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ
وَمَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۷۳﴾
یَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ
وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوۡا
بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوۡا بِمَا
لَمۡ یَنَالُوۡا ۚ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ
اَغۡنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ
فَاِنۡ یَّتُوۡبُوۡا یَكُ خَیۡرًا
لَّهُمۡ ۚ وَاِنۡ یَّتَوَلَّوۡا یُعَذِّبۡهُمُ
اللّٰهُ عَذَابًا اَلِیۡمًا فِی الدُّنۡیَا
وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ
مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿۷۴﴾
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ
اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰىنَا

ایسی جنّتوں کا کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔
ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں اور نفیس قیامگاہوں کا،
سدابہار باغوں میں اور خوشنودی اللہ کی
جو سب سے بڑھ کر ہے اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۷۲﴾
اے نبیؐ! پوری قوّت سے مقابلہ کرو کفار کا
اور منافقوں کا اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ
اور ان کا ٹھکانہ (بالآخر) جہنّم ہے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے ﴿۷۳﴾
قسم کھاتے ہیں یہ لوگ اللہ کی کہ نہیں کہی انہوں نے (وہ بات)۔
حالانکہ ضرور کہا ہے انہوں نے کلمۂ کفر اور وہ کافر ہو گئے ہیں
بعد اسلام لانے کے اور قصد کیا انہوں نے وہ کچھ کرنے کا جسے
وہ نہ کر سکے۔ اور نہیں بدلہ لیا انہوں نے مگر اس بات کا کہ
غنی کر دیا ہے اُن کو اللہ اور اس کے رسولؐ نے اپنے فضل سے۔
پس اگر باز آ جائیں یہ (اپنی روش سے) تو ہو گا بہتر
ان کے لیے اور اگر نہ مانیں گے تو سزا دے گا ان کو
اللہ دردناک عذاب کی دنیا میں بھی
اور آخرت میں بھی اور نہ ہو گا ان کا روئے زمین پر
کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۷۴﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے عہد کیا تھا
اللہ سے کہ اگر عطا فرمائے گا وہ ہم کو (مال و دولت)

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ
اپنے فضل سے تو ہم ضرور خوب خیرات کریں گے

وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾
اور ضرور ہو کر رہیں گے ہم صالح ﴿۷۵﴾

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ
پھر جب عطا کیا انہیں اللہ نے اپنے فضل سے (مال و دولت)

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا
تو وہ بخل پر اتر آئے اور پھر گئے

وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾
اپنے عہد سے رُوگردانی کرتے ہوئے ﴿۷۶﴾

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
سو سزا دی ان کو اللہ نے یہ کہ نفاق ڈال دیا ان کے دلوں میں

اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ
اس دن تک کے لیے جب وہ حاضر ہوں گے اللہ کے حضور

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ
نتیجے میں اس کے کہ خلاف ورزی کی انہوں نے اللہ سے

مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا
اس وعدے کی جو انہوں نے اس سے کیا تھا اور بسبب اس کے

كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾
کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ﴿۷۷﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ جانتا ہے

سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
ان کے مخفی رازوں اور ان کی سرگوشیوں کو اور بے شک اللہ

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾
پوری طرح باخبر ہے تمام غیب کی باتوں سے ﴿۷۸﴾

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ
وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں

الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
ان پر جو برضا و رغبت دیتے ہیں (صدقات) مومنوں میں سے

فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
صدقات کے بارے میں اور ان پر بھی جو نہیں رکھتے

اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
مگر اپنی محنت مزدوری (کی کمائی)، تو مذاق اڑاتے ہیں یہ

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫
ان کا۔ مذاق اڑاتا ہے اللہ ان کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾
اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۷۹﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ
لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۸۰
فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ
خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا
اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا
فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ
لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝۸۱
فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۲
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ
فَاسْتَاْذَنُوْكَ
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا
مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا
مَعِيَ عَدُوًّا ؕ

(اے نبیؐ) خواہ درخواست کرو تم مغفرت کی ان کے لیے
یا نہ بخشش مانگو ان کے لیے (برابر ہے) اگرچہ طلب مغفرت کرو تم
ان کے لیے ستّر مرتبہ بھی، پھر بھی نہیں بخشے گا
اللہ اُن کو یہ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا
اللہ سے اور اس کے رسولؐ کے ساتھ اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ایسے لوگوں کو جو سرکش ہیں ۝۸۰
خوش ہو گئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، اپنے گھر بیٹھ رہنے پر
رسولُ اللہ سے جدا ہو کر اور ناگوار گزرا انہیں
کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
اللہ کی راہ میں اور انہوں نے کہا مت کوچ کرو
سخت گرمی میں۔ کہو کہ جہنّم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے۔
کاش سمجھتے وہ یہ بات ۝۸۱
سو اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ
بدلہ میں اس (بدی) کے جو یہ کماتے رہے ۝۸۲
پھر اگر واپس لے جائے تمہیں اللہ ان (منافقوں) کے کسی گروہ کی طرف
اور یہ تم سے اجازت طلب کریں
(جہاد کے لیے) نکلنے کی تو تم کہہ دینا ہرگز نہیں نکل سکتے تم
میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں جنگ کر سکتے تم
میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے

اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ

بے شک تم وہ ہو جنھوں نے پسند کیا تھا بیٹھ رہنے کو پہلی مرتبہ

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

سو (اب بھی) بیٹھے رہو، ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ﴿۸۳﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ

اور نہ نماز (جنازہ) پڑھنا تم کسی کی

مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا

ان میں سے جو مر جائے کبھی بھی

وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ

اور نہ کھڑے ہونا (دعا کے لیے) اس کی قبر پر

اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

بے شک انھوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ

وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾

اور وہ مرے ہیں اس حالت میں کہ وہ سرکش تھے ﴿۸۴﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ

اور نہ تعجب میں ڈالیں تم کو ان کے مال

وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

اور ان کی اولادیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ

يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا

وہ عذاب دے انہیں اسی مال و دولت کے ذریعے سے

فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

دنیا ہی میں اور نکلے جان ان کی اس حالت میں کہ وہ

كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

کافر ہی ہوں ﴿۸۵﴾

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ

اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت (اس مضمون کی) کہ

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ مل کر رسول اللہ کے

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

تو رخصت طلب کرتے ہیں تم سے صاحبِ ثروت لوگ

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا

ان میں سے اور کہتے ہیں اجازت دو ہمیں کہ

نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

رہ جائیں ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿۸۶﴾

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

خوش ہیں وہ اس پر کہ وہ شامل ہو گئے

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ

پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مُہر کر دی گئی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾
ان کے دلوں پر، لہٰذا ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا ﴿۸۷﴾

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لیکن رسول ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے

مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
اس کے ساتھ، جہاد کیا ہے انہوں نے اپنے مالوں

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ
اور اپنی جانوں سے اور یہی لوگ ہیں

لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ وَ
کہ ہیں ان کے لیے تمام بھلائیاں اور

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾
یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿۸۸﴾

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تیار کر رکھی ہیں اللہ نے ان کے لیے ایسی جنتیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ اس میں

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾
اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۸۹﴾

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
اور آئے بہانہ بنانے والے کچھ بدوی عرب

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ
تاکہ اجازت مل جائے انہیں (پیچھے رہ جانے کی)

وَقَعَدَ الَّذِيْنَ
اور (اس طرح) بیٹھ رہے وہ لوگ جنہوں نے

كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
جھوٹا وعدہ کیا تھا اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے،

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سو عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾
ان میں سے، دردناک عذاب ﴿۹۰﴾

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا
نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ

عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ
بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جو

لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا
نہیں پاتے زادِ راہ، کچھ حرج بشرطیکہ

نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	خیر خواہ ہوں وہ اللہ اور اس کے رسول کے
مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	(اس لیے کہ) نہیں ہے احسان کی روش اختیار کرنے والوں پر
مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ	کوئی مواخذہ۔ اور ہے اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾	بہت معاف کرنے والا، نہایت مہربان ﴿٩١﴾
وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ	اور نہ ان لوگوں پر (کوئی گرفت ہے) جو
اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ	جب بھی آئے تمہارے پاس تاکہ سواری دو تم انہیں
قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ	تو کہا تم نے نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا	کہ سوار کراؤں میں تم کو اس پر تو وہ لوٹے
وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ	اس حالت میں کہ ان کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے
مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا	آنسو غم کی وجہ سے اس بات پر کہ نہ ملا ان کو
مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾	زادِ راہ ﴿٩٢﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ	واقعہ یہ ہے کہ گرفت
عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	صرف ان لوگوں پر ہے جو رخصت مانگتے ہیں تم سے
وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ	درآنحالیکہ وہ مالدار ہیں
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	اور خوش ہیں اس بات پر کہ
مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ	شامل ہو گئے وہ پیچھے رہنے والی عورتوں میں
وَطَبَعَ اللّٰهُ	اور مُہر کر دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ	ان کے دلوں پر، سو وہ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾	نہیں جانتے (کہ ان کا انجام کیا ہوگا) ﴿٩٣﴾

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ‌ ؕ قُلْ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّـؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَـبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ‌ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَـكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾

بہانے بنائیں گے تمہارے سامنے جب تم واپس جاؤ گے ان کے پاس سو کہنا کہ بہانے نہ بناؤ، ہرگز نہیں کریں گے ہم اعتبار تمہارا، بے شک بتا دیئے ہیں ہم کو اللہ نے تمہارے حالات، اور دیکھے گا آئندہ بھی اللہ تمہارا طرزِ عمل اور اس کا رسولؐ بھی پھر لوٹائے جاؤ گے تم اس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا پھر وہ بتائے گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ﴿۹۴﴾

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ‌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَـنَّمُ‌ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾

یہ ضرور قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب لوٹ کر جاؤ گے تم ان کے پاس تاکہ تم درگزر کرو ان سے سو چھوڑ دو تم ان کو ان کی حالت پر بے شک وہ سخت ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، یہ بدلہ ہے ان برائیوں کا جو یہ کماتے رہے ﴿۹۵﴾

يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ‌ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾

یہ قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے تاکہ راضی ہو جاؤ تم ان سے، سو اگر راضی ہو بھی جاؤ تم ان سے تو بے شک اللہ راضی نہیں ہوتا نافرمان لوگوں سے ﴿۹۶﴾

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾

یہ بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں اور اسی قابل ہیں کہ نہ جانیں حدود ان احکام کے جو نازل فرمائے ہیں اللہ نے اپنے رسولؐ پر اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اوران بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا	اس کو جو خرچ کرتے ہیں یہ (اللہ کی راہ میں) چٹی
وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ	اور انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں (زمانے کی گردشوں کا،
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ	انہی پر پڑے گردش بری اور اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾	سب کچھ سننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے ﴿٩٨﴾
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ	اور انہی بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ	اور بناتے ہیں وہ اسے جو خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ
عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ	اللہ کے ہاں اور رسولؐ کی دعائے رحمت کا (ذریعہ)۔
اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ	ہاں! بے شک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے ان کے لیے،
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ	ضرور داخل کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت میں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾	بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿٩٩﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ	اور وہ سبقت لے جانے والے جنہوں نے
الْاَوَّلُوْنَ	سب سے پہلے (دعوتِ ایمان پر) لبیک کہا
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	مہاجروں میں سے اور انصار میں سے
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ	اور وہ جو ان کے پیچھے آئے راست بازی کے ساتھ،
رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ	راضی ہوگیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوگئے اس سے
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اور مہیا کر رکھے ہیں اس نے ان کے لیے ایسے باغات
تَجْرِىْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ

فِيهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾	ان میں ہمیشہ اور یہی ہے بڑی کامیابی ﴿١٠٠﴾
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ	اور ان میں سے بعض جو تمہارے گردو پیش ہیں بدوی عرب
مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ	منافق ہیں اور کچھ اہل مدینہ میں بھی
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ	اڑے ہوئے ہیں نفاق پر، نہیں جانتے تم انہیں۔
نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ	ہم جانتے ہیں انہیں عنقریب ہم سزا دیں گے انہیں دوہری
ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ ﴿١٠١﴾	پھر وہ لوٹائے جائیں گے عذاب عظیم کی طرف ﴿١٠١﴾
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ	کچھ اور لوگ ہیں جنھوں نے اعتراف کرلیا ہے اپنے گناہوں کا،
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا	ملا جلا دیا ہے انھوں نے (اعمال کو) ایک اچھا کام کیا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ	اور دوسرا برا کام، امید ہے کہ اللہ توبہ قبول فرمالے
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾	ان کی۔ بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور مہربان ہے ﴿١٠٢﴾
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً	لو (اے نبیؐ) تم ان کے مالوں میں سے صدقہ
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ	(تاکہ) پاک کرو تم انہیں اور تزکیۂ نفس کرو ان کا
بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ	اس کے ذریعہ سے اور دعا کرو ان کے حق میں۔
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ	بے شک تمہاری دعا باعث تسکین ہے ان کے لیے۔
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾	اور اللہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿١٠٣﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ
هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ	ہی ہے جو قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں کی
وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ	اور شرف قبولیت بخشتا ہے ان کے صدقات کو اور بے شک
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾	اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول فرمانے والا، بے حد مہربان ہے ﴿١٠٤﴾

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا
ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا
بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ
اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ
اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ
اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ
فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ

اور کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو، سو دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال کو
اور اس کا رسول بھی اور مومن بھی۔ اور پھر تم عنقریب لوٹائے جاؤ گے
اس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپی
اور کھلی (سب باتوں) کو۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا
ان (سب اعمال) کے بارے میں جو تم کرتے رہے ﴿١٠٥﴾
اور کچھ دوسرے ہیں جن کا معاملہ ملتوی ہے اللہ کا حکم آنے پر
خواہ سزا دے انہیں یا توبہ قبول فرمائے ان کی۔
کیونکہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد (دعوتِ حق کو)
نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے اور تفرقہ ڈالنے کے لیے
اہلِ ایمان کے درمیان اور اس (غرض) سے کہ وہ گھات لگانے کی جگہ بنے
اس کے لیے جو جنگ کر چکا ہے اللہ اور اس کے رسول سے
قبل ازیں۔ اور ضرور قسم کھا کر کہیں گے کہ نہیں ہے ہمارا ارادہ
مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے
کہ یقیناً یہ لوگ قطعی جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾
نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی۔ البتہ وہ مسجد،
بنیاد رکھی گئی ہے جس کی تقویٰ پر اول روز سے
زیادہ مستحق ہے اس بات کی کہ کھڑے ہو تم (عبادت کے لیے)
اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں

اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا
جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ
فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا
رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ
لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ
يُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا

بہت زیادہ پاک رہنا اور اللہ
پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو (١٠٨)
کیا بھلا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت (مسجد) کی
اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی کی طلب پر بہتر ہے
یا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر
کھائی کے جو گرنے والی ہو اور لے گرے اسے (اپنے ساتھ)
جہنم کی آگ میں؟ اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو (١٠٩)
ہمیشہ بنی رہے گی ان کی یہ عمارت جو بنائی ہے انہوں نے
سبب بے یقینی کا ان کے دلوں میں الا یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں
ان کے دل۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر اور حکمت والا ہے (١١٠)
بے شک اللہ نے خرید لی ہیں مومنوں سے
ان کی جانیں اور ان کے مال اس کے بدلہ میں کہ
ملے گی ان کو جنت۔ (یہ مومن) جنگ کرتے ہیں
اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور
شہید ہوتے ہیں۔ یہ (جنت کا) وعدہ اللہ کے ذمے ہے
اور سچا ہے (جو اس نے کیا ہے) تورات میں، انجیل میں
اور قرآن میں۔ اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا
اپنے عہد کا اللہ سے سو خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ
الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾
وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ
لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ
وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ
لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ
مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ
لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

اپنے اس سودے پر جو تم نے ٹھہرایا ہے اللہ کے ساتھ
اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی ﴿۱۱۱﴾
(یہ کامیابی ہے) ان کے لیے جو — توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،
اس کی حمد و ثنا کرنے والے، روزے رکھنے والے،
رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے
نیکیوں کا اور منع کرنے والے برائیوں سے
اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے — ہیں۔
اور خوشخبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنّت کی) ﴿۱۱۲﴾
نہیں زیبا نبی کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو
ایمان لاچکے ہیں، یہ بات کہ وہ مغفرت کی دعا کریں
مشرکوں کے لیے، اگرچہ ہوں وہ ان کے رشتہ دار
اس کے بعد بھی کہ کھل چکی ہے ان پر
یہ بات کہ وہ جہنمی ہیں ﴿۱۱۳﴾
اور نہیں تھی دعائے مغفرت ابراہیمؑ کی
اپنے باپ کے لیے مگر اس وعدہ کی بنا پر جو
کیا تھا انہوں نے اس سے لیکن جب کھل کر سامنے آگئی
ان کے یہ بات کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہو گئے وہ
اس سے۔ بے شک ابراہیمؑ
بڑے نرم دل اور بُردبار تھے ﴿۱۱۴﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ
اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ
فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ
يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾
وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ
حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ
اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ

اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بعد
اس کے کہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں جب تک کہ (نہ)
بیان کردے ان کے لیے وہ چیزیں جس سے انہیں بچنا چاہیے۔
بے شک اللہ ہر چیز کے بارے میں خوب جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
بے شک اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
اور زمین کی۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور مارتا ہے
اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾
بے شک معاف فرما دیا اللہ نے نبی کو اور ان مہاجرین
وانصار کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا نبی کا
سخت تنگی کے وقت، اس کے بعد بھی کہ قریب تھا۔
کہ کجی پیدا ہو جائے دلوں میں ایک گروہ کے ان میں سے
پھر معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔ بے شک وہ ان کے ساتھ
انتہائی شفقت کرنے والا، مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾
اور ان تینوں کو بھی جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔
یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی ان کے لیے
زمین اپنی تمام تر وسعت کے باوجود اور بار ہو گئیں ان پر
اپنی جانیں اور جان لیا انہوں نے یہ کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ
اللہ سے بچنے کے لیے مگر خود اس کی ذات۔ پھر

تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	مہربان ہوگیا اللہ ان پر تاکہ وہ توبہ کرلیں ۔ بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾	ہی ہے توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ﴿۱۱۸﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہو اللہ سے
وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور ساتھ دو سچے لوگوں کا ﴿۱۱۹﴾
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ	نہیں زیبا تھا اہل مدینہ کو اور ان کو جو
حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ	ان کے گردو نواح میں ہیں بدوی عرب کہ
يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وہ چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسول کو
وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ	اور نہ (زیب دیتا تھا کہ) فکر کریں اپنی جانوں کی
عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	نبیؐ کی جان سے لاپروا ہو کر ، یہ اس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں
لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ	کہ نہیں پہنچتی انہیں پیاس اور نہ جسمانی مشقت
وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَــــُٔـوْنَ	اور نہ بھوک اللہ کی راہ میں اور نہیں اٹھاتے وہ
مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ	کوئی ایسا قدم جو ناگوار ہو کفار کو اور نہیں حاصل کرتے وہ
مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَھُمْ	دشمن پر کوئی کامیابی مگر لکھا جاتا ہے ان کے لیے
بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اس کے بدلہ میں ایک عمل صالح اس لیے کہ اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	نہیں ضائع کرتا اجر اچھا کام کرنے والوں کا ﴿۱۲۰﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً	اور نہیں خرچ کرتے یہ کسی قسم کا خرچ چھوٹا ، نہ بڑا
وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا	اور نہیں طے کرتے یہ (سعیِ جہاد میں) کوئی وادی
اِلَّا كُتِبَ لَھُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ	مگر لکھا جاتا ہے ان کے حق میں تاکہ بدلہ دے ان کو اللہ
اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	بہتر اس (عمل سے) جو وہ کرتے تھے ﴿۱۲۱﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا
كَآفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ
لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا
قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا
فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ
زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ
اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ
وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

اور نہیں تھا مومنوں پر ضروری کہ وہ نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لیے)
سب کے سب لیکن کیوں نہ ایسا ہوا کہ نکلتے
ہر حصۂ آبادی میں سے کچھ لوگ
اس غرض سے کہ وہ سمجھ پیدا کریں دین کی اور خبردار کریں
اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ لوٹ کر آئیں ان کے پاس
تاکہ وہ بچے رہیں (برے کاموں سے) ﴿۱۲۲﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جنگ کرو ان سے جو
تمہارے قریب ہیں کافروں میں سے اور چاہیے کہ پائیں وہ
تمہارے اندر سختی اور جان لو
کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾
اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو ان میں سے
بعض لوگ (مذاق کے طور پر) کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا
بڑھایا ہے اس (سورت) نے ایمان؟ سو (سنو)
کہ جو لوگ اہلِ ایمان ہیں ان کے لیے تو اضافہ کیا ہے اس سورت نے
ایمان میں اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿۱۲۴﴾
اور رہ گئے وہ لوگ کہ ان کے دلوں میں
بیماری ہے سو بڑھاتی ہے (نازل ہونے والی سورت) ان کے لیے
گندگی، ان کی پہلی گندگی پر
اور وہ مرتے ہیں کفر ہی کی حالت میں ﴿۱۲۵﴾

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے ہر سال ایک دفعہ یا دو بار پھر بھی نہیں توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو دیکھنے لگتا ہے ان میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف۔ کہ کہیں دیکھ تو (نہیں) رہا ہے تم کو کوئی، پھر نکل جاتے ہیں وہ (مجلسِ نبویؐ سے) پھیر دیا ہے اللہ نے ان کے دلوں کو اس بنا پر کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں سمجھ رکھتے ﴿۱۲۷﴾

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

بلاشبہ آیا ہے تمہارے پاس (اے لوگو!) ایک رسول تم ہی میں سے، ناگوار ہے اس کے لیے ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف پہنچائے اور حریص ہے تمہاری بھلائی کا اور مومنوں پر بڑا شفیق، بے حد مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

پھر اگر یہ منہ پھیرتے ہیں (تم سے) تو کہہ دو: (اے نبی) کافی ہے میرے لیے اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اور اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا ﴿۱۲۹﴾

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (۱۰) — اٰیاتها ۱۰۹ — رکوعاتها ۱۱ (۵۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾	الف۔لام۔را۔ یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پُر حکمت ہے ﴿۱﴾
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ	کیا ہے، لوگوں کے لیے باعثِ تعجب؟ یہ (بات) کہ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ	وحی بھیجی ہم نے ایک آدمی کی طرف انہی میں سے کہ خبردار کرو
النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	لوگوں کو اور خوشخبری دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں،
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ	کہ ہے ان کے لیے عزّت و سرفرازی بھی پاس
رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ	ان کے رب کے (یہ سن کر) کہا کافروں نے کہ بے شک
هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾	یہ کھلا جادوگر ہے ﴿۲﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمائے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	آسمان اور زمین چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ	پھر متمکن ہوا عرش پر، وہ انتظام چلا رہا ہے (پوری کائنات کا)۔
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ	نہیں ہے کوئی شفاعت کرنے والا مگر بعد اس کی اجازت کے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ	یہی ہے اللہ تمہارا رب،
فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾	سو اسی کی عبادت کرو، پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟ ﴿۳﴾
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ	اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو۔
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا	یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا۔ بے شک اسی نے ابتدا کی

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ لِيَجْزِيَ
خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جزا دے

الَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انھوں نے نیک کام

بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِينَ كَفَرُوْا
انصاف کے مطابق اور وہ لوگ جنھوں نے انکارِ حق کیا،

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ
ان کے لیے ہے پینے کو، کھولتا ہوا پانی اور عذاب دردناک

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۴﴾
اس بنا پر کہ وہ کفر کا رویہ اختیار کیے رہے ﴿۴﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً
وہی تو ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی دینے والا

وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
اور چاند کو روشن اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں

لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ
تاکہ معلوم کرو تم گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا)۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ
نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر برحق۔

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾
ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۵﴾

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ
بلاشبہ ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ
اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿۶﴾
ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ﴿۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا
یقیناً وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی

وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا
اور راضی ہو گئے ہیں دنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اسی پر

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾
اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ﴿۷﴾

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ
یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنم

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨﴾
بدلہ میں ان (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے ﴿٨﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٩﴾
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے کام، پہنچائے گا ان کو ان کا رب بسبب ان کے ایمان کے ان کی منزل پر، بہہ رہی ہوں گی ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، نعمت بھری جنتوں میں ﴿٩﴾

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾
ان کی صدا وہاں (یہ ہوگی) پاک ہے تُو اے ہمارے مالک! ان کی باہمی دعا، بوقتِ ملاقات وہاں "سلام" ہوگی اور خاتمہ ان کی ہر بات کا (اس پر ہوگا) کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿١٠﴾

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١﴾
اور اگر کہیں جلدی کرتا اللہ انسانوں کے لیے برا معاملہ کرنے میں اتنی ہی جلدی جتنی وہ بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں تو پوری ہو جاتی ان کی مہلتِ عمل، سو چھوڑے دیتے ہیں ہم ان لوگوں کو جو نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿١١﴾

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۚ كَذٰلِكَ
اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہم کو پہلو کے بل لیٹے ہوئے یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر (ہر حالت میں) پھر جب ٹال دیتے ہیں ہم اس پر سے اس کی مصیبت تو گزر جاتا ہے وہ اس طرح کہ گویا اس نے کبھی پکارا ہی نہ تھا ہمیں مصیبت کے وقت جو اسے پہنچی تھی اس طرح

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ	خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وہ (اعمالِ بد) جو وہ کرتے رہے ﴿۱۲﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	اور البتہ ہلاک کر چکے ہیں ہم بہت سی قوموں کو تم سے پہلے
لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ	جب انہوں نے ظلم کی روش اختیار کی اور آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا	ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن وہ تیار ہی نہ تھے
لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ	اس بات کے لیے کہ ایمان لائیں ۔ اسی طرح
نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	بدلہ دیتے ہیں ہم جرم کرنے والے لوگوں کو ﴿۱۳﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ	پھر بنایا ہم نے تم کو نائب زمین میں
مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	ان کے بعد تاکہ دیکھیں ہم کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۴﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور (اب یہ بھی) جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کو
اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ	ہماری آیات جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں وہ لوگ جو
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ	نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی اور قرآن
غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ	علاوہ اس کے یا اس میں کچھ ترمیم کر دو ۔
قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ	کہو! نہیں ہے یہ میرا اختیار کہ میں اس میں کوئی تبدیلی کروں
مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا	اپنی طرف سے نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو
يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ	وحی بھیجی جاتی ہے میری طرف ۔ بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ	اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی ،
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾	عذاب سے ایک بڑے ہولناک دن کے ﴿۱۵﴾
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ	(یہ بھی) کہہ دو ! اگر چاہتا اللہ تو نہ پڑھ کر سناتا میں یہ

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ۖ — تم کو اور نہ اللہ خبر تک دیتا تمہیں اس کی۔

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا — آخر گزار چکا ہوں میں تمہارے درمیان ایک عمر

مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٦ — اِس سے پہلے، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ۝١٦

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى — سو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ — اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیات کو۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٧ — واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پا سکتے ایسے مجرم ۝١٧

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا

مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ — ان کی جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا — اور کہتے ہیں کہ یہ (جن کو پوجتے ہیں ہم) ہماری سفارش کرنے والے ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ — اللہ کے حضور۔ کہہ دو! کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ — ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ آسمانوں میں

وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى — اور نہ زمین میں۔ پاک ہے اس کی ذات اور بلند ہے وہ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١٨ — اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۝١٨

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً — اور نہ تھے تمام انسان مگر ایک ہی اُمّت

فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ — پھر آپس میں اختلاف کرنے لگے اور اگر نہ ہوتی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ — جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی تمہارے رب کی طرف سے

لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا — تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ان باتوں کا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٩ — جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں ۝١٩

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ — اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا | اس کے رب کی طرف سے؟ سو کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ | غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو،
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ | میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں ﴿٢٠﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً | اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا
مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ | بعد اس مصیبت کے جو پہنچتی ہے ان کو
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ | تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملے میں۔
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ | کہہ دو! اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں۔
اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ | یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں ﴿٢١﴾
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ | وہی تو ہے جو چلاتا ہے تم کو خشکی میں
وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ | اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم
فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ | کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں لوگوں کو
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا | موافق ہواؤں کی مدد سے اور خوش ہو جاتے ہیں وہ اس پر
جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ | تو یکایک آجاتی ہے اس (کشتی) پر بادِ مخالف
وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ | اور آنے لگتی ہیں ان پر موجیں ہر طرف سے
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ | اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یقیناً وہ اب گھر گئے ہیں (طوفان میں)
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ | تو اس وقت دعائیں مانگتے ہیں اللہ سے خالص کر کے
لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا | اس کے لیے اپنے دین کو کہ اگر نجات دے دی تو نے ہم کو
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ | اس (مصیبت) سے تو ضرور ہو جائیں گے ہم
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ | (تیرے) شکر گزار بندے ﴿٢٢﴾

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ	پھر جب وہ نجات دیتا ہے انہیں تو فوراً وہ (پھر)
يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق سے منحرف ہو کر۔
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ تمہاری بغاوت
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ	تمہارے اپنے ہی خلاف ہے (لوٹ لو) مزے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ	دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿۲۳﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	حقیقت یہ ہے کہ مثال دنیاوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ	اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	پھر خوب گھنی ہو گئی اس سے روئیدگی زمین کی
مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ	جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے۔
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا	یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی بہار
وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ	اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک
اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ	کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اٹھانے) پر
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا	تو آ گیا اس پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا	تو کر دیا ہم نے اس کو اجڑے ہوئے کھیت کی مانند
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ	گویا کہ کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل۔ اسی طرح
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۴﴾
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ دعوت دیتا ہے دارالسلام کی طرف۔

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾
اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے سیدھے راستے کی ﴿٢٥﴾

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے، ہے بھلائی

وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ
اور مزید (انعام) اور نہ چھائے گی ان کے چہروں پر

قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ
سیاہی اور نہ ذلت۔ یہی لوگ جنتی ہیں،

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٦﴾

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ
اور جن لوگوں نے کمائیں برائیاں، بدلہ ہے برائی کا

بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ
ویسا ہی (برا) اور مسلط ہوگی ان پر ذلت۔

مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ
اور نہیں ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔

كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ
(ان کے چہرے اتنے سیاہ ہوں گے) گویا ڈھانپ دیا گیا ہے

وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ
ان کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے

مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ
جو سخت سیاہ ہو۔ یہی لوگ جہنمی ہیں،

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا
اور جس دن جمع کریں گے ہم ان سب کو (اپنے حضور)

ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا
پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا

مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ
(ٹھہر جاؤ) اپنی جگہ پر تم بھی اور تمہارے (خودساختہ) شریک بھی۔

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ
پھر تفرقہ ڈالیں گے ہم ان کے درمیان

وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ
اور کہیں گے ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک،

مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾
نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت ﴿٢٨﴾

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان

إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾
یقیناً تھے ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر ﴿٢٩﴾

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾
اس وقت جانچ لے گی ہر جان وہ (اعمال) جو اس نے پہلے کیے تھے اور لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے ان کے وہ (جھوٹے شریک) جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿٣٠﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْأَرْضِ أَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾
(ان سے) پوچھو کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے یا کون مالک ہے تمہارے سننے اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور (کون) نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے تمام امور کا؟ تو وہ ضرور کہیں گے۔ اللہ سو کہو! کیا پھر نہیں ڈرتے تم؟ ﴿٣١﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَأَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾
سو یہ ہے اللہ تمہارا رب، حقیقی پھر اب کیا رہ گیا ہے حق کے بعد سوائے گمراہی کے۔ آخر کس (غلط) سمت پھرائے جا رہے ہو تم ﴿٣٢﴾

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾
اس طرح سچ (ثابت) ہو گئی تمہارے رب کی بات ان لوگوں پر جو فاسق تھے کہ وہ نہیں ایمان لائیں گے ﴿٣٣﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ
پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو ابتدا کرے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرے؟

قُلِ اللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۴﴾

کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ابتدا بھی کرتا ہے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرتا ہے پھر کس الٹی راہ پر تم چلائے جا رہے ہو؟ ﴿۳۴﴾

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّؕ

پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف؟

قُلِ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ لِلۡحَـقِّؕ

کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے حق کی۔

اَفَمَنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ اَحَقُّ اَنۡ يُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّىۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى ۚ فَمَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ‏ ﴿۳۵﴾

پھر بھلا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ مستحق ہے اس بات کا کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پاتا اِلَّا یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے تو کیا ہو گیا ہے تم کو کیسے (الٹے پلٹے) فیصلے کرتے ہو تم؟ ﴿۳۵﴾

وَمَا يَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡــئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ‏ ﴿۳۶﴾

اور نہیں پیروی کرتے ہیں ان میں اکثر لوگ مگر گمان اور قیاس کی۔ حالانکہ گمان نہیں پوری کرتا ضرورت حق کی ذرا بھی۔ بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

وَمَا كَانَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَـرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيۡلَ الۡـكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ‏ ﴿۳۷﴾

اور نہیں ہے یہ قرآن ایسا کہ گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے) بغیر اللہ (کی وحی) کے بلکہ (یہ تو) تصدیق ہے اس کی جو اس سے پہلے آچکا ہے اور تفصیل ہے الکتاب کی، نہیں کوئی شک اس میں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے ﴿۳۷﴾

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَـرٰٮهُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ

کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے گھڑ لیا ہے (خود نبی نے)؟ کہو! اچھا تو (بنا) لاؤ ایک سورت اس جیسی

وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

اور بلا لو (اس کام کے لیے) جن کو بلا سکتے ہو تم اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿۳۸﴾

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾

حقیقت یہ ہے کہ جھٹلایا انہوں نے ان باتوں کو جو نہیں آئیں گرفت میں ان کے علم کی اور نہیں آئی ان کے سامنے (ابھی) اس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ظلم کرنے والوں کا ﴿۳۹﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے اس پر اور کچھ ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے اس پر۔ اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان مفسدوں کو ﴿۴۰﴾

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

اور اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کہہ دو، میرے لیے ہے میرا عمل اور تمہارے لیے ہے تمہارا عمل۔ تم بری ہو ان اعمال (کی ذمہ داری) سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری ہوں ان اعمال (کی ذمہ داری) سے جو تم کرتے ہو ﴿۴۱﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں تمہاری طرف۔ تو بھلا تم سناؤ گے بہروں کو اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں ﴿۴۲﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔ لیکن کیا تم راہ دکھاؤ گے اندھوں کو؟

وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	خواہ انہیں کچھ نہ سوجھتا ہو ﴿۴۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا	یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی
وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ	اور جس دن جمع کرے گا وہ انہیں تو وہ ایسا محسوس کریں گے گویا کہ
لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ	نہیں رہے تھے (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ قَدْ	(جس میں وہ) جان پہچان کرتے رہے آپس میں، یقیناً
خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾	اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۴۵﴾
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ	خواہ ہم دکھا دیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا اٹھا لیں ہم تمہیں
فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ	تو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب کو، پھر
اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾	اللہ خود شاہد ہے اس پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ فَاِذَا جَآءَ	اور ہر اُمّت کے لیے ایک رسول ہے پھر جب آجاتا ہے
رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ	ان کا رسول ان کے پاس تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے ان کے درمیان
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾	پورے انصاف کے ساتھ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں کہ کب پوری ہوگی تمہاری یہ دھمکی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۴۸﴾
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہو (ان سے) کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ	کسی نقصان کا اور نہ فائدے کا مگر وہ جو چاہے اللہ۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ
ہر اُمّت کی ایک مُدّت (مہلت) مقرر ہے جب آجاتا ہے

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
ان کا وقت مقرر تو نہیں پیچھے رہ سکتے وہ

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۴۹
ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۝۴۹

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ
کہو! کبھی سوچا ہے تم نے کہ اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب

بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا
رات کو یا دن کو (تو تم کیا کر سکتے ہو) پھر آخر کیا ہے وہ چیز کہ

يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۰
جلدی مچا رہے ہیں جس کے لیے یہ مجرم؟ ۝۵۰

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ
کیا پھر جب (عذاب) آہی پڑے گا تب یقین کرو گے تم

بِهٖ ۭ اٰۗلْــٰٔنَ
اس کا؟ (اس وقت کہا جائے گا) کہ اب (مانا تم نے)؟

وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۵۱
حالانکہ اسی کے لیے جلدی مچا رہے تھے تم ۝۵۱

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا (اپنے اوپر)

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ
اب چکھو مزہ دائمی عذاب کا نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں

اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝۵۲
مگر اسی کا جو تم کماتے رہے ۝۵۲

وَيَسْتَنْۢبِــُٔـوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ
اور دریافت کرتے ہیں تم سے کیا واقعی سچ ہے جو تم کہہ رہے ہو؟

قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ڼ
کہو ہاں! قسم میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۵۳
اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ۝۵۳

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
اور اگر کہیں ہو ہر اس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا،

مَا فِي الْاَرْضِ
وہ سب کچھ جو زمین میں ہے

لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ
تو وہ ضرور فدیہ میں دے دے اسے (عذاب سے بچنے کے لیے)۔

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے جب دیکھیں گے وہ

الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

عذاب کو، مگر فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان انصاف کے مطابق اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿٥٤﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

سن رکھو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور یہ بھی سن رکھو کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے ﴿٥٥﴾

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾

وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿٥٦﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفا ہے ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں، اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لیے ﴿٥٧﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾

کہو! یہ (نزولِ قرآن) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے سو اس پر چاہیے ان کو خوش ہونا۔ یہ بہتر ہے ان سب چیزوں سے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿٥٨﴾

قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ ۖ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾

کہو! کبھی تم نے سوچا کہ جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے رزق پھر تم نے ٹھہرا لیا اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال۔ کہو! ان سے کیا اللہ نے اجازت دی تھی اس کی تمہیں یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو تم؟ ﴿٥٩﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ
اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو گھڑتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اللہ پر جھوٹ؟ (ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا) قیامت کے دن؟

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۶۰
لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی ۝۶۰

الربع

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ
اور نہیں ہوتے تم (اے نبی) کسی حال میں

وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ
اور نہیں تلاوت کرتے تم کچھ قرآن میں سے

وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا
اور نہیں کرتے تم لوگ کوئی عمل مگر ہوتے ہیں ہم

عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ
تمہارے پاس حاضر، جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں۔

وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ
اور نہیں پوشیدہ تمہارے رب سے

مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا
ذرّہ کے برابر (کوئی چیز)، زمین میں اور نہ

فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ
آسمان میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس سے بھی

وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶۱
اور نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ (درج) ہے کتابِ مبین میں ۝۶۱

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا
یاد رکھو! بے شک جو دوست ہیں اللہ کے، نہیں ہے

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۲
کوئی خوف ان کے لیے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ۝۶۲

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۶۳
یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے ۝۶۳

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ان کے لیے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ
اور آخرت میں بھی نہیں بدل سکتیں باتیں

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۶۴
اللہ کی یہ (خوشخبری) ہی ہے عظیم کامیابی ۝۶۴

وقف لازم

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ
اور نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ	بے شک عزت اللہ ہی کے لیے ہے ساری کی ساری۔
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾	وہ ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۶۵﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	یاد رکھو! بے شک اللہ ہی کی ملک ہیں جو بستے ہیں آسمانوں میں
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ	اور جو بستے ہیں زمین میں اور نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	یہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا
شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	دوسرے شریکوں کو۔ نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں یہ مگر گمان کے
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾	اور نہیں ہیں یہ سوائے اس کے کچھ کہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں ﴿۶۶﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (صناعی) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾	ان لوگوں کے لیے جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں ﴿۶۷﴾
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا	کہتے ہیں کہ بنایا ہے اللہ نے (کسی کو) بیٹا،
سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ	پاک ہے وہ (اس سے)۔ وہ تو بے نیاز ہے۔
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا	اسی کی ملک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ
فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	زمین میں۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی سند
بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اس (قول باطل) کی۔ کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾	وہ باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے؟ ﴿۶۸﴾
قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	کہہ دو! یقیناً وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾	جھوٹ، وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے ﴿۶۹﴾

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا
تھوڑا سا فائدہ اٹھا لیں اس دنیا میں پھر ہمارے ہی پاس

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ
لوٹ کر آنا ہے ان کو پھر چکھائیں گے ہم انہیں مزہ سخت عذاب کا،

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾
اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے رہے ﴿٧٠﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ ۘ إِذْ قَالَ
اور سناؤ اُن کو احوال نوحؑ کا جب کہا انہوں نے

لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ
اپنی قوم سے اے میری قوم اگر ہے ناقابلِ برداشت تمہارے لیے،

مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ
میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا اللہ کی آیات سنا کر

فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ
تو اللہ پر ہے میرا بھروسہ سو تم پختہ کر لو اپنی تدبیر مع اپنے شرکا کے

ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً
اس طرح کہ نہ رہے تمہارے معاملات میں تم کو کوئی شبہ

ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٧١﴾
پھر کر گزرو تم میرے ساتھ جو کرنا ہے اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿٧١﴾

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ
پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو (میرا کیا نقصان ہے) نہیں مانگتا میں تم سے

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ
کوئی اجر نہیں ہے میرا اجر مگر ذمہ اللہ کے

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾
اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ رہوں میں فرمانبردار بن کر ﴿٧٢﴾

فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ
لیکن انہوں نے جھٹلایا اسے تو نجات دے دی ہم نے اسے

وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ
اور ان (لوگوں) کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں

وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا
اور بنایا ہم نے ان کو (زمین میں) خلیفہ اور غرق کر دیا ہم نے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ
ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیات کو۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾
سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ﴿٧٣﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا
پھر بھیجے ہم نے نوحؑ کے بعد کتنے ہی رسول

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ
ان کی قوم کی طرف سو وہ آئے ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
کھلی کھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ
چونکہ وہ جھٹلا چکے تھے اس کو پہلے۔ اس طرح

نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾
مُہر کر دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ﴿٧٤﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ
پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا
طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے اپنی نشانیاں دے کر

فَاسْتَكْبَرُوْا
تو انہوں نے (اپنی بڑائی کا) گھمنڈ کیا

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾
اور تھے وہ لوگ مجرم ﴿٧٥﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
پھر جب آیا ان کے سامنے حق ہماری طرف سے

قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾
تو انہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً ہے یہ کھلا جادو ﴿٧٦﴾

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ
کہا موسیٰؑ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں (یہ باتیں)

لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ
جبکہ وہ تمہارے سامنے آگیا ہے۔ کیا جادو ہے یہ؟

وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾
حالانکہ نہیں فلاح پاتے (کبھی) جادوگر ﴿٧٧﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا
انہوں نے کہا: کیا آیا ہے تُو ہمارے پاس؟ تاکہ تُو ہمیں پھیر دے

عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
اس (طریقے) سے کہ پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو

وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ
اور حاصل ہو جائے تم دونوں کو سرداری اس ملک میں۔

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾
اور نہیں ہیں ہم تم دونوں کو ماننے والے کسی حالت میں ﴿٧٨﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ
اور کہا فرعون نے کہ حاضر کرو تم میرے پاس

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾
ہر قسم کے جادوگر، ماہرِ فن ﴿٧٩﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى
پھر جب آ گئے جادوگر تو کہا ان سے موسیٰؑ نے

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾	کہ پھینکو جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے ﴿٨٠﴾
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا	پھر جب انہوں نے پھینکا تو کہا موسیٰؑ نے کہ یہ جو کچھ
جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	تم لائے ہو یہ جادو ہے ۔ یقیناً اللہ
سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	نیست و نابود کر دے گا اسے ۔ بے شک اللہ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾	نہیں سدھرنے دیتا کام مفسدوں کے ﴿٨١﴾
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ	اور سچ کر دکھائے گا اللہ حق کو اپنے احکام سے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾	خواہ ناپسند ہی کیوں نہ کریں (یہ بات) مجرم ﴿٨٢﴾
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ	پس نہ ایمان لائے موسیٰؑ پر مگر چند نوجوان اس کی قوم میں سے
عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهِمْ	ڈرتے ڈرتے فرعون سے اور اپنے سرداروں سے
اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ	کہ کہیں مبتلا نہ کر دیں وہ انہیں کسی مصیبت میں ۔ واقعہ یہ ہے
فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ	کہ فرعون کو غلبہ حاصل تھا ملک میں
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾	اور بے شک تھا وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے ﴿٨٣﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ	اور کہا موسیٰؑ نے ، اے میری قوم ! اگر
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا	رکھتے ہو تم ایمان اللہ پر تو اسی پر بھروسہ کرو ،
اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾	اگر ہو تم مسلمان ﴿٨٤﴾
فَقَالُوْا عَلَي اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ	تو انہوں نے کہا : اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اے ہمارے مالک ! نہ ڈالیو تو ہمیں
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾	آزمائش میں ظالم لوگوں کے ہاتھوں ﴿٨٥﴾
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ	اور نجات دے تو ہمیں اپنی رحمت کے صدقہ

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ | کافر لوگوں سے ﴿٨٦﴾
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ | اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا | کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لیے مصر میں چند گھر
وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا | اور بناؤ اپنے ان گھروں کو قبلہ رخ اور قائم کرو
الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ | نماز۔ اور خوشخبری سنا دو مومنوں کو ﴿٨٧﴾
وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ | اور کہا موسیٰ نے، اے ہمارے مالک! بے شک تو نے
اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً | نواز رکھا ہے فرعون اور اس کے سرداروں کو زینت سے
وَّ اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ | اور مال و دولت سے دنیاوی زندگی میں
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا | اے ہمارے مالک! (کیا یہ) اس لیے ہے کہ گمراہ کریں یہ
عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ | تیرے راستے سے۔ اے ہمارے مالک! غارت کر دے
عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ | ان کے مال اور سخت کر دے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا | ان کے دلوں کو تاکہ وہ ایمان نہ لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ | جب تک کہ نہ دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٨٨﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا | فرمایا: یقیناً قبول ہو گئی تمہاری دعا
فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ | تو تم ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ | ان لوگوں کے طریقے کی جو کچھ نہیں جانتے ﴿٨٩﴾
وَ جٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ | اور گزار لے گئے ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ | تو پیچھا کیا ان کا فرعون اور اس کے لشکر نے
بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ | ظلم اور زیادتی کی غرض سے۔ حتیٰ کہ جب

اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ	ڈوبنے لگا وہ تو بول اٹھا میں ایمان لایا اس بات پر کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس ہستی کے کہ ایمان لائے ہیں
بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	جس پر بنی اسرائیل
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾	اور میں بھی ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿٩٠﴾
آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ	(جواب ملا) کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ تو نافرمانی کرتا رہا
قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾	پہلے اور تھا تو فساد برپا کرنے والوں میں سے ﴿٩١﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ	سو آج ہم بچالیں گے تیرے جسم کو تاکہ بن جائے تو
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ	ان لوگوں کے لیے جو تیرے بعد ہوں گے، نشانِ عبرت۔
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور اگرچہ اکثریت انسانوں کی
عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾	ہماری نشانیوں سے غفلت برتتی ہے ﴿٩٢﴾
وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ	اور البتہ دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ	پسندیدہ اور کھانے کو دیں ہم نے انہیں پاکیزہ چیزیں،
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى	سو نہیں اختلاف کیا انہوں نے (باہم) مگر اس وقت کہ
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ	آگیا ان کے پاس علم۔ بے شک تیرا رب فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ان کے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾	ان باتوں کا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿٩٣﴾
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ	اور اگر ہے تمہیں کوئی شک ان باتوں کے بارے میں جو
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ	ہم نے نازل کی ہیں تمہاری طرف تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو
يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے

کہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے	لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
لہٰذا ہرگز مت ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿٩٤﴾	فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾
اور ہرگز نہ ہونا ان میں سے جنہوں نے	وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ
جھٹلایا اللہ کی آیات کو	كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ورنہ ہوجاؤ گے تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ﴿٩٥﴾	فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾
درحقیقت وہ لوگ کہ پورا ہوگیا ہے ان پر	اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ
قول تیرے رب کا، وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿٩٦﴾	كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾
اور اگرچہ آجائیں ان کے سامنے ساری نشانیاں،	وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ
جب تک کہ (نہ) دیکھ لیں وہ دردناک عذاب ﴿٩٧﴾	حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾
پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو (عذاب دیکھ کر)	فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ
اور فائدہ پہنچایا ہو اس کو اس کے ایمان نے سوائے	فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا
قومِ یونسؑ کے کہ جب ایمان لائے وہ لوگ۔ ہٹا دیا ہم نے	قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا
ان سے ذلّت آمیز عذاب دنیا کی زندگی میں	عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور بہرہ مند ہونے کا موقع دیا انہیں ایک مدّت تک ﴿٩٨﴾	وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾
اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے	وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ
جو بھی ہیں زمین میں سب کے سب۔	مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ
تو کیا تم زبردستی کرو گے انسانوں پر	اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ
تاکہ ہوجائیں وہ مومن؟ ﴿٩٩﴾	حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾
جبکہ نہیں ہے اختیار کسی جان کو کہ ایمان لائے	وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ

اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجۡعَلُ	بغیر اللہ کی اجازت کے۔ اور ڈالتا ہے وہ
الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ	(شرک و کفر کی) نجاست ان لوگوں پر جو
لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۝۱۰۰	عقل و سمجھ سے کام نہیں لیتے ۝۱۰۰
قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ	کہو! ذرا دیکھو تو کیا کیا (نشانیاں) ہیں آسمانوں میں
وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا تُغۡنِى الۡاٰيٰتُ	اور زمین میں۔ اور نہیں فائدہ پہنچاتیں نشانیاں
وَالنُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۰۱	اور تنبیہات ان لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ۝۱۰۱
فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ	سو اب نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ بھی مگر انہی کے سے
اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	(برے) دنوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے۔
قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ	کہہ دو! اچھا تو اب انتظار کرو اور میں بھی ہوں
مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ۝۱۰۲	تمہارے ساتھ شامل انتظار کرنے والوں میں ۝۱۰۲
ثُمَّ نُنَجِّىۡ	پھر (جب ایسا وقت آتا ہے تو) نجات دیتے ہیں ہم
رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائیں
كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيۡنَا نُـنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۰۳	اسی طرح، ہمارا ذمہ ہے کہ نجات دیں مومنوں کو ۝۱۰۳
قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ	کہو اے انسانو! اگر ہو تم
فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ	مبتلا کسی شک میں میرے دین کے بارے میں
فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ	(تو سن لو) میں تو نہیں عبادت کروں گا ان کی جن کی
تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ اَعۡبُدُ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔ بلکہ میں تو عبادت کروں گا
اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ	اس اللہ کی جس کے قبضے میں ہے تمہاری موت۔
وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۰۴	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہو جاؤں میں ایمان والوں میں سے ۝۱۰۴

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ
اور یہ کہ قائم رکھو اپنے آپ کو دین (اسلام) پر یکسو ہو کر۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾
اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿١٠٥﴾

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ
اور مت پکارو اللہ کو چھوڑ کر ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں تمہیں

وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ
اور نہ نقصان۔ پس اگر کہیں کیا تم نے ایسا تو یقیناً ہو جاؤ گے تم

اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾
ایسی صورت میں ظالموں میں سے ﴿١٠٦﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا
اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ
کوئی دور کرنے والا اس کا مگر وہی اور اگر پہنچانا چاہے تمہیں

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ
کوئی بھلائی تو نہیں ہے کوئی پھیرنے والا اس کے فضل کو۔

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ
وہ پہنچاتا ہے اپنا فضل جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾
اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿١٠٧﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ
کہو، اے انسانو! یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق

مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
تمہارے رب کی طرف سے پس جو ہدایت حاصل کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
تو درحقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی فائدہ کے لیے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
اور جو گمراہ ہوگا تو درحقیقت اس کی گمراہی کا نقصان

عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾
اسی کو پہنچے گا اور نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ ﴿١٠٨﴾

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى
اور پیروی کیے جاؤ (اے رسولؐ!) اس کی جو وحی کیا گیا ہے

اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى
تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ

يَحْكُمَ اللّٰهُ ښ وَهُوَ
فیصلہ کر دے اللہ اور وہی ہے

خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿١٠٩﴾

اٰیَاتُهَا ١٢٣ (١١) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ (٥٢) رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ ① اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ② وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ یُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ ③ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ④ اَلَاۤ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤

الف لام را۔ یہ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں اس کی آیات پھر کھول کھول کر بیان کردی گئی ہیں حکیم و خبیر کی طرف سے ① کہ نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے اس کی طرف سے خبردار کرنے والا اور بشارت دینے والا ② اور یہ کہ بخشش چاہو اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ تم اس کی طرف، دے گا وہ تمہیں بہترین سامانِ زندگی ایک وقت مقرر تک اور دے گا ہر زیادہ عمل کرنے والے کو اس کا زائد اجر۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ③ اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ④ دیکھو! یہ لوگ موڑتے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ یہ چھپ جائیں اللہ سے خبردار! جس وقت ڈھانپتے ہیں یہ لوگ خود کو کپڑوں سے (تب بھی) جانتا ہے وہ ہر وہ بات جو یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ یقیناً ہے کہ وہ پوری طرح باخبر ہے سینے کے بھیدوں سے ⑤

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ	اور نہیں کوئی جاندار رینگنے والا زمین پر مگر اللہ کے ذمہ ہے
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا	اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اس کے رہنے کی جگہ
وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ	اور اس کے سونپے جانے کی جگہ۔ ہر بات
فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝	درج ہے ایک کھلی کتاب میں ۝٦
وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ	چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش
عَلَی الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ	پانی پر (پیدا کیا تم کو) تاکہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون
اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ	بہتر ہے عمل کے لحاظ سے اور اگر تم کہتے ہو کہ یقیناً تم
مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ	دوبارہ اٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد تو فوراً بول اٹھتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَآ	وہ لوگ جو کافر ہیں، نہیں ہے یہ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	مگر جادو کھلا ۝٧
وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ	اور اگر ہم مؤخر کرتے ہیں ان سے عذاب
اِلٰۤی اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ	ایک مقررہ مدت تک تو ضرور کہتے ہیں یہ لوگ
مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ	کہ کس چیز نے روک رکھا ہے اسے؟ یاد رکھو جس دن
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ	آئے گا وہ (عذاب) ان پر، نہیں ٹلے گا وہ ان سے
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	اور گھیرے گا ان کو وہ (عذاب) جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۝٨
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً	اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو مزہ اپنی کسی نعمت کا
ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ	پھر چھین لیتے ہیں وہ اس سے تو وہ
لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝	ضرور مایوس ہو کر ناشکرا ہو جاتا ہے ۝٩

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ	اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو (مزہ) نعمتوں کا بعد کسی تکلیف کے
مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ	جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو ضرور کہنے لگتا ہے وہ کہ دور ہوگئیں
السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ	سب سختیاں مجھ سے اور پھر وہ
لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ﴿۱۰﴾	پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے ﴿۱۰﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا	سوائے ان لوگوں کے جو صبر کرتے ہیں اور کرتے ہیں
الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	نیک کام، یہی ہیں وہ لوگ جن کے لیے ہے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾	بخشش اور بڑا اجر ﴿۱۱﴾
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى	شاید کہ تم چھوڑنے والے ہو اس میں سے کچھ جو وحی کیا جا رہا ہے
اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ	تمہاری طرف اور تنگ ہونے لگا ہے اس کی وجہ سے
صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ	تمہارا سینہ اس بنا پر کہ وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں اتارا گیا
عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ	اس پر کوئی خزانہ؟ یا (کیوں نہ) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ	حقیقت یہ ہے کہ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾	اور اللہ ہی ہر چیز کا کارساز ہے ﴿۱۲﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑلی ہے اس نے یہ کتاب؟
قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ	کہہ دیجیے اچھا لاؤ تم دس سورتیں اس کی مانند گھڑی ہوئی
وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	اور بلا لو جن جن کو تم بلا سکتے ہو (اپنے معبودوں میں سے مدد کے لیے)
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾	اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿۱۳﴾
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا	پھر اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان رکھو
اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ نازل کی گئی ہے (یہ کتاب) اللہ کے علم سے

وَاَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اور یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾	کیا تم اس امرِ حق کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہو؟ ﴿۱۴﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	جو کوئی چاہتا ہے دنیا کی زندگی
وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ	اور اس کی رونق تو پورا پورا دیتے ہیں ہم بدلہ ان کو
اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ	ان کے اعمال کا اسی دنیا میں اور ان کے ساتھ
فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾	اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں ہے ان کے لیے آخرت میں (کچھ)
اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا	سوائے جہنم کے اور برباد ہو گیا وہ جو بنایا تھا انہوں نے
فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	اس دنیا میں اور ضائع ہو گئے وہ سب (اعمال) جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ	بھلا وہ لوگ جو رکھتے ہوں روشن دلیل اپنے رب کی طرف سے
وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ	اور آ جائے اس کے ساتھ ایک گواہ بھی اللہ کی طرف سے
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا	اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب، رہنمائی
وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ	اور رحمت کے لیے (آ چکی تھی کیا ایسے لوگ قرآن کا انکار کر سکتے ہیں؟ نہیں بلکہ) یہ تو
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	ایمان لائیں گے اس پر اور جو انکار کرے گا اس کا
مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ	گروہوں میں سے تو آگ ہے اس کا ٹھکانہ
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ	پس نہ پڑنا تم کسی شک میں اس کے بارے میں۔
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ	یقیناً یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے لیکن (پھر بھی)
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾	بہت سے انسان ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ	اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ۔

اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ	ایسے لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب کے حضور
وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	اور کہیں گے گواہ کہ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا	جھوٹ گھڑا تھا اپنے رب پر ۔ سنو!
لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾	اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر ﴿۱۸﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ	اور چاہتے ہیں اس کو ٹیڑھا کرنا
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور یہی ہیں وہ لوگ جو آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾
اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ	وہ لوگ نہیں ہیں ایسے کہ عاجز کر سکیں (اللہ کو)
فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ	زمین میں اور نہیں ہے ان کا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ	اللہ کے سوا کوئی حمایتی ۔ دگنا دیا جائے گا
لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ	انہیں عذاب (کیونکہ شدّتِ کفر کی بنا پر) وہ نہ طاقت رکھتے تھے
السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	کوئی بات سننے کی اور نہ کچھ دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود خسارے میں ڈالا
اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ	اپنی جانوں کو اور گم ہو گئے ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾	وہ سب جن کو انہوں نے جھوٹ موٹ (معبود) بنا رکھا تھا ﴿۲۱﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	لازماً یہی لوگ آخرت میں
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾	سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ	نیک کام اور جھکے رہے اپنے رب کے حضور یہی لوگ ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾	اہلِ جنّت، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٣﴾
مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى	مثال ان دو گروہوں کی ایسی ہے جیسے (ایک شخص) اندھا،
وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ	بہرہ ہو اور (دوسرا شخص) دیکھنے اور سننے والا۔
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ	کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں، بطورِ مثال بھی؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾	پھر کیا نہیں غور کرتے تم؟ ﴿٢٤﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
اِنِّىْ لَكُمْ	(اس نے کہا) یقیناً میں ہوں تمہارے لیے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾	خبردار کرنے والا صاف صاف ﴿٢٥﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا	(اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں) تم نہ عبادت کرو کسی کی سوائے
اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ	اللہ کے، بے شک مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾	تم پر ایک دن (آجائے گا) دردناک عذاب ﴿٢٦﴾
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	تو کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے
مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا	کہ نہیں دیکھتے ہم تمہیں مگر ایک آدمی اپنے جیسا
وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ پیروی کی ہو تمہاری سوائے ان لوگوں کے
هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ	جو ہم میں سے ادنیٰ درجے کے ہیں، سطحی سوچ والے
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل ہے
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾	بلکہ خیال کرتے ہیں ہم تمہیں جھوٹا ﴿٢٧﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	فرمایا: اے میری قوم! ذرا سوچو تو اگر قائم ہوں میں
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ
فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾
وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا
بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ
اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾
وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ
اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ
اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾
قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا

اور دی ہو اس نے مجھے اپنی رحمت بطورِ خاص
اندھا رکھا گیا ہو اس سے تمہیں تو کیا ہم اس کے لیے مجبور کر سکتے ہیں تم کو؟
جبکہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو ﴿٢٨﴾
اور اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر مال و زر
نہیں ہے، میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور نہیں ہوں میں
پرے ہٹانے والا اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔
یقیناً وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے بلکہ میں
سمجھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو ﴿٢٩﴾
اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر
میں نے دھتکار دیا انہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم (یہ بات)؟ ﴿٣٠﴾
اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
اور نہ میں جانتا ہوں غیب کی باتیں اور نہ میں کہتا ہوں
کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں
ان لوگوں کے بارے میں جن کو حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں
کہ ہرگز نہیں دے گا ان کو اللہ بھلائی۔
اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے
یقیناً میں، اگر ایسا کہوں تو ضرور ظالموں میں سے ہو جاؤں گا ﴿٣١﴾
انہوں نے کہا: اے نوحؑ! یقیناً تو نے ہم سے جھگڑا کیا
اور بہت جھگڑا کر لیا۔ پس اب لے آ ہم پر

بِمَا تَعِدُنَآ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾
وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿۳۲﴾

قَالَ اِنَّمَا يَاۡتِيۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ اِنۡ
نوحؑ نے کہا! حقیقت یہ ہے کہ لائے گا تم پر عذاب اللہ، اگر

شَآءَ وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۳۳﴾
چاہے گا اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿۳۳﴾

وَلَا يَنۡفَعُكُمۡ نُصۡحِىۡۤ
اور نہیں فائدہ پہنچا سکتی تمہیں میری خیر خواہی

اِنۡ اَرَدْتُّ اَنۡ اَنۡصَحَ لَـكُمۡ اِنۡ كَانَ
اگر میں چاہوں بھلا کرنا تمہارے ساتھ، اگر ہو

اللّٰهُ يُرِيۡدُ اَنۡ يُّغۡوِيَكُمۡ‌ؕ هُوَ رَبُّكُمۡ
اللہ کا ارادہ کہ تمہیں گمراہ کرے۔ وہی تمہارا مالک ہے۔

وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۴﴾
اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَـرٰٮهُ‌ؕ
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس نے اس (قرآن) کو؟

قُلۡ اِنِ افۡتَـرَيۡتُهٗ فَعَلَىَّ
کہو! اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو میرے اوپر ذمہ داری ہے

اِجۡرَامِىۡ وَاَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُجۡرِمُوۡنَ ﴿۳۵﴾
میرے جرم کی اور میں بری ہوں ان (جرائم) سے جو تم کرتے ہو ﴿۳۵﴾

وَاُوۡحِىَ اِلٰى نُوۡحٍ اَنَّهٗ
اور وحی کی گئی نوحؑ کی طرف کہ صورتِ حال یہ ہے

لَنۡ يُّؤۡمِنَ مِنۡ قَوۡمِكَ اِلَّا
ہرگز نہیں ایمان لائیں گے تمہاری قوم میں سے مگر

مَنۡ قَدۡ اٰمَنَ فَلَا تَبۡتَـئِسۡ
صرف وہ جو ایمان لا چکے ہیں، سو تم غمگین نہ ہو

بِمَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ۖۚ ﴿۳۶﴾
ان (حرکتوں) پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۳۶﴾

وَاصۡنَعِ الۡـفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا
اور بناؤ ایک کشتی ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق

وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ
اور نہ بات کرنا تم مجھ سے ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے

ظَلَمُوۡا‌ ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۳۷﴾
ظلم کیا ہے۔ یقیناً وہ ڈوب کر رہیں گے ﴿۳۷﴾

وَيَصۡنَعُ الۡـفُلۡكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيۡهِ
اور بنانے لگے (نوحؑ) کشتی اور جب بھی گزرتے اس کے پاس سے

مَلَاٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ سَخِرُوۡا مِنۡهُ‌ ؕ
سردار اس کی قوم کے تو مذاق اڑاتے اس کا۔

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ قف وَنَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ

نوحؑ فرماتے اگر تم مذاق اڑاتے ہو ہمارا تو یقیناً ہم بھی مذاق اڑائیں گے تمہارا جیسے تم مذاق اڑا رہے ہو ﴿٣٨﴾ اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کس پر آتا ہے عذاب، رسوا کرنے والا اور پڑتا ہے کس پر عذاب، ہمیشہ رہنے والا؟ ﴿٣٩﴾ یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا حکم اور جوش مارنے لگا وہ تنور تو ہم نے کہا کہ سوار کر لو اس کشتی میں ہر قسم سے نر و مادہ دو (جانور) اور اپنے گھر والوں کو سوائے ان کے کہ پہلے صادر ہو چکا ہے ان کے بارے میں حکم اور (انہیں بھی سوار کر لو) جو ایمان لے آئے ہیں اور نہیں ایمان لائے تھے ان کے ساتھ مگر بہت کم (لوگ) ﴿٤٠﴾ اور کہا (نوحؑ) نے سوار ہو جاؤ اس (کشتی) میں، اللہ ہی کے نام سے ہے اس کا چلنا بھی اور ٹھہرنا بھی۔ بے شک میرا رب بڑا معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿٤١﴾ اور وہ چلتی رہی ان کو لے کر ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں اور آواز دی نوحؑ نے اپنے بیٹے کو جو تھا دور کنارے پر، اے بیٹے! سوار ہو جا ہمارے ساتھ اور مت رہ کافروں کے ساتھ ﴿٤٢﴾ کہا اس نے کہ میں پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی

يَّعۡصِمُنِىۡ مِنَ الۡمَآءِ‌ؕ قَالَ
جو مجھے بچالے گا پانی سے۔ (نوحؑ نے) کہا:

لَا عَاصِمَ الۡيَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ اِلَّا
نہیں ہے کوئی بچانے والا آج اللہ کے عذاب سے مگر

مَنۡ رَّحِمَ‌ۚ وَحَالَ
(وہی بچے گا) جس پر وہ رحم فرمائے۔ اور اسی وقت حائل ہو گئی

بَيۡنَهُمَا الۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ الۡمُغۡرَقِيۡنَ‏ ﴿۴۳﴾
ان کے درمیان موج اور ہو گیا وہ شامل ڈوبنے والوں میں ﴿۴۳﴾

وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ
اور حکم ہوا اے زمین! نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان!

اَقۡلِعِىۡ وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ
تھم جا اور اتر گیا پانی اور چکا دیا گیا فیصلہ

وَاسۡتَوَتۡ عَلَى الۡجُوۡدِىِّ‌ وَقِيۡلَ
اور جا ٹھہری (کشتی) کوہِ جودی پر اور کہا گیا (زبانِ حال سے)

بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ‏ ﴿۴۴﴾
کہ لعنت پڑ گئی ان لوگوں پر جو ظالم ہیں ﴿۴۴﴾

وَنَادٰى نُوۡحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ
اور پکارا نوحؑ نے اپنے رب کو اور عرض کیا: اے میرے مالک!

اِنَّ ابۡنِىۡ مِنۡ اَهۡلِىۡ
میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے

وَاِنَّ وَعۡدَكَ الۡحَـقُّ
اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے

وَاَنۡتَ اَحۡكَمُ الۡحٰكِمِيۡنَ‏ ﴿۴۵﴾
اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے ﴿۴۵﴾

قَالَ يٰـنُوۡحُ اِنَّهٗ لَـيۡسَ
ارشاد ہوا: اے نوحؑ! واقعہ یہ ہے کہ وہ نہیں ہے

مِنۡ اَهۡلِكَ‌ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيۡرُ صَالِحٍ‌ ‌ۖ
تمہارے گھر والوں میں سے۔ بے شک اس کے کام ہیں خراب

فَلَا تَسۡـئَلۡنِ مَا
لہٰذا نہ درخواست کرو تم مجھ سے ایسی جس کے بارے میں

لَـيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ‌ ؕ اِنِّىۡۤ اَعِظُكَ
نہیں ہے تمہیں کچھ علم۔ البتہ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں

اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ‏ ﴿۴۶﴾
کہ (نہ) ہو جانا تم جاہلوں میں سے ﴿۴۶﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ
(نوحؑ نے) عرض کیا، اے میرے رب! میں

اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـئَلَكَ
تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي
وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٤٧﴾
قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا
وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰىٓ أُمَمٍ مِّمَّن
مَّعَكَ ۚ وَأُمَمٌ
سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم
مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾
تِلْكَ مِنْ أَنبَآءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَآ
إِلَيْكَ ۖ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَآ أَنتَ
وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هٰذَا ۖ فَاصْبِرْ ۖ
إِنَّ الْعٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾
وَإِلٰى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُم مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۖ
إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾
يٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي
فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾
وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے اس کا علم، اور اگر نہ کیا تو نے مجھے معاف
اور رحم (نہ) فرمایا تو ہو جاؤں گا میں برباد ﴿٤٧﴾
حکم ہوا: اے نوحؑ! اتر جاؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے
اور برکتیں نازل ہوں تم پر اور ان گروہوں پر جو
تمہارے ساتھ ہیں۔ اور کچھ گروہ ایسے ہیں
جنہیں دیں گے ہم (دنیاوی) فائدہ پھر پہنچے گا ان کو
ہماری طرف سے دردناک عذاب ﴿٤٨﴾
یہ خبریں ہیں غیب کی جو ہم وحی کر رہے ہیں
تمہاری طرف (اے نبیؐ)، نہیں جانتے تھے یہ باتیں تم
اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے، لہٰذا صبر کرو۔
یقیناً انجام کار متقیوں کے حق میں ہے ﴿٤٩﴾
اور عاد کی طرف (بھیجا ہم نے) ان کے بھائی ہودؑ کو۔
ہودؑ نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔
نہیں ہو تم (اپنے شرک میں) مگر جھوٹ گھڑنے والے ﴿٥٠﴾
اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس (خدمت) پر
کوئی صلہ، نہیں ہے میرا اجر مگر اس ہستی کے ذمہ جس نے
مجھے پیدا کیا۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿٥١﴾
اور اے میری قوم! معافی چاہو اپنے رب سے

ثُمَّ تُوبُوٓا اِلَيۡهِ يُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ — پھر پلٹو اسی کی طرف، برسائے گا وہ آسمان سے تم پر
مِّدۡرَارًا وَّيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً — موسلادھار بارش اور اضافہ کرے گا مزید قوّت کا،
اِلٰى قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡا — تمہاری موجودہ قوّت میں اور مت موڑو منہ (بندگی سے)
مُجۡرِمِيۡنَ ﴿٥٢﴾ — مجرم بن کر ﴿٥٢﴾

قَالُوۡا يٰهُوۡدُ مَا جِئۡتَنَا — انہوں نے کہا اے ہودؑ! نہیں لائے تم ہمارے پاس
بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحۡنُ بِتَارِكِىۡۤ — کوئی صریح شہادت اور نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے
اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ وَمَا نَحۡنُ — اپنے معبودوں کو تمہارے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم
لَـكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٥٣﴾ — تمہاری بات ماننے والے ﴿٥٣﴾

اِنۡ نَّقُوۡلُ اِلَّا اعۡتَرٰٮكَ — نہیں کہتے ہم مگر یہی کہ مبتلا کر دیا ہے تم کو
بَعۡضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوۡٓءٍ‌ ؕ — ہمارے معبودوں میں سے کسی نے خرابی میں۔
قَالَ اِنِّىۡۤ اُشۡهِدُ اللّٰهَ — ہودؑ نے فرمایا بے شک میں بناتا ہوں گواہ اللہ کو
وَاشۡهَدُوۡۤا اَنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ — اور تم بھی گواہ رہو کہ یقیناً میں بیزار ہوں
مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ۙ ﴿٥٤﴾ — ان سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿٥٤﴾
مِنۡ دُوۡنِهٖ فَكِيۡدُوۡنِىۡ جَمِيۡعًا — اللہ کے سوا، سو تدبیر کر لو تم میرے خلاف سب مل کر
ثُمَّ لَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿٥٥﴾ — پھر نہ دو مجھے ذرا بھی مہلت ﴿٥٥﴾
اِنِّىۡ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىۡ — بے شک میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے
وَرَبِّكُمۡ‌ؕ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ اِلَّا — اور تمہارا بھی رب ہے نہیں ہے کوئی جاندار مگر
هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا‌ؕ — پکڑے ہوئے ہے وہ اس کی پیشانی کے بالوں کو۔
اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٥٦﴾ — بے شک میرا رب (ملتا) ہے صراطِ مستقیم پر ﴿٥٦﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
پھر اگر منہ پھیرتے ہو تم تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تم کو

مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ
وہ پیغام جو دے کر بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف۔

وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّىْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ
اور جانشین کر دے گا میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ؕ
اور نہیں بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی۔

اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾
یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے ﴿۵۷﴾

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا
اور جب آپہنچا ہمارا عذاب تو نجات دی ہم نے ہودؑ کو

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ
اپنی رحمتِ خاص سے اور نجات دی ہم نے ان کو

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾
سخت عذاب سے ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا
اور یہ ہے قومِ عاد کہ انکار کیا تھا انہوں نے

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ
اپنے رب کی آیات کا اور نافرمانی کی اللہ کے رسولوں کی

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾
اور مانتے رہے کہنا ہر ظالم سرکش کا ﴿۵۹﴾

وَاُتْبِعُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
آخر کار آپڑی ان پر اس دنیا میں بھی لعنت

وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا
اور ہو گی قیامت کے دن بھی۔ سنو! بلاشبہ عاد نے کفر کیا

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ
اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو پھٹکار پڑی عاد پر

قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾
جو قوم تھی ہودؑ کی ﴿۶۰﴾

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ
اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
تو اس نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے۔

هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ
ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي
قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿۶۱﴾
قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا
مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا
أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ
مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا
وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿۶۲﴾
قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن
كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي
وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن
يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ
فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿۶۳﴾
وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ
آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ
وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ
عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿۶۴﴾

اسی نے پیدا کیا ہے تم کو زمین سے
اور آباد کیا ہے تم کو اس میں سو معافی چاہو اس سے
پھر پلٹو اسی کی طرف بے شک میرا رب
قریب ہی ہے اور (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ﴿۶۱﴾
انہوں نے کہا: اے صالحؑ! تھے تم ہم میں
ایک ایسے شخص جس سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے
کیا منع کرتے ہو تم ہمیں اس سے کہ عبادت کریں ہم
ان کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا؟
اور یقیناً ہم شک میں مبتلا ہیں اس (طریقے) کے بارے میں،
دعوت دے رہے ہو تم ہمیں جس کی اور اس پر دل نہیں جمتا ﴿۶۲﴾
صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! ذرا غور کرو کہ اگر
قائم ہوں میں ایک واضح شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
اور سرفراز کیا ہو اس نے مجھے اپنی رحمت سے پھر کون
بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر نافرمانی کروں میں اس کی
اور نہیں اضافہ کر سکتے تم میرے لیے سوائے نقصان کے ﴿۶۳﴾
اور اے میری قوم! یہ ہے اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے
ایک نشانی تو چھوڑے رکھو اسے کہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں
اور مت چھونا اس کو برائی سے ورنہ آلے گا تمہیں
عذاب، بہت جلد آنے والا ﴿۶۴﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ
لیکن انہوں نے اسے مار ڈالا تب صالحؑ نے کہا:

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ
عیش کرلو تم اپنے گھروں میں تین دن۔

ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾
یہ وعدہ ہے (اللہ کا) جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿۶۵﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا
پھر جب آپہنچا ہمارا عذاب تو بچالیا ہم نے صالحؑ کو

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ
اپنی رحمت خاص سے اور (محفوظ رکھا) رسوائی سے اس دن کی۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾
بے شک تیرا رب ہی طاقت والا اور زبردست ہے ﴿۶۶﴾

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے ایک زبردست دھماکے نے

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾
اور پڑے رہ گئے وہ اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿۶۷﴾

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ
گویا کہ وہ کبھی بسے ہی نہ تھے ان میں۔ سن لو! بے شک

ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ
ثمود نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔

اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾
سن لو! پھٹکار ہے ثمود پر ﴿۶۸﴾

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ
اور البتہ آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ
خوشخبری لے کر انہوں نے کہا: سلام

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ
ابراہیمؑ نے بھی کہا: سلام ہو تم پر پھر کچھ دیر نہ گزری

اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾
کہ لے آئے ابراہیمؑ ایک بچھڑا بھنا ہوا ﴿۶۹﴾

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ
پھر جب دیکھا ابراہیمؑ نے کہ ان کے ہاتھ نہیں بڑھتے ہیں

اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
کھانے پر تو کھٹک گئے ان سے اور محسوس کرنے لگے دل میں

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ
ان سے خوف۔ انہوں نے کہا: ڈرو نہیں

إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾
ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوط کی طرف ﴿٧٠﴾

وَامْرَأَتُهُ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ
اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی (یہ سن کر) وہ ہنس دی

فَبَشَّرْنٰهَا بِإِسْحٰقَ ۙ
تو خوشخبری دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی

وَمِن وَّرَآءِ إِسْحٰقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾
اور بعد اسحٰقؑ کے یعقوبؑ کی ﴿٧١﴾

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰىٓ ءَأَلِدُ
اس نے کہا ہائے میری کم بختی! کیا میرے ہاں بچہ ہوگا؟

وَأَنَا۠ عَجُوزٌ وَّهٰذَا بَعْلِى
حالانکہ میں بوڑھی ہو چکی ہوں اور یہ میرے میاں بھی

شَيْخًا ۖ إِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾
بوڑھے ہیں، یقیناً یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿٧٢﴾

قَالُوٓا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ
فرشتوں نے کہا، کیا تعجب کرتی ہو تم اللہ کے حکم پر؟

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهُ عَلَيْكُمْ
رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر

أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ
اے (ابراہیمؑ کے) گھر والو! یقیناً اللہ ہے

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾
نہایت قابل تعریف اور بڑی شان والا ﴿٧٣﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرٰهِيمَ الرَّوْعُ
پھر جب دور ہو گئی ابراہیمؑ کی گھبراہٹ

وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى
اور مل گئی انہیں (اولاد کی) خوشخبری

يُجٰدِلُنَا فِى قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾
تو اس نے جھگڑنا شروع کر دیا ہم سے قوم لوطؑ کے بارے میں ﴿٧٤﴾

إِنَّ إِبْرٰهِيمَ لَحَلِيمٌ
حقیقت میں ابراہیمؑ بڑے تحمل والے

أَوّٰهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾
نرم دل اور ہم سے لو لگانے والے ہیں ﴿٧٥﴾

يٰٓإِبْرٰهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَآ ۖ إِنَّهُ
اے ابراہیمؑ! چھوڑ دو یہ خیال، صورت حال یہ ہے

قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ
کہ آچکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور اب یقیناً

ءَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾
آکر رہے گا ان پر عذاب، نہ ٹلنے والا ﴿٧٦﴾

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا
سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿۷۷﴾
وَجَاءَهٗ قَوْمُهٗ
يُهْرَعُونَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ
فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ
مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ
وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾
قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ
قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ
شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾
قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا
رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ
يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ

پھر جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس
تو بہت ناگوار گزرا انہیں ان کا آنا اور دل میں کڑھنے لگے
اور کہنے لگے یہ دن ہے بڑی مصیبت کا ﴿۷۷﴾
اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے لوگ)
بے اختیار دوڑتے ہوئے اس کی طرف اور پہلے بھی
کیا کرتے تھے وہ برے کام (انہیں دیکھ کر) کہا لوطؑ نے:
اے میری قوم! یہ ہیں میری بیٹیاں، یہ زیادہ پاکیزہ ہیں
تمہارے لیے پس ڈرو اللہ سے اور نہ رسوا کرو مجھے
میرے مہمانوں کے معاملہ میں۔ کیا نہیں ہے
تم میں کوئی بھلا آدمی؟ ﴿۷۸﴾
انہوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے ہمیں
تیری بیٹیوں سے کوئی رغبت
اور یقیناً تو جانتا ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں! ﴿۷۹﴾
لوطؑ نے کہا، کاش! ہوتی میرے پاس تمہارے مقابلہ کی
طاقت یا میں پناہ لے سکتا کسی سہارے کی
جو بہت مضبوط ہوتا ﴿۸۰﴾
فرشتوں نے کہا: اے لوطؑ! بے شک ہم
بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہیں
پہنچ سکیں گے یہ تم تک سو چل پڑو اپنے گھر والوں کو لے کر

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾

کسی حصے میں رات کے اور نہ پیچھے پلٹ کر دیکھے تم میں سے کوئی مگر تمہاری بیوی (جو ساتھ نہ جائے گی)۔ واقعہ یہ ہے کہ اس پر بھی وہی آفت آنے والی ہے جو ان لوگوں پر آئے گی۔ بے شک ان کی تباہی کا وقتِ مقرر صبح کا ہے۔ کیا نہیں ہے صبح بہت قریب؟ ﴿٨١﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ڏ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾

پھر جب آیا ہمارا عذاب تو کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے ہم نے اس پر پتھر کھنگر کے، لگاتار ﴿٨٢﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾

جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں اور نہیں ہے وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور ﴿٨٣﴾

وَاِلٰي مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾

اور (بھیجا ہم نے) مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو، انہوں نے کہا، اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی خدا (قابلِ عبادت) سوائے اس کے اور نہ کمی کرو ناپ اور تول میں، بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں (آج) خوشحال اور (اگر تم باز نہ آئے) تو مجھے اندیشہ ہے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا جو سب کو گھیر لے گا ﴿٨٤﴾

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اور اے میری قوم! پورا کیا کرو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ اور نہ گھاٹا دیا کرو لوگوں کو

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا
ان کی چیزوں میں اور مت پھرو تم

فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾
زمین میں فساد مچاتے ہوئے ﴿۸۵﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ
اللہ کی (دی ہوئی) بچت بہتر ہے تمہارے لیے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا
اگر ہو تم مومن، اور نہیں ہوں میں

عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾
تم پر پہرے دار ﴿۸۶﴾

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ
انھوں نے کہا اے شعیبؑ! کیا تیری نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا
تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم (پوجنا) چھوڑ دیں انہیں جن کو

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ
پوجا کرتے تھے ہمارے آباؤ اجداد یا (نہ) کریں ہم

فِىْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ
اپنے مالوں میں وہ تصرف جو ہم چاہتے ہیں؟

اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾
بس تم ہی تو رہ گئے ہو بردبار اور نیک چلن آدمی! ﴿۸۷﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ
شعیبؑ نے کہا اے میری قوم! دیکھو تو اگر ہوں میں قائم

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ
ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے

وَرَزَقَنِىْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ
اور عطا کیا ہو اس نے مجھے اپنے ہاں سے اچھا رزق۔

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ
اور نہیں ہے میرا یہ ارادہ کہ میں خلاف کروں اس بات کے،

اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا
منع کر رہا ہوں جس سے میں تم کو۔ نہیں چاہتا میں مگر

الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ
اصلاح کرنا اپنی بساط کے مطابق اور نہیں ہے مجھے توفیق

اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾
اور اسی سے میں رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىْٓ
اور اے میری قوم! کہیں مجرم نہ بنا دے تم کو میری مخالفت

أَنْ يُصِيبَكُمْ مِّثْلُ مَآ أَصَابَ	(ایسا مجرم) کہ آ پڑے تم پر ویسا ہی (عذاب) جیسا کہ آیا تھا
قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۚ	قومِ نوحؑ پر یا قومِ ہودؑ پر یا قومِ صالحؑ پر۔
وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾	اور نہیں ہے قومِ لوطؑ تم سے کچھ زیادہ دور ﴿۸۹﴾
وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا إِلَيْهِ ۚ	اور معافی مانگو تم اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ اسی کی طرف۔
إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَّدُودٌ ﴿٩٠﴾	بے شک میرا رب ہے مہربان اور بہت محبت کرنے والا ﴿۹۰﴾
قَالُوا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا	انھوں نے کہا اے شعیبؑ! نہیں سمجھتے ہم بہت سی
مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرٰىكَ فِينَا	تیری باتیں اور ہم یقیناً دیکھتے ہیں تمہیں اپنے درمیان
ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۖ	کمزور اور اگر نہ ہوتی برادری تمہاری تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیتے
وَمَآ أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾	اور نہیں ہو تم ہم پر کچھ غالب ﴿۹۱﴾
قَالَ يٰقَوْمِ أَرَهْطِيٓ	شعیبؑ نے کہا اے میری قوم! کیا میری برادری
أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۖ	زیادہ طاقتور ہے تمہارے لیے اللہ سے ؟
وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ	اور اسی لیے ڈال رکھا ہے تم نے اللہ کو پس پشت۔
إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾	بے شک میرا رب تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۹۲﴾
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اور اے میری قوم! کام کیے جاؤ تم اپنے طریقہ پر
إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ	اور میں بھی کام کر رہا ہوں (اپنے طریقہ پر) عنقریب
تَعْلَمُونَ ۙ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ	معلوم ہو جائے گا تم کو کس پر آتا ہے عذاب
يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ	جو اسے رسوا کر دے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے
وَارْتَقِبُوٓا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾	اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۹۳﴾
وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا	اور جب آیا ہمارا فیصلہ عذاب تو بچا لیا ہم نے شعیبؑ کو

عربی	اردو
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا	اپنی رحمتِ خاص سے اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے
الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا	ایک سخت دھماکے نے پھر وہ پڑے رہ گئے
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾	اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿۹۴﴾
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا	گویا کبھی نہیں رہے تھے وہ ان میں، سن لو! لعنت ہے
لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾	مدین والوں پر جیسی لعنت پڑی ثمود پر ﴿۹۵﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰي بِاٰيٰتِنَا	اور یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾	اور کھلی سند کے ﴿۹۶﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ	طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے،
فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ	پس پیروی کی انہوں نے فرعون کے حکم کی اور نہیں
اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾	تھا حکم فرعون کا درست ﴿۹۷﴾
يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ	پھر پہنچا دے گا انہیں جہنم میں اور بہت برا ہے
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾	وہ مقام جہاں وہ اتارے جائیں گے ﴿۹۸﴾
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً	اور پیچھے لگ گئی ان کے اس دنیا میں لعنت
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ	اور لگ جائے گی قیامت کے دن بھی۔ بہت برا ہے
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾	وہ انعام جو انہیں دیا گیا ﴿۹۹﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ	یہ ہیں چند خبریں بستیوں کی جو بیان کر رہے ہیں ہم
عَلَيْكَ مِنْهَا قَاۗىِٕمٌ	تمہارے سامنے ان میں کچھ اب بھی قائم ہیں

وَّحَصِيْدٌ ۝۱۰۰ | اور (کچھ) مٹ چکی ہیں ۝۱۰۰

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝۱۰۱

اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ ظلم کیا انھوں نے خود ہی اپنی جانوں پر اور نہ بچایا ان کو ان کے معبودوں نے جنہیں پکارتے تھے وہ اللہ کے سوا ذرا بھی، جب آگیا فیصلۂ عذاب تیرے رب کا۔ اور نہ اضافہ کیا انھوں نے ان کے لیے سوائے تباہی و بربادی کے ۝۱۰۱

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝۱۰۲

اور ایسی ہی ہوا کرتی ہے پکڑ تیرے رب کی، جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو ظلم کرتے ہوئے۔ بے شک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے ۝۱۰۲

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝۱۰۳

یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے عذابِ آخرت سے۔ وہ ایک دن ہوگا کہ جمع کیے جائیں گے جس میں سب انسان اور وہ دن ہے (جس میں) سب حاضر کیے جائیں گے ۝۱۰۳

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝۱۰۴

اور نہیں دیر کر رہے ہیں ہم اس کے لانے میں مگر ایک مدت کے لیے جو گنی چنی ہے ۝۱۰۴

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝۱۰۵

جب وہ دن آئے گا نہ بات کر سکے گا کوئی جاندار مگر اس کی اجازت سے پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور (کچھ) نیک بخت ۝۱۰۵

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ

سو وہ لوگ جو بدبخت ہیں وہ تو آگ میں ہوں گے

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾
وہ اس میں چلائیں گے اور دھاڑیں گے ﴿۱۰۶﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
اور زمین اِلَّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾
بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے ﴿۱۰۷﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ
اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت ہیں سو جائیں گے وہ جنّت میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
اور زمین اِلَّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔

عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾
یہ بخشش ہوگی بے انتہا ﴿۱۰۸﴾

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا
سو کبھی نہ پڑنا تم دھوکے میں ان کے بارے میں جن کی

يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ
عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت کرتے یہ

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
مگر اسی طرح جس طرح عبادت کرتے رہے ہیں

اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا
ان کے باپ دادا اس سے پہلے اور یقیناً ہم

لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾
ضرور پورا پورا دیں گے ان کو ان کا حصہ بے کم و کاست ﴿۱۰۹﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب پھر اختلاف کیا گیا

فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
اس کے بارے میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات پہلے سے طے شدہ

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ
تیرے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
ان کے درمیان۔ اور واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ

لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ
شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کے بارے میں

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾
جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۱۱۰﴾

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾

اور بے شک سب کو ضرور اور بہر حال پورا پورا بدلہ دے کر رہے گا تیرا رب ان کے اعمال کا۔ بے شک وہ ان حرکتوں سے جو یہ کر رہے ہیں پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۱۱﴾

فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾

سو ثابت قدم رہو تم بھی جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جو تائب ہو کر تمہارے ساتھ ہیں اور نہ تجاوز کرنا تم حدود (بندگی) سے۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾

وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور نہ جھکنا ان لوگوں کی طرف جو ظالم ہیں ورنہ لپیٹ میں آ جاؤ گے تم بھی جہنم کی اور نہ ہو گا تمہارے لیے اللہ کے سوا (بچانے والا) کوئی اور سرپرست پھر نہ ملے گی تمہیں مدد بھی (اللہ کی طرف سے) ﴿۱۱۳﴾

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند پہلی ساعتوں میں رات کی۔ بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو۔ یہ یاد دہانی ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے ﴿۱۱۴﴾

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

اور ثابت قدم رہو، جان لو! اللہ نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۱۱۵﴾

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

پھر کیوں نہ ہوئے ان قوموں میں سے جو تم سے پہلے تھیں ایسے اہل خیر جو منع کرتے فساد برپا کرنے سے زمین میں ہاں (اگر ہوئے بھی تو) تھوڑے سے جن کو ہم نے بچا لیا ان میں سے اور پیچھے پڑے رہے ظالم لوگ

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ	ان (لذتوں) کے جن کا سامان انہیں فراوانی سے دیا گیا تھا
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	اور وہ تھے ہی مجرم ﴿۱۱۶﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى	اور نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ تباہ کرتا بستیوں کو
بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	ناحق جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور بنا دیتا انسانوں کو ایک ہی جماعت
وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	مگر رہیں گے وہ ہمیشہ باہم اختلاف کرتے ﴿۱۱۸﴾
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ	مگر جن پر رحمت ہے تیرے رب کی اور اسی (امتحان) کے لیے
خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ	اس نے پیدا کیا ہے انہیں اور پوری ہو گئی تیرے رب کی یہ بات
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں اور انسانوں سے سب سے ﴿۱۱۹﴾
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ	اور یہ سب جو بیان کر رہے ہیں ہم تمہارے سامنے احوال رسولوں کے
مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ	یہ اس لیے ہے کہ تسلی دیں ہم اس سے تمہارے دل کو اور آگیا ہے تمہارے پاس
فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اسی میں حق اور اس میں نصیحت اور یاد دہانی ہے ایمان والوں کیلیے ﴿۱۲۰﴾
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا	اور کہہ دیجیے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لا رہے ہیں کہ تم کام کیے جاؤ
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	اپنے طریقہ پر، ہم کام کرتے ہیں (اپنے طریقہ پر) ﴿۱۲۱﴾
وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور اسی کی طرف
يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات سو اسی کی عبادت کرو
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور بھروسہ رکھو اسی پر اور نہیں ہے تیرا رب کچھ بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	ان کاموں سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۲۳﴾

اٰيَاتُهَا ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُف مَكِّيَّة (۵۳) رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	الف۔ لام۔ را۔ یہ آیات ہیں اس کتاب کی
الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾	جو (اپنا مدعا) صاف صاف بیان کرتی ہے ﴿۱﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾	تاکہ تم اسے سمجھو ﴿۲﴾
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ	ہم بیان کر رہے ہیں تمہارے سامنے (اے نبیؐ)
اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	بہترین قصہ، اسی ذریعہ سے جس سے ہم نے وحی کیا ہے تم پر
هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ	یہ قرآن اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے
لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾	بالکل بے خبر ﴿۳﴾
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ	(یہ اس وقت کا ذکر ہے) جب کہا یوسفؑ نے اپنے باپ سے
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ	"ابا جان! یہ واقعہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے (خواب میں)
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہے،
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾	دیکھتا ہوں میں انہیں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ﴿۴﴾
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ	باپ نے کہا، بیٹے! نہ بیان کرنا اپنا خواب
عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ	اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چل کریں گے تیرے ساتھ
كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ	کوئی چال۔ یقیناً شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ⑤ | دشمن ہے کھلا ⑤

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ | اور اسی طرح (جیسے تو نے دیکھا ہے) منتخب کرے گا تجھے

رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ | تیرا رب اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تہ تک پہنچنا

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ | اور پوری کرے گا اپنی نعمت تم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا | اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح جیسے وہ پورا کر چکا ہے اس نعمت کو

عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ | تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر

اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑥ | بے شک تیرا رب ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ⑥

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ | حقیقت یہ ہے کہ ہیں یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں

اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑦ | بہت سی نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے ⑦

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ | (یہ اس وقت کی بات ہے) جب کہا تھا انہوں نے کہ یوسفؑ

وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا | اور اس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو

مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ | ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ⑧ | سچی بات یہ ہے کہ ہمارے باپ صریحاً غلطی پر ہیں ⑧

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا | قتل کر دو یوسفؑ کو یا پھینک دو اسے کسی جگہ

يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ | تاکہ خالص ہو جائے تمہارے لیے توجہ تمہارے باپ کی

وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ⑨ | اور ہو جانا تم اس کے بعد نیکوکار ⑨

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا | کہا ایک کہنے والے نے انہی میں سے مت قتل کرو تم

يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ | یوسفؑ کو بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں،

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ | نکال لے جائے گا اسے کوئی آتا جاتا قافلہ،

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑩	اگر تمہیں ضرور کچھ کرنا ہی ہے ⑩
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا	(اس مشورہ کے بعد) انہوں نے کہا: اباجان!
مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ	کیا بات ہے کہ آپ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے یوسفؑ کے معاملہ میں
وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ⑪	حالانکہ ہم اس کے سچے خیر خواہ ہیں ⑪
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ	بھیج دیجیے اسے ہمارے ساتھ کل تاکہ وہ کھائے پیئے،
وَيَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑫	اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے ⑫
قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا	باپ نے کہا: مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے کہ تم لے جاؤ
بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ	اسے اور مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں کھا جائے اسے بھیڑیا
وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ⑬	جبکہ تم اس کی طرف سے غافل ہو ⑬
قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ	وہ کہنے لگے اگر کھا لیا اسے بھیڑیے نے (ہمارے ہوتے ہوئے)
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ⑭	جبکہ ہم ایک جتھا ہیں تب تو ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوں گے ⑭
فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا	پھر جب لے گئے وہ اسے اور طے کر لیا انہوں نے
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ	کہ ڈال دیں اسے اندھے کنویں میں تو وحی کی ہم نے
اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	یوسفؑ کی طرف (ایک وقت آئے گا) کہ جتاؤ گے تم ان کو
بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑮	ان کی یہ حرکت اور یہ بے خبر ہیں (اپنے فعل کے نتائج سے) ⑮
وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ⑯	اور آئے وہ اپنے باپ کے پاس شام کو، روتے پیٹتے ⑯
قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا	انہوں نے کہا: ابا جان! واقعہ یہ ہے کہ ہم لگے ہوئے تھے
نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ	دوڑ کا مقابلہ کرنے میں اور چھوڑ دیا تھا ہم نے یوسفؑ کو
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ	اپنے سامان کے پاس تو کھا لیا اسے بھیڑیے نے۔

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا	اور نہیں کریں گے آپ یقین ہماری بات کا،
وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾	اگرچہ ہوں ہم سچے ﴿١٧﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ	اور لگا لائے وہ اس کی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا	باپ نے کہا: بلکہ گھڑلی ہے تمہارے نفس نے ایک بات۔
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ	اب صبر ہی بہتر ہے اور اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾	اس کے بارے میں جو تم بیان کر رہے ہو ﴿١٨﴾
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ	اور آیا ایک قافلہ تو بھیجا انہوں نے اپنے سقے کو
فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ قَالَ يٰبُشْرٰى	اور اس نے ڈالا ڈول (یوسف کو دیکھ کر) بول اٹھا: خوشخبری ہو
هٰذَا غُلٰمٌ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً	یہ تو لڑکا ہے۔ اور چھپالیا انہوں نے اسے پونجی سمجھ کر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾	اور اللہ ہی کو علم تھا اس کا جو وہ کر رہے تھے ﴿١٩﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ	اور بیچ دیا انہوں نے اسے تھوڑی سی قیمت پر،
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَكَانُوْا	چند درہموں کے بدلہ میں اور تھے وہ
فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾	اس سے بیزار ﴿٢٠﴾
وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ	اور کہا اس شخص نے جس نے خریدا تھا اسے مصر میں
لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى	اپنی بیوی سے، اسے اچھی طرح رکھنا کچھ عجب نہیں
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا	کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنالیں ہم اسے بیٹا۔
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ	اور اس طرح قدم جمائے ہم نے یوسف کے سرزمین (مصر) میں
وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	اور یہ اس لیے کیا کہ سکھائیں ہم اس کو معاملہ فہمی۔
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ	اور اللہ غالب ہے اگر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا
عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ
اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ
بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ
وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ
وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ
بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ
يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۲۱﴾
پھر جب پہنچ گئے یوسفؑ اپنی جوانی کی عمر کو
تو عطا فرمائی ہم نے اُسے حکمت اور علم۔
اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۲۲﴾
اور پھسلایا اسے اس عورت نے جس کے گھر میں وہ تھا
کہ اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکے اور بند کر لیے سب دروازے
اور کہنے لگی: بس آ جاؤ! یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ،
بے شک اللہ میرا رب ہے اس نے مجھے اچھی منزلت بخشی ہے۔
واقعہ یہ ہے کہ نہیں فلاح پاتے ظالم لوگ ﴿۲۳﴾
اور یقیناً بڑھی وہ اس کی طرف اور بڑھتے وہ (یوسفؑ) بھی
اس کی طرف اگر نہ دیکھ لیتے وہ برہان اپنے رب کی
ایسا ہی ہوا تاکہ دور کر دیں ہم اس سے بدی اور بے حیائی۔
بے شک وہ (تھا) ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے ﴿۲۴﴾
اور بڑھے وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف
اور پھاڑ دی اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے
اور موجود پایا ان دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے کے پاس
(اسے دیکھتے ہی) وہ بولی: نہیں سزا ہے اس شخص کی جو ارادہ کرے
تیری گھر والی کے ساتھ بدکاری کا سوائے اس کے کہ
اسے قید کر دیا جائے یا (دیا جائے اسے) عذاب دردناک ﴿۲۵﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَّفْسِي
یوسفؑ نے کہا کہ یہی پھسلا رہی تھی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لیے

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ
اور شہادت دی ایک گواہ نے اس عورت کے خاندان میں سے

اِنْ كَانَ قَمِيصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
کہ اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا آگے سے تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾
اور یوسفؑ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾

وَاِنْ كَانَ قَمِيصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
اور اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا پیچھے سے

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾
تو وہ عورت جھوٹی ہے۔ اور یوسفؑ سچا ہے ﴿۲۷﴾

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
پھر جب دیکھا شوہر نے کہ یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہے پیچھے سے

قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۚ
تو کہنے لگا: یقیناً یہ تم عورتوں کی چالبازیاں ہیں۔

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾
بے شک تمہاری چالیں غضب کی ہوتی ہیں ﴿۲۸﴾

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۜ
اے یوسفؑ! درگزر کرو اس معاملہ سے

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ
اور اے عورت تو معافی مانگ اپنے قصور کی،

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾
بے شک تو ہی تھی خطا کار ﴿۲۹﴾

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ
اور چرچا کرنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا
کہ عزیز کی بیوی پیچھے پڑی ہوئی ہے اپنے غلام کے

عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا
مطلب برآری کے لیے یقیناً اسے دیوانہ کر دیا ہے

حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
محبت نے۔ بے شک ہم پاتے ہیں اس عورت کو کھلی گمراہی میں ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ
پھر جب سنی اس نے ان کی عیارانہ باتیں تو بلا بھیجا

اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
انہیں اور آراستہ کی ان کے لیے تکیہ دار مجلس

وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ
اور دی ہر ایک عورت کو ان میں سے ایک چھری اور

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا	کہا (یوسفؑ سے) نکل آ ان کے سامنے۔ پھر جب
رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ	دیکھا ان عورتوں نے یوسفؑ کو دنگ رہ گئیں اور کاٹ بیٹھیں
اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا	اپنے ہاتھ اور بولیں حاشا اللہ! نہیں ہے یہ شخص
بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾	انسان۔ نہیں ہے یہ مگر کوئی بزرگ فرشتہ ﴿۳۱﴾
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ	عزیز کی بیوی نے کہا لو! یہ ہے وہ شخص
لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ	جس کے بارے میں تم مجھ پر باتیں بنا رہی تھیں اور ہاں
رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ	میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اپنا مطلب نکالنے کے لیے
فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ	مگر یہ بچ نکلا اور اگر نہیں نہ کیا اس نے
مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ	وہ کام جو میں کہہ رہی ہوں اسے تو ضرور قید کیا جائے گا
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	اور ہوگا بہت ذلیل و خوار ﴿۳۲﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ	یوسفؑ نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا	مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کام کے
يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا	کہ بلاتی ہیں یہ عورتیں مجھے جس کے لیے۔ اور اگر نہ
تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ	دفع کرے گا تو مجھ سے ان کی چالیں تو دام میں پھنس جاؤں گا میں
اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾	ان کے اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے ﴿۳۳﴾
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ	پھر قبول فرمالی اس کی دعا اس کے رب نے اور دفع کردیں
عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اس سے ان کی چالیں۔ بے شک وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾	سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ﴿۳۴﴾
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا	پھر سوجھا ان لوگوں کو اس کے بعد بھی کہ دیکھ چکے تھے وہ

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ — نشانیاں (یوسفؑ کی صداقت کی) کہ اسے قید کر دیں
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ — ایک مدت کے لیے
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ — اور داخل ہوئے یوسفؑ کے ساتھ قید خانے میں دو جوان
قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ — کہا ان میں سے ایک نے کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ — کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب اور کہا دوسرے نے
اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ — کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ — روٹیاں، کھا رہے ہیں پرندے اس میں سے
نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ — بتائیے ہمیں ان کی تعبیر
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ — یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ — یوسفؑ نے کہا کہ نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا
تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ — جو ملتا ہے تمہیں مگر میں بتا دوں گا تم کو خواب کی تعبیر اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا — کہ آئے (وہ) تمہارے پاس یہ ان (علوم) میں سے ہے جو
عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ — سکھلائے ہیں مجھ کو میرے رب نے کیونکہ میں نے چھوڑ دیا ہے
مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ — ان لوگوں کا مذہب جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ — اور جو آخرت کے بھی منکر ہیں
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ — اور پیروی کر لی ہے میں نے اپنے باپ دادا کے دین کی
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ — (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (کی)۔ نہیں ہے ہمارا
اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ — یہ کام کہ شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ — فضل ہے اللہ کا ہم پر اور تمام انسانوں پر لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾
يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ
خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾
مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً
سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم
مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ
إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا
تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ
الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾
يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا
فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ
فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ
مِن رَّأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ
الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾
وَقَالَ لِلَّذِي
ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ
الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٢﴾

بہت سے انسان شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! کیا بہت سے متفرق رب
بہتر ہیں یا اللہ جو ایک ہے اور سب پر غالب ہے؟ ﴿۳۹﴾
جن کی بندگی کرتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر وہ صرف چند نام ہیں
جو رکھ لیے ہیں تم نے خود اور تمہارے باپ دادا نے،
نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند۔
نہیں ہے حکومت (کسی کی) سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ
بندگی کرو تم (کسی کی) سوائے اس کے۔ یہی ہے طریق زندگی
سیدھا اور صحیح مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں ﴿۴۰﴾
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! ایک تو تم میں سے
پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا
تو اسے سولی پر چڑھایا جائے گا پھر کھائیں گے پرندے
اس کے سر کو (نوچ نوچ کر) فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا
جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ﴿۴۱﴾
اور کہا یوسفؑ نے اس شخص سے جس کے بارے میں
یوسفؑ کا خیال تھا کہ وہ نجات پائے گا ان دونوں میں سے
کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلا دیا اس کو
شیطان نے اپنے آقا سے ذکر کرنا (یوسفؑ کا)،
تو پڑے رہے یوسفؑ قید خانے میں کئی سال ﴿۴۲﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی	اور کہا (ایک روز) بادشاہ نے، میں نے (خواب میں) دیکھا ہے
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْکُلُهُنَّ	کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی، کھا رہی ہیں ان کو
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ	سات دبلی گائیں اور سات اناج کی بالیں ہیں ہری بھری
وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ	اور (سات بالیں ہیں) دوسری سوکھی۔ اے اہلِ دربار!
اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ	مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں، اگر
كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾	تم خوابوں کی تعبیر بتا سکتے ہو ﴿۴۳﴾
قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا	انہوں نے کہا: یہ جھوٹے خواب ہیں اور نہیں
نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾	ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر سے کچھ باخبر ﴿۴۴﴾
وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا	اور کہا، اس شخص نے جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) میں سے
وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا	اور اسے یاد آیا ایک مدت کے بعد (تو اس نے کہا) میں
اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾	بتاؤں گا تمہیں اس کی تعبیر، مجھے یوسفؑ کے پاس بھیج دیجیے ﴿۴۵﴾
یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ	اے یوسفؑ، اے سراپا راستی، بتاؤ ہمیں تعبیر کہ
سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ	سات موٹی گائیں ہیں جنہیں کھا رہی ہیں سات دبلی (گائیں)
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ	اور سات (اناج کی) بالیں ہیں ہری بھری اور دوسری (سات بالیں)
یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ	سوکھی، تاکہ میں (تعبیر لے کر) واپس جاؤں لوگوں کے پاس
لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾	تاکہ ان کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر اور آپ کا مقام و مرتبہ) ﴿۴۶﴾
قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ	یوسفؑ نے کہا: کھیتی باڑی کرو گے تم سات سال تک لگاتار
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا	پھر جو فصل کاٹو تم تو اسے رہنے دینا اس کی بالوں میں سوائے
قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾	تھوڑی مقدار کے جس میں سے تم کھاؤ گے ﴿۴۷﴾

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ	پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) بہت سخت،
یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ	جو کھا جائیں گے وہ (ذخیرہ) جسے جمع کیا ہو گا تم نے
لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾	اس (وقت) کے لیے البتہ تھوڑا بچے گا جو تم نے محفوظ کر رکھا ہو گا ﴿۴۸﴾
ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ	پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال جس میں خوب بارشیں ہوں گی
النَّاسُ وَ فِیْهِ یَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾	لوگوں کے لیے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾
وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا	اور (یہ تعبیر سن کر) کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے پھر جب
جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ	آیا یوسفؑ کے پاس شاہی قاصد تو یوسفؑ نے کہا: واپس جاؤ
اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ	اپنے آقا کے پاس اور پوچھو اس سے کہ کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا
الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیْ	جنہوں نے کاٹ لیے تھے اپنے ہاتھ۔ بے شک میرا رب
بِكَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾	ان کی چالوں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۵۰﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ	بادشاہ نے پوچھا کیا تجربہ ہے تمہارا اس وقت کا جب
رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ	تم نے پھسلایا تھا یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے وہ بولیں
حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	حاشا للہ! نہیں پائی ہم نے اس میں ذرا بھی برائی۔
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ	بولی عزیز کی بیوی۔ اب کھل کر سامنے آگیا ہے حق،
اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ	میں نے ہی اس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی
وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۵۱﴾	اور واقعہ یہ ہے کہ وہ بالکل سچا ہے ﴿۵۱﴾
ذٰلِكَ لِیَعْلَمَ	(یوسفؑ نے کہا) اس سے میری غرض یہ تھی کہ جان لے (عزیز)
اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ	کہ میں نے نہیں کی تھی خیانت اس کے ساتھ اس کی غیر حاضری میں
وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ ﴿۵۲﴾	اور یہ بھی کہ اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا کوئی چال خیانت کرنے والوں کی ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اور نہیں برأت کر رہا ہوں میں اپنے نفس کی بھی

اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ بے شک نفس تو ضرور اکساتا ہے بدی پر،

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِلّا یہ کہ کسی پر رحمت ہو میرے رب کی۔

اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ بے شک میرا رب ہے بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۳﴾

وَ قَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اور کہا بادشاہ نے لاؤ میرے پاس اس کو

اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا تاکہ مخصوص کرلوں میں اسے اپنے لیے۔ پھر جب

کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ گفتگو کی اُن سے تو بادشاہ نے کہا: بے شک آپ آج سے

لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ ہمارے ہاں قدر و منزلت والے اور امانتدار ہیں ﴿۵۴﴾

قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ یوسفؑ نے کہا: مامور کردو مجھے ملک کے خزانوں پر،

اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾ بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ﴿۵۵﴾

وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ اور اس طرح اقتدار عطا کیا ہم نے یوسفؑ کو ملک میں

یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ تاکہ وہ جگہ بنالے اپنے لیے اس میں جہاں چاہے۔

نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں

وَ لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۵۶﴾

وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اور یقیناً اجر آخرت کا زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ کا رویہ اختیار کرتے ہیں ﴿۵۷﴾

وَ جَآءَ اِخۡوَۃُ یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے

عَلَیۡہِ فَعَرَفَہُمۡ وَ ہُمۡ اس کے ہاں تو پہچان لیا اس نے انہیں اور وہ

لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اس کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ
ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُمْ
مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي
أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا
خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾
فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا
كَيْلَ لَكُمْ عِندِي
وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾
قَالُوا سَنُرَاوِدُ
عَنْهُ أَبَاهُ
وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾
وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا
بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا
إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾
فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ
قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا
الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا
أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا

اور جب تیار کروا یا ان کا سامان تو ان سے کہا
کہ لے کر آنا تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو
جو باپ کی طرف سے ہے، کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں
پورا پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں
بہترین مہمان نواز ہوں ﴿۵۹﴾
پھر اگر نہ لائے تم میرے پاس اسے تو دیہ سمجھ کہ نہیں
ہے کوئی غلہ تمہارے لیے میرے پاس
اور نہ تم میرے قریب پھٹکنا ﴿۶۰﴾
انہوں نے کہا کہ ہم ضرور آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے
اس کے بارے میں اس کے باپ کو
اور یقیناً ہم (ایسا) کرلیں گے ﴿۶۱﴾
اور یوسفؑ نے کہا: اپنے خادموں سے کہ رکھ دو
ان کی نقدی ان کے سامان میں تاکہ وہ پہچان لیں اسے
جب لوٹ کر جائیں اپنے گھر والوں کے پاس،
تاکہ وہ پھر لوٹ کر آئیں ﴿۶۲﴾
پھر جب واپس پہنچے وہ اپنے باپ کے پاس
تو انہوں نے کہا، ابا جان! انکار کر دیا گیا ہے ہمیں
غلہ دینے سے (آئندہ کے لیے) تو بھیج دیجیے ہمارے ساتھ
ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لاسکیں اور یقیناً ہم

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ
عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا
بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا
يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا
رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ
اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾
وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا

اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ﴿۶۳﴾
یعقوبؑ نے کہا: نہیں بھروسہ کرتا میں تم پر اس کے معاملہ میں
مگر ویسا ہی جیسا بھروسہ کیا تھا میں نے تم پر
اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔ اچھا! اللہ
بہترین محافظ ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ﴿۶۴﴾
اور جب کھولا انہوں نے اپنا سامان (اور) پائی انہوں نے
اپنی نقدی جو لوٹا دی گئی تھی ان کی طرف تو انہوں نے کہا
ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے۔ یہ رہی ہماری نقدی
جو لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور رسد لے کر آئیں گے ہم
اپنے گھر والوں کے لیے اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی
اور زیادہ ملے گا ایک اونٹ بھر غلہ، یہ غلہ مفت کا ہوگا ﴿۶۵﴾
یعقوبؑ نے کہا: میں ہر گز نہیں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ
جب تک کہ (نہ) دو تم مجھے پختہ عہد اللہ کے نام کا
کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے الا یہ کہ
گھیر ہی لیے جاؤ تم۔ پھر جب دے دیا انہوں نے باپ کو
پختہ عہد تو یعقوبؑ نے کہا کہ اللہ ہے اس بات پر جو
ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ﴿۶۶﴾
اور یعقوبؑ نے کہا: میرے بیٹو! نہ داخل ہونا تم (سب)
ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِیْ عَنْكُمْ	مختلف دروازوں سے اور نہیں بچا سکتا میں تم کو
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا	اللہ (کی مشیّت) سے ذرا بھی، نہیں چلتا حکم کسی کا سوائے
لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ	اللہ کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اسی پر
فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾	بھروسہ کرنا چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو ﴿۶۷﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ	اور جب داخل ہوئے وہ اسی طرح جیسے حکم دیا تھا انہیں
اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ	ان کے باپ نے۔ (یہ تدبیر) نہیں بچا سکتی تھی اُن کو
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً	اللہ (کی مشیّت) سے ذرا بھی، ہاں! ایک خواہش تھی
فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ	یعقوبؑ کے دل میں جسے انہوں نے پورا کر لیا۔
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا	اور بے شک وہ صاحب علم تھے اس لیے کہ
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ	ہم نے انہیں تعلیم دی تھی لیکن اکثر
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾	انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ○
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی	اور جب پہنچے وہ یوسفؑ کے پاس تو رکھ لیا یوسفؑ نے
اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا	اپنے پاس اپنے بھائی کو (اور) کہا بے شک میں ہی
اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ	تمہارا بھائی ہوں، لہٰذا تم نہ ہونا غمگین
بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾	ان باتوں پر جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ	پھر جب لدوانے لگے ان کا سامان تو رکھ دیا
السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ ثُمَّ اَذَّنَ	ایک پیالہ سامان میں اپنے بھائی کے پھر اعلان کیا
مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾	ایک پکارنے والے نے، اے قافلے والو یقیناً تم تو چور ہو ﴿۷۰﴾
قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَیْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾	وہ بولے متوجہ ہو کر ان کی طرف، کیا چیز کھو گئی ہے تمہاری؟ ﴿۷۱﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ
جواب دیا نہیں مل رہا ہمیں پیمانہ بادشاہ کا اور جو شخص

جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ
لائے گا اسے ایک اونٹ بھر غلہ ہے (اس کے لیے)

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾
اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ﴿۷۲﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
وہ بولے، اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں آئے ہم

لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ
اس غرض سے کہ فساد کریں زمین میں

وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
اور نہ ہیں ہم چوریاں کرنے والے ﴿۷۳﴾

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗ
انہوں نے کہا، تو کیا سزا ہے چور کی؟

اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾
اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے ﴿۷۴﴾

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ
انہوں نے کہا، اس کی سزا؟ جس کے سامان میں ملے پیمانہ

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۭ كَذٰلِكَ
سو اسی کو دھر لیا جائے اس کی سزا میں۔ اسی طرح

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾
ہمارے ہاں سزا دی جاتی ہے ایسے ظالموں کو ﴿۷۵﴾

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ
پھر شروع کیا (تلاش کرنا) ان کے تھیلوں میں

قَبْلَ وِعَاۗءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا
اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کر لیا پیمانہ

مِنْ وِّعَاۗءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا
اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اس طرح تدبیر کی ہم نے

لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ
یوسفؑ کی خاطر (کیونکہ) نہ تھا اسے اختیار کہ وہ پکڑتا اپنے بھائی کو

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ
بادشاہ کے قانون کے مطابق الا یہ کہ چاہتا اللہ۔

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ
بلند کر دیتے ہیں ہم مرتبے جس کے چاہیں۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾
اور تمام علم والوں سے بالاتر ایک علم والا ہے ﴿۷۶﴾

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ
انہوں نے کہا، اگر اس نے چوری کی ہے تو کچھ عجب نہیں، اس لیے کہ

سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ
چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ
اور پی گئے ان کی اس بات کو یُوسفؑ اپنے دل ہی دل میں

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ
اور نہ ظاہر کیا اس کا کوئی ردِّ عمل ان کے سامنے ،

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ
(بس اتنا) کہا کہ تم تو بدتر ہو درجے میں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
اور اللہ بہتر جانتا ہے

بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾
حقیقت اس بات کی جو تم کہہ رہے ہو ﴿۷۷﴾

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا
وہ بولے : اے عزت مآب ! واقعہ یہ ہے کہ اس کا باپ

شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا
بہت بوڑھا ہے لہٰذا آپ رکھ لیں ہم میں سے کسی ایک کو

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾
اس کی جگہ۔ یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۷۸﴾

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ
یُوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ اس سے کہ ہم پکڑیں

اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا
کسی کو سوائے اس شخص کے کہ ملا ہو ہمیں اپنا سامان

عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾
جس کے پاس سے بیشک ہم ہوں گے اگر ہم ایسا کریں ظالم ﴿۷۹﴾

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا
پھر جب وہ ناامید ہو گئے یوسفؑ سے تو علیحدہ ہو گئے۔

نَجِيًّا ۗ قَالَ كَبِيْرُهُمْ
باہم مشورہ کرنے کے لیے۔ کہا : اُن کے بڑے (بھائی) نے

اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ
کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے والد نے لیا ہے

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ
تم سے عہد اللہ کے نام پر اور اس سے پہلے بھی

مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ
جو قصور کر چکے ہو تم یوسفؑ کے معاملہ میں۔

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ
لہٰذا ہرگز نہ چھوڑوں گا میں اس جگہ کو جب تک کہ (نہ) اجازت دیں

لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ
مجھے میرے والد یا فیصلہ کر دے اللہ

لِیْ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۰﴾ | میرے حق میں۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾

اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْكُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ | تم واپس جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو: ابا جان!

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ | تمہارے بیٹے نے چوری کی ہے اور نہیں بیان کر رہے ہیں ہم

اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا | مگر وہ جو، ہم جانتے ہیں اور نہیں ہم

لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۱﴾ | غیب کی باتوں کے نگہبان ﴿۸۱﴾

وَسْـَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ | اور آپ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے

كُنَّا فِیْهَا وَالْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا | جس میں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلے سے بھی ہم آئے ہیں

فِیْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ | جس کے ساتھ اور بے شک، ہم بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ | (اس پر) یعقوبؑ نے کہا: نہیں بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے لیے

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ | تمہارے نفس نے ایک بات، تو صبر ہی بہتر ہے۔

عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ؕ | امید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ | بے شک وہی ہے سب کچھ جاننے والا

الْحَكِیْمُ ﴿۸۳﴾ | اور ہر کام حکمت کے مطابق کرنے والا ﴿۸۳﴾

وَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَقَالَ یٰۤاَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ | اور منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہنے لگے ہائے یوسفؑ!

وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ | اور سفید ہو گئیں ان کی آنکھیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۸۴﴾ | اس غم کی وجہ سے اور وہ دل ہی دل میں غم کھاتے رہے ﴿۸۴﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ | بیٹوں نے کہا اللہ کی قسم! آپ تو لگے ہی رہیں گے یاد میں

یُوْسُفَ حَتّٰی تَكُوْنَ حَرَضًا | یوسفؑ کی یہاں تک کہ آپ غم میں گھل جائیں گے

اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِیْنَ ﴿۸۵﴾ | یا ہلاک ہو جائیں گے ﴿۸۵﴾

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ

یعقوبؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں فریاد کرتا ہوں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور اور میں جانتا ہوں من جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسفؑ کو اور اس کے بھائی کو اور مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے واقعہ یہ ہے کہ نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے مگر کافر لوگ ﴿۸۷﴾ پھر جب آئے وہ یوسفؑ کے پاس تو کہنے لگے: اے عزت مآب! پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے خاندان کو سخت مصیبت اور ہم لائے ہیں پونجی حقیر سی سو پوری دے دو تم ہمیں بھرتی (غلے کی)، اور خیرات کرو (ہمارے بھائی کو آزاد کر کے) ہم پر۔ بے شک اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ﴿۸۸﴾ یوسفؑ نے کہا: "تمہیں معلوم ہے؟ کیا کیا تھا تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ جبکہ تم جاہل تھے؟" ﴿۸۹﴾ وہ چونک کر بولے: ہیں! کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ آپ نے جواب دیا: ہاں، میں ہی یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر۔ واقعہ یہ ہے کہ جو شخص ڈرتا ہے (اللہ سے) اور صبر کرتا ہے تو بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾	اللہ نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿٩٠﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ	انہوں نے کہا: واللہ! ضرور فضیلت بخشی ہے تم کو اللہ نے
عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿٩١﴾	ہم پر اور یقیناً ہم ہی تھے خطا کار ﴿٩١﴾
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ	یوسفؑ نے کہا، کوئی گرفت نہیں تم پر آج۔ معاف کرے
اللّٰهُ لَكُمْ ز وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾	اللہ تمہیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿٩٢﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ	لے جاؤ یہ میری قمیص اور ڈالنا اسے
عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ	چہرے پر میرے والد کے تو لوٹ آئے گی ان کی بینائی
وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾	اور لے آؤ میرے پاس تم اپنے گھر والوں کو سب کو ﴿٩٣﴾
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ	پھر جب روانہ ہوا قافلہ (مصر سے) تو کہا
اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ	ان کے والد نے (کنعان میں) بے شک مجھے آرہی ہے خوشبو
يُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾	یوسفؑ کی، اگر تم یہ نہ سمجھو کہ میں سٹھیا گیا ہوں ﴿٩٤﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾	وہ بولے واللہ! آپ تو پڑے ہوئے ہیں اپنے قدیم خبط میں ﴿٩٥﴾
فَلَمَّا اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ	پھر جونہی آیا خوشخبری لانے والا اور ڈال دی اس نے قمیص
عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ	ان کے منہ پر تو لوٹ آئی ان کی بینائی
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ	یعقوبؑ نے کہا، کیا نہ کہا تھا میں نے تم سے کہ بے شک میں
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾	جانتا ہوں من جانب اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿٩٦﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا	انہوں نے کہا: ابا جان! دعا کیجیے ہمارے لیے کہ بخشے جائیں
ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿٩٧﴾	ہمارے گناہ، بے شک تھے ہم خطا کار ﴿٩٧﴾
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ	یعقوبؑ نے کہا ضرور بخشش طلب کروں گا میں تمہارے لیے

رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾	اپنے رب سے۔ بے شک وہی ہے غفور و رحیم ﴿۹۸﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی	پھر جب پہنچے (یہ لوگ) یوسفؑ کے پاس تو اس نے جگہ دی
اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ	اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جاؤ مصر میں
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾	اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے ﴿۹۹﴾
وَ رَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ	اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر
وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ	اور گر پڑے سب یوسفؑ کے آگے سجدے میں۔
وَ قَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ	(اس وقت) یوسفؑ نے کہا: ابا جان! یہ ہے تعبیر
رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ؗ قَدْ جَعَلَهَا	میرے خواب کی (جو میں نے دیکھا تھا) پہلے۔ کر دکھایا ہے اسے
رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ	میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر کہ
اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ	نکالا اس نے مجھے قید خانہ سے اور لے آیا آپ سب کو
مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ	دیہات سے اس کے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا
الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ	شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔
اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ	بے شک میرا رب غیر محسوس تدبیریں کرتا ہے
لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اپنی مشیت (پوری) کرنے کے لیے، بے شک وہ ہے
الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾	ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ﴿۱۰۰﴾
رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ	اے میرے مالک! یقیناً عطا کی تو نے مجھے حکومت
وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ	اور علم سکھایا تو نے مجھے باتوں کی تہ تک پہنچنے کا۔
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫ اَنْتَ	اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے تو ہی
وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ	سرپرست ہے میرا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی،

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾	موت دینا مجھے اسلام پر اور شامل کرنا مجھے نیک لوگوں میں ﴿۱۰۱﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ	یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کر رہے ہیں ہم
اِلَیْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ	تمہاری طرف، حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس جب
اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَ هُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	انہوں نے ایک متفقہ فیصلہ کیا تھا اور وہ سازشیں کر رہے تھے ﴿۱۰۲﴾
وَ مَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ	اور نہیں ہیں اکثر انسان خواہ تم کتنا ہی چاہو
بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾	اس پر یقین کرنے والے ﴿۱۰۳﴾
وَ مَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ	حالانکہ نہیں مانگتے تم ان سے اس (خدمت) پر کوئی اجر
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾	نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہاں والوں کے لیے ﴿۱۰۴﴾
وَ كَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں،
یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَ هُمْ	گزرتے ہیں یہ ان پر سے اس حالت میں کہ یہ
عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	ادھر ذرا دھیان نہیں دیتے ﴿۱۰۵﴾
وَ مَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا	اور نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر اللہ پر مگر
وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾	اس طرح کہ وہ (اس کے ساتھ دوسروں کو) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۰۶﴾
اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ	تو کیا یہ بے خوف ہیں اس بات سے کہ آپڑے ان پر کوئی آفت
مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ	اللہ کے عذاب کی یا آپہنچے قیامت کی گھڑی
بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	اچانک جبکہ انہیں خبر ہی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾
قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؔ	کہہ دو یہی ہے میرا راستہ کہ دعوت دیتا ہوں میں اللہ کی طرف
عَلٰى بَصِیْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ	سمجھ بوجھ کے ساتھ میں بھی اور وہ سب لوگ بھی جو میرے پیروکار ہیں
وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿۱۰۸﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۹
حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ
مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۰
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ
عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۱۱ ع

اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے (رسول) مگر وہ بھی سب مرد تھے،
وحی بھیجی تھی ہم نے ان کی طرف بستیوں والوں میں سے۔
تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ دیکھتے
کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے؟
اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
متقی ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ (۱۰۹)
یہاں تک کہ جب مایوس ہو گئے رسول
اور وہ (کافر) سمجھنے لگے کہ انہیں جھوٹا ڈرایا گیا تھا
تو آگئی رسولوں کے پاس ہماری مدد، پھر ہم نے بچا لیا
جس کو چاہا اور نہیں ٹالا جاتا
ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے (۱۱۰)
یقیناً ہے ان کے قصوں میں
سامانِ عبرت عقلمند لوگوں کے لیے۔
نہیں ہے یہ بات کچھ گھڑی ہوئی
بلکہ یہ تصدیق ہے ان کتابوں کی جو
اس سے پہلے موجود ہیں اور تفصیل ہے
ہر چیز کی اور ہدایت
و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو
اہلِ ایمان ہیں (۱۱۱)

آیاتہا ۴۳ (۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶) رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	الف۔لام۔میم۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①	وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ①
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	(جیساکہ) تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو۔
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى	ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے۔
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②	شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو ②
وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں
فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا	اس میں پہاڑوں کے لنگر اور (جاری کر دیے) دریا
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ	اور ہر طرح کے پھلوں کے پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ	قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ③

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا ۴۳ (١٣) (٩٦) رکوعاتہا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ	الف۔لام۔میم۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①	وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ①
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ	(جیسا کہ تم دیکھتے ہو) اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ	اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو۔
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ	ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے۔
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں
لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②	شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو ②
وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں
فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ	اس میں پہاڑوں کے لنگر اور جاری کردیے دریا
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ	اور ہر طرح کے پھلوں کے پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ	قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ③

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ
وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى
بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ
بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾
وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ
قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور زمین میں خطّے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے،
اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں،
جڑے ہوئے تنوں والے اور اکہرے جو سیراب ہوتے ہیں
ایک ہی پانی سے لیکن فضیلت دیتے ہیں ہم
بعض کو بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے ۔
بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۴﴾
اور اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل ہے
ان کی یہ بات کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی تو کیا ہم
پیدا کیے جائیں گے از سرِ نو؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے
کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اور یہی وہ لوگ ہیں
کہ پڑے ہوں گے طوق ان کی گردنوں میں اور یہ لوگ
جہنّمی ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۵﴾
اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے برائی کے لیے
بھلائی سے پہلے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ گزر چکی ہیں
ان سے پہلے بہت سی مثالیں (عذاب کی) اور بے شک تیرا رب
معاف کرنے والا ہے انسانوں کو ان کے ظلم کے باوجود ۔
اور یقیناً تیرا رب بہت سخت عذاب دینے والا بھی ہے ﴿۶﴾
اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے (حق کو ماننے سے) انکار کیا ہے،

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	کیوں نہ اتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے؟
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ	حقیقت یہ ہے کہ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو،
وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾	اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہوا ہے ﴿۷﴾
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ	اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ اٹھائے پھرتی ہے ہر
اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ	مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر
وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ	اور جو بڑھتا ہے اور ہر چیز کے لیے
عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾	اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے ﴿۸﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾	وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے ﴿۹﴾
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ	یکساں ہے (اس کے لیے) تم میں سے خواہ کوئی
اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ	آہستہ بات کرے یا کوئی زور سے (بات کرے)
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَ	اور وہ بھی جو چھپا ہوا ہو رات (کی تاریکی) میں یا
سَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾	چل پھر رہا ہو دن (کی روشنی) میں ﴿۱۰﴾
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	اس کے مقرر کیے ہوئے نگران لگے ہوئے ہیں بندے کے آگے بھی
وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ	اور اس کے پیچھے بھی جو اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ	اللہ کے حکم سے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نہیں بدلتا
مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا	حالت کسی قوم کی جب تک کہ (نہ) بدلے وہ ان اوصاف کو جو
بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ	ان میں ہیں۔ اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کی
سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ	شامت لانے کا تو نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اس کا،

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾
اور نہیں ہے ان کا اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ﴿۱۱﴾

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وہی تو ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی، ڈرانے

وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾
اور امید دلانے کے لیے اور اٹھاتا ہے بھاری بادلوں کو ﴿۱۲﴾

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
اور تسبیح کرتی ہے رعد، اس کی حمد کے ساتھ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ
اور فرشتے بھی (تسبیح کرتے ہیں اس کی) اس سے ڈرتے ہوئے

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا
اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گراتا ہے ان کو

مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ
جس پر چاہے جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوتے ہیں اللہ کے بارے میں

وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾
حالانکہ وہ مالک ہے زبردست قوت کا ﴿۱۳﴾

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
اللہ کے سوا وہ جواب نہیں دے سکتے ان کو

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ
کسی بات کا (انہیں پکارنا تو) ایسا ہے جیسے کوئی شخص پھیلائے

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ
اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آ پہنچے وہ اس کے منہ میں،

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَآءُ
اور نہیں ہے وہ پہنچنے والا اس تک۔ اور نہیں ہے پکارنا

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
کافروں کا مگر بے کار ﴿۱۴﴾

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
اور اللہ ہی کے آگے سجدہ کر رہے ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
اور زمین میں خوشی سے یا زبردستی

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾
اور ان کے سایے بھی (سجدہ کرتے) ہیں صبح و شام ﴿۱۵﴾

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
پوچھو! کون ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا؟

قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ
کہو اللہ۔ کہو! کیا پھر بھی تم نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

أَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا
ایسے کارساز، جو نہیں اختیار رکھتے خود کو بھی نفع پہنچانے کا

وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى
اور نہ نقصان پہنچانے کا؟ کہو! کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا

وَالْبَصِيرُ ۙ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ
اور آنکھوں والا یا کہیں برابر ہو سکتی ہیں تاریکیاں

وَالنُّورُ ۚ أَمْ جَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ
اور روشنی؟ کیا ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے ایسے شریک

خَلَقُوا كَخَلْقِهِ
جنہوں نے پیدا کیا ہے کچھ جس طرح اللہ نے پیدا کیا ہے

فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ
جس کی وجہ سے مشتبہ ہو گیا ہے تخلیق کا معاملہ ان پر؟

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
کہو اللہ ہی ہے پیدا فرمانے والا ہر چیز کا

وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾
اور وہ ہے یکتا اور زبردست ﴿١٦﴾

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ
اسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہہ نکلے

أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا
ندی نالے (اس کو لے کر) اپنے اپنے ظرف کے مطابق

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ
پھر اوپر لے آیا سیلاب، پھولا ہوا جھاگ۔

وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ
اور ان (دھاتوں) میں بھی جن کو تپاتے ہیں آگ میں

ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ؕ
بنانے کے لیے زیور یا سامان، جھاگ اٹھتا ہے ویسا ہی۔

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬
اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق و باطل کی۔

فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ
سو جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے

وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ
اور جو چیز فائدہ پہنچاتی ہے انسانوں کو وہ باقی رہ جاتی ہے

فِي الْأَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ
زمین میں۔ اسی طرح بیان کرتا ہے

اللّٰهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾
اللہ مثالیں (تاکہ تم سمجھو) ﴿١٧﴾

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے قبول کر لی (دعوت) اپنے رب کی،

الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ
جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾
اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ
كَمَنْ هُوَ اَعْمٰی ؕ اِنَّمَا
یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾
الَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ ﴿۲۰﴾
وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾
وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
وَّعَلَانِیَةً وَّیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ

بھلائی ہے۔ اور وہ جنہوں نے نہیں قبول کی (دعوت) اس کی
اگر ہوں ان کے پاس وہ (خزانے) جو زمین میں ہیں
سب کے سب اور اتنے ہی اس کے ساتھ (اور بھی)
تو ضرور فدیہ میں دے دیں وہ اسے (اپنی نجات کے لیے)۔
یہی وہ لوگ ہیں کہ (لیا جائے گا) ان سے بری طرح حساب
اور ان کا ٹھکانا ہوگا جہنم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۱۸﴾
بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے وہ حق ہے،
وہ مانند ہو سکتا ہے اس کے جو اندھا ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل و شعور کے مالک ہیں ﴿۱۹﴾
جو پورا کرتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو
اور نہیں توڑتے (اس عہد کو) مضبوط باندھنے کے بعد ﴿۲۰﴾
اور وہ جو ملاتے ہیں ان (رشتوں) کو، حکم دیا اللہ نے
جن کے بارے میں کہ انہیں ملایا جائے اور ڈرتے ہیں
اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں سخت حساب کا ﴿۲۱﴾
اور جو (راہ حق کے مصائب و آلام پر) صبر کرتے ہیں
رضا جوئی کے لیے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز
اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے ان کو چھپا کر
اور علانیہ اور دور کرتے ہیں بھلائی سے برائی کو۔

عربی	اردو
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾	یہی ہیں وہ لوگ کہ ہے ان کے لیے آخرت کا گھر ﴿۲۲﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ	(یعنی) ایسے باغ جو ابدی قیام گاہ ہوں گے،
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ	داخل ہوں گے وہ اس میں اور وہ بھی جو نیک ہوں گے
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ	ان کے آباؤ اجداد میں سے اور بیویوں میں سے
وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ	اور اولاد میں سے۔ اور فرشتے آئیں گے
عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾	ان کے پاس (استقبال کے لیے) ہر دروازے سے ﴿۲۳﴾
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ	(اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر بسبب اس صبر کے جو کیا تم نے
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾	پس کیا ہی خوب ہے آخرت کا گھر ﴿۲۴﴾
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ	اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو بعد
مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ	اس کو پختہ کر لینے کے اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ	کہ حکم دیا ہے اللہ نے ان کے ملانے کا اور فساد مچاتے ہیں
فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ	زمین میں، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان پر لعنت
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾	اور ان کے لیے ہے برا گھر ﴿۲۵﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	اللہ فراخی دیتا ہے رزق میں جسے چاہے
وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے) اور مگن ہیں یہ دنیاوی زندگی میں
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ	اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں
اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾	مگر ایک حقیر فائدہ ﴿۲۶﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ	اور کہتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ	اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ کہو! بے شک

ع ۱۰

اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ	اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راستہ دکھاتا ہے
اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾	اپنی طرف (آنے کا) اس کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی طرف) ﴿۲۷﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ	(یعنی) وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور اطمینان پاتے ہیں
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ	ان کے دل اللہ کے ذکر سے۔ یاد رکھو اللہ ہی کی یاد سے
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾	اطمینان نصیب ہوتا ہے دلوں کو ﴿۲۸﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام،
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾	خوش نصیبی ہے ان کے لیے اور اچھا ٹھکانا ﴿۲۹﴾
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ	اسی طرح رسول بنا کر بھیجا ہے ہم نے تم کو ایک ایسی قوم میں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟	کہ گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی قومیں، تاکہ پڑھ کر سناؤ تم
عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	انہیں وہ (پیغام) جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ	حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں رحمٰن کا۔ کہہ دو! وہی میرا رب ہے،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا، اسی پر میرا بھروسہ ہے
وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾	اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے ﴿۳۰﴾
وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ	اور اگر ہوتا کوئی قرآن کہ چلنے لگتے (اس کی تاثیر سے) پہاڑ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ	یا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی اس کے زور سے زمین یا بول پڑتے
بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ	اس کے اثر سے مُردے (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے) واقعہ یہ ہے کہ
لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــــَٔـسِ	اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اختیار سارا۔ کیا نہیں اطمینان ہوا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ	ان لوگوں کو جو مومن ہیں کہ اگر چاہتا اللہ
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ	تو ضرور ہدایت دے دیتا سب انسانوں کو اور ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا
قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ
حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۟ ﴿۳۱﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ
كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾
اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ
بِمَا كَسَبَتْ ۚ
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ
قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ
اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾
لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

یہ کافر لوگ کہ پہنچتی رہے گی ان کو ان کرتوتوں کے نتیجے میں
کوئی نہ کوئی آفت یا نازل ہوتی رہے گی قریب ان کے گھروں کے
یہاں تک کہ آپہنچے اللہ کا وعدہ۔ یقیناً اللہ
نہیں خلاف کرتا اپنے وعدہ کے ﴿۳۱﴾
اور بالیقین مذاق اڑایا جا چکا ہے بہت سے رسولوں کا
تم سے پہلے بھی مگر ڈھیل دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے
کفر کیا تھا پھر پکڑ لیا ہم نے ان کو۔ پس (دیکھ لو) کیسا
(سخت) تھا میرا عذاب؟ ﴿۳۲﴾
پھر بھلا وہ (ذات) جو نگران ہے ہر جاندار کے اعمال پر
جو اس نے کمائے ہیں (تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں جیسی ہو سکتی ہے؟)
پھر بھی ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے شریک۔
کہو (ان سے) ذرا ان کے نام تو لو کیا خبر دے رہے ہو تم اللہ کو
ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ زمین میں
یا یہ محض ایک کہنے کی بات ہے (جس میں حقیقت کوئی نہیں)؟
حقیقت یہ ہے کہ خوشنما بنا دیے گئے ہیں ان لوگوں کے لیے جو منکر ہیں
ان کے فریب اور روک دیا گیا ہے انہیں راہِ راست سے
اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے پھر اس کو
کوئی ہدایت دینے والا ﴿۳۳﴾
ان کے لیے ہے عذاب دنیاوی زندگی میں بھی

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ	اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا
وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾	اور نہ ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿۳۴﴾
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ	کیفیت اس جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اہلِ تقویٰ سے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا	(یہ ہے) کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، اس کے پھل
دَآىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ	دائمی اور سایہ (لازوال)۔ یہ ہے انجام متقی لوگوں کا
وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾	اور انجام منکرینِ حق کا ہے جہنم ﴿۳۵﴾
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ	اور وہ لوگ جنہیں دی ہے، ہم نے کتاب، خوش ہوتے ہیں وہ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ	اس سے جو نازل کیا گیا ہے تم پر اور انہی کے گروہوں میں
مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ	ایسے بھی ہیں جو انکار کرتے ہیں بعض باتوں کا کہہ دو! واقعہ یہ ہے
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ	کہ حکم دیا گیا ہے مجھے صرف یہ کہ میں بندگی کروں اللہ کی اور نہ
اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا	شریک ٹھہراؤں کسی کو اس کے ساتھ اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں میں
وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾	اور اسی کی طرف ہے میرا لوٹنا ﴿۳۶﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ	اور اسی (ہدایت) کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے (تم پر) یہ
حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ	فرمان عربی اور اگر کہیں پیروی کی تم نے ان کی خواہشات کی
بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس حقیقی علم تو نہ ہوگا تمہارے لیے
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ۧ	اللہ کے مقابلے میں کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بے شک بھیجے ہیں، ہم نے بہت سے رسول تم سے پہلے
وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا	اور بنایا تھا ہم نے انہیں بیوی بچوں (والا)، اور نہیں
كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا	ہے طاقت کسی رسول کی کہ لا دکھائے کوئی نشانی (از خود) بغیر

بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾
يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ
وَيُثۡبِتُ ۚۖ وَعِنۡدَهٗۤ
اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾
وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ
بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ
اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ
وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿۴۰﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ
نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ
وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ
لِحُكۡمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴۱﴾
وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ يَعۡلَمُ
مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ
لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ
قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ
وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

اللہ کے اذن سے۔ ہر دور کے لیے ہے ایک کتاب ﴿۳۸﴾
اور مٹا دیتا ہے اللہ جو کچھ چاہتا ہے
اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اسی کے پاس ہے
اصل کتاب ﴿۳۹﴾
اور (ہمیں اختیار ہے) خواہ دکھا دیں ہم تم کو
کچھ حصہ اس (برے انجام) کا جس سے ہم ڈرا رہے ہیں ان کو
یا اٹھا لیں ہم تمہیں، بس تمہارا کام تو پہنچانا ہے
اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿۴۰﴾
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آ رہے ہیں اس سرزمین پر
اور تنگ کر رہے ہیں اس (کے دائرے) کو ہر طرف سے۔
اور اللہ حکومت کر رہا ہے، نہیں ہے کوئی نظر ثانی کرنے والا
اس کے فیصلوں پر اور وہ جلد لینے والا ہے حساب ﴿۴۱﴾
اور بے شک بڑی چالیں چل چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
لیکن (فیصلہ کن) چال تو اللہ ہی کی ہے پوری کی پوری، وہ جانتا ہے
جو کماتا ہے ہر متنفس اور عنقریب جان لیں گے یہ منکرین حق
کہ کس کے لیے ہے آخرت کا گھر ﴿۴۲﴾
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں کہ نہیں ہو تم بھیجے ہوئے (اللہ کے)
کہہ دو! کافی ہے اللہ گواہی کے لیے میرے اور تمہارے درمیان
اور (کافی ہے) وہ شخص جس کے پاس ہے آسمانی کتاب کا علم ﴿۴۳﴾

اٰيَاتُهَا ۵۲ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۱۴) (۷۲) رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	الف ۔ لام ۔ را ۔ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ	تمہاری طرف تاکہ نکالو تم انسانوں کو تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	روشنی کی طرف ، ان کے رب کی توفیق سے ،
اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ①	اس کے راستے کی طرف جو زبردست ہے اور نہایت قابلِ تعریف ہے ①
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	(یعنی) اللہ جو مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ	اور جو زمین میں ہے ۔
وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ②	اور تباہی ہے کافروں کے لیے ، سخت عذاب (کی وجہ) سے ②
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وہ (کافر) ، جو ترجیح دیتے ہیں دنیا کی زندگی کو
عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ③	اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے یہ لوگ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں ③
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر بولتا تھا وہ زبان
قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ	اپنی قوم کی تاکہ کھول کر سمجھائے انہیں پھر گمراہ کر دیتا ہے اللہ
مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے ۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④	اور وہ ہے زبردست ، بڑی حکمت والا ④
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ	اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ
(اور حکم دیا تھا) یہ کہ نکالو اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف ۔

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ
اور یاد دلاؤ انہیں تاریخ الٰہی کے (سبق آموز) واقعات ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾
ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے ﴿۵﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا
اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
اللہ کے اس احسان کو جو اس نے تم پر کیا جبکہ

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اس نے نجات دلائی تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ
جو پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ
تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو ۔

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۶﴾
اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿۶﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ
اور یاد کرو وہ وقت) جب خبردار کر دیا تھا تم کو تمہارے رب نے

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ
اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) بے شک

عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾
میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ﴿۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ
اور کہا تھا موسیٰؑ نے کہ خواہ کافر ہو جاؤ تم اور وہ لوگ بھی جو

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ
زمین میں ہیں، سب کے سب ۔

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾
تو بے شک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ﴿۸﴾

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان (کے حالات) کی جو تم سے پہلے تھے

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ
(یعنی) قوم نوحؑ اور عاد و ثمود

وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ	اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی
اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	سوائے اللہ کے، آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ	کھلی نشانیاں لے کر تو دبا لیے انہوں نے اپنے ہاتھ
فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ	اپنے مونہوں میں اور کہنے لگے کہ ہم نہیں مانتے اس کو جو
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا	تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور ہم درحقیقت
لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا	شک میں مبتلا ہیں ان باتوں کے بارے میں جس کی
تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ ۹	تم ہمیں دعوت دے رہے ہو اور متردد ہیں ۝ ۹
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ	کہا ان کے پیغمبروں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	جو پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وہ تمہیں بلا رہا ہے تاکہ معاف فرما دے تمہارے قصور
وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ	اور مہلت دے تم کو ایک مدت مقررہ تک۔
قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ	انہوں نے کہا کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے۔
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا	تم چاہتے ہو یہ کہ روک دو تم ہمیں ان (معبودوں) سے جن کی
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا	عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔
فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۱۰	اچھا! تو لاؤ ہمارے پاس کوئی کھلی سند ۝ ۱۰
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ	کہا ان سے ان کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ	مگر آدمی تمہاری طرح کے، لیکن اللہ نوازتا ہے
عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ	جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے
لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	اختیار میں ہمارے کہ لا دیں تمہیں کوئی سند

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾
وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ
وَقَدْ هَدَانَا
سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ
عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ
لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا
أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ
ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي
وَخَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾
وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾
مِّن وَرَائِهِ جَهَنَّمُ
وَيُسْقَىٰ مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾
يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

مگر اللہ کے اِذن سے۔ اور اللہ ہی پر
چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ﴿۱۱﴾
اور کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ بھروسہ کریں، ہم اللہ پر
جبکہ بے شک ہدایت دی ہے اس نے ہمیں
ہماری (زندگی کی) راہوں میں؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے
ان تکالیف پر جو تم ہمیں پہنچا رہے ہو اور اللہ ہی پر
چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ﴿۱۲﴾
اور کہا: ان لوگوں نے جو منکر تھے، اپنے رسولوں سے
کہ ہم بہرحال نکال باہر کریں گے تم کو اپنے ملک سے
یا تمہیں لوٹنا پڑے گا ہماری ملّت میں تو وحی بھیجی ان کی طرف
ان کے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو ﴿۱۳﴾
اور ضرور آباد کریں گے ہم تمہیں اس سرزمین میں ان کے بعد
یہ (انعام) ہے اس کا جو خوف رکھتا ہے میرے حضور جوابدہی کا
اور ڈرتا ہے میری وعید سے ﴿۱۴﴾
اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور ناکام ہوگیا
ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دشمن ﴿۱۵﴾
(پھر) اس کے بعد آگے جہنّم ہے
اور پلایا جائے گا اسے (وہاں) پانی پیپ لہو کا ﴿۱۶﴾
وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا لیکن نہ پی سکے گا

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور بڑھے گی اس کی طرف موت ہر طرف سے
وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ	لیکن وہ مر نہ سکے گا اور ہوگا اس کے آگے
عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿۱۷﴾	ایک سخت عذاب (اس کا منتظر) ﴿۱۷﴾
مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ	مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ (یہ ہے کہ)
أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ	ان کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اڑا دیا ہو
الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ	آندھی نے ایک طوفانی دن میں۔ نہ پاسکیں گے وہ
مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ؕ	اپنے کمائے ہوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل)۔
ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿۱۸﴾	یہی ہے گمراہی پرلے درجہ کی ﴿۱۸﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ	کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ	آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ؟ اگر چاہے وہ
يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۹﴾	تو لے جائے تمہیں اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ﴿۱۹﴾
وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿۲۰﴾	اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل ﴿۲۰﴾
وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ	اور پیش ہوں گے اللہ کے حضور سب پھر کہیں گے کمزور لوگ
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا	ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے (دنیا میں) یقیناً ہم تو تھے
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا	تمہارے تابع تو کیا تم بچا سکو گے ہمیں
مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا	اللہ کے عذاب سے ذرا بھی؟ وہ جواب دیں گے
لَوْ هَدَانَا اللَّهُ	اگر راہ دکھائی ہوتی ہمیں اللہ نے (نجات کی)
لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا	تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے۔ (اب تو) یکساں ہے ہمارے لیے
أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا	خواہ روئیں پیٹیں ہم یا صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾

نہیں ہے ہمارے لیے بچنے کی کوئی صورت ﴿۲۱﴾

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ

اور کہے گا شیطان جب چکا دیا جائے گا فیصلہ

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا، سچا وعدہ

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ

اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا لیکن میں نے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ

لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ

میں نے تم کو دعوت دی تھی اور تم نے لبیک کہا میری دعوت پر

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو۔

مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ

اور نہ میں تمہارا فریاد رس ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔

اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ

میں بری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو

اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ

تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا دنیا میں

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

بے شک ظالموں کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۲﴾

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور کیے انہوں نے نیک کام، جنتوں میں، بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ

اپنے رب کے اذن سے۔ ان کی باہمی دعا بوقت ملاقات

فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

وہاں "سلام" ہو گی ﴿۲۳﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

کیا نہیں دیکھتے تم کہ کیسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ نے مثال

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

"کلمۂ طیبہ" کی ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے

اَصْلُهَا ثَابِتٌ

جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں

وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾	اور اس کی شاخیں آسمان تک (پہنچی ہوئی) ہیں ﴿۲۴﴾
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ	جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اذن سے
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ	اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾	تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ﴿۲۵﴾
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ	اور مثال کلمۂ خبیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	جو اکھاڑ پھینکا جائے زمین کی بالائی سطح سے،
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾	نہیں ہے اس کے لیے کوئی استحکام ﴿۲۶﴾
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہلِ ایمان کو
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	قولِ حق (کی برکت) سے دنیاوی زندگی میں بھی
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ	اور آخرت میں بھی اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو
وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾	اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ﴿۲۷﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے بدل ڈالا
نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا	اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اتارا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾	اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ﴿۲۸﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ	(یعنی) جہنم میں، جھلسے جائیں گے وہ اس میں۔
وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾	اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	اور گھڑ رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے کچھ ہمسر
لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ	تاکہ بھٹکا دیں وہ (انہیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجیے
تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾	کہ عیش کر لو کیونکہ آخرکار تمہارا انجام دوزخ ہی ہے ﴿۳۰﴾

عربی	اردو
قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	کہہ دیجیے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں
یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ یُنْفِقُوْا مِمَّا	کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً	ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی
مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ	اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن
لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾	کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سودا بازی اور نہ دوستیاں ﴿۳۱﴾
اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	یہ اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ	اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	اس (کے ذریعہ) سے ہر قسم کی پیداوار کو بطور رزق تمہارے لیے۔
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ	اور مسخر کیں تمہارے لیے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں
بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾	اللہ کے حکم سے اور مسخر کیا تمہارے لیے دریاؤں کو ﴿۳۲﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ ۚ	اور مسخر کیا تمہارے لیے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جا رہے ہیں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾	اور مسخر کیا اس نے تمہارے لیے رات کو اور دن کو ﴿۳۳﴾
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ	اور عطا فرمادی اس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اس سے مانگی
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کرسکتے اس کا احاطہ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾	حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے،
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا	اے میرے رب! بنادے تو اس شہر کو امن کا گہوارہ
وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ	اور بچائے رکھنا تو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ
نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾	ہم پوجا کریں بتوں کی ﴿۳۵﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ	اے میرے رب! واقعہ یہ ہے کہ ان دیویوں نے گمراہ کر دیا ہے
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ	بہت سے انسانوں کو، سو جو میری پیروی کرے گا
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ	وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو یقیناً تو
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	بخشنے والا، مہربان ہے ۝
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ	اے ہمارے مالک! صورت حال یہ ہے کہ میں نے بسایا ہے
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ	اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا	تیرے محترم گھر کے قریب۔ اے ہمارے مالک!
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ	اس لیے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز سو کر دے تُو
اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ	انسانوں کے دلوں کو مائل ان کی طرف
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	اور رزق دے تو انہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے،
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝	شاید کہ وہ شکر گزار بنیں ۝
رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا	اے ہمارے مالک! یقیناً تو جانتا ہے ہر وہ بات جو
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى	ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہوا
عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ	اللہ سے کچھ بھی زمین میں
وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝	اور نہ آسمانوں میں ۝
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ	شکر اللہ کا جس نے بخشے ہیں مجھے
عَلَي الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ	اس بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق (جیسے بیٹے)۔
اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝	بلاشبہ میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کو ۝
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ	اے میرے مالک! بنا تو مجھے قائم رکھنے والا نماز کو

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
الظّٰلِمُوْنَ ۚ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾
مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ
لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ
وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾
وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ
الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ
اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ
اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ
مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾
وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے) اے ہمارے مالک!
اور قبول فرمالے تو میری دعا کو ﴿٤٠﴾
اے ہمارے مالک! معاف کر دیجیو مجھے اور میرے والدین کو
اور تمام مومنوں کو اس دن جب قائم ہوگا حساب ﴿٤١﴾
اور ہرگز نہ سمجھنا اللہ کو بے خبر ان کاموں سے جو کرتے ہیں
ظالم، واقعہ یہ ہے کہ ڈھیل دے رہا ہے وہ انہیں اس دن کے لیے
کہ پتھرا جائیں گی اس دن آنکھیں ﴿٤٢﴾
دوڑے چلے آرہے ہوں گے (یہ ظالم)، اٹھائے ہوئے اپنے سر،
نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی ان کی آنکھیں
اور ان کے دل اڑے جا رہے ہوں گے ﴿٤٣﴾
اور خبردار کر دو انسانوں کو اس دن سے جب آئے گا ان پر
عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا اے ہمارے مالک!
مہلت دے ہمیں تو تھوڑی مدت تک تاکہ ہم قبول کرلیں
تیری دعوت اور پیروی کریں ہم تیرے پیغمبروں کی۔
(جواب ملے گا) کیا نہیں قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے تم
اس سے پہلے کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال؟ ﴿٤٤﴾
حالانکہ تم آباد تھے گھروں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
ظلم کیا تھا اپنے اوپر اور واضح ہو چکا تھا تم پر کہ کیا
سلوک کیا تھا ہم نے ان کے ساتھ! اور بیان کر دی ہیں ہم نے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾	تمہارے لیے ہر قسم کی مثالیں ﴿۴۵﴾
وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ	اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا
مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ	ان کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تھیں ان کی چالیں
لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾	ایسی کارگر کہ ٹل جائیں ان سے پہاڑ بھی ﴿۴۶﴾
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ	سو ہرگز خیال نہ کرنا تم اللہ کو خلاف کرنے والا
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اپنے وعدوں کے جو اس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں یقیناً اللہ ہے
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾	زبردست اور انتقام لینے پر قادر ﴿۴۷﴾
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ	اس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور پیش ہوں گے سب اللہ کے حضور
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾	جو یکتا ہے اور زبردست قوت کا مالک ﴿۴۸﴾
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ	اور دیکھو گے تم مجرموں کو اس دن
مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾	کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں ﴿۴۹﴾
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى	ان کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہوئے ہوں گے
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾	ان کے چہروں پر آگ (کے شعلے) ﴿۵۰﴾
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ	تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا۔
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾	بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۵۱﴾
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا	یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لیے تاکہ انہیں خبردار کیا جائے
بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	اس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود یکتا ہے
وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾	اور اس لیے بھی کہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو عقل و شعور رکھتے ہیں ﴿۵۲﴾

آیاتہا ۹۹ (۱۵) سُورَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ①	الف۔لام۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی اور قرآن مبین کی ①
رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	قریب ہے وہ وقت کہ شدید آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں
لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ②	کہ کاش! ہوتے وہ مسلمان ②
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا	(اے نبی) چھوڑ دو انہیں کہ کھائیں پئیں اور مزے کریں
وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ	اور بہلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں اِن کی جھوٹی امیدیں
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③	سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ③
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر تھا اس (کی ہلاکت) کے لیے
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④	ایک نوشتہ (پہلے سے) طے شدہ ④
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے نکل سکتی کوئی قوم اپنے (ہلاکت کے) وقتِ مقرر سے
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤	اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤
وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ	اور وہ کہتے ہیں، اے وہ شخص نازل ہوا ہے جس پر
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥	قرآن، یقیناً تم تو ضرور دیوانے ہو ⑥
لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ	کیوں نہیں لے آتے تم ہمارے سامنے فرشتوں کو،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦	اگر ہو تم سچے؟ ⑦
مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ	(کہہ دو!) نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو

آیات	ترجمہ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا	مگر حق یعنی فیصلۂ عذاب کے ساتھ اور نہیں دی جاتی
اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۞٨	اس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں) انہیں مہلت ۞٨
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ	بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتاب نصیحت
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۞٩	اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ۞٩
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول
مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۞١٠	تم سے پہلے بھی پہلی قوموں میں ۞١٠
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی رسول
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۞١١	مگر وہ اس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے ۞١١
كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۞١٢	اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں ۞١٢
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	(لہٰذا) نہیں ایمان لایا کرتے وہ اس (ذکر) پر
وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۞١٣	اور بے شک رہا ہے طریقہ یہی پہلے لوگوں کا ۞١٣
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر کہیں کھول دیتے ہم ان پر کوئی دروازہ آسمان کا
فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۞١٤	اور وہ دن دہاڑے اس پر چڑھنے لگتے ۞١٤
لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا	تب بھی ضرور کہتے یہ لوگ کہ درحقیقت مخمور ہیں ہماری آنکھیں
بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۞١٥ ع	نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ۞١٥
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا	اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے برج
وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۞١٦	اور آراستہ کر دیا ہے انہیں دیکھنے والوں کے لیے ۞١٦
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۞١٧	اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے انہیں ہر شیطان مردود سے ۞١٧
اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ	الا یہ کہ کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
تب پیچھا کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ ﴿۱۸﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اسے اور ڈالے ہیں اس میں

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
(پہاڑوں کے) لنگر اور اگائی ہم نے اس میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾
ہر چیز متناسب مقدار میں ﴿۱۹﴾

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ
اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں روزی کے اسباب

وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾
اور ان کے لیے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق ﴿۲۰﴾

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس

خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ
اس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اسے

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾
مگر ایک مقرر مقدار میں ﴿۲۱﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا
اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہوا پھر برساتے ہیں ہم

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ
آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اس سے تم کو

وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اسے جمع کر کے رکھ سکو ﴿۲۲﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ
اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں

وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾
اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے ان لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں

مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں

الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں ﴿۲۴﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ
اور یقیناً تیرا رب ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ بے شک وہ ہے

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾
بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۲۵﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۲۶
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ۲۶

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۲۷
آگ کی لپٹ سے ۲۷

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے،

اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
بے شک میں بنانے والا ہوں آدمی،

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۲۸
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ۲۸

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ
پھر جب پورا بنا چکوں میں اسے اور پھونک دوں اس میں

مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ۲۹
اپنی روح تو گر جانا تم اس کے لیے سجدے میں ۲۹

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۳۰
پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب ۳۰

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ یَّكُوْنَ
سوائے ابلیس کے، انکار کیا اس نے اس سے کہ ہو وہ

مَعَ السّٰجِدِیْنَ ۳۱
شامل سجدہ کرنے والوں میں ۳۱

قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا لَكَ
اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! کیا ہوا تجھے

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ۳۲
کہ شامل نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں؟ ۳۲

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ
اس نے کہا: نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو جسے پیدا کیا ہے تُو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۳۳
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ۳۳

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ۳۴
اللہ نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے ۳۴

وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ
اور بے شک تیرے اوپر لعنت ہے

إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٥﴾	روزِ جزا تک ﴿۳۵﴾
قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي	اس نے کہا، اے میرے رب! تو پھر مہلت دے تو مجھے
إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾	اس دن تک جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۳۶﴾
قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾	ارشاد ہوا اچھا! تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۷﴾
إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾	اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿۳۸﴾
قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي	اس نے کہا، اے میرے مالک! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے
لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ	(اس لیے) میں ضرور دلفریبیاں پیدا کروں گا ان کے لیے زمین میں
وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾	اور ضرور بہکاؤں گا میں انہیں سب کو ﴿۳۹﴾
إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	ماسوائے تیرے اُن بندوں کے ان میں سے
الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۴۰﴾
قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾	ارشاد ہوا یہ ہے، راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا ﴿۴۱﴾
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ	بے شک جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے ان پر
سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ	کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) ان پر جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾	تیری پیروی کریں گے، بہکے ہوؤں میں سے ﴿۴۲﴾
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾	اور بیشک جہنّم کا وعدہ ہے ان سب سے ﴿۴۳﴾
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ	اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾	ان میں سے حصہ ہے تقسیم شدہ ﴿۴۴﴾
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾	یقیناً متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۵﴾
ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ،

آمِنِينَ ﴿٤٦﴾

بے خوف وخطر ﴿٤٦﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم

اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہو گی ان کے دلوں میں

مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا

کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح

عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾

بیٹھیں گے مسندوں پر آمنے سامنے ﴿٤٧﴾

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ

نہ پہنچے گی انہیں وہاں کوئی تکلیف

وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾

اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿٤٨﴾

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا

(اے نبی) خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾

بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ﴿٤٩﴾

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾

اور (یہ بھی) کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے ﴿٥٠﴾

وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾

اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ﴿٥١﴾

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا

جب وہ آئے اس کے پاس تو انہوں نے کہا: سلام (ہو تم پر)،

قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾

ابراہیمؑ نے کہا: ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے ﴿٥٢﴾

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا

انہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم

نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾

بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک صاحبِ علم لڑکے کی ﴿٥٣﴾

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي

ابراہیمؑ نے کہا کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے

عَلَىٰ أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ

اس کے باوجود کہ آلیا ہے مجھے بڑھاپے نے؟

فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾

سوچو تو سہی، یہ کیسی خوشخبری دے رہے ہو تم ﴿٥٤﴾

قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ

انہوں نے کہا، ہم نے آپ کو خوشخبری دی ہے سچی

فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ ﴿٥٥﴾

سو نہ ہونا تم ناامیدوں میں سے ﴿٥٥﴾

وقف لازم

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

ابراہیمؑ نے کہا کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے سوائے گمراہ لوگوں کے ﴿۵۶﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾

ابراہیمؑ نے کہا اچھا! کیا ہے تمہاری مُہم اے فرشتو؟ ﴿۵۷﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

انھوں نے کہا کہ بے شک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف ﴿۵۸﴾

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾

سوائے آلِ لوطؑ کے، بے شک ہم بچالیں گے انہیں سب کو ﴿۵۹﴾

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

البتہ لوطؑ کی بیوی کہ مقدر کردیا ہے ہم نے کہ وہ ضرور ہوگی شامل پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

پھر جب آئے آلِ لوطؑ کے پاس فرشتے ﴿۶۱﴾

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾

لوطؑ نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی ﴿۶۲﴾

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾

وہ بولے: نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس وہ (عذاب) جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ ﴿۶۳﴾

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿۶۴﴾

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

سو چل پڑو اپنے اہل وعیال کو لے کر کچھ رات رہے اور خود چلو اُن کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے کوئی اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿۶۵﴾

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾

اور فیصلہ کن انداز میں بتادی ہم نے اسے یہ بات کہ جڑ ان لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے ﴿۶۶﴾

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور آئے شہر والے (لوطؑ کے پاس)، خوشیاں مناتے ﴿۶۷﴾

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾

لوطؑ نے کہا: دیکھو! یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿۶۸﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾	اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رسوا نہ کرو ﴿۶۹﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ	انہوں نے کہا: کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾	(کہ ٹھیکیدار نہ بنو) سب دنیا والوں کے ﴿۷۰﴾
قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ	لوط نے کہا: یہ میری بیٹیاں ہیں اگر
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾	تمہیں کچھ کرنا ہی ہے ﴿۷۱﴾
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ	قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبی)، بے شک وہ
لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾	اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿۷۲﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾	آخر کار آ لیا انہیں ایک سخت دھماکے نے سورج نکلتے وقت ﴿۷۳﴾
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا	پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے
عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾	ان پر پتھر کھنگر کے ﴿۷۴﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾	اہلِ بصیرت کے لیے ﴿۷۵﴾
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾	اور وہ بستی واقع ہے ایک شارعِ عام پر ﴿۷۶﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾	اہلِ ایمان کے لیے ﴿۷۷﴾
وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾	اور یقیناً تھے اہلِ ایکہ بھی سخت ظالم ﴿۷۸﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	سو انتقام لیا ہم نے ان سے بھی۔
وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾	اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر ﴿۷۹﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾	اور یقیناً جھٹلایا اہلِ حجر نے رسولوں کو ﴿۸۰﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا

اور بھیجیں ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾

لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے ﴿۸۱﴾

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں

بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

اپنے گھر اور بے خوف و مطمئن تھے ﴿۸۲﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

آخر کار آلیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے صبح سویرے ﴿۸۳﴾

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

سو نہ کام آیا ان کے جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿۸۴﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

اور اس کو بھی جو ان کے درمیان ہے مگر بامقصد۔

وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

اور جان لو کہ فیصلہ کی گھڑی ضرور آکر رہے گی

فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

سو درگزر کرو تم ان سے اچھے انداز میں ﴿۸۵﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

بے شک تیرا رب ہی ہے خالق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۸۶﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا

اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات)

مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

بار بار دہرائی جانے والی اور قرآن عظیم بھی ﴿۸۷﴾

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا

نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم اس کی طرف جو

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا

سازوسامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو

مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

ان میں سے اور نہ غم کھاؤ ان پر،

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

اور شفقت سے پیش آؤ مومنوں کے ساتھ ﴿۸۸﴾

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا

اور کہو بے شک میں تو ہوں

النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾

صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿۸۹﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا	(ایسی ہی تنبیہ) جیسی ہم نے بھیجی تھی
عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾	ان فرقوں میں بٹ جانے والوں کی طرف ﴿۹۰﴾
الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ	جنہوں نے کر ڈالا تھا (اپنے) قرآن کو
عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾	ٹکڑے ٹکڑے ﴿۹۱﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	پس قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور باز پرس کریں گے
اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾	ان سب سے ﴿۹۲﴾
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ﴿۹۳﴾
فَاصْدَعْ بِمَا	سو (اے نبی!) ڈنکے کی چوٹ اعلان کر دو ان باتوں کا جن کا
تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾	تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اور پرواہ نہ کرو مشرکوں کی ﴿۹۴﴾
اِنَّا كَفَيْنٰكَ	یقیناً ہم کافی ہیں تمہاری طرف سے (خبر لینے کو)
الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾	ان مذاق اڑانے والوں کی ﴿۹۵﴾
الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ	وہ (مذاق اڑانے والے) جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾	دوسرے معبود، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۹۶﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ	اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ سخت کوفت ہوتی ہے تمہارے دل کو
بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾	ان باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ﴿۹۷﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	پس تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾	اور ہو جاؤ شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿۹۸﴾
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى	اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی یہاں تک کہ
يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾	آجائے تم پر امر یقینی (موت) ﴿۹۹﴾

آیاتہا ۱۲۸   (۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰)   رکوعاتہا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ	آیا چاہتا ہے فیصلہ اللہ کا، لہٰذا نہ جلدی مچاؤ تم اس کے لیے۔
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ①	پاک ہے وہ اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ①
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ	وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا	جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ متنبہ کردو
اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ②	کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو ②
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	پیدا کیا ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق۔
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③	اونچی ہے اس کی ذات اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ③
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ	اس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④	تو یکایک وہ ہو گیا کھلا جھگڑالو ④
وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ	اور چوپائے، پیدا کیا ہے اللہ نے ان کو بھی، تمہارے لیے ہے
فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ	ان میں جاڑے کا سامان اور ہر طرح کے فائدے
وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑤	اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ⑤
وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ	اور تمہارے لیے ان میں جمال بھی ہے جب
تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ⑥	شام کو واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت لے جاتے ہو ⑥
وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ	اور اٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک

لَمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ
کہ نہ تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر مگر مشقت اٹھا کر۔

اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿۷﴾
بے شک تمہارا رب ہے بڑا ہی شفیق اور مہربان ﴿۷﴾

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ
اور (اسی نے پیدا کیے) گھوڑے اور خچر اور گدھے

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ
تاکہ سوار ہو تم ان پر اور زینت کے لیے۔ اور پیدا فرماتا ہے وہ

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾
ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے ﴿۸﴾

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ
اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ دکھانا

وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ
جب کہ کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر چاہتا وہ

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾
تو ضرور ہدایت دے دیتا وہ تم کو سب کو ﴿۹﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ
وہی تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لیے،

مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ
جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ اگتے ہیں

فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾
جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو ﴿۱۰﴾

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ
پیدا کرتا ہے وہ تمہارے لیے اس پانی سے کھیتی، زیتون،

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ
کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾
ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۱۱﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ
اور اس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لیے رات اور دن کو

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ
اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں

بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
اس کے حکم سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۱۲﴾

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اس نے تمہارے لیے زمین میں،

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کئی طرح کے ہیں ان کے رنگ اور قسمیں، بے شک اس میں بھی

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾
ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿۱۳﴾

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
اور وہی تو ہے جس نے مسخر کر رکھا ہے سمندر کو

لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
تاکہ کھاؤ تم اس میں سے گوشت، تر و تازہ

وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
اور نکالو تم اس میں سے سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
اور دیکھتے ہو تم کشتیوں کو کہ چلتی ہیں وہ پانی کو چیرتی ہوئی اس میں،

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اور اس لیے بھی تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل (اپنا معاش)،

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾
اور تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۱۴﴾

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اور رکھ دیے اس نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
کہ کہیں ڈھلک نہ جائے تمہیں لے کر اور (جاری کر دیے) دریا

وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾
اور (بنائے) راستے تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۵﴾

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾
اور نشانیاں (بھی بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ پاتے ہیں ﴿۱۶﴾

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ
سو بھلا وہ ذات جو پیدا فرماتی ہے ان کی طرح ہو سکتی ہے جو

لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾
کچھ نہیں پیدا کرتے سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
اور اگر تم گننا چاہو اللہ کی نعمتوں کو تو نہیں گن سکتے تم ان کو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾
بے شک اللہ ہے بہت ہی زیادہ بخشنے والا مہربان ﴿۱۸﴾

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
اور اللہ جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور وہ (معبود) جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا،
لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ؕ ﴿۲۰﴾	نہیں پیدا کرسکتے وہ کوئی چیز بھی بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں ﴿۲۰﴾
اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ اَحۡيَآءٍ ۚ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ	مردہ ہیں، زندگی سے عاری اور نہیں جانتے
اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾	کہ کب انہیں (دوبارہ) اٹھایا جائے گا ﴿۲۱﴾
اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	تمہارا معبود، معبود یکتا ہے سو جو لوگ نہیں ایمان رکھتے ہیں
بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ	آخرت پر، ان کے دل منکر ہیں
وَّهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾	اور وہ گھمنڈ میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۲۲﴾
لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا	بلاشبہ یقیناً اللہ جانتا ہے ہر اس بات کو جو
يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ؕ	یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جسے ظاہر کرتے ہیں
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾	واقعہ یہ ہے کہ اللہ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ﴿۲۳﴾
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ مَّاذَاۤ اَنۡزَلَ	اور جب پوچھا جاتا ہے ان سے کہ کیا ہے یہ جو نازل کیا ہے
رَبُّكُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ ﴿۲۴﴾	تمہارے رب نے تو کہتے ہیں کہ قصے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی ﴿۲۴﴾
لِيَحۡمِلُوۡۤا اَوۡزَارَهُمۡ	(یہ اس لیے کہتے ہیں) تاکہ اٹھائیں وہ اپنے بوجھ
كَامِلَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۙ	پورے کے پورے قیامت کے دن
وَمِنۡ اَوۡزَارِ الَّذِيۡنَ يُضِلُّوۡنَهُمۡ	اور ان کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصہ سمیٹیں جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں
بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ﴿۲۵﴾	بغیر علم کے۔ دیکھو کتنا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھا رہے ہیں! ﴿۲۵﴾
قَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	یقیناً (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
فَاَتَى اللّٰهُ بُنۡيَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ	تو اکھیڑ دی اللہ نے ان (کے مکر) کی عمارت بنیادوں سے
فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ	اور گر پڑی ان پر اس کی چھت اوپر سے

وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ
وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ
الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ
مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾
وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

اور آن پڑا ان پر عذاب ایسے رخ سے
جس کے بارے میں انھیں گمان بھی نہ تھا ﴿۲۶﴾
پھر روزِ قیامت ذلیل و خوار کرے گا انھیں اللہ
اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک کہ
جھگڑے کیا کرتے تھے تم ان کے بارے میں؟ تو کہیں گے
وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا یقیناً ذلت اور رسوائی ہے
آج اور بدبختی بھی کافروں کے لیے ﴿۲۷﴾
وہ (کافر) جن کی روح قبض کرتے ہیں فرشتے
اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر
تو فوراً وہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم
کوئی برائی (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں
یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم کرتے رہے ﴿۲۸﴾
سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنم کے،
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں سو بہت ہی برا
ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کے لیے ﴿۲۹﴾
اور پوچھا جاتا ہے ان لوگوں سے جو متقی تھے کیا نازل کیا ہے
تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں بہت بہتر (کلام) ۔
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے اس دنیا میں بھی
بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہت اچھا ۔

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾

اور کیا ہی خوب ہے گھر متقیوں کا ﴿٣٠﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

جنتیں، ہمیشہ رہنے کی، داخل ہوں گے (متقی لوگ) ان میں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا

بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، ان کے لیے ہوگا وہاں

مَا يَشَآءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ

جو وہ چاہیں گے، اسی طرح

يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾

اللہ بدلہ دیتا ہے متقیوں کو ﴿٣١﴾

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ

اس حالت میں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں کہتے ہیں ان سے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

سلام ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنت میں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾

بدلے میں ان (اعمال) کے جو تم کرتے رہے ﴿٣٢﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر اس بات کا کہ آجائیں ان کے پاس

الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ

فرشتے یا آجائے عذاب تیرے رب کا۔

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے۔

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ

اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے لیکن

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿٣٣﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ

آخر کار پہنچیں انہیں خرابیاں ان کے کرتوتوں کی اور گھیر لیا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾

انہیں اسی (عذاب) نے جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے ﴿٣٤﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ

مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ

تو نہ پوجتے اللہ کے سوا کسی چیز کو ہم اور نہ

اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

ہمارے آباؤ اجداد اور نہ حرام ٹھہراتے بغیر اس (کے حکم) کے

مِنْ شَیْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ — کسی چیز کو۔ ایسا ہی کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے،

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ — سو نہیں ہے رسولوں پر (کچھ ذمہ داری)

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۵﴾ — سوائے کھول کھول کر پیغام پہنچا دینے کے ﴿۳۵﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا — اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر امت میں ایک رسول

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا — (یہ حکم دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی اور اجتناب کرو

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ — طاغوت (کی بندگی) سے۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جن کو

هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ — ہدایت دی اللہ نے اور انہی میں سے کچھ ایسے تھے

حَقَّتْ عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِیْرُوْا — جن پر مسلط ہوگئی گمراہی۔ سو چلو پھرو

فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ — زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۶﴾ — انجام جھٹلانے والوں کا ﴿۳۶﴾

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰی هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ — اگر تم حریص ہو ان کی ہدایت کے لیے تو بھی بے شک اللہ

لَا یَهْدِیْ مَنْ یُّضِلُّ — نہیں ہدایت دیا کرتا اس شخص کو جسے اس نے گمراہ کر دیا ہو

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۳۷﴾ — اور نہ ہوگا ان کا کوئی مددگار بھی ﴿۳۷﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ — اور قسم کھا کر کہتے ہیں اللہ کے نام کی، سخت ترین قسم کہ

لَا یَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ یَّمُوْتُ ۭ بَلٰی — نہیں اٹھائے گا اللہ اسے جو مر جاتا ہے۔ کیوں نہیں (اٹھائے گا)،

وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا — یہ وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ — لیکن بہت سے انسان نہیں جانتے ﴿۳۸﴾

لِیُبَیِّنَ لَهُمُ — (یہ دوبارہ اٹھانا) اس لیے ہوگا تاکہ کھول دے ان کے سامنے

الَّذِیْ یَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ — وہ حقیقت، اختلاف کرتے تھے یہ جس میں

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿٣٩﴾
اور اس لیے کہ جان لیں کافر کہ یقیناً وہی تھے جھوٹے ﴿٣٩﴾

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ
درحقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم اسے (پیدا کرنا) چاہیں

أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾
بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿٤٠﴾

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا
اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی خاطر اس کے بعد بھی کہ

ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا
ان پر ظلم ہو چکا تھا ضرور ٹھکانا دیں گے ہم انہیں دنیا میں بھی

حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ
اچھا اور اجرِ آخرت تو بہت ہی بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾
کاش! جانتے لوگ یہ بات ﴿٤١﴾

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾
وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿٤٢﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا
اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے تم سے پہلے بھی (کسی کو) مگر

رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا
وہ مرد ہی تھے کہ وحی بھیجا کرتے تھے ہم ان کی طرف سو پوچھ لو

أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾
اہلِ ذکر سے، اگر تم نہیں جانتے ﴿٤٣﴾

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا
(بھیجا تھا ان کو) کھلی نشانیاں اور کتابیں دے کر اور اتارا ہم نے

إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ
تم پر بھی یہ ذکر تاکہ کھول کھول کر بیان کرو تم انسانوں کے سامنے

مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ
وہ تعلیم جو نازل کی گئی ہے ان کے واسطے

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾
اور تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿٤٤﴾

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ
کیا پھر بے خوف ہیں وہ جو چالبازیاں کر رہے ہیں؟

أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ
اس سے کہ دھنسا دے اللہ ان کو زمین میں

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
یا آن پڑے ان پر عذاب ایسے رخ سے

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾
(جس کے بارے میں) انہیں گمان بھی نہ تھا ﴿٤٥﴾

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا
هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾
أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ ۖ
فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٤٧﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ
مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ
وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ
وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾
وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾
يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ
وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩ ﴿٥٠﴾ السجدة
وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ
إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ
فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾
وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ
أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

یا ان کو پکڑ لے چلتے پھرتے تو نہیں
ہیں یہ لوگ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) ﴿٤٦﴾
یا پکڑ لے انہیں اس حالت میں کہ کھٹکا لگا ہوا ہو انہیں (مصیبت کا)۔
سو بے شک تمہارا رب ہے بہت شفیق اور مہربان ﴿٤٧﴾
کیا نہیں دیکھتے یہ ان کی طرف جو پیدا کی ہیں اللہ نے
مختلف چیزیں، لوٹتے ہیں ان کے سایے دائیں طرف سے
اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو
اور وہ سب اظہارِ عجز کر رہے ہیں ﴿٤٨﴾
اور اللہ ہی کے آگے سربسجود ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں
اور جو ہیں زمین میں، ہر قسم کے جاندار اور فرشتے بھی
اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿٤٩﴾
وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے جو ان پر بالادست ہے
اور کرتے ہیں وہی جو انہیں حکم ملتا ہے ﴿٥٠﴾
اور فرمایا اللہ نے کہ مت بناؤ معبود، دو،
درحقیقت وہ تو بس ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے،
سو تم صرف مجھ ہی سے ڈرو ﴿٥١﴾
اور اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں
اور اسی کی عبادت و اطاعت ہمیشہ لازم ہے۔
تو کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ ﴿٥٢﴾

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ
اور جو تمہیں حاصل ہے کسی قسم کی نعمت سو وہ اللہ ہی کی عطا کردہ ہے

ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
پھر جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف

فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿٥٣﴾
تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو ﴿۵۳﴾

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ
پھر جب دور کر دیتا ہے وہ تکلیف تم سے تو یکایک ایک گروہ

مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾
تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ﴿۵۴﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ
تاکہ ناشکری کریں ان نعمتوں کی جو ہم نے انہیں عطا کی تھیں

فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾
سو عیش کر لو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۵۵﴾

وَيَجْعَلُونَ لِمَا
اور مقرر کرتے ہیں یہ ان کے لیے جن کے بارے میں

لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ
یہ کچھ نہیں جانتے حصہ اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے۔

تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ
قسم اللہ کی، ضرور پوچھا جائے گا تم سے

عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾
ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے ﴿۵۶﴾

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ
اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں

سُبْحَانَهُ ۙ
— حالانکہ پاک ہے وہ ان کمزوریوں سے —

وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾
اور اپنے لیے (بیٹے) جو انہیں مرغوب ہیں ﴿۵۷﴾

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ
اور جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی کی

ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾
تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم کھا رہا ہوتا ہے ﴿۵۸﴾

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا
وہ چھپا پھرتا ہے لوگوں سے اس بری خبر پر جو

بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ
اسے سنائی گئی (سوچتا ہے) کہ کیا رہنے دے اس کو ذلت کے باوجود

أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ
یا دبا دے اسے مٹی میں؟ دیکھو تو کیسے برے ہیں

مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٥٩
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦٠
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٦١
وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ
الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ
وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝٦٢
تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٦٣
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

وہ فیصلے جو یہ کرتے ہیں ۝٥٩
اور ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
بری صفات۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اعلیٰ ترین صفات۔
اور وہی ہے زبردست، بڑی حکمت والا ۝٦٠
اور اگر گرفت فرمائے اللہ انسانوں کی بسبب ان کے ظلم کے
تو نہ باقی چھوڑے زمین پر کوئی جاندار لیکن
مہلت دیتا ہے وہ ان کو ایک وقتِ مقرر تک۔
پھر جب آجاتا ہے ان کا وقتِ مقرر تو نہ پیچھے ہو سکتے ہیں
ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۝٦١
اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے وہ امور جن کو ناپسند کرتے ہیں یہ (اپنے لیے)
اور بولتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ کہ یقیناً ہم ہی کو ملے گی
بھلائی۔ لازماً ان کے لیے تو آگ ہی ہے
اور یہ کہ وہ سب سے پہلے ڈالے جائیں گے (اس میں) ۝٦٢
قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان قوموں کی طرف
جو تم سے پہلے تھیں لیکن خوشنما بنا کر دکھائے ان کو شیطان نے
ان کے کرتوت سو وہی ہے سرپرست ان لوگوں کا آج
اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ۝٦٣
اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب
مگر اس غرض سے کہ تم کھول کھول کر بیان کرو ان لوگوں کے سامنے

عربی	اردو
الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى	وہ باتیں جن میں اختلاف کرتے ہیں یہ اور ہدایت
وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾	اور رحمت ہے (یہ) ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿٦٤﴾
وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ	اور اللہ ہی نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔ بے شک اس میں
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾	بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿٦٥﴾
وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ	اور یقیناً ہے تمہارے لیے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق۔
نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ	پلاتے ہیں ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے
مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا	گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ
سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾	جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾
وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ	اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے کچھ ایسے ہیں
تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ	بناتے ہو تم ان سے نشہ اور بہترین رزق۔
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً	بے شک اس میں بھی بڑی نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿٦٧﴾
وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ	اور وحی کر دی تیرے رب نے شہد کی مکھی کو
أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا	کہ بنا پہاڑوں میں چھتے
وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾	اور درختوں پر اور ان (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں ﴿٦٨﴾
ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي	پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرتی رہ
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ	اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر۔
يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ	نکلتا ہے ان کے پیٹ سے ایک مشروب مختلف ہیں

اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ؕ
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
لِكَيْ لَا يَعْلَمَ
بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ
فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ
وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جس کے رنگ ہیں اس میں شفا ہے انسانوں کے لیے۔ یقیناً اس میں
ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں (۶۹)
اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔
اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو پہنچائے جاتے ہیں بدترین عمر میں
تاکہ (وہ ایسے بوڑھے ہو جائیں کہ) نہ جان سکیں
سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی۔ یقیناً اللہ ہے
سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا (۷۰)
اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر
رزق میں۔ سو نہیں ہیں وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے
(ایسے) کہ دے دیں اپنا رزق اپنے مملوکوں کو
تاکہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر (کے حصے دار)۔
تو کیا پھر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں یہ (۷۱)
اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے
بیویاں پھر عطا کیے تمہیں تمہاری بیویوں میں سے
بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تمہیں
پاکیزہ چیزیں۔ تو کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں
اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں (۷۲)
اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو جو نہیں اختیار رکھتے
ان کو رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا
لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ
رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا
فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ
هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ
اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ
وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا
يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ
هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ
وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾
وَلِلّٰهِ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ
اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ

ذرا بھی اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں ﴿٧٣﴾
سو مت گھڑو اللہ کے لیے مثالیں۔ بے شک اللہ
جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿٧٤﴾
دیتا ہے اللہ ایک مثال کہ ایک بندہ جو غلام ہے (دوسرے کا)
اور نہیں اختیار رکھتا ذرا بھی، اور (دوسرا) وہ شخص کہ
عطا کیا ہو، ہم نے اس کو اپنی طرف سے اچھا رزق
سو وہ خرچ کرتا ہو اس میں سے چھپے اور کھلے۔
بھلا کہیں برابر ہو سکتے ہیں یہ دونوں؟ (ہرگز نہیں)
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن ان میں سے اکثر
(یہ بات) نہیں جانتے ﴿٧٥﴾
اور دیتا ہے اللہ مثال کہ دو شخص ہیں، ایک ان میں سے
گونگا ہے، نہیں قدرت رکھتا وہ کچھ کرنے کی
اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر، جدھر بھی
بھیجے وہ اسے نہ لائے وہ کوئی بھلائی۔ کیا برابر ہو سکتا ہے
یہ اور وہ شخص جو حکم دیتا ہو انصاف کا
اور قائم ہو سیدھے راستے پر؟ ﴿٧٦﴾
اور اللہ ہی کے لیے خاص ہے پوشیدہ حقائق کا علم (جو ہیں)
آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ
مگر مانند آنکھ جھپکنے کے بلکہ وہ اس سے بھی جلد تر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۷۷﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۷۷﴾
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ	اور یہ اللہ ہی ہے جس نے نکالا ہے تم کو پیٹوں سے
اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْـًٔا ۙ	تمہاری ماؤں کے اس حال میں کہ نہ جانتے تھے تم کچھ
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اور اس نے عطا فرمائے تم کو کان اور آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾	اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)، تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿۷۸﴾
اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ	کیا نہیں دیکھا انھوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں
فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا	فضائے آسمانی میں؟ نہیں تھام رکھا ہے ان کو مگر
اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	اللہ نے۔ بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۷۹﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُیُوْتِكُمْ	اور اللہ ہی نے بنایا ہے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ	جائے سکون اور بنائے ہیں اسی نے تمہارے لیے
مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا	چوپایوں کی کھال سے بھی گھر جنھیں تم ہلکا پاتے ہو
یَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَیَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ	جس دن سفر کرتے ہو اور جس دن قیام کرتے ہو تم
وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَاۤ	اور چوپائیوں کی اون اور پشم اور بالوں سے (بنائے تمہارے لیے) طرح طرح کے
اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ﴿۸۰﴾	سامان، استعمال کرنے کے لیے ایک وقت مقرر تک ﴿۸۰﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا	اور اللہ ہی نے بنائے ہیں تمہارے لیے اس میں سے جو
خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ	اس نے پیدا فرمائے سایے اور بنائیں
لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ	تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور بنایا
لَكُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ	تمہارے لیے لباس جو بچاتا ہے تم کو گرمی سے

وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ	اور وہ لباس بھی جو حفاظت کرتا ہے تمہاری لڑائی کی حالت میں،
كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ	اس طرح تکمیل کرتا ہے وہ اپنی نعمتوں کی تم پر،
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾	تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿٨١﴾
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ	پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ تمہارے ذمہ تو
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾	کھول کھول کر پیغام پہنچانا ہے ﴿٨٢﴾
يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا	پہچانتے ہیں یہ اللہ کے احسان کو پھر انکار کرتے ہیں اس کا
وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾	اور اکثر لوگ ان میں سے ناشکر گزار ہیں ﴿٨٣﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا	اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ
ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا	پھر نہ اجازت دی جائے گی ان کو جو کافر ہیں (بولنے کی)
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾	اور نہ ان سے توبہ لی جائے گی ﴿٨٤﴾
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ	اور جب دیکھیں گے ظالم لوگ عذاب کو تو نہ ہلکا کیا جائے گا
عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾	ان سے (عذاب) اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿٨٥﴾
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا	اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا تھا
شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا	اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو تو کہیں گے اے ہمارے رب!
هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا	یہی ہیں ہمارے وہ شرکا جنہیں ہم پکارتے تھے
مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ	تجھے چھوڑ کر تو وہ (شرکا) دیں گے انہیں جواب
إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾	یقیناً تم بڑے جھوٹے ہو ﴿٨٦﴾
وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ	اور ہو جائیں گے اللہ کے حضور اس دن سرنگوں
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾	اور گم ہو جائیں گے ان کے وہ (جھوٹے) جو گھڑا کرتے تھے ﴿٨٧﴾

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکتے رہے راہ سے
اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ	اللہ کی، زیادہ دیں گے ہم انہیں عذاب بڑھ کر دوسرے عذاب سے
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾	اس بنا پر کہ وہ فساد برپا کرتے رہے ﴿۸۸﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ	ان پر انھی میں سے اور لائیں گے ہم تمہیں (اے نبیؐ)
شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا	شہادت دینے کے لیے ان لوگوں پر، اور نازل کی ہے ہم نے
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا	تم پر یہ کتاب جو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً	ہر بات اور ہدایت و رحمت ہے
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع	اور بشارت ہے حکم ماننے والوں کے لیے ﴿۸۹﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ	یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا
وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى	اور دیتے رہنے کا قرابت داروں کو اور منع کرتا ہے
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ	بے حیائی سے، بُرے کاموں سے اور ظلم و زیادتی سے،
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾	نصیحت کرتا ہے تم کو، تاکہ تم یاد رکھو ﴿۹۰﴾
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ	اور پورا کرو اللہ کا عہد جب بھی تم نے اس سے کوئی عہد کیا ہو
وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	اور مت توڑو قسمیں بعد ان کو پختہ کرنے کے
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ	اور جبکہ بنا چکے ہو تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ۔
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾	بے شک اللہ جانتا ہے اس کو جو تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ	اور نہ ہو جانا تم اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا
غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	اپنے کاتے ہوئے سوت کو یعنی بعد (اسے) مضبوط کرنے کے

اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ	ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ کہ بناؤ تم اپنی قسموں کو حربہ مکر و فریب کا
بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ	آپس (کے معاملات) میں، تاکہ ہو جائے ایک گروہ
هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا	زیادہ فائدے میں دوسرے گروہ سے۔ حقیقت یہ ہے کہ
يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ	آزمائش میں ڈالتا ہے تم کو اللہ اس (عہد و پیمان) سے۔
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور ضرور کھول دے گا تم پر روزِ قیامت
مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾	ان باتوں کی حقیقت جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۹۲﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ	اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم سب کو
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ	ایک ہی اُمّت (اور تم میں اختلاف نہ ہوتا) مگر
يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ	وہ گمراہی میں ڈالتا ہے جسے چاہے اور راہِ راست دکھاتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ	جسے چاہے۔ اور ضرور تم سے باز پرس ہو کر رہے گی
عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	ان اعمال کی جو تم کرتے رہے ﴿۹۳﴾
وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ	اور نہ بناتا تم اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ
فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	اس طرح کہ لڑکھڑا جائیں قدم جمنے کے بعد
وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا	اور چکھنا پڑے تم کو مزہ بُرے نتائج کا اس بنا پر کہ
صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	تم نے روکا تھا اللہ کی راہ سے۔
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾	اور ملے تم کو بڑا عذاب ﴿۹۴﴾
وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور نہ بیچ ڈالو تم اللہ کے عہد کو حقیر معاوضہ کے بدلے۔
اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ	یقیناً وہ جو اللہ کے پاس ہے وہی ہے بہتر
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾	تمہارے لیے، اگر تم جانو ﴿۹۵﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

جو کچھ تمہارے پاس ہے، ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور ضرور دے کر رہیں گے ہم ان لوگوں کو جنہوں نے صبر سے کام لیا ان کا اجر کہیں بہتر ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ﴿٩٦﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾

جو کوئی کرے گا نیک عمل خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ضرور بسر کرائیں گے ہم اسے (دنیا میں) اچھی زندگی اور بدلہ میں دیں گے ہم انہیں (آخرت میں) ان کا اجر کہیں بہتر ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ﴿٩٧﴾

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾

پھر جب پڑھنے لگو تم قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو اللہ کی شیطان مردود سے ﴿٩٨﴾

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾

واقعہ یہ ہے کہ نہیں ہے اسے کوئی اختیار ان لوگوں پر جو ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿٩٩﴾

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع

اس کا زور تو چلتا ہے، بس انہی لوگوں پر جو سرپرست بنا لیتے ہیں اسے اور ان لوگوں پر جو اس (کے بہکانے) سے شرک کرتے ہیں ﴿١٠٠﴾

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ

اور جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ حالانکہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے؟ تو یہ کہتے ہیں کہ بس تم خود ہی گھڑ لیتے ہو (یہ کلام)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
دراصل اکثر لوگ ان میں سے (حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۱۰۱﴾

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ
کہہ دو کہ نازل کیا ہے اسے روح القدس نے

مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
تمہارے رب کی طرف سے بالکل ٹھیک

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى
تاکہ ثابت قدم رکھے ایمان والوں کو اور ہدایت

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
و بشارت ہے فرمانبرداروں کے لیے ﴿۱۰۲﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ
اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور کہیں گے

اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ
کہ درحقیقت سکھاتا ہے اس کو ایک آدمی حالانکہ زبان

الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ
اس شخص کی اشارہ کرتے ہیں یہ جس کی طرف عجمی ہے

وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾
اور اس قرآن کی زبان عربی ہے جو فصیح ہے ﴿۱۰۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ
نہیں ہدایت دیتا انہیں اللہ

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾
اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۰۴﴾

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ
حقیقت یہ ہے کہ گھڑتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ
نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
اور یہی لوگ ہیں جھوٹے ﴿۱۰۵﴾

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ
جس نے کفر کیا اللہ کے ساتھ ایمان لانے کے بعد

اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ
سوائے اس شخص کے جو مجبور کر دیا گیا ہو اور اس کا دل

مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ
مطمئن ہو ایمان پر (وہ تو معذور ہے) اس کے برعکس

مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا
جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کر لیا

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا
ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾
يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى
كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے
اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۱۰۶﴾
یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے پسند کر لیا دنیا کی زندگی کو
آخرت کے مقابلہ میں اور یقیناً اللہ نہیں راہ (نجات) دکھاتا
ان لوگوں کو جو حق کا انکار کرتے ہیں ﴿۱۰۷﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ مُہر لگا دی ہے اللہ نے
ان کے دلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر
اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں ﴿۱۰۸﴾
لازماً یہی لوگ
آخرت میں خسارے میں رہنے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾
بخلاف اس کے یقیناً تیرا رب ان لوگوں کے حق میں
جنہوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائش میں ڈالے گئے
پھر انہوں نے جہاد کیا (اللہ کی راہ میں) اور ثابت قدم رہے
بے شک تیرا رب ان آزمائشوں کے بعد
یقیناً ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۱۰﴾
(ان سب کا فیصلہ اس دن ہوگا) جس دن آئے گا ہر متنفس،
کوشش کرتا ہوا اپنے بچاؤ کی اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
ہر متنفس کو اس کے اعمال کا
اور ان میں سے کسی پر ظلم نہیں ہوگا ﴿۱۱۱﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً
اور دیتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی

كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا
جو تھی امن اور اطمینان والی، پہنچتا تھا انہیں

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ
ان کا رزق بافراغت ہر جگہ سے

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا
پھر ناشکری کی ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی تو چکھایا انہیں

اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا
اللہ نے مزہ بھوک اور خوف کا بسبب ان (کرتوتوں) کے جو

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
وہ کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
اور یقیناً آیا ان کے پاس ایک رسول انہی میں سے

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ
لیکن جھٹلایا انہوں نے اسے سو آپکڑا انہیں عذاب نے

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
اس بنا پر کہ وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
لہٰذا اے لوگو! کھاؤ تم اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو

اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا
اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور شکر ادا کرو

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾
اللہ کی نعمتوں کا، اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
حقیقت یہ ہے کہ اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مردار

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ
خون، سؤر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
نام غیر اللہ کا اس پر، پھر جو مجبور ہو جائے

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
تو بے شک اللہ ہے معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۱۵﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ
اور نہ کہہ دیا کرو تم ایسے ہی جو آ جائے تمہاری زبان پر

الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ
جھوٹ موٹ کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	تاکہ بہتان باندھو تم اللہ پر جھوٹ کا۔
اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو بہتان باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	جھوٹ کے وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۱۶﴾
مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ	(جھوٹ کا) فائدہ تھوڑا سا ہے اور ایسے لوگوں کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۱۷﴾	دردناک عذاب ﴿۱۱۷﴾
وَ عَلَى الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا	اور ان لوگوں پر بھی جو یہودی کہلائے حرام کیا تھا ہم نے
مَا قَصَصْنَا عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ	وہ سب کچھ جو بیان کیا ہے تمہارے لیے اس سے پہلے
وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے ان پر بلکہ
كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا	پھر بھی بے شک تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو کر گزرتے ہیں
السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا	کوئی برائی نادانی سے پھر توبہ کر لیتے ہیں
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْۤا اِنَّ رَبَّكَ	اس کے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لیتے ہیں تو بے شک تیرا رب ہے
مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۹﴾	اس توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا اور مہربان ﴿۱۱۹﴾
اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ كَانَ اُمَّةً	واقعہ یہ ہے کہ ابراہیمؑ تھا اپنی ذات سے ایک پوری اُمّت،
قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِیْفًا ؕ	مطیع فرمان اللہ کا، سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہنے والا۔
وَ لَمْ یَكُ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۲۰﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۲۰﴾
شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ	شکر ادا کرنے والا اللہ کی نعمتوں کا۔ منتخب کر لیا تھا اسے اللہ نے
وَ هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۲۱﴾	اور ڈال دیا تھا اسے سیدھی راہ پر ﴿۱۲۱﴾
وَ اٰتَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ	اور دی تھی ہم نے اسے دنیا میں بھلائی اور وہ

فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ آخرت میں یقیناً ہوگا صالحین میں سے ﴿۱۲۲﴾

ثُمَّ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ پھر وحی بھیجی ہم نے تمہاری طرف کہ پیروی کرو ابراہیم کے طریقہ کی

حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ یکسو ہو کر اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۲۳﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِیْنَ حقیقت یہ ہے کہ نافذ کیا گیا تھا "سبت" ان لوگوں پر جنہوں نے

اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ اختلاف کیا تھا اس کے (احکام میں) اور یقیناً تیرا رب

لَیَحْكُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ضرور فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن

فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۱۲۴﴾

اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ دعوت دو اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور مباحثہ کرو لوگوں سے ایسے طریقہ سے

هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ جو بہترین ہو۔ بے شک تیرا رب ہی خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اس کو جو بھٹک گیا اس کے راستے سے اور وہی

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ بہتر جانتا ہے ان کو جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۲۵﴾

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ اور اگر تم بدلہ لو تو تکلیف پہنچاؤ اسی قدر جس قدر تکلیف پہنچائی گئی تمہیں

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَیْرٌ لِّلصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۶﴾

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ اے نبی! صبر کیے جاؤ اور نہیں ہے تمہارا صبر مگر اللہ کی توفیق سے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ اور نہ غم کھاؤ تم ان پر اور نہ ہو تنگدل

مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ ان چالبازیوں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۲۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے جو

اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ان لوگوں کے جو اچھے کام کرتے ہیں ﴿۱۲۸﴾

اٰیَاتُہَا ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ (۵۰) رُکُوْعَاتُہَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا — پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا — مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک،

الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ — وہ (مسجدِ اقصیٰ) کہ برکت دی ہے ہم نے جس کے ماحول کو

لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ — تاکہ دکھائیں ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① — بے شک اللہ ہی ہے سب کچھ جاننے والا اور دیکھنے والا ①

وَ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ — اور دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو بھی کتاب اور بنایا تھا اس (کتاب) کو

هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا — ذریعۂ ہدایت بنی اسرائیل کے لیے اس تاکید کے ساتھ کہ نہ

تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ؕ ② — بنانا تم میرے سوا کسی کو (اپنا) کارساز ②

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا — (تم) اولاد (ہو) ان لوگوں کی جنہیں سوار کیا تھا ہم نے

مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③ — نوحؑ کے ساتھ (کشتی پر)، بے شک وہ تھا شکر گزار بندہ ③

وَ قَضَیْنَاۤ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ — اور متنبہ کر دیا تھا ہم نے بنی اسرائیل کو

فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ — کتاب میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں

مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ④ — دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے، بڑی سرکشی ④

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ — پھر جب آیا ان میں سے پہلا وعدہ تو مسلّط کر دیئے ہم نے تم پر

عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ — اپنے ایسے بندے جو سخت جنگ جو تھے

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ

سو وہ گھس کر پھیل گئے تمہاری تلاش میں پورے ملک میں۔

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۵

اور تھا یہ ایک وعدہ (اللہ کا) جسے پورا ہو کر رہنا تھا ۵

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ

پھر پھیرے ہم نے تمہارے دن غلبہ دے کر ان پر

وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

اور مدد دی ہم نے تم کو مال اور اولاد سے

وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۶

اور کر دیا ہم نے تم کو تعداد میں بہت زیادہ ۶

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫

(دیکھو) اگر بھلائی کی تم نے تو تھی وہ بھلائی تمہارے اپنے لیے

وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ

اور اگر برائی کی تو تھی وہ تمہارے اپنے لیے۔ پھر جب آیا

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

دوسرے وعدے کا وقت (تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر دوسرے دشمن)

لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا

تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے اور داخل ہو جائیں

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ

مسجد (بیت المقدس) میں جس طرح داخل ہوئے تھے اس میں

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۷

پہلی بار تاکہ تباہ کر دیں ہر وہ چیز جس پر غلبہ پائیں بری طرح ۷

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ

بعید نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے

وَاِنْ عُدْتُّمْ

لیکن اگر تم نے پھر وہی کیا جو پہلے کیا تھا

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

تو ہم بھی وہی کریں گے (جو پہلے کیا تھا)۔ اور بنایا ہے ہم نے جہنم کو

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۸

کافروں کے لیے قید خانہ ۸

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ

بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو

هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ

جو کرتے ہیں اچھے کام کہ یقیناً

لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۹

ان کے لیے ہے بڑا اجر ۹

وقف لازم

وَّاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور یقیناً وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر،
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۰﴾	تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۱۰﴾
وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ	اور دعا مانگتا ہے انسان شر کی بھی اسی طرح جیسے دعا مانگنی چاہیے
بِالْخَیْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾	خیر کے لیے اور ہے انسان، بڑا ہی جلد باز ﴿۱۱﴾
وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ	اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں
فَمَحَوْنَآ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَآ	پھر بے نور بنایا ہم نے رات کی نشانی کو اور بنایا
اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا	دن کی نشانی کو روشن تاکہ تلاش کر سکو تم
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ	فضل اپنے رب کا اور تاکہ جان لو تم گنتی ماہ و سال کی
وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ﴿۱۲﴾	اور حساب بھی اور ہر چیز کو بیان کیا ہے ہم نے پوری تفصیل سے ﴿۱۲﴾
وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ	اور ہر انسان کا معاملہ یہ ہے کہ لٹکا دی ہے ہم نے اس کی تقدیر
فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ	اس کی گردن میں۔ اور نکالیں گے ہم اس کو دکھلانے کے لیے
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾	روزِ قیامت ایک نوشتہ، پائے گا وہ جسے کھلی کتاب کی مانند ﴿۱۳﴾
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ	پڑھ اپنا اعمال نامہ۔ کافی ہے تو خود ہی
الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ ؕ	آج اپنا حساب لگانے کے لیے ﴿۱۴﴾
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا	جس نے اختیار کی راہِ راست تو درحقیقت
یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ	راہِ راست اختیار کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے۔
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ	اور جو گمراہ ہوا تو حقیقت میں ہے اس کی گمراہی (کا وبال)
عَلَیْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ	اسی پر اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ	اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے (کسی کو)

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾
وَاِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً
اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا
فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا
لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ
ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى
لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ
رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ

جب تک کہ (نہ) بھیج دیں ہم کوئی پیغمبر ﴿۱۵﴾
اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم کہ ہلاک کریں کسی بستی کو
تو حکم دیتے ہیں ہم اس کے خوشحال لوگوں کو
سو وہ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں اس میں تب چسپاں ہو جاتا ہے
اس پر فیصلہ (عذاب کا) پھر برباد کر دیتے ہیں ہم اسے پوری طرح ﴿۱۶﴾
اور (دیکھ لو) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے امتیں
نوحؑ کے بعد۔ اور کافی ہے تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۱۷﴾
جو ہے خواہش مند دنیا کے فائدے کا تو جلدی دے دیتے ہیں ہم
اسے یہیں جو چاہتے ہیں ہم اور جس کو چاہتے ہیں
پھر ٹھہرا رکھا ہے ہم نے اس کے لیے جہنم،
داخل ہوگا وہ اس میں برے حال سے اور راندۂ درگاہ ہو کر ﴿۱۸﴾
اور جو کوئی خواہش مند ہو آخرت کا اور کوشش کرے
اس کے لیے جو کوشش ضروری ہے اور ہو بھی وہ مومن
پس یہ لوگ ہیں کہ ہے ان کی کوشش مقبول ﴿۱۹﴾
ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم ان کو بھی اور ان کو بھی عطا میں سے
تیرے رب کی اور نہیں ہے عطا تیرے رب کی (کسی پر) بند ﴿۲۰﴾
دیکھو کیسے فضیلت دی ہم نے بعض کو بعض پر
اور البتہ آخرت بہت بڑی ہے درجات کے اعتبار سے

وَّاَکْبَرُ تَفْضِیْلًا ﴿۲۱﴾
اور بہت بڑی ہے فضیلت کے اعتبار سے بھی ﴿۲۱﴾

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
نہ بنانا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا ورنہ بیٹھا رہ جائے گا تُو

مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾
ملامت زدہ اور بے یار و مددگار (ہو کر) ﴿۲۲﴾

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اور فیصلہ کر دیا ہے تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو تم

اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ
مگر صرف اسی کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ
اگر پہنچ جائے تمہارے پاس بڑھاپے کو ان میں سے کوئی ایک

اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا
یا دونوں تو نہ کہو تم انہیں اُف بھی اور نہ جھڑکو انہیں

وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا ﴿۲۳﴾
اور کہو ان سے بات احترام کے ساتھ ﴿۲۳﴾

وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ
اور جھکاؤ ان کے حضور اپنے پہلو عاجزی سے شفقت کی بنا پر

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا
اور دعا کرو ان کے حق میں، اے میرے رب! رحم فرما ان پر

کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿۲۴﴾ ؕ
اسی طرح جیسے انہوں نے پالا ہے مجھے بچپن میں ﴿۲۴﴾

رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِکُمْ ؕ
تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہے تمہارے دلوں میں۔

اِنْ تَکُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّہٗ کَانَ
اگر بن کر رہو گے تم صالح تو بے شک وہ ہے

لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾
توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ﴿۲۵﴾

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّہٗ وَالْمِسْکِیْنَ
اور دو قرابت داروں کو ان کا حق اور مساکین کو بھی

وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿۲۶﴾
اور مسافروں کو بھی اور مت کرو بے جا خرچ ﴿۲۶﴾

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ؕ
بے شک بے جا خرچ کرنے والے ہیں بھائی شیطانوں کے۔

وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّہٖ کَفُوْرًا ﴿۲۷﴾
اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ﴿۲۷﴾

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْھُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَۃٍ مِّنْ رَّبِّکَ
اور اگر تم خبر گیری نہ کر سکو ان کی اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾
جس کی تمہیں امید ہو تو کہو ان سے بات نرمی کے ساتھ ﴿۲۸﴾

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ
اور نہ رکھو اپنا ہاتھ باندھ کر اپنی گردن کے ساتھ

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ
اور نہ چھوڑ دو اسے بالکل کھلا کر پھر بیٹھ رہو تم

مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾
ملامت زدہ اور حسرت میں مبتلا ہو کر ﴿۲۹﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
بے شک تیرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
چاہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
بے شک وہ ہے اپنے بندوں (کے حال) سے

خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۳۰﴾

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ
اور نہ قتل کرو تم اپنی اولاد کو ڈر سے افلاس کے۔

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ
ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں بھی۔

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾
بے شک ان کا قتل کرنا ہے جرم بہت بڑا ﴿۳۱﴾

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
اور نہ قریب پھٹکو زنا کے، بے شک وہ ہے بڑی بے حیائی۔

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾
اور بہت ہی بری راہ ﴿۳۲﴾

لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اور مت قتل کرو اس جان کو جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا
اللہ نے مگر حق کی بنا پر اور جو شخص قتل کیا گیا ہو مظلومانہ

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا
تو یقیناً عطا کیا ہے ہم نے اس کے ولی کو اختیار،

فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ
پس چاہیے کہ نہ حد سے بڑھے وہ قتل کے معاملہ میں۔

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾
اس لیے کہ اس کی مدد کی گئی ہے ﴿۳۳﴾

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ
اور نہ پاس پھٹکو مال یتیم کے مگر اس طریقہ سے

هِيَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ
جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو

وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ
اور پورا کرو عہد۔ بے شک

الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾
عہد کے بارے میں ہوگی جواب دہی ﴿۳۴﴾

وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ
اور پورا بھرو پیمانے کو جب ناپو

وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ ذٰلِكَ
اور تولو درست ترازو سے۔ یہی طریقہ

خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾
اچھا ہے اور سب سے بہتر ہے انجام کے لحاظ سے ﴿۳۵﴾

وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ
اور نہ پیچھے لگو ایسی بات کے کہ نہ ہو تمہیں جس کا علم۔

اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ
بے شک کان، آنکھ اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)

كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾
ان سب کے بارے میں تم سے باز پرس ہوگی ﴿۳۶﴾

وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ
اور نہ چلو زمین میں اکڑ کر،

اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ
حقیقت یہ ہے کہ تم نہ تو پھاڑ سکتے ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو

الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾
پہاڑوں کی بلندی کو ﴿۳۷﴾

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ
یہ سب ایسے امور ہیں کہ ہے ان کا برا پہلو

عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾
تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ﴿۳۸﴾

ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ رَبُّكَ
یہ وہ باتیں ہیں جو وحی کی ہیں تمہاری طرف تمہارے رب نے

مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ
حکمت میں سے اور نہ ٹھہراؤ تم اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰى فِىۡ جَهَنَّمَ
کوئی دوسرا معبود ورنہ ڈال دیے جاؤ گے تم جہنم میں

مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾
ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم (ہو کر) ﴿۳۹﴾

اَفَاَصۡفٰىكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ
کیا نوازا ہے تم کو تمہارے رب نے بیٹوں سے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ	اور بنالی ہیں فرشتوں میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں ؟
اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾	واقعہ یہ ہے کہ تم کہہ رہے ہو بڑی (غلط) بات ﴿٤٠﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور یقیناً طرح طرح سے، بار بار بیان کیا ہے ہم نے (ہر مضمون)
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ	اس قرآن میں تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں
وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤١﴾	لیکن نہیں اضافہ کرتا یہ قرآن ان میں سوائے نفرت کے ﴿٤١﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ	(ان سے) کہو اگر ہوتے اللہ کے ساتھ اور معبود بھی
كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا	جیسا کہ کہتے ہیں یہ تو ضرور کوشش کرتے وہ
اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾	صاحب عرش تک راہ پانے کی ﴿٤٢﴾
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ	پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں
عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤٣﴾	نہایت ہی بلند ہے (اس کی شان) ﴿٤٣﴾
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ	تسبیح کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان اور زمین
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ	اور وہ سب جو ان کے درمیان ہیں بلکہ نہیں ہے کوئی چیز
اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ	مگر وہ تسبیح کرتی ہے اس کی حمد و ثنا کر کے
وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ	مگر نہیں سمجھتے تم ان کی تسبیح کو۔
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾	بے شک وہ ہے بڑا ہی بردبار اور درگزر کرنے والا ﴿٤٤﴾
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا	اور جب پڑھتے ہو تم قرآن تو حائل کر دیتے ہیں ہم ــــ
بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	درمیان تمہارے اور درمیان ان لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿٤٥﴾	آخرت پر ــــ ایک پردہ، نہ نظر آنے والا ﴿٤٥﴾
وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور چڑھا دیتے ہیں ہم ان کے دلوں پر غلاف

اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ	(تاکہ نہ سمجھ سکیں وہ اسے اور ڈال دیتے ہیں ان کے کانوں میں
وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ	بہرہ پن۔ اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں
وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۴۶	جو یکتا ہے تو چل دیتے ہیں یہ اپنی پیٹھ موڑ کر نفرت کے ساتھ ۴۶
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ	ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ کیا سنتے ہیں،
اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَ اِذْ	جب یہ کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری بات اور جب
هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ	وہ سرگوشیاں کرتے ہیں، جب کہتے ہیں یہ ظالم
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۴۷	کہ نہیں پیروی کرتے ہو تم مگر ایک سحر زدہ آدمی کی ۴۷
اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ	ذرا دیکھیے کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر مثالیں
فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ۴۸	چنانچہ یہ بھٹک گئے ہیں اور اب نہ پاسکیں گے راستہ ۴۸
وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا	اور کہتے ہیں یہ کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں
وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ	اور خاک بن جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے
خَلْقًا جَدِیْدًا ۴۹	پیدا کر کے از سرِ نو؟ ۴۹
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ۵۰	ان سے کہو ہو جاؤ تم، پتھر یا لوہا ۵۰
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ	یا کوئی اور مخلوق جو زیادہ مشکل ہو (ان سے بھی) تمہارے ذہن میں
فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ	تو پھر یہ ضرور کہیں گے اچھا! ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا؟
قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ	کہو! وہی ذات جس نے پیدا کیا ہے تم کو پہلی بار
فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ رُءُوْسَهُمْ	(یہ سن کر) وہ ہلا ہلا کر تمہارے سامنے اپنے سر
وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى	پوچھیں گے کہ کب ہوگا یہ؟ ان سے کہو کہ بہت ممکن ہے
اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا ۵۱	کہ ہو وہ قریب ہی ۵۱

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ	جس دن بلائے گا وہ تمہیں تو تم لبیک کہو گے اس کے بلانے پر
بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ	اس کی حمد و ثنا کرتے ہوئے اور تمہیں ایسا گمان ہو گا
إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾	کہ نہیں رہے تھے تم (دنیا میں) مگر تھوڑی دیر ﴿۵۲﴾
وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ	اور کہہ دو میرے بندوں سے کہ وہ کہیں ایسی بات جو ہو
أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ	بہترین۔ بے شک یہ شیطان ہے جو وسوسہ ڈالتا ہے
بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ	ان کے درمیان یقیناً شیطان ہے
لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾	انسان کا کھلا دشمن ﴿۵۳﴾
رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ	تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں اگر چاہے تو رحم فرمائے تم پر
أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ	یا اگر چاہے تو سزا دے تم کو اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں
عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾	ان پر داروغہ بنا کر ﴿۵۴﴾
وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ	اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان سب کو جو آسمانوں میں ہیں
وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا	اور زمین میں۔ اور یقیناً فضیلت دی ہے ہم نے
بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا	بعض نبیوں کو بعض پر اور دی تھی ہم نے
دَاوُودَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾	داؤدؑ کو زبور ﴿۵۵﴾
قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم	ان سے کہو! پکارو تم ان کو جنہیں سمجھتے ہو تم (حاجت روا)
مِّن دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ	اللہ کے سوا، سو نہیں اختیار رکھتے وہ دور کرنے کا
الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾	تکلیف کو تم سے اور نہ حالت بدلنے کا ﴿۵۶﴾
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ	یہ (معبود)، جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ، وہ خود تلاش کرتے ہیں
إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ	اپنے رب تک پہنچنے کا ذریعہ کہ کون ان میں سے

أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾ وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾ وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَن كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾

(اس کا) مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اس کی رحمت کے
اور ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے۔ بے شک عذاب
تیرے رب کا ہے ہی ڈرنے کے لائق ﴿۵۷﴾
اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ضرور ہلاک کریں گے اس کو
قبل روزِ قیامت کے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔
ہے یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ﴿۵۸﴾
اور نہیں منع کیا ہے ہمیں اس سے کہ بھیجیں ہم نشانیاں
مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا انہیں پہلے لوگوں نے۔
اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی، علانیہ تو انہوں نے ظلم کیا اس پر
اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لیے ﴿۵۹﴾
اور جب کہا تھا ہم نے تم سے (اے نبیؐ) کہ بے شک
تیرے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو اور نہیں بنایا ہم نے
اس منظر کو جو دکھایا ہے ہم نے تم کو مگر آزمائش لوگوں کے لیے
اور وہ درخت بھی جس پر لعنت بھیجی گئی ہے قرآن میں۔
اور تنبیہ پر تنبیہ کیے جا رہے ہیں ہم انہیں، لیکن نہیں
اضافہ کرتیں (ہماری یہ تنبیہات) مگر ان کی سخت سرکشی میں ﴿۶۰﴾
اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو
تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا
کہ کیا میں سجدہ کروں اسے جس کو پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے؟ ﴿۶۱﴾

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ
عَلَيَّ ۡ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ
ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ
رَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ
وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ
وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾
رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ
مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ
فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ

اور کہنے لگا ذرا دیکھیے تو سہی اسے جس کو فضیلت دی ہے آپ نے
مجھ پر (کیا یہ اس قابل تھا؟) اگر مہلت دیں آپ مجھے
روزِ قیامت تک تو میں جڑ کاٹ ڈالوں گا
اس کی نسل کی مگر تھوڑے لوگ (بچ جائیں گے) ﴿٦٢﴾
ارشاد ہوا چلا جا! اس لیے کہ جو تیری پیروی کرے گا ان میں سے
تو بے شک جہنم ہی ہوگی تمہاری سزا بھرپور سزا ﴿٦٣﴾
اور بہکا لے جس کو تو بہکا سکتا ہے ان میں سے
اپنی دعوت سے اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار اور
پیادے اور شریک بن جا ان کا اُن کے مال اور اولاد میں
اور وعدے کرتا رہ ان سے اور نہیں وعدہ کرتا ان سے
شیطان مگر جھوٹا ﴿٦٤﴾
البتہ جو میرے خاص بندے ہیں نہیں ہوگا تجھے ان پر کوئی اختیار۔
اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لیے ﴿٦٥﴾
تمہارا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہاری کشتی سمندر میں
تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل۔ بے شک وہ ہے
تم پر مہربان ﴿٦٦﴾
اور جب آتی ہے تم پر کوئی مصیبت سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں
وہ سب جنہیں تم پکارا کرتے ہو سوائے اس (ایک) کے۔
پھر جب وہ تمہیں (مصیبت سے) بچا لاتا ہے خشکی پر تو تم منہ موڑ جاتے ہو

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾	اور ہے ہی انسان بڑا ناشکرا ﴿۶۷﴾
اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ	کیا تم بے خوف ہو اس بات سے کہ دھنسا دے وہ تمہیں
جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا	خشکی پر ہی (زمین میں)، یا بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾	پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے کوئی کارساز؟ ﴿۶۸﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ	یا بے خوف ہو گئے ہو تم اس سے کہ واپس بھیج دے تم کو سمندر میں
تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ	دوبارہ پھر بھیجے تم پر سخت طوفانی ہوا
فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ	اور وہ غرق کر دے تمہیں بدلے میں تمہاری ناشکری کے
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا	پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے ہم پر
بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾	اس کے بارے میں کوئی دعویٰ کرنے والا بھی ﴿۶۹﴾
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور بے شک ہم نے بڑی عزت دی ہے بنی آدم کو
وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	اور سواریاں عطا کی ہیں ہم نے انہیں خشکی میں اور سمندر میں
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور رزق دیا ہے ان کو ہم نے پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ	اور فضیلت عطا کی ہے ہم نے ان کو بہت سی
مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾	مخلوقات پر، نمایاں فضیلت ﴿۷۰﴾
يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ۚ	جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ
فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	سو جس شخص کو دیا جائے گا اس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں
فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ	سو یہ لوگ پڑھیں گے اپنے اعمالنامے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾	اور نہ ہوگا ان پر ظلم ذرہ برابر ﴿۷۱﴾
وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ	اور جو رہا اس دنیا میں اندھا سو وہ

فِى الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ
عَنِ الَّذِىْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
لِتَفْتَرِىَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾
وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ
تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾
اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ
وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ
عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ
لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا
لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾
سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا
قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ
لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ
وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

ہوگا آخرت میں بھی اندھا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی) ﴿۷۲﴾
اور ان کی کوشش یہ ہے کہ فتنے میں ڈال کر تمہیں
پھیر دیں اس وحی سے جو بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف
تاکہ گھڑ لو تم ہمارے بارے میں اس کے علاوہ کچھ اور
تو اس صورت میں وہ ضرور بنا لیتے تم کو اپنا دوست ﴿۷۳﴾
اور اگر نہ ثابت قدم رکھا ہوتا ہم نے تم کو تو بہت ممکن تھا
کہ تم جھک جاتے ان کی طرف کسی قدر ﴿۷۴﴾
اور اس وقت ضرور چکھاتے ہم تمہیں دوگنا (عذاب) دنیا کا
اور دوگنا ہی (عذاب) آخرت کا پھر نہ پاتے تم اپنے لیے
ہمارے مقابل کوئی مددگار ﴿۷۵﴾
اور ان کی کوشش یہ ہے کہ تمہارے قدم اکھاڑ دیں اس سرزمین سے
تاکہ نکال دیں تمہیں یہاں سے اور اس صورت میں
نہ رہیں گے یہ خود بھی تمہارے بعد مگر بہت تھوڑی دیر ﴿۷۶﴾
یہی طریق کار ہے (ہمارا) ان کے بارے میں جو بھیجے تھے ہم نے
تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ پاؤ گے تم
ہمارے طریق کار میں کوئی تبدیلی ﴿۷۷﴾
قائم کرو نماز زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک
اور (قائم کرو) فجر کی نماز بھی، بے شک نمازِ فجر (کے وقت)
فرشتے حاضر ہوتے ہیں ﴿۷۸﴾

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓی
اور رات کو تہجد پڑھو یہ زائد عبادت ہے تمہارے لیے بعید نہیں

اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾
کہ (اس کی برکت سے) فائز کر دے تمہیں تمہارا رب "مقامِ محمود" پر ﴿۷۹﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ
اور دعا کرو اے میرے مالک! لے جا تو مجھے

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ
جہاں بھی لے جائے صدق کے ساتھ اور نکال مجھے

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ
جہاں سے بھی نکالے سچائی کے ساتھ اور بنا دے تو میرے لیے

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾
اپنی جناب خاص سے کسی اقتدار کو میرا مددگار ﴿۸۰﴾

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ
اور اعلان کر دو کہ حق آگیا ہے اور مٹ گیا باطل

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾
یقیناً باطل تو ہے ہی مٹنے والا ﴿۸۱﴾

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
اور نازل کر رہے ہیں ہم قرآن میں وہ کچھ جو شفا ہے

وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ
اور رحمت ہے مومنوں کے لیے اور نہیں اضافہ کرتا یہ

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾
ظالموں کے لیے سوائے خسارے کے ﴿۸۲﴾

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
اور جب انعام سے نوازتے ہیں ہم انسان کو تو پیٹھ موڑ لیتا ہے

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
اور اینٹھ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے مصیبت

كَانَ یَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾
تو ہو جاتا ہے مایوس ﴿۸۳﴾

قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ
(ان سے) کہہ دو! ہر ایک عمل کر رہا ہے اپنے طریقہ پر۔

فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ
اب یہ تمہارا رب ہی ہے جو پوری طرح جانتا ہے کہ کون

هُوَ اَهْدٰی سَبِیْلًا ﴿۸۴﴾ ع
ہے ہدایت یافتہ راستہ کے اعتبار سے؟ ﴿۸۴﴾

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ
اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے رُوح کے بارے میں۔

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ
کہو کہ رُوح، آتی ہے میرے رب کے حکم سے

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾
وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ
عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ
اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾
قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾
وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا
مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾
اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾

اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم مگر تھوڑا ﴿۸۵﴾
اور اگر چاہیں ہم تو چھین لے جائیں وہ سب جو وحی کیا ہے ہم نے
تمہاری طرف پھر نہ پاؤ گے تم اپنے لیے اس سلسلہ میں
ہمارے مقابل کوئی حمایتی ﴿۸۶﴾
مگر (جو حاصل ہے تمہیں) یہ رحمت ہے تمہارے رب کی،
یقیناً اس کا فضل ہے تم پر بہت زیادہ ﴿۸۷﴾
(ان سے) کہہ دیجیے اگر کہیں مل کر کوشش کریں تمام جن وانس
اس بات کی کہ لے آئیں کوئی چیز مانند اس قرآن کے
تو نہ لاسکیں گے وہ اس کی مثل اور اگرچہ ہو جائیں
وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ﴿۸۸﴾
اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے
انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کا
مضمون لیکن انکار کردیا (ماننے سے) اکثر انسانوں نے
(اور نہ رہے) مگر کافر بن کر ﴿۸۹﴾
اور انہوں نے کہا کہ ہرگز نہیں مانیں گے ہم تمہاری بات
جب تک کہ نہ پھاڑ بہاؤ تم ہمارے لیے
زمین سے کوئی چشمہ ﴿۹۰﴾
یا (نہ ہو) تمہارے پاس ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا
اور رواں کردو تم نہریں اُن کے اندر بہترین طریقہ سے ﴿۹۱﴾

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾
اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ
اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۚ وَلَنْ نُّؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا
كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۚ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ
هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ
يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ اِنَّهٗ
كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

یا (نہ) گرا دو تم آسمان کو جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے ہمارے اوپر
ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا (نہ) لے آؤ تم اللہ
اور فرشتوں کو ہمارے سامنے ﴿۹۲﴾
یا (جب تک نہ) ہو تمہارے لیے گھر سونے کا
یا (نہ) چڑھ جاؤ تم آسمان پر۔ اور ہرگز نہیں یقین کریں گے ہم
تمہارے چڑھنے کا بھی جب تک کہ (نہ) اُتار دو تم ہم پر
ایک تحریر جسے ہم پڑھیں خود۔ کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
نہیں ہوں میں مگر ایک آدمی (اللہ کا) پیغام پہنچانے والا ﴿۹۳﴾
اور نہیں منع کیا لوگوں کو ایمان لانے سے
جب بھی آئی ان کے پاس ہدایت مگر ان کے اسی قول نے کہ
کیا بھیجا ہے اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر؟ ﴿۹۴﴾
کہہ دیجیے اگر ہوتے زمین میں فرشتے
چل پھر رہے ہوتے اطمینان کے ساتھ تو ضرور نازل کرتے ہم ان پر
آسمان سے فرشتہ کو رسول بنا کر ﴿۹۵﴾
ان سے کہیے کافی ہے اللہ گواہی کے لیے
میرے اور تمہارے درمیان۔ یقیناً وہ
ہے اپنے بندوں کے بارے میں
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۹۶﴾
اور جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا

وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کردے تو ہر گز نہ پاؤ گے تم
لَهُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	ایسے لوگوں کے لیے کوئی مددگار اللہ کے سوا ۔
وَنَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	اور گھیر کر لے آئیں گے ہم انہیں روزِ قیامت
عَلٰی وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ	اوندھے منہ ، اندھے ، گونگے اور بہرے
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ	اور ان کا ٹھکانا ہوگا جہنم جب وہ ماند پڑنے لگے گا
زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا ﴿۹۷﴾	تو ہم اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا	یہ ہے سزا ان کی اس بنا پر کہ انہوں نے انکار کیا تھا
بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا	ہماری آیات کا اور کہا تھا کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا	ہڈیاں اور خاک کیا واقعی ہم
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۹۸﴾	دوبارہ اٹھائے جائیں گے نئے سرے سے ؟ ﴿۹۸﴾
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا کبھی نہیں غور کیا انہوں نے کہ بے شک اللہ
الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو
قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ	وہ قادر ہے اس پر بھی کہ پیدا فرمائے ان کی مثل (دوبارہ)
وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا	لیکن مقرر کر رکھی ہے اس نے ان کے لیے ایک مدت
لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبَی الظّٰلِمُوْنَ	کوئی شک نہیں جس کے آنے میں مگر انکار کر دیا ہے ظالموں نے
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾	کہ (نہ رہیں گے وہ) بغیر کافر ہوئے ﴿۹۹﴾
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ	ان سے کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ اِذًا	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو پھر
لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ	ضرور روک لیتے تم انہیں خرچ ہونے کے ڈر سے ۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾	اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل ﴿۱۰۰﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ	اور یقیناً عطا کیے تھے ہم نے موسیٰؑ کو نو معجزات
فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ	پس پوچھ لو بنی اسرائیل سے جب آئے موسیٰؑ ان کے ہاں
فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ	تو کہا تھا ان سے فرعون نے بے شک میں سمجھتا ہوں تمہیں
يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾	اے موسیٰؑ سحر زدہ شخص ﴿۱۰۱﴾
قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ	کہا تھا موسیٰؑ نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا
هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	ان معجزات کو مگر اس نے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا
بَصَآئِرَ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ	بصیرت کے لیے اور بے شک میں سمجھتا ہوں تجھے
يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾	اے فرعون شامت زدہ شخص ﴿۱۰۲﴾
فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	سو ارادہ کیا فرعون نے کہ اکھاڑ پھینکے ان کو اس سرزمین سے
فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ	تو غرق کر دیا ہم نے اسے اور ان کو بھی جو
مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾	اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿۱۰۳﴾
وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور کہا ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے
اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	بسو تم زمین میں پھر جب آن پورا ہوگا آخرت کا وعدہ
جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾	تو لا حاضر کریں گے ہم تم سب کو ایک ساتھ ﴿۱۰۴﴾
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ	اور حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو
وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا	اور حق ہی لے کر نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تمہیں (اے محمدؐ) مگر
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾	بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا بنا کر ﴿۱۰۵﴾
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ	اور نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو واضح مضامین کے ساتھ

لِتَقۡرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکۡثٍ
تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے انسانوں کو ٹھہر ٹھہر کر

وَّ نَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِیۡلًا ﴿۱۰۶﴾
اور نازل کیا ہے ہم نے اس کو بتدریج (حسب موقعہ) ﴿۱۰۶﴾

قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ
ان سے کہہ دیجیے کہ ایمان لاؤ اس پر یا نہ لاؤ تم یقیناً وہ لوگ جنہیں

اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اِذَا یُتۡلٰی
دیا گیا تھا علم اس سے پہلے جب تلاوت کیا جاتا ہے یہ

عَلَیۡهِمۡ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ۙ
ان کے سامنے تو گر جاتے ہیں وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں ﴿۱۰۷﴾

وَّ یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ
اور پکار اٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہے وعدہ

رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾
ہمارے رب کا ضرور پورا ہو کر رہنے والا ﴿۱۰۸﴾

وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ
اور گر پڑتے ہیں وہ منہ کے بل روتے ہوئے

وَ یَزِیۡدُهُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾
اور اضافہ کرتا ہے (یہ کلام) ان کے خشوع میں ﴿۱۰۹﴾

قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ
ان سے کہہ دیجیے کہ پکارو اللہ کہہ کر یا پکارو رحمٰن کہہ کر۔

اَیًّامَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ
جس نام سے بھی تم پکارو گے اسے سو اسی کے لیے تو ہیں

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ
سب اچھے نام اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز

وَ لَا تُخَافِتۡ بِهَا وَ ابۡتَغِ
اور نہ بہت پست کرو تم اپنی آواز نماز میں اور اختیار کرو

بَیۡنَ ذٰلِكَ سَبِیۡلًا ﴿۱۱۰﴾
ان دونوں کے درمیان مناسب طریقہ ﴿۱۱۰﴾

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ
اور کہہ دو! سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے

لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ
ہرگز نہیں بنایا کسی کو بیٹا اور ہرگز نہیں ہے اس کا

شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ وَ لَمۡ یَکُنۡ
کوئی شریک بادشاہی میں اور ہرگز نہیں

لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
اس کا کوئی مددگار کمزوری کی بنا پر

وَ کَبِّرۡهُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾ۧ
اور بڑائی بیان کرو اس کی کمال درجے کی بڑائی ﴿۱۱۱﴾

ایاتہا ۱۱۰ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (۱۸) (۶۹) رکوعاتہا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نازل فرمائی
عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ	اپنے بندہ پر یہ کتاب اور نہیں رکھی
لَّهٗ عِوَجًا ۝۱	اس میں کوئی کجی ۝۱
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ	ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب تاکہ خبردار کرے لوگوں کو
بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ	سخت عذاب سے اللہ کے اور خوشخبری دے
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ	مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک عمل،
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲	کہ یقیناً ان کے لیے ہے اجر بہت اچھا ۝۲
مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝۳	رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ۝۳
وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ	اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے
اللّٰهُ وَلَدًا ۝۴	اللہ نے کوئی بیٹا ۝۴
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ	نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کوئی علم
وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً	اور نہ ان کے باپ دادا کو (تھا) بڑی ہے وہ بات جو
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝۵	نکلتی ہے ان کے منہ سے نہیں کہتے وہ مگر جھوٹ ۝۵
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ	تو شاید اے نبی! ہلاک کر دینا چاہتے ہو تم اپنے آپ کو
عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا	ان کے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦
اس قرآن پر مارے غم کے ۝٦

اِنَّا جَعَلْنَا مَا
واقعہ یہ ہے کہ بنایا ہے ہم نے ان (سب چیزوں) کو جو

عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ
زمین پر ہیں زینت اس کے لیے تاکہ آزمائیں ہم لوگوں کو

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧
کہ کون ان میں بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ۝٧

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا
اور یقیناً ہم بنادیں گے اس سب کو جو زمین پر ہے

صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ؕ
(بالآخر) ایک چٹیل میدان ۝٨

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ
کیا تم سمجھتے ہو کہ اصحابِ غار اور رکتبے والے

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩
تھے ہماری عجیب نشانیوں میں سے؟ ۝٩

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
جب پناہ لی تھی چند جوانوں نے غار میں

فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
اور کہا تھا اے ہمارے مالک! عطا فرما تو ہمیں اپنی جنابِ خاص سے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠
رحمت اور مہیا کر تو ہمیں ہمارے معاملات کی درستی ۝١٠

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ
پھر تھپکی دے کر ہم نے ان کے کانوں پر (سلا دیا ان کو)

فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ۙ
اس غار میں چند برس گنتی کے ۝١١

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ
پھر اٹھایا ہم نے انہیں تاکہ ہم جانیں کہ کون

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى
دونوں گروہوں میں سے ہے ٹھیک شمار کرنے والا

لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ۧ
ان کے وہاں رہنے کی مدت کا ۝١٢

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ
ہم سناتے ہیں تمہیں ان کا قصہ بالکل ٹھیک ٹھیک۔

اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
واقعہ یہ ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لے آئے تھے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ۖ
اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے انہیں ہدایت ۝١٣

وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ — اور مضبوط کر دیے تھے ہم نے ان کے دل

اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا — جب وہ کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔

لَنْ نَّدْعُوَاْ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا — ہرگز نہیں پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی معبود کو،

لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ — (ایسا کریں تو) بے شک کہیں گے ہم اس وقت غلط بات ﴿۱۴﴾

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ — اس ہماری قوم نے بنالیے ہیں اللہ کے سوا

اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ — بہت سے معبود، کیوں نہیں لاتے وہ ان (کے معبود ہونے) پر

بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ — کوئی واضح دلیل۔ سو کون ہے بڑا ظالم اس سے جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ — باندھے اللہ پر جھوٹ ﴿۱۵﴾

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا — اب جبکہ تم چھوڑ چکے ہو انہیں اور ان (معبودوں) کو جن کی

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ — وہ پوجا کرتے ہیں اللہ کے سوا تو پناہ لے لو اس غار میں

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ — پھیلا دے گا تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت کا دامن

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ — اور مہیا کر دے گا تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانی ﴿۱۶﴾

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ — اور دیکھتے ہو تم سورج کو جب طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا — ان کے غار کی طرف سے دائیں جانب اور جب

غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ — غروب ہوتا ہے تو کتنی کاٹ جاتا ہے ان سے بائیں طرف

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ — اور وہ ہیں ایک کشادہ جگہ میں اس غار کے اندر۔

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ — یہ (ایک نشانی ہے) اللہ کی نشانیوں میں سے۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ — جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت یافتہ

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾
وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ
وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ
فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا
بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ

اور جسے گمراہ کرے وہ تو ہرگز نہیں پائے گا تو اس کے لیے
کوئی دوست راہ بتانے والا ﴿١٧﴾
اور سمجھتے ہو تم انہیں کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں
اور کروٹ دلواتے ہیں ہم انہیں دائیں طرف اور بائیں طرف
اور ان کا کتا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے ہاتھ غار کے دہانہ پر ۔
اگر کہیں جھانک کر دیکھو تم انہیں تو پلٹ جاؤ تم ان کو دیکھ کر
بھاگتے ہوئے اور بھر جائے تمہارا دل انہیں دیکھ کر دہشت سے ﴿١٨﴾
اور اسی طرح اٹھا کھڑا کیا ہم نے انہیں تاکہ پوچھیں ایک دوسرے سے
آپس میں ۔ کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے
کتنی دیر رہے ہو تم (اس حال میں)؟ انہوں نے کہا رہے ہیں ہم
دن بھر یا دن کا کچھ حصہ (پھر) وہ بولے تمہارا رب ہی
بہتر جانتا ہے کہ کتنی دیر تم رہے ہو ۔ اچھا! بھیجو
اپنے ایک آدمی کو اپنا یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف
اور اسے چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس کا اچھا ہے کھانا
پھر لے آئے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے
اور چاہیے کہ ہوشیار رہے کہ نہ خبر دے بیٹھے
تمہاری کسی کو ﴿١٩﴾
یقیناً یہ لوگ اگر غالب آگئے تم پر تو سنگسار کردیں گے تمہیں
یا واپس لے جائیں گے تمہیں اپنے دین میں

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾
اور ہرگز نہ فلاح پاسکو گے تم اس صورت میں کبھی بھی ﴿۲۰﴾

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
اور اس طرح ہم نے مطلع کر دیا ان کے بارے میں (اہلِ شہر کو)

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے

وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ
اور یہ کہ قیامت (برحق ہے) کوئی شک نہیں اس میں

اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ
اس وقت جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں ان کے بارے میں

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ
تو کہا (کچھ لوگوں نے) چن دو ان کے اوپر ایک دیوار۔

رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ
ان کا رب ہی بہتر جانتا ہے ان کے بارے میں۔

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ
کہا ان لوگوں نے جو غالب تھے ان کے معاملات پر

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾
ہم ضرور بنائیں گے ان پر ایک عبادت گاہ ﴿۲۱﴾

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ
(کچھ) لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا،

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا،

رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ
بے تکی باتیں، اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ سات تھے

وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ
اور آٹھواں ان کا کتا تھا، کہہ دیجیے میرا رب ہی بہتر جانتا ہے

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڛ
ان کی گنتی، نہیں جانتے ان کے بارے میں مگر کم لوگ۔

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠
پس مت جھگڑا کرو تم ان کے بارے میں مگر سرسری طور پر

وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾
اور مت پوچھو تم اس کے بارے میں ان میں سے کسی سے ﴿۲۲﴾

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ
اور کبھی نہ کہو کسی بات کے بارے میں

اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾
کہ میں ضرور کروں گا یہ کل ﴿۲۳﴾

اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
(تم کچھ نہیں کر سکتے) اِلّا یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کرو اپنے رب کو

اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰٓی اَنْ	جب بھول جاؤ تم (اس کا نام لینا) اور کہو امید ہے کہ
یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾	بتائے گا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی ہدایت کی بات ﴿۲۴﴾
وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ	اور رہے وہ اپنی غار میں تین سو سال
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾	اور بڑھا دیے ہیں لوگوں نے نو سال ﴿۲۵﴾
قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ	کہہ دیجیے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنی مدت رہے وہ،
لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کو معلوم ہیں سب چھپی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی،
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ	کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا،
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ز	نہیں ہے مخلوقات کا اس کے سوا کوئی سرپرست
وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	اور نہیں شریک کرتا وہ اپنی حکومت میں کسی کو ﴿۲۶﴾
وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ	اور سنا دو جو کچھ وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف
مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ	تمہارے رب کی کتاب میں سے، نہیں کوئی بدلنے کا مجاز
لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ	اس کی باتوں کو اور ہرگز نہ پاؤ گے تم
مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾	اس کے سوا کوئی جائے پناہ ﴿۲۷﴾
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ	اور مطمئن کر لو اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر جو
یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام
یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ	اور طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹاؤ تم
عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ	اپنی نظروں کو ان کی طرف سے۔ اس غرض سے کہ پسند کرو تم
زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِعْ	زینت، دنیاوی زندگی کی اور مت مانو بات
مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا	اس کی کہ غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنے ذکر سے

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ	اور وہ پیروی کر رہا ہے اپنی خواہش نفس کی اور ہے
اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾	اس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ﴿۲۸﴾
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫	اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ	سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے
فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ	انکار کر دے یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہے ظالموں کے لیے
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ	ایک ایسی آگ، گھیر رکھا ہے ان کو جس کی لپٹوں نے ۔
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ	اور اگر پانی مانگیں گے تو پلایا جائے گا ان کو ایسا پانی جو
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ	تیل کی تلچھٹ جیسا ہو گا جو جھلس دے گا منہ کو
بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾	بہت ہی برا ہے مشروب اور بہت بری ہے وہ آرام گاہ ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ	یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا
اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾	عمل اعلیٰ اور معیاری ہو ﴿۳۰﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لیے جنتیں سدا بہار
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ	کہ بہتی ہیں ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے انہیں
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ	وہاں سونے کے کنگن اور پہنیں گے وہ
ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ	لباس سبز رنگ کے جو بنائے گئے ہوں گے باریک ریشم
وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا	اور اطلس و دیبا سے، تکیے لگا کر بیٹھیں گے وہ ان جنتوں میں
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ	اونچی مسندوں پر۔ یہ بہترین اجر ہے ۔
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع	اور اعلیٰ درجے کی آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ	اور پیش کرو ان کے سامنے ایک مثال کہ دو شخص تھے،
جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ	دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ
مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّحَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ	انگور کے اور باڑ لگائی تھی ہم نے ان کے گرد کھجور کے درختوں کی
وَّجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ؕ﴿۳۲﴾	اور اگا رکھی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی ﴿۳۲﴾
كِلۡتَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا	دونوں باغ دینے لگے اپنا پھل
وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـئًا ۙ	اور نہ چھوڑی انہوں نے پیداوار میں کوئی کمی
وَّفَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿۳۳﴾	اور جاری کر دی ہم نے ان کے درمیان ایک نہر ﴿۳۳﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ	اور حاصل ہوا اسے خوب فائدہ، سو کہا اس نے اپنے ساتھی سے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ	باتیں کرتے ہوئے کہ میں زیادہ ہوں تم سے
مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾	مال میں بھی اور زیادہ طاقتور جتھا رکھتا ہوں ﴿۳۴﴾
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ	پھر داخل ہوا وہ اپنے باغ میں ظلم کرتا ہوا اپنے اوپر۔
قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ	کہنے لگا: میں نہیں سمجھتا کہ فنا ہو جائے گا
هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ﴿۳۵﴾	یہ باغ کبھی ﴿۳۵﴾
وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آئے گی (کبھی)
وَّلَئِنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰى رَبِّىۡ	اور اگر کہیں میں لوٹایا گیا اپنے رب کے حضور
لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾	تو ضرور پاؤں گا میں بہتر اس سے بھی جگہ ﴿۳۶﴾
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ	کہا اس سے اس کے ساتھی نے باتیں کرتے ہوئے
اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ خَلَقَكَ	کیا کفر کرتا ہے تو اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا ہے تجھے
مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ	مٹی سے پھر نطفہ سے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ﴿۳۷﴾	پھر بنا کھڑا کیا اس نے تجھے ایک مکمل آدمی ﴿۳۷﴾
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ	لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے
وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾	اور نہیں شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿۳۸﴾
وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہیں جب تُو داخل ہوا تھا اپنے باغ میں
قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو کہا تُو نے ، "ماشاء اللہ" (کہ وہی ہوگا جو چاہے اللہ) ،
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	"لا قوۃ الا باللہ" (کچھ اختیار نہیں مگر اللہ کی توفیق سے) ؟
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ	اگر دیکھتا ہے تو مجھے کہ میں کم ہوں تجھ سے
مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾	مال و اولاد میں ﴿۳۹﴾
فَعَسٰى رَبِّیْۤ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا	سو بعید نہیں کہ میرا رب عطا کر دے مجھے بہتر
مِّنْ جَنَّتِكَ وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا	تیرے باغ سے اور بھیج دے تیرے باغ پر
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی آفت آسمان سے
فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾	اور ہو کر رہ جائے وہ چٹیل میدان ﴿۴۰﴾
اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا	یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں
فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾	تو نہ کر سکے تُو اس کو حاصل ﴿۴۱﴾
وَاُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ	اور مارا گیا اس کا پھل اور ملتا رہ گیا وہ
كَفَّیْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِیْهَا	اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا اس میں
وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا	کیونکہ وہ گرا ہوا تھا اپنے چھپروں پر ،
وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِكْ	اب وہ کہنے لگا کاش ! نہ شریک ٹھہرایا ہوتا میں نے
بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾	اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿۴۲﴾

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ

اور نہ تھا اس کے پاس کوئی جتھا جو اس کی مدد کرتا اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ اس قابل کہ خود بدلہ لیتا ﴿۴۳﴾ اس وقت (معلوم ہوا) کہ کارسازی کا اختیار اللہ ہی کو ہے جو برحق ہے وہی بہتر دینے والا ہے ثواب اور وہی بہتر کرنے والا ہے انجام کو ﴿۴۴﴾
اور بیان کرو ان کے سامنے مثال دنیاوی زندگی کی (کہ وہ) مانند ہے اس پانی کے جسے برسایا ہم نے آسمان سے تو خوب گھنی ہوگئی اس کی وجہ سے روئیدگی زمین کی پھر بن کر رہ گئی وہ بھس جسے اڑائے لیے پھرتی ہیں ہوائیں۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿۴۵﴾ مال اور بیٹے رونق ہیں دنیاوی زندگی کی اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک نتیجہ کے لحاظ سے اور بہتر ہیں امید کے اعتبار سے ﴿۴۶﴾ اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تو زمین کو کھلا میدان اور اکٹھا کریں گے ہم سب کو تو نہیں چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو ﴿۴۷﴾ اور پیش کیے جائیں گے سب تیرے رب کے حضور صف در صف، (دیکھ لو) بلاشبہ آگئے ہو تم ہمارے حضور ویسے ہی جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار،

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ	جبکہ تم سمجھتے تھے کہ قطعاً نہیں مقرر کیا ہے ہم نے
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾	تمہارے لیے کوئی پیشی کا وقت ﴿٤٨﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ	اور رکھ دیا جائے گا اعمالنامہ سو تم دیکھو گے مجرموں کو
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ	کہ ڈر رہے ہوں گے وہ اس سے جو اس میں (درج) ہو گا
وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ	اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی کیسی ہے یہ تحریر!
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً	نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی (حرکت جو ہم نے کی تھی)
اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا	مگر درج کر لیا ہے اسے اور پائیں گے وہ اپنے اعمال کو
حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ	سامنے اور نہیں ظلم کرے گا
رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع	تیرا رب کسی پر ﴿٤٩﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا	اور جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۗ	آدمؑ کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے۔
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ	تھا وہ جنوں میں سے اس لیے نافرمانی کی اس نے
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ	اپنے رب کے حکم کی۔ تو کیا بناتے ہو تم اسے اور اس کی اولاد کو
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ	اپنا سرپرست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟
بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾	اور بہت ہی برا ہے ظالموں کے لیے یہ بدل (جسے وہ اختیار کر رہے ہیں) ﴿٥٠﴾
مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ	نہیں بلایا تھا میں نے انہیں پیدا کرتے وقت آسمانوں کے
وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪	اور زمین کے اور نہ ان کی اپنی تخلیق کے وقت
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ	اور نہیں ہوں میں ایسا کہ بناؤں
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾	گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار ﴿٥١﴾

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ
اور جس دن ارشاد فرمائے گا وہ کہ پکارو میرے شرکا کو

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
جنہیں تم مانا کرتے تھے تو وہ پکاریں گے انہیں

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا
لیکن نہیں جواب دیں گے وہ انہیں اور بنا دیں گے ہم

بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾
ان کے درمیان ایک ہلاکت کا گڑھا ﴿۵۲﴾

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا
اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو سمجھ لیں گے

اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا
کہ یقیناً انہیں گرنا ہے اس میں اور نہ پائیں گے

عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾
اس سے بچنے کا کوئی راستہ ﴿۵۳﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
انسانوں کے لیے ہر طرح کا مضمون۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾
لیکن ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ﴿۵۴﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اور نہیں منع کیا انسانوں کو ایمان لانے سے

اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
جب آئی ان کے پاس ہدایت اور اس سے کہ معافی مانگتے وہ

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
اپنے رب سے مگر اس خواہش نے کہ آئے ان پر

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ
وہی کچھ جو آچکا ہے پہلوں پر

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾
یا یہ کہ دیکھ لیں وہ آتے ہوئے عذاب کو سامنے سے ﴿۵۵﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر اس لیے کہ خوشخبری دیں

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور ڈرائیں جبکہ جھگڑا کرتے ہیں یہ کافر

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ
جھوٹی باتیں بنا کر تاکہ نیچا دکھائیں ان سے

الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ
حق کو اور بنا لیا ہے انہوں نے میری آیات کو

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾	اور ان تنبیہات کو جو انہیں کی گئیں مذاق
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ	اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جسے یاد دلائی جائیں
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا	نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے ان سے
وَنَسِيَ مَا	اور بھول جائے اس (انجام) کو جس کا
قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا	اہتمام اس نے اپنے ہاتھوں کیا ہے۔ بے شک ہم نے
جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	چڑھا دیے ہیں ان کے دلوں پر غلاف
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ	تاکہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کر دیا ہے) ان کے کانوں میں
وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى	بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف
فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾	تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور تیرا رب ہے بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا۔
لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا	ورنہ اگر کہیں گرفت فرماتا ان کی بسبب ان کے اعمال کے
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ	تو جلدی آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لیے
مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا	ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے وہ
مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾	اس سے بچ کر نکلنے کے لیے کوئی راہ
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ	اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں ہلاک کیا تھا ہم نے
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا	جب انہوں نے ظلم کیا اور طے کر رکھا تھا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع	ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقتِ معیّن
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ	اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنے خادم سے
لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ	کہ نہ ختم کروں گا میں (اپنا سفر) حتّٰی کہ پہنچ جاؤں سنگم پر

الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾	دونوں دریاؤں کے ورنہ چلتا ہی رہوں گا میں برسوں ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا	پھر جب پہنچ گئے وہ دونوں ان کے سنگم پر تو بھول گئے
حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ	اپنی مچھلی کو اور بنا لیا اس نے اپنا راستہ
فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾	سمندر میں جیسے کوئی سرنگ لگی ہو ﴿۶۱﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ	پھر جب آگے چلے گئے وہ دونوں تو کہا موسیٰؑ نے
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ز	اپنے خادم سے کہ لاؤ ہمارا ناشتہ،
لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾	یقیناً پہنچی ہے ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف ﴿۶۲﴾
قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ	خادم نے کہا آپ نے دیکھا کیا ہوا جب ہم ٹھہرے تھے
اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ز	اس چٹان کے پاس اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو
وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ	اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے اس بات سے کہ
اَذْكُرَهٗ ج وَاتَّخَذَ	میں ذکر کروں اس کا آپ سے اور بنا لیا تھا اس نے
سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ﷺ عَجَبًا ﴿۶۳﴾	اپنا راستہ سمندر میں عجیب طریقہ سے ﴿۶۳﴾
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ﷺ	موسیٰؑ نے کہا یہی ہے وہ بات جس کی ہمیں تلاش تھی
فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ لا	پھر واپس ہوئے وہ اپنے نقوش قدم پر پاؤں رکھتے ہوئے ﴿۶۴﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ	سو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے
اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ	جسے نوازا تھا ہم نے اپنی رحمت خاص سے اور سکھایا تھا ہم نے اسے
مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾	اپنی طرف سے ایک (خاص) علم ﴿۶۵﴾
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ	کہا اس سے موسیٰؑ نے کیا میں تمہارے ساتھ چل سکتا ہوں
عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾	تاکہ تعلیم دیں آپ مجھے اس کی جو سکھائی گئی ہے آپ کو دانشمندی ﴿۶۶﴾

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا
لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾
قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا
وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾
قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي
عَن شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾
فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا
فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ
أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ
جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ
لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ
وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾
فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا
فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ
لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

انھوں نے کہا یقیناً آپ نہ کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿۶۷﴾
اور کیسے کر سکتے ہیں آپ صبر اس بات پر جس کی
نہ ہو آپ کو خبر ﴿۶۸﴾
موسیٰؑ نے کہا ضرور پائیں گے آپ مجھے "ان شاء اللہ" صبر کرنے والا
اور نہ نافرمانی کروں گا میں آپ کی کسی معاملہ میں ﴿۶۹﴾
انھوں نے کہا اچھا اگر آپ چلتے ہیں میرے ساتھ تو نہیں پوچھیں گے
کوئی بات جب تک کہ (نہ) کروں آپ سے اس کا ذکر ﴿۷۰﴾
پھر روانہ ہوئے وہ دونوں یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے
ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس میں (اس بندہ نے) موسیٰؑ نے کہا
کیا آپ نے سوراخ کیا ہے اس میں تاکہ ڈبو دیں کشتی والوں کو یقیناً
کی ہے آپ نے بڑی عجیب حرکت ﴿۷۱﴾
انھوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ
نہیں کر سکیں گے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿۷۲﴾
موسیٰؑ نے کہا نہ گرفت کیجیے میری بھول چوک پر
اور نہ اختیار کیجیے میرے معاملہ میں سختی ﴿۷۳﴾
چنانچہ چلے پھر وہ دونوں حتیٰ کہ ملے وہ دونوں ایک لڑکے سے
اور قتل کر دیا اس نے اسے موسیٰؑ نے کہا کیا قتل کر دیا ہے آپ نے
ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے عوض ؟
یقیناً کی ہے آپ نے بہت ہی بری حرکت ﴿۷۴﴾

قال الم اقل لك انك
انھوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ یقیناً آپ

لن تستطيع معي صبرا ﴿۷۵﴾
نہیں کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿۷۵﴾

قال ان سالتك عن شيء
موسیٰؑ نے کہا اگر پوچھوں میں آپ سے کوئی بات

بعدها فلا تصحبني
اس کے بعد تو نہ رکھیے گا مجھے اپنے ساتھ۔

قد بلغت من لدني عذرا ﴿۷۶﴾
یقیناً مل گیا ہے آپ کو میری طرف سے عذر ﴿۷۶﴾

فانطلقا حتى اذا اتيا
پھر چل پڑے وہ دونوں حتیٰ کہ جب پہنچے وہ دونوں

اهل قرية استطعما
ایک بستی والوں کے پاس تو انھوں نے کھانا طلب کیا

اهلها فابوا
وہاں کے رہنے والوں سے تو انکار کر دیا انھوں نے

ان يضيفوهما فوجدا فيها جدارا
انھیں مہمان بنانے سے پھر دیکھی انھوں نے وہاں ایک دیوار

يريد ان ينقض فاقامه
جو گرا چاہتی تھی تو اس نے اسے درست کر دیا۔

قال لو شئت لتخذت
موسیٰؑ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ضرور لے سکتے تھے

عليه اجرا ﴿۷۷﴾
اس کام پر اجرت ﴿۷۷﴾

قال هذا فراق بيني وبينك
انھوں نے کہا اب جدائی ہے میرے اور آپ کے درمیان۔

سانبئك بتاويل ما
میں بتائے دیتا ہوں آپ کو حقیقت ان باتوں کی کہ

لم تستطع عليه صبرا ﴿۷۸﴾
نہ کر سکے آپ ان پر صبر ﴿۷۸﴾

اما السفينة فكانت لمسكين
چنانچہ وہ کشتی سو تھی وہ چند مسکینوں کی جو

يعملون في البحر فاردت ان
مزدوری کیا کرتے تھے سمندر میں، میں نے چاہا کہ

اعيبها وكان وراءهم ملك
اسے عیب دار کر دوں کیونکہ ہے ان کے آگے ایک بادشاہ

ياخذ كل سفينة غصبا ﴿۷۹﴾
جو چھین لیتا ہے ہر کشتی زبردستی ﴿۷۹﴾

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ	اور رہ گیا وہ لڑکا جسے قتل کیا گیا تھا، تو تھے اس کے ماں باپ
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	مومن سو ہمیں ڈر ہوا کہ تنگ کرے گا انہیں
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ﴿۸۰﴾	اپنی سرکشی اور کفر سے ﴿۸۰﴾
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا	سو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے ان کو ان کا رب (ایسی اولاد)
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾	جو بہتر ہو اس سے اخلاق میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں ﴿۸۱﴾
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	اور رہ گئی وہ دیوار سو تھی وہ دو بچوں کی جو یتیم تھے
فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا	شہر میں اور تھا نیچے اس کے خزانہ ان کا
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ	اور تھا ان کا باپ ایک نیک آدمی۔ پس چاہا تمہارے رب نے
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ	کہ وہ جوان ہوں اور نکال لیں اپنا خزانہ۔
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ	یہ مہربانی تھی آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں کیا ہے میں نے یہ
عَنْ اَمْرِىْ ۗ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ	(جو کچھ کیا ہے) اپنے اختیار سے۔ یہ ہے حقیقت
مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۗ﴿۸۲﴾	ان باتوں کی کہ نہ کر سکے آپ جن پر صبر ﴿۸۲﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ۗ	اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں۔
قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۗ﴿۸۳﴾	کہو ابھی سناتا ہوں میں تمہیں ان کا کچھ حال ﴿۸۳﴾
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ	بے شک ہم نے اقتدار عطا کیا تھا اسے زمین میں
وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾	اور عطا کیے تھے اسے ہم نے ہر قسم کے اسباب و وسائل ﴿۸۴﴾
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾	چنانچہ اس نے مہیا کیا (ایک سفر کا) ساماں ﴿۸۵﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا غروب آفتاب کی حد تک
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	تو دیکھا سورج کو کہ غروب ہو رہا ہے سیاہ پانی کے چشمے میں

وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا	اور ملی اسے اس کے پاس ایک قوم۔ ہم نے کہا:
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ	اے ذُوالقرنین! چاہو تو سزا دو تم انہیں
وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾	اور اگر چاہو تو اختیار کرلو ان کے بارے میں اچھا رویہ ﴿۸۶﴾
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ	اس نے کہا اچھا! جو ظلم کرے گا ان میں سے تو ضرور
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ	ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف
فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾	اور وہ اسے سخت عذاب دے گا ﴿۸۷﴾
وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	لیکن جو کوئی ایمان لائے گا اور کرے گا نیک عمل
فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ	تو اس کے لیے ہے اچھی جزا اور ضرور کہیں گے ہم بھی
لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ؕ	اس سے اپنے احکام کے سلسلے میں نرم بات ﴿۸۸﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾	پھر اس نے مہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۸۹﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا وہ طلوعِ آفتاب کے مقام پر
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ	تو دیکھا اس نے کہ سورج طلوع ہو رہا ہے ایک ایسی قوم پر
لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ	کہ نہیں مہیا کی ہے ہم نے ان کے لیے
مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ ۙ	سورج سے کوئی اوٹ ﴿۹۰﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ	یہ حال تھا ان کا اور یقیناً
اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾	ہمیں معلوم تھا جو کچھ ذُوالقرنین کے پاس تھا ﴿۹۱﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾	پھر اس نے مہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۹۲﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ	یہاں تک کہ جب پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو ملی اسے
مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ	پہاڑوں کے اس طرف ایک قوم جو نہیں لگتی تھی

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾
کہ سمجھے کوئی بات ﴿٩٣﴾

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
انھوں نے کہا: اے ذوالقرنین!

اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ
بے شک یاجوج اور ماجوج فساد مچاتے ہیں

فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ
زمین میں تو کیا مہیا کریں ہم تمہارے لیے

خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ
کچھ محصول اس غرض سے کہ بنا دو تم

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾
ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند ﴿٩٤﴾

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ
اس نے کہا جو کچھ عطا کر رکھا ہے مجھے اس سلسلہ میں

رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ
میرے رب نے وہ زیادہ بہتر ہے البتہ مدد کرو تم میری

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ
قوت سے بنا دوں گا میں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾
تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط بند ﴿٩٥﴾

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتّٰٓى اِذَا
لا دو تم مجھے ٹکڑے لوہے کے یہاں تک کہ جب

سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ
پاٹ دیا اس نے اس خلا کو جو دو پہاڑوں کے درمیان تھی

قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا
تو کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا اسے آگ کا انگارہ

قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ
تو کہا لاؤ میرے پاس انڈیلوں گا میں

عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾
اس کے اوپر پگھلا ہوا تانبا ﴿٩٦﴾

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ
سو نہ ان میں طاقت ہے کہ اس پر چڑھ سکیں

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾
اور نہ لگا سکیں گے اس میں نقب ﴿٩٧﴾

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ
کہا ذوالقرنین نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ
پھر جب آئے گا وعدہ میرے رب کا تو کر دے گا وہ اس کو

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾
ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا ﴿۹۸﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ
اور چھوڑ دیا ہم نے ان میں سے بعض کو

يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ
اس دن سے کہ وہ گتھم گتھا ہوتے رہیں بعض کے ساتھ۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾
پھر پھونکا جائے گا صور سو جمع کریں گے ہم ان سب کو ایک ساتھ ﴿۹۹﴾

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ
اور سامنے لائیں گے ہم جہنم کو اس دن

لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾
کافروں کے، پوری طرح ﴿۱۰۰﴾

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ
وہ کافر کہ پڑا ہوا تھا ان کی آنکھوں پر پردہ

عَن ذِكْرِي وَكَانُوا
میری نصیحت کی طرف سے اور تھے وہ ایسے

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾
کہ نہ طاقت رکھتے تھے کچھ سننے کی ﴿۱۰۱﴾

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا
کیا خیال کرتے ہیں یہ کافر لوگ کہ وہ بنا لیں گے

عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا
میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز۔ یقیناً بنا رکھا ہے ہم نے

جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
جہنم کو کافروں کے لیے سامانِ ضیافت ﴿۱۰۲﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم
ان سے کہیے کیا خبر دیں ہم تمہیں

بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾
ان لوگوں کی جو سب سے زیادہ ناکام و نامراد ہیں اپنے اعمال کے لحاظ سے؟ ﴿۱۰۳﴾

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وہ کہ ضائع ہو گئی جن کی جدّوجہد دنیاوی زندگی کے کاموں میں

وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾
اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے جھٹلایا تھا

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ
اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو

فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ
تو ضائع ہو گئے ان کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ | ان (کے اعمال) کو روزِ قیامت کوئی وزن ﴿١٠٥﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا | یہ ہے بدلہ ان کا یعنی جہنم بسبب ان کے کفر کے

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ | اور اڑایا تھا انہوں نے میری آیات اور رسولوں کا مذاق ﴿١٠٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ | ہوگی ان کی جنت الفردوس میں مہمان نوازی ﴿١٠٧﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ | ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اور نہ چاہیں گے

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ | اس سے نکلنا ﴿١٠٨﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا | کہہ دیجیے کہ اگر بن جائے سمندر روشنائی

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ | میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے تو ضرور ختم ہو جائے

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ | سمندر اس سے پہلے کہ ختم ہوں باتیں

رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا | میرے رب کی اور خواہ لے آئیں ہم

بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ | اتنی ہی اور روشنائی ﴿١٠٩﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ | کہہ دیجیے (اے نبیؐ) کہ در حقیقت میں بھی ایک بشر ہوں

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ | تم ہی جیسا وحی کی جاتی ہے میری طرف

اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ | یہ حقیقت کہ بس تمہارا معبود الٰہِ واحد ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ | سو جو شخص ہے امیدوار اپنے رب سے ملاقات کا

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا | اسے چاہیے کہ کرے کام اچھے

وَّلَا يُشْرِكْ | اور نہ شریک بنائے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ | اپنے رب کی عبادت میں کسی کو ﴿١١٠﴾

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴) (۱۹) اٰیاتھا ۹۸ رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ۟ۚ ①
کاف ۔ ہا ۔ یا ۔ عین ۔ صاد ①

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ
ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا

عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۟ۖۚ ②
(جو اس نے کی) اپنے بندے زکریاؑ پر ②

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ③
جب اس نے پکارا تھا اپنے رب کو چپکے چپکے ③

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ
اس نے عرض کیا تھا: اے میرے مالک! بے شک گھل گئی ہیں

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا
ہڈیاں میری اور بھڑک اٹھا ہے میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے

وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④
اور نہیں رہا میں تجھ سے دعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد ④

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ
اور بے شک مجھے سخت ڈر ہے اپنے بھائی بندوں سے

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا
اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ

فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۟ۙ ⑤
سو عطا کر دے تو مجھے اپنے فضل خاص سے ایک بیٹا ⑤

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖۗ
جو وارث بنے میرا اور میراث پائے آلِ یعقوب سے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥
اور بنا تو اسے اے میرے مالک! پسندیدہ (انسان) ⑥

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ
(ارشاد ہوا) اے زکریا! یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں

بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ
ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰؑ ہو گا، نہیں رکھا ہم نے

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦
یہ نام اس سے پہلے کسی کا ⑦

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾

عرض کیا: اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا ہوں بڑھاپے میں انتہا کو ﴿٨﴾

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾

ارشاد ہوا: ایسا ہی ہوگا، فرماتا ہے تیرا رب، یہ پیدا کرنا میرے لیے بہت آسان ہے۔ آخر پیدا کر چکا ہوں میں ہی تجھ کو بھی اس سے پہلے جبکہ نہ تھا تو کوئی چیز ﴿٩﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾

عرض کیا: اے میرے مالک! مقرر کر دے تو میرے لیے کوئی نشانی۔ ارشاد ہوا: تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے تین رات (دن) مسلسل ﴿١٠﴾

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾

چنانچہ نکل کر آئے وہ اپنی قوم کے پاس حجرہ سے اور اشارے سے کہا انہیں کہ تسبیح کہتے رہو (اللہ کی) صبح و شام ﴿١١﴾

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾

(جب لڑکا پیدا ہوگیا تو ارشاد ہوا) اے یحییٰؑ! تھام لو ہماری کتاب کو مضبوطی سے۔ اور نوازا تھا ہم نے اسے دانائی سے بچپن میں ہی ﴿١٢﴾

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾

اور نرم دلی عطا کی تھی اپنی جناب خاص سے اور پاکیزگی بھی اور تھا وہ پرہیزگار ﴿١٣﴾

وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾

اور حق شناس اپنے والدین کا اور نہ تھا سرکش، نافرمان ﴿١٤﴾

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ

اور سلام یحییٰؑ پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا

وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ — اور جس دن اٹھایا جائے گا دوبارہ زندہ کرکے ﴿١٥﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ — اور بیان کرو حال اس کتاب میں مریم کا۔ جب کنارہ کش ہو کر وہ

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ — اپنے گھر والوں سے (معتکف ہو گئی) مشرقی گوشہ میں ﴿١٦﴾

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ — اور لٹکا لیا ان کی طرف پردہ۔

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ — تو بھیجا ہم نے اس کی طرف اپنا فرشتہ اور نمودار ہوا وہ بن کر

لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ — اس کے سامنے ایک پورا آدمی ﴿١٧﴾

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ — کہا مریم نے بے شک میں پناہ لیتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ — اگر ہے تو اللہ سے ڈرنے والا ﴿١٨﴾

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ — اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں بھیجا ہوا ہوں تمہارے رب کا

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ — تاکہ عطا کروں تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا ﴿١٩﴾

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ — مریم نے کہا کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے

بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ — کسی آدمی نے اور نہیں ہوں میں بدکار ﴿٢٠﴾

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ — اس نے کہا ایسا ہی ہوگا۔ فرمایا ہے تمہارے رب نے کہ

هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ — ایسا کرنا میرے لیے بہت آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً — اور یہ اس لیے کریں گے کہ بنائیں ہم اسے ایک نشانی

لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ — انسانوں کے لیے اور رحمت اپنی طرف سے

وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ — اور ہے یہ معاملہ طے شدہ" ﴿٢١﴾

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ — سو حاملہ ہو گئیں مریم اور چلی گئیں اسی حالت میں

مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ — ایک دور دراز جگہ ﴿٢٢﴾

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ
قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا
وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾
فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾
وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾
فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ
فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ
قَالُوْا يٰمَرْيَمُ
لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ
وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾
فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ
نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾

پھر لے گیا اسے دردِ زہ ایک کھجور کے درخت کے نیچے۔
کہنے لگیں کاش میں مر جاتی اس سے پہلے ہی
اور ہو جاتی بے نام و نشان! ﴿۲۳﴾
پھر پکارا اسے فرشتے نے نچلی جانب سے کہ غم نہ کرو
یقیناً رواں کر دیا ہے تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ ﴿۲۴﴾
اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو تو ٹپک پڑیں گی
تم پر کھجوریں، پکی ہوئی ﴿۲۵﴾
پس کھاؤ اور پیو اور ٹھنڈی کرو اپنی آنکھیں
پھر اگر دیکھو تم آدمیوں میں سے کسی کو
تو (اشارے سے) کہہ دو کہ بیشک میں نے نذر مانی ہے
رحمٰن کے لیے (چپ کے) روزے کی
سو ہرگز نہیں بات کروں گی میں آج کسی شخص سے ﴿۲۶﴾
پھر لائی وہ اس (بچہ) کو اپنی قوم کے پاس گود میں اٹھائے ہوئے
وہ کہنے لگے: اے مریم!
تم نے تو کر ڈالا ہے بڑا پاپ ﴿۲۷﴾
اے ہارون کی بہن! نہ تھا تیرا باپ برا آدمی
اور نہ تھی تمہاری ماں بدکار ﴿۲۸﴾
پس اشارہ کیا مریم نے بچہ کی طرف۔ وہ کہنے لگے کیسے
بات کریں ہم اس سے جو ہے گود میں ایک چھوٹا سا بچہ؟ ﴿۲۹﴾

قرآن	ترجمہ
قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ؕ	(اس وقت وہ بچہ) بول اٹھا: بے شک میں بندہ ہوں اللہ کا۔
اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۟ۙ ﴿۳۰﴾	عطا کی ہے اس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی ﴿۳۰﴾
وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪	اور کیا ہے اس نے مجھے برکت والا جہاں کہیں بھی میں ہوں
وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ	اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا
مَا دُمْتُ حَیًّا ۟ۖ ﴿۳۱﴾	جب تک رہوں میں زندہ ﴿۳۱﴾
وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ؗ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ	اور حق شناس رہوں اپنی والدہ کا اور نہیں بنایا اس نے مجھے
جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾	سرکش اور بدبخت ﴿۳۲﴾
وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ	اور سلام ہے مجھ پر جس دن پیدا ہوا میں
وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ	اور جس دن مروں گا اور جس دن
اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾	اٹھایا جاؤں گا میں زندہ کر کے ﴿۳۳﴾
ذٰلِكَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ	یہ ہیں عیسیٰ ابنِ مریم اور یہ ہے وہ سچی بات
الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾	جس کے بارے میں جھگڑتے ہیں یہ لوگ ﴿۳۴﴾
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ	نہیں ہے اللہ کے شایانِ شان کہ بنائے کسی کو بیٹا،
سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا	پاک ہے اس کی ذات جب فیصلہ کر لیتا ہے کسی کام کا
فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ؕ	تو بس حکم دیتا ہے اسکے، ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۳۵﴾
وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ	اور بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾	سو اسی کی عبادت کرو۔ یہی ہے راہ سیدھی ﴿۳۶﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ	اس کے باوجود اختلاف کرنے لگے نصاریٰ کے فرقے آپس میں،
فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا	سو بڑی تباہی ہوگی ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾
بڑے دن کی پیشی کے وقت ﴿۳۷﴾

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ
خوب سن رہے ہوں گے وہ اور خوب دیکھ رہے ہوں گے

يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ
اس دن جب یہ حاضر ہوں گے ہمارے سامنے، لیکن یہ ظالم

الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾
آج پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۳۸﴾

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ
اور ڈراؤ انہیں حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو جائے گا

الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ
سارے معاملہ کا جبکہ آج یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں

وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾
اور ایمان نہیں لا رہے ہیں ﴿۳۹﴾

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ
بے شک ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے اور ان کے جو

عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾
(بستے ہیں) زمین پر اور ہماری طرف ہی انہیں لوٹایا جائے گا ﴿۴۰﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬
اور بیان کرو حال اس کتاب میں ابراہیم کا۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾
اس طرح کہ وہ تھے بہت سچے انسان اور نبی ﴿۴۱﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ لِمَ
جب کہا تھا انہوں نے اپنے باپ سے، ابا جان! کیوں

تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ
عبادت کرتے ہو تم ان چیزوں کی جو نہ سن سکتی ہیں

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ
اور نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ فائدہ پہنچا سکتی ہیں

عَنْكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾
آپ کو ذرا بھی ﴿۴۲﴾

يٰاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ
اے ابا جان! بے شک میرے پاس آیا ہے ایسا علم

مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ
جو نہیں آیا تمہارے پاس سو پیروی کرو میری

اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾
بتاؤں گا میں تمہیں راستہ، سیدھا ﴿۴۳﴾

يٰاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
اے ابا جان: نہ بندگی کیجیے شیطان کی۔ بے شک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾
يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ
مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ
يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾
قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ
رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾
وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۡ
عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۡ اِنَّهٗ كَانَ
مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾
وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

ہے رحمٰن کا سخت نافرمان ﴿۴۴﴾
ابا جان! مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں آجائے تم پر عذاب
رحمٰن کی طرف سے اور بن جاؤ تم شیطان کے ساتھی ﴿۴۵﴾
باپ نے کہا کیا پھر گئے ہو تم میرے معبودوں سے
اے ابراہیم! اگر نہ باز آؤ گے تم تو میں تمہیں سنگسار کردوں گا
اور چھوڑ دو تم مجھے ہمیشہ کے لیے ﴿۴۶﴾
ابراہیمؑ نے کہا، سلام ہو تم پر، میں ضرور بخشش کی دعا کروں گا تمہارے لیے
اپنے رب سے بے شک وہ ہے مجھ پر بڑا ہی مہربان ﴿۴۷﴾
اور چھوڑتا ہوں میں تمہیں اور ان کو بھی جن کو تم پکارتے ہو
اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے ہی رب کو،
مجھے امید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو نامراد ﴿۴۸﴾
پھر جب جدا ہو گئے ابراہیمؑ ان سے اور ان چیزوں سے بھی جن کو
وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا، عطا کی ہم نے ابراہیمؑ کو
اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد) اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی ﴿۴۹﴾
اور نوازا ہم نے انہیں اپنی رحمت سے اور کیا ہم نے
ان کا ذکرِ جمیل بلند ﴿۵۰﴾
اور ذکر کرو اس کتاب میں موسیٰؑ کا، بے شک وہ تھے
ایک برگزیدہ شخص اور تھے وہ نبی مُرسل ﴿۵۱﴾
اور آواز دی ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾
اور ہم نے ان کو تقرب عطا کیا شرف ہمکلامی سے ﴿٥٢﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ
اور عطا کیا ہم نے اسے اپنی رحمت سے (بطور مددگار)

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾
اس کا بھائی ہارونؑ، نبی بنا کر ﴿٥٣﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ
اور ذکر کرو اس کتاب میں اسماعیلؑ کا بے شک وہ تھا

صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾
وعدے کا سچا اور تھا نبی مرسل ﴿٥٤﴾

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
اور دیا کرتا تھا حکم اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾
اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ شخص ﴿٥٥﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ
اور ذکر کرو اس کتاب میں ادریسؑ کا

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾
بے شک وہ تھے راست باز انسان اور نبی ﴿٥٦﴾

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾
اور اٹھایا تھا ہم نے انہیں بلند مرتبہ پر ﴿٥٧﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ
یہ ہیں وہ لوگ کہ انعام فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان پر انبیا میں سے

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا
جو اولاد تھے آدمؑ کی اور ان کی جن کو سوار کیا تھا ہم نے

مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ
نوحؑ کے ساتھ اور یہ نسل سے تھے ابراہیمؑ و

اِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا
اسرائیلؑ کی اور ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی

وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ
اور برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں ان کے سامنے آیات

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾
رحمٰن کی تو گر پڑتے تھے سجدے میں روتے ہوئے ﴿٥٨﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ جنہوں نے

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ
ضائع کر دیا نماز کو اور پیروی کی خواہشاتِ نفس کی

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾
سو عنقریب دوچار ہوں گے وہ گمراہی (کے انجام) سے ﴿٥٩﴾

السجدة

إِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے اعمال

فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
سو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنتوں میں

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ﴿۶۰﴾
اور نہ حق تلفی ہوگی ان کی ذرا بھی ﴿۶۰﴾

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
سدا بہار جنتوں میں جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے

بِالْغَيْبِ ؕ إِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَأْتِيًّا ﴿۶۱﴾
(ان کو) بن دیکھے۔ بے شک ہے اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ﴿۶۱﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا إِلَّا
نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات مگر (سنیں گے)

سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا
سلام اور ان کو ملے گا ان کا رزق وہاں

بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾
صبح و شام ﴿۶۲﴾

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ
یہ ہے وہ جنت جس کا وارث بنائیں گے ہم

مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾
اپنے بندوں میں سے اس شخص کو جو ہوگا پرہیزگار ﴿۶۳﴾

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ
اور (فرشتے نے کہا) نہیں اترتے ہم مگر تیرے رب کے حکم سے

لَهٗ مَا بَيْنَ أَيْدِيْنَا وَمَا
اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ
ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾
اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا ﴿۶۴﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو

بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ
ان کے درمیان ہے سو عبادت کرو اسی کی اور ثابت قدم رہو

لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾
اس کی عبادت پر۔ کیا تم جانتے ہو کوئی ہستی جو اس کی ہم پایہ ہو؟ ﴿۶۵﴾

وَيَقُوْلُ الْإِنْسَانُ ءَإِذَا مَا مِتُّ
اور کہتا ہے انسان: کیا واقعی جب میں مر جاؤں گا

لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾
تو ضرور پھر نکال لایا جاؤں گا زندہ کر کے؟ ﴿۶۶﴾

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ
مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ
وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾
ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ
أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾
ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ
أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾
وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ
كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ
الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾
وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا
بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ
مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾
وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ
هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا ﴿٧٤﴾

کیا نہیں یاد انسان کو کہ یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے اسے
اس سے پہلے جبکہ نہ تھا وہ کچھ بھی ﴿٦٧﴾
پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو
اور شیاطین کو بھی پھر ضرور حاضر کریں گے ہم انہیں
جہنّم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ﴿٦٨﴾
پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ میں سے
کہ کون ہے ان میں سے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابل سرکشی میں ﴿٦٩﴾
پھر یقیناً ہم ہی بہتر جانتے ہیں ان لوگوں کو جو ان میں سے
زیادہ مستحق ہیں جہنّم میں ڈالے جانے کے ﴿٧٠﴾
اور نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص مگر وہ ضرور گزرے گا جہنّم پر سے،
ہے یہ بات تیرے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ ﴿٧١﴾
پھر ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جو متقی تھے اور چھوڑ دیں گے
ظالموں کو اسی میں گرا ہوا ﴿٧٢﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات
جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں کافر لوگ ان لوگوں سے جو
ایمان لے آئے کہ کون ہے دونوں گروہوں میں سے زیادہ بہتر
مقام کے لحاظ سے اور بہتر ہے مجلسوں کے اعتبار سے؟ ﴿٧٣﴾
حالانکہ کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے اُمّتیں
جو بہتر تھیں (ان سے) ساز و سامان اور شان و شوکت کے لحاظ سے ﴿٧٤﴾

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾

ان سے کہہ دیجیے، جو ہیں مبتلا گمراہی میں سو ڈھیل دیا کرتا ہے انہیں رحمٰن خوب ڈھیل، یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے ان سے یعنی عذاب اور یا قیامت۔ تو ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو زیادہ برا ہے حالت کے لحاظ سے اور کمزور ہے کس کا لشکر؟ ﴿۷۵﴾

وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾

اور ترقی عطا کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو راہِ راست اختیار کرتے ہیں ہدایت میں۔ اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں نزدیک تیرے رب کے جزا کے اعتبار سے اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے ﴿۷۶﴾

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ؕ ﴿۷۷﴾

بھلا کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے انکار کر دیا ہماری آیات کا اور کہا کہ ضرور نوازا جاؤں گا میں مال و اولاد سے؟ ﴿۷۷﴾

اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ۙ ﴿۷۸﴾

کیا پتہ چل گیا ہے اس کو غیب کا یا لے رکھا ہے اس نے رحمٰن سے کوئی عہد؟ ﴿۷۸﴾

كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ مَا يَقُوۡلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ۙ ﴿۷۹﴾

ہرگز نہیں، ہم لکھے لیتے ہیں وہ بات جو یہ کہہ رہا ہے اور ہم بڑھاتے چلے جائیں گے اس کے لیے عذاب آہستہ آہستہ ﴿۷۹﴾

وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوۡلُ وَيَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿۸۰﴾

اور مالک بن جائیں گے ہم ان سب چیزوں کے جن کا یہ ذکر کر رہا ہے اور یہ حاضر ہو گا ہمارے حضور اکیلا ﴿۸۰﴾

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ۙ ﴿۸۱﴾

اور بنا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا کچھ خدا تاکہ ہوں وہ ان کے مددگار ﴿۸۱﴾

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ	ہرگز نہ ہوگا کوئی مددگار ضرور انکار کردیں گے وہ ان کی عبادت کا
وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾	اور بن جائیں گے وہ ان کے مخالف ﴿٨٢﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ یقیناً ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیاطین
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾	کافروں پر جو اکساتے رہتے ہیں ان کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ ﴿٨٣﴾
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ	پس مت جلدی کرو تم ان پر (عذاب کے لیے)۔
اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾	درحقیقت شمار کر رہے ہیں ہم ان کے لیے دنوں کی گنتی ﴿٨٤﴾
يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾	جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح ﴿٨٥﴾
وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ	اور ہانکیں گے ہم مجرموں کو
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾	جہنم کی طرف جیسے پیاسوں کو گھاٹ پر لایا جاتا ہے ﴿٨٦﴾
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا	(اس وقت) نہ لا سکیں گے وہ کوئی سفارش سوائے
مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾	ان لوگوں کے کہ لے رکھی ہوگی انہوں نے رحمٰن سے اجازت ﴿٨٧﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾	اور کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے رحمٰن نے کسی کو بیٹا ﴿٨٨﴾
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ﴿٨٩﴾	درحقیقت گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بے ہودہ ﴿٨٩﴾
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ	قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں
وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ	اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں
الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾	پہاڑ پارہ پارہ ہو کر ﴿٩٠﴾
اَنْ دَعَوْا	اس بات پر کہ دعویٰ کیا ہے انہوں نے
لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾	رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا ﴿٩١﴾
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾	حالانکہ نہیں ہے یہ شان رحمٰن کی کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا ﴿٩٢﴾

وقف لازم

وقف لازم

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي	اور زمین میں مگر پیش ہونے والے ہیں وہ سب
الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾	رحمٰن کے حضور عبد کی حیثیت سے ﴿٩٣﴾
لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ	یقیناً اس نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا
وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾	اور شمار کر رکھا ہے انہیں گن گن کر ﴿٩٤﴾
وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ	اور ان میں سے ہر ایک حاضر ہوگا اس کے حضور
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾	قیامت کے دن اکیلا اکیلا ﴿٩٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ	اور کیے انہوں نے نیک کام عنقریب پیدا کر دے گا
لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾	ان کے لیے رحمٰن (دلوں میں) محبت ﴿٩٦﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ	درحقیقت یہ جو آسان کیا ہم نے قرآن کو
بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ	تمہاری زبان میں (نازل کرکے) اس لیے کیا ہے تاکہ خوشخبری دو تم
بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ	اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈراؤ
بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾	اس سے ہٹ دھرم لوگوں کو ﴿٩٧﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا	اور کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ	ان سے پہلے امتیں ۔
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ	کیا پاتے ہو تم (نام و نشان) ان میں سے
مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ	کسی کا یا سنتے ہو تم
لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾	ان کے بارے میں کوئی بھنک ﴿٩٨﴾

آیاتها ۱۳۵ (۲۰) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۴۵) رکوعاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ۝۱ | ط۔ ہا ۝۱

مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ | نہیں نازل کیا ہم نے تم پر (اے نبی)

الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝۲ | یہ قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ۝۲

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝۳ | بلکہ یہ تو یاد دہانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے (اللہ سے) ۝۳

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ | نازل کیا جا رہا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے

الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝۴ | زمین کو اور بلند آسمانوں کو ۝۴

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝۵ | وہ رحمٰن (کائنات کے) تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہے ۝۵

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ | اسی کی ملک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا | اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان اور جو کچھ

تَحْتَ الثَّرٰى ۝۶ | نیچے ہے مٹی کے ۝۶

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ | اور خواہ تم پکار کر کہو اپنی بات (یا.....) سو وہ تو جانتا ہے

السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝۷ | چپکے سے کہی ہوئی بات بھی اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بھی ۝۷

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ | وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝۸ | اسی کے لیے ہیں سب نام اچھے ۝۸

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝۹ | اور کیا پہنچی ہے تمہیں کچھ خبر موسیٰ کی؟ ۝۹

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا

جب دیکھی اس نے آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے ذرا ٹھہرو

اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ

بلاشبہ میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ میں لے آؤں تمہارے لیے

مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ

اس میں سے کوئی انگارا یا مل جائے مجھے

عَلَى النَّارِ هُدًى ۝۱۰

آگ کے پاس رہنمائی ۝۱۰

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ یٰمُوْسٰى ۝۱۱

پھر جب وہ پہنچے وہاں تو پکارا گیا اے موسیٰ! ۝۱۱

اِنِّیْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ

بے شک میں ہی ہوں تیرا رب پس اتار دو تم اپنی جوتیاں،

اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۲

بلاشبہ تم ایک وادیٔ مقدس میں ہو جس کا نام طویٰ ہے ۝۱۲

وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ

اور میں نے چن لیا ہے تم کو

فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰى ۝۱۳

لہٰذا سنو! وہ جو وحی کیا جاتا ہے (تمہاری طرف)، ۝۱۳

اِنَّنِیْۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا

بے شک میں ہی اللہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے

فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝۱۴

پس میری ہی عبادت کرو اور قائم کرو نماز میری یاد کے لیے ۝۱۴

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ

یقیناً قیامت آنے والی ہے

اَكَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰى

میں چاہتا ہوں کہ پوشیدہ رکھوں اس (کے وقت) کو تاکہ بدلہ دیا جائے

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ۝۱۵

ہر متنفس کو اس کی کوشش کا ۝۱۵

فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ

سو نہ روک دے تم کو اس (کی فکر) سے کوئی ایسا شخص جو

لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ

نہ ایمان رکھتا ہو اس پر اور پیروی کرتا ہو

هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝۱۶

اپنی خواہشات کی اگر ایسا کیا تو تم ہلاکت میں پڑ جاؤ گے ۝۱۶

وَ مَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰى ۝۱۷

اور کیا ہے یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ؟ ۝۱۷

قَالَ هِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَیْهَا

بولے: یہ میری لاٹھی ہے، ٹیک لگاتا ہوں میں اس پر

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ	اور پتے جھاڑتا ہوں میں اس سے اپنی بکریوں کے لیے
وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿۱۸﴾	اور میں لیتا ہوں اس سے بہت کام اور بھی ﴿۱۸﴾
قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ﴿۱۹﴾	ارشاد ہوا، پھینکو اسے اے موسیٰؑ! ﴿۱۹﴾
فَاَلۡقٰهَا فَاِذَا هِىَ	سو پھینک دیا اسے موسیٰؑ نے تو یکایک ہو گئی وہ
حَيَّةٌ تَسۡعٰى ﴿۲۰﴾	ایک سانپ جو دوڑ رہا تھا۔ ﴿۲۰﴾
قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ	ارشاد ہوا، پکڑ لو اسے اور ڈرو نہیں،
سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿۲۱﴾	لوٹائے دیتے ہیں ہم ابھی اسے اس کی پہلی حالت میں ﴿۲۱﴾
وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ	اور دبا لو اپنا ہاتھ اپنی بغل میں، نکلے گا وہ چمکتا ہوا
مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى ﴿۲۲﴾	بغیر کسی تکلیف کے ــــ یہ نشانی ہے دوسری ﴿۲۲﴾
لِنُرِيَكَ	(دی گئی ہے تمہیں) اس لیے کہ ہم دکھانے والے ہیں تم کو
مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرٰى ﴿۲۳﴾	اپنی نشانیاں بڑی بڑی ﴿۲۳﴾
اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾	جاؤ فرعون کے پاس بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۲۴﴾
قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِىۡ صَدۡرِىۡ ﴿۲۵﴾	عرض کیا اے میرے مالک! کھول دے میرا سینہ ﴿۲۵﴾
وَيَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۡ ﴿۲۶﴾	اور آسان کر دے میرے لیے میرا کام ﴿۲۶﴾
وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِىۡ ﴿۲۷﴾	اور کھول دے گرہ میری زبان کی ﴿۲۷﴾
يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۡ ﴿۲۸﴾	تاکہ سمجھ سکیں لوگ میری بات ﴿۲۸﴾
وَاجۡعَلۡ لِّىۡ وَزِيۡرًا مِّنۡ اَهۡلِىۡ ﴿۲۹﴾	اور مقرر کر دے میرے لیے ایک وزیر میرے کنبے سے ﴿۲۹﴾
هٰرُوۡنَ اَخِى ﴿۳۰﴾	یعنی ہارونؑ کو جو میرا بھائی ہے ﴿۳۰﴾
اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِىۡ ﴿۳۱﴾	مضبوط کر دے تو اس کے ذریعہ سے میرے ہاتھ ﴿۳۱﴾

وَ اَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾	اور شریک کردے تو اس کو میرے کام (نبوت) میں ﴿٣٢﴾
كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾	تاکہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے ﴿٣٣﴾
وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾	اور ذکر کریں ہم تیرا بہت زیادہ ﴿٣٤﴾
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾	بے شک ہے تو ہمارے (حالات پر) نگران ﴿٣٥﴾
قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ	ارشاد ہوا: مطمئن رہو منظور کرلی گئی ہے
سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾	تمہاری درخواست اے موسیٰ! ﴿٣٦﴾
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾	اور یقیناً احسان کیا ہم نے تم پر دوسری بار ﴿٣٧﴾
اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ	جب بتائی ہم نے تیری ماں کو
مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾	یہ بات جو بیان کی جارہی ہے ﴿٣٨﴾
اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ	"کہ رکھ دو اسے صندوق میں پھر ڈال دو صندوق کو
فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ	دریا میں تو پھینک دے گا اسے دریا ساحل پر
يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ	اور اٹھائے گا اسے (ایک شخص) جو ہے میرا دشمن اور اس کا دشمن"
وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ	اور طاری کردی میں نے تم پر محبت اپنی طرف سے
وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾	تاکہ پرورش پاؤ تم میری نگرانی میں ﴿٣٩﴾
اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ	(پھر وہ وقت) جب چل رہی تھی تمہاری بہن اور اس نے کہا تھا کیا
اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ	میں بتادوں تمہیں ایسے شخص کا جو اس کی پرورش کرے؟
فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ	اور اس طرح لوٹا دیا ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ	تاکہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور تاکہ نہ غمگین ہو
وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ	اور قتل کر دیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر نجات دلائی تھی ہم نے تمہیں

وقف لازم

مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ	اس پھندے سے اور آزمایا تھا ہم نے تمہیں
فُتُوْنًا ۬ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ	طرح طرح کی آزمائشوں سے، پھر ٹھہرے رہے تم کئی سال
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ ثُمَّ جِئْتَ	اہل مدین کے پاس، پھر اب تم آگئے ہو
عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝۴۰	تقدیر میں طے شدہ وقت پر اے موسیٰ! ۴۰
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝۴۱	اور بنا لیا ہے میں نے تم کو اپنے (کام کے) لیے ۴۱
اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ	جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لے کر
وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝۴۲	اور نہ سستی کرنا میرے ذکر میں ۴۲
اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝۴۳	جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس کیونکہ وہ سرکش ہو گیا ہے ۴۳
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ	اور کرنا تم دونوں اس سے بات نرمی سے، شاید کہ وہ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝۴۴	نصیحت پکڑے یا ڈر جائے ۴۴
قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا	عرض کیا ان دونوں نے اے ہمارے مالک! یقیناً ہمیں
نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝۴۵	اندیشہ ہے کہ کہیں زیادتی کرے ہم پر یا حد سے بڑھ جائے ۴۵
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ	ارشاد ہوا: مت ڈرو تم یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں
اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝۴۶	(ہر بات) سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ۴۶
فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا	لہٰذا جاؤ تم اس کے پاس اور کہو: واقعہ یہ ہے کہ ہم دونوں ہیں پیغمبر
رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا	تیرے رب کے بس تو بھیج دے ہمارے ساتھ
بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ	بنی اسرائیل کو اور نہ عذاب دے انہیں۔
قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ	بے شک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی
مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ	تیرے رب کی طرف سے، اور سلامتی ہے اس کے لیے جس نے

اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾

پیروی کی ہدایت کی ﴿۴۷﴾

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ

یہ حقیقت ہے کہ وحی کی گئی ہے ہم پر کہ عذاب

عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

اسے ہوگا جو جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا ﴿۴۸﴾

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾

فرعون نے کہا: اچھا کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰؑ؟ ﴿۴۹﴾

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْۤ اَعْطٰى

موسیٰؑ نے کہا: ہمارا رب وہ ہستی ہے جس نے عطا فرمائی

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾

ہر چیز کو اس کی ساخت پھر راستہ بتایا ﴿۵۰﴾

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

فرعون نے کہا: اچھا کیا معاملہ ہوگا پہلی قوموں کے ساتھ ﴿۵۱﴾

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ

موسیٰؑ نے کہا: اس کا علم میرے رب کے پاس درج ہے ایک کتاب میں،

لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

نہ چوکتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے ﴿۵۲﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو

مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا

بچھونا اور بنائے اس نے تمہارے لیے اس میں راستے

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا

اور برسایا آسماں سے پانی پھر نکالے ہم نے

بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾

اس کے ذریعہ سے جوڑے جوڑے طرح طرح کی نباتات کے ﴿۵۳﴾

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔ بےشک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾

بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿۵۴﴾

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

اسی (زمین میں) سے پیدا کیا ہے ہم نے تمہیں

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

اور اسی (زمین) میں واپس لوٹائیں گے ہم تمہیں

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾

اور اسی میں سے نکالیں گے ہم تمہیں دوبارہ ﴿۵۵﴾

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا

اور یقیناً دکھلائیں ہم نے اسے اپنی نشانیاں ساری

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ | لیکن اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿۵۶﴾

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ | کہنے لگا: کیا آیا ہے تو ہمارے پاس اس لیے کہ نکال دے تو ہمیں ہماری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰؑ! ﴿۵۷﴾

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ | سو لائیں گے ہم بھی تمہارے مقابلہ کے لیے جادو اسی قسم کا لہٰذا متعین کرلو ہمارے اور اپنے درمیان ایک خاص دن کہ نہ خلاف ورزی کریں اس کی ہم اور نہ تم ایک کھلے میدان میں ﴿۵۸﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ | موسیٰؑ نے کہا تم سے طے شدہ وقت جشن کا دن ہے اور اکٹھے کیے جائیں لوگ دن چڑھے ﴿۵۹﴾

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ | سو لوٹ گیا فرعون اور جمع کرنے لگا اپنی تدابیر پھر (مقابلہ کے لیے) آموجود ہوا ﴿۶۰﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾ | کہا ان سے موسیٰؑ نے اے شامت کے مارو! نہ گھڑو تم اللہ کے بارے میں جھوٹ ورنہ وہ ستیاناس کر دے گا تمہارا ایک سخت عذاب سے اور یقیناً نامراد ہوا وہ جس نے جھوٹ گھڑا ﴿۶۱﴾

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ | یہ سن کر جھگڑنے لگے وہ اپنے معاملہ میں آپس میں اور چپکے چپکے کرنے لگے مشورے ﴿۶۲﴾

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا | کہنے لگے یقیناً یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو تمہاری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے

وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾
اور مٹادیں تمہارے طریق زندگی کو جو مثالی ہے ﴿۶۳﴾

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ
لہٰذا اکٹھی کرلو اپنی تمام تدابیر پھر آجاؤ صف باندھ کر۔

وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾
حقیقت یہ ہے کہ فلاح اس کی ہوگی آج جو جیت گیا ﴿۶۴﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ
انہوں نے کہا اے موسیٰؑ! یا تو تم پھینکو

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾
یا ہم ہوں پہلے پھینکنے والے ﴿۶۵﴾

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ
موسیٰؑ نے کہا: نہیں تم ہی پھینکو تو یکایک ان کی رسیاں

وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ
اور ان کی لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں موسیٰؑ کو

مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾
ان کے جادو کے اثر سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں ﴿۶۶﴾

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾
پس محسوس کیا اپنے دل میں ایک طرح کا خوف موسیٰؑ نے ﴿۶۷﴾

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾
ہم نے کہا نہ ڈرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے ﴿۶۸﴾

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ
اور پھینکو اس کو جو تمہارے ہاتھ میں ہے، وہ نگل جائے گا

مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا
اس کو جو انہوں نے بنایا ہے واقعہ یہ ہے کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے

كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ
وہ فریب ہے جادوگر کا اور نہیں کامیاب ہوسکتا جادوگر

حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾
خواہ جس شان سے آئے وہ ﴿۶۹﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا
سو گرادیے گئے سارے جادوگر سجدے میں اور پکار اٹھے

اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾
ایمان لائے ہم رب ہارونؑ و موسیٰؑ پر ﴿۷۰﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
فرعون نے کہا: ایمان لے آئے تم اس پر قبل اس کے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ
میں اجازت دوں تمہیں (اس کی)، یقیناً وہی تمہارا گرو ہے

الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ
جس نے سکھائی ہے تمہیں جادوگری سو ضرور کٹوائے دیتا ہوں میں

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ
اور ضرور سولی چڑھواتا ہوں تم کو کھجور کے تنوں پر۔

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ
اور خوب جان لوگے تم کہ ہم دونوں میں سے کس کا

اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾
عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے ﴿۷۱﴾

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا
انہوں نے کہا ہرگز نہیں ترجیح دے سکتے ہم تجھے اس پر جو

جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ
آگئی ہیں ہمارے سامنے روشن نشانیاں اور اس ذات پر جس نے

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ
ہمیں پیدا کیا ہے سو کرلے جو تو کرسکتا ہے۔

اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾
اور تُو تو بس فیصلہ کرسکتا ہے اس دنیاوی زندگی کا ﴿۷۲﴾

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا
یقیناً ہم تو ایمان لے آئے اپنے رب پر تاکہ وہ معاف کردے

خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ
ہماری خطائیں اور یہ جرم جس پر مجبور کیا تھا تو نے ہمیں

مِنَ السِّحْرِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾
یعنی جادوگری اور اللہ ہی ہے سب سے اچھا اور ہمیشہ رہنے والا ﴿۷۳﴾

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا
واقعہ یہ ہے کہ جو حاضر ہوگا اپنے رب کے حضور مجرم بن کر

فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ
تو بے شک اس کے لیے ہے جہنم۔

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾
نہ مرے گا وہ اس میں اور نہ جیے گا ﴿۷۴﴾

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا
اور جو حاضر ہوگا اس کے حضور ایمان کے ساتھ

قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ
اس طرح کر کیے ہوں گے اس نے نیک کام سو یہی لوگ ہیں کہ

لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾
ہیں ان کے لیے درجے بلند ﴿۷۵﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
باغات سدا بہار کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ
نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں اور یہ

جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾
وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾
وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

بدلہ ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی ﴿۷۶﴾
اور یقیناً ہم ہی نے وحی کی موسیٰ کو کہ چل پڑو راتوں رات لے کر میرے بندوں کو، پھر (عصا، مار کر) بنا دو ان کے لیے ایک راستہ سمندر میں خشک، نہ ڈر ہو تم کو پکڑے جانے کا اور نہ خوف ہو تمہیں (ڈوبنے کا)۔ ﴿۷۷﴾
سو پیچھے لگ گیا ان کے فرعون اپنے لشکر کے ساتھ تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر نے جیسا کہ ڈھانپنے کا حق تھا ﴿۷۸﴾
اور گمراہ کیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ کی کوئی رہنمائی ﴿۷۹﴾
اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں تمہارے دشمنوں سے اور وقتِ حاضری مقرر کیا تھا تمہارے لیے طور کی دائیں جانب اور اتارا ہم نے تم پر من اور سلویٰ ﴿۸۰﴾
(اور کہا) کھاؤ وہ پاکیزہ چیزیں جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور نہ سرکشی کرنا اس کے معاملہ میں ورنہ ٹوٹ پڑے گا تم پر میرا غضب اور وہ شخص کہ جس پر ٹوٹا میرا غضب، یقیناً وہ ہلاک ہو گیا ﴿۸۱﴾
اور بے شک میں غفار ہوں اس شخص کے حق میں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے کام پھر چلتا رہا سیدھی راہ ﴿۸۲﴾

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ
اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ
مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾
فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۗ اَفَطَالَ
عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿٨٦﴾
قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ
بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِىُّ ﴿٨٧﴾
فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ
وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِىَ ﴿٨٨﴾
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

اور کیا چیز پہلے لے آئی تجھے تیری قوم سے اے موسیٰ ؟ ﴿٨٣﴾
عرض کیا: وہ آرہے ہیں میرے پیچھے اور جلد حاضر ہو گیا ہوں میں
تیرے حضور اے میرے مالک! تاکہ تو خوش ہو جائے ﴿٨٤﴾
فرمایا: اچھا تو واقعہ یہ ہے کہ فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے ہم نے تمہاری قوم کو
تمہارے پیچھے اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے ﴿٨٥﴾
سو لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے میں بھرے ہوئے
غمگین، فرمایا: اے میری قوم! کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے
تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ؟ یا پھر طویل ہو گئی تھی
تم پر مدت یا چاہتے تھے تم کہ آ پڑے
تم پر غضب تمہارے رب کا
اور اسی لیے خلاف کیا تم نے مجھ سے کیے ہوئے وعدے کے؟ ﴿٨٦﴾
انہوں نے کہا: نہیں خلاف کیا ہم نے تیرے وعدہ کے
اپنے اختیار سے بلکہ ہوا یہ کہ لد گیا تھا ہم پر بوجھ
لوگوں کے زیورات کا سو ہم نے اسے اتار پھینکا
اور اسی طرح (کچھ) ڈالا سامری نے بھی ﴿٨٧﴾
پھر نکال لایا ان کے سامنے بچھڑے کا سا دھڑ جس میں سے
گائے کی آواز نکلتی تھی سو وہ کہنے لگے یہی ہے تمہارا معبود
اور موسیٰؑ کا معبود بھی۔ لیکن وہ (اسے) بھول گیا ﴿٨٨﴾
کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ یہ بھی کہ نہیں جواب دیتا وہ ان کو

قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ
کسی بات کا اور نہیں اختیار رکھتا ان کو

ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿٨٩﴾
نقصان پہنچانے اور نہ نفع پہنچانے کا ﴿٨٩﴾

وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ
اور یقیناً کہا تھا ان سے ہارونؑ نے اس سے پہلے

يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ
اے میری قوم! اصل بات یہ ہے کہ تم فتنے میں پڑ گئے ہو

بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ
اس کی وجہ سے اور بے شک تمہارا رب رحمٰن ہے

فَاتَّبِعُوۡنِىۡ وَاَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ ﴿٩٠﴾
تو میری پیروی کرو اور مانو میرا حکم ﴿٩٠﴾

قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ
انہوں نے کہا: ہم تو رہیں گے مشغول اسی کی پرستش میں

حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿٩١﴾
حتّٰی کہ لوٹ آئیں ہمارے پاس موسٰیؑ ﴿٩١﴾

قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ
موسٰیؑ نے کہا: اے ہارونؑ! کس چیز نے روکا تمہیں

اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ۙ ﴿٩٢﴾
جب دیکھا تھا تم نے انہیں کہ وہ گمراہ ہو رہے ہیں ﴿٩٢﴾

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ
اس بات سے کہ تم میری پیروی نہ کرو۔

اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِىۡ ﴿٩٣﴾
تو کیا تم نے خلاف ورزی کی میرے حکم کی؟ ﴿٩٣﴾

قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ
ہارونؑ نے کہا: اے میرے ماں جائے! نہ پکڑیے میری ڈاڑھی

وَلَا بِرَاۡسِىۡ ۚ اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ
اور نہ میرے سر کے بال۔ میں ڈر گیا تھا اس بات سے کہ

تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
تم کہو گے "تفرقہ ڈال دیا تم نے درمیان بنی اسرائیل کے

وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ ﴿٩٤﴾
اور نہیں پاس کیا تم نے میری بات کا" ﴿٩٤﴾

قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ ﴿٩٥﴾
کہا موسٰیؑ نے: کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟ ﴿٩٥﴾

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ
اس نے کہا: میں نے دیکھی تھی وہ چیز جو انہیں نظر نہ آئی

فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ
تو اٹھالی میں نے مٹھی بھر مٹی، فرشتے کے نقشِ قدم کی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۖۚ ﴿۹۹﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ﴿۱۰۱﴾

اور اسے ڈال دیا اور اسی طرح سمجھایا تھا مجھے میرے نفس نے ﴿۹۶﴾ موسیٰؑ نے کہا، اچھا تو جا، یقیناً ہے (سزا) تیرے لیے زندگی بھر کہ کہتا رہے: "مجھے نہ چھونا" اور بے شک تیرے لیے ایک وقتِ مقرر ہے (عذاب کا) جو نہ ٹل سکے گا تجھ سے اور ذرا دیکھ اپنے اس خدا کو کہ کرتا رہا تھا تو جس کی عبادت۔ ہم ضرور جلا دیں گے اسے پھر بکھیر دیں گے ہم اسے سمندر میں ریزہ ریزہ کر کے ﴿۹۷﴾ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا معبود اللہ ہے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ حاوی ہے وہ ہر چیز پر اپنے علم سے ﴿۹۸﴾ اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تمہارے سامنے (اے نبی) خبریں گزرے ہوئے حالات کی اور یقیناً عطا کی ہے ہم نے تمہیں اپنی طرف سے ایک نصیحت (کی کتاب) ﴿۹۹﴾ جس نے منہ موڑا اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا قیامت کے دن بڑا بوجھ (گناہوں کا) ﴿۱۰۰﴾ ہمیشہ رہیں گے ایسے لوگ اسی حالت میں اور برا ہوگا ان کے لیے قیامت کے دن یہ بوجھ ﴿۱۰۱﴾

يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ‌ وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا ۖ ۝۱۰۲
اس دن جب پھونکا جائے گا صور اور گھیر لائیں گے ہم مجرموں کو اس دن (اس حالت میں) کہ ان کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی ۝۱۰۲

يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا‏ ۝۱۰۳
باتیں کریں گے چپکے چپکے آپس میں "کہ نہیں رہے تم (دنیا میں) مگر کوئی دس دن" ۝۱۰۳

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ۝۱۰۴
ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کریں گے؟ جب کہے گا وہ جو ان میں سب سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوگا کہ نہیں رہے ہو تم (دنیا میں)، مگر ایک دن ۝۱۰۴

وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ يَنۡسِفُهَا رَبِّىۡ نَسۡفًا ۝۱۰۵
اور وہ پوچھتے ہیں تم سے پہاڑوں کے متعلق سو کہو ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا ان کو میرا رب مکمل طور پر ۝۱۰۵

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ۝۱۰۶
اور کر چھوڑے گا زمین کو چٹیل میدان ۝۱۰۶

لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمۡتًا ؕ ۝۱۰۷
نہ دیکھے گا تو اس میں کوئی بل اور نہ کوئی سلوٹ ۝۱۰۷

يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ‌ ۚ وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ۝۱۰۸
اس دن پیچھے پیچھے چلیں گے سب لوگ پکارنے والے کے (اس طرح) کہ ذرا بھی اکڑ نہیں دکھا سکیں گے اور پست ہو جائیں گی آوازیں رحمٰن کے حضور، نہ سنے گا تو مگر کھسر پھسر ۝۱۰۸

يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَـهُ الرَّحۡمٰنُ وَرَضِىَ لَهٗ قَوۡلًا ۝۱۰۹
اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر اسے جس کے لیے اجازت دے رحمٰن اور پسند کرے اس کا بولنا ۝۱۰۹

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ
جانتا ہے وہ ان باتوں کو بھی جو انسانوں کے سامنے ہیں اور ان کو بھی جو ان کے پیچھے ہیں

وَلَا يُحِيطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

اور نہیں احاطہ کر سکتے سب مل کر بھی اس کا اپنے علم سے (۱۱۰)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

اور (اس دن) جھک جائیں گے عاجزی کے ساتھ سب چہرے حی و قیوم کے آگے اور یقیناً نامراد ہوگا وہ جو اٹھائے ہوئے ہوگا بوجھ ظلم کا (۱۱۱)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

اور جس نے کیے ہوں گے نیک اعمال اور وہ مومن بھی ہوگا تو اسے نہ خوف ہوگا کسی قسم کے ظلم کا اور نہ حق تلفی کا (۱۱۲)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

اور اسی طرح نازل کی ہے ہم نے یہ کتاب "قرآن" عربی زبان میں اور طرح طرح سے دہرایا ہے ہم نے اس میں تنبیہات کو شاید کہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کرے یہ ان میں سمجھ بوجھ (۱۱۳)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾

پس بلند و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی، اور مت جلدی کرو قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ پوری پہنچے تم تک اس کی وحی اور دعا کرو اے میرے مالک! زیادہ عطا کر مجھے علم (۱۱۴)

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

اور یقیناً ایک حکم دیا تھا ہم نے آدم کو اس سے پہلے لیکن وہ بھول گیا اور نہ پایا ہم نے اس میں عزم (۱۱۵)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾

اور (یاد کرو) جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا (۱۱۶)

فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾
وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا
فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ
هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾
فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ
رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾
ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ
عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾
قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا
جَمِيْعًا ۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۥ

تو ہم نے کہا اے آدمؑ! بے شک یہ دشمن ہے تیرا
اور تیری بیوی کا، سو نہ نکلوا دے تم دونوں کو
جنّت سے اور پڑ جاؤ تم مصیبت میں ﴿۱۱۷﴾
یقیناً تمہیں یہ آسائش حاصل ہے کہ نہ بھوکے رہتے ہو تم
یہاں اور نہ ننگے رہتے ہو ﴿۱۱۸﴾
اور یقیناً یہ بھی کہ تم نہ پیاسے رہتے ہو
یہاں اور نہ دھوپ ستاتی ہے تم کو ﴿۱۱۹﴾
پھر بہکایا اس کو شیطان نے، کہا اے آدمؑ!
کیا میں بتاؤں تمہیں ایسا درخت جس سے (ملتی ہے)
ابدی زندگی اور سلطنتِ لازوال ﴿۱۲۰﴾
تو کھا لیا ان دونوں نے اس میں سے تو کھل گئے ان کے سامنے
ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
جنّت کے پتوں سے ــــ گویا کہ نافرمانی کی آدمؑ نے
اپنے رب کی اور بھٹک گئے ﴿۱۲۱﴾
پھر برگزیدہ کیا اس کو اس کے رب نے اور توبہ قبول فرمائی
اس کی اور اسے ہدایت بخش دی ﴿۱۲۲﴾
ارشاد ہوا: اتر جاؤ تم دونوں یہاں سے
سب کے سب۔ (اور رہو گے تم) ایک دوسرے کے دشمن
پھر اگر آئے تمہارے پاس جو ضرور آئے گی میری طرف سے ہدایت۔

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ	تو جو پیروی کرے گا میری ہدایت کی وہ نہ تو بھٹکے گا
وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾	اور نہ بدبخت ہوگا ﴿۱۲۳﴾
وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ	اور جو منہ موڑے گا میری کتاب ہدایت سے
فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا	تو یقیناً ہوگی اس کے لیے تنگ و ترش زندگی
وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾	اور اٹھائیں گے ہم اسے روزِ قیامت اندھا ﴿۱۲۴﴾
قَالَ رَبِّ لِمَ	وہ کہے گا اے میرے مالک! کیوں
حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ	اٹھایا ہے تو نے مجھے اندھا جبکہ
كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾	تھا میں آنکھوں والا ﴿۱۲۵﴾
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ	ارشاد ہوگا ایسے ہی جیسے آئی تھیں تمہارے پاس
اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ	ہماری نشانیاں سو بھلا دیا تھا تو نے انہیں اور اسی طرح
الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾	آج بھلا دیا جائے گا تجھے ﴿۱۲۶﴾
وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ	اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو
اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ	حد سے بڑھ جاتا ہے اور نہیں ایمان لاتا اپنے رب کی آیات پر۔
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اور یقیناً عذابِ آخرت
اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾	ہے زیادہ سخت اور زیادہ دیر رہنے والا ﴿۱۲۷﴾
اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	تو کیا پھر نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ	کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے
مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ	قومیں کہ چل رہے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿۱۲۸﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی
مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا	تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور چکا دیا جاتا اِن کا فیصلہ
وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾	اور (فیصلے کا) ایک وقت بھی مقرر ہے ﴿۱۲۹﴾
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	سو صبر کیجیے ان کی باتوں پر
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کیجیے اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج نکلنے سے پہلے
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ	اور اس کے غروب ہونے سے پہلے،
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ	اور رات کے اوقات میں بھی پھر تسبیح کیجیے (اس کی)
وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ	اور دن کے کناروں پر بھی
لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾	یہی وہ طریقہ ہے، جس سے ممکن ہے تمہیں خوشی حاصل ہو ﴿۱۳۰﴾
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ	اور نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ	اس کی طرف جو ساز و سامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ	ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو
زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	جو شان و شوکت ہے دنیاوی زندگی کی۔
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ	تاکہ آزمائش کریں ہم ان کی اس سے۔
وَرِزْقُ رَبِّكَ	اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق
خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾	ہے بہتر اور باقی رہنے والا ﴿۱۳۱﴾
وَاْمُرْ اَهْلَكَ	اور حکم دو اپنے گھر والوں کو
بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ	نماز کا اور پابند رہو خود بھی اس کے۔

لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ
نہیں مانگتے ہم تم سے رزق ۔

نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ
(بلکہ) ہم تو رزق دیتے ہیں تمہیں

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾
اور انجام کی بھلائی تقویٰ سے ہے ﴿۱۳۲﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا
اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا یہ شخص ہمارے سامنے

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
کوئی معجزہ اپنے رب کی طرف سے ۔

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ
کیا نہیں آگیا ان کے پاس واضح بیان

مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾
ان (تعلیمات) کا جو پہلی کتابوں میں تھیں ﴿۱۳۳﴾

وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ
اور اگر کہیں ہم نے ہلاک کر دیا ہوتا ان کو

بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ
کسی عذاب سے اس سے پہلے

لَقَالُوْا رَبَّنَا
تو ضرور کہتے یہ اے ہمارے مالک !

لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا
کیوں نہیں بھیجا تم نے ہماری طرف

رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
کوئی رسول کہ ہم پیروی اختیار کر لیتے

اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ
تیری آیات کی اس سے پہلے

اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾
کہ ہم ذلیل و خوار ہوتے ﴿۱۳۴﴾

قُلْ كُلٌّ
کہہ دو ! ہر ایک

مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ
منتظر ہے (اپنے نتیجہ کا) سو تم بھی انتظار کرو

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ
سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہیں

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ
سیدھی راہ پر (چلنے والے)

وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾
اور کون ہیں ہدایت یافتہ ﴿۱۳۵﴾

آیاتہا ١١٢ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ (٢١) (٧٣) رکوعاتہا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ①

قریب آگیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ پڑے ہوئے ہیں غفلت میں منہ موڑے ہوئے ①

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ②

نہیں آتی ہے ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے مگر وہ اسے سنتے ہیں اس طرح جیسے کھیل رہے ہوں ②

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ڰ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③

غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ان کے دل۔ اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں یہ ظالم کہ نہیں ہے یہ شخص مگر ایک بشر تم جیسا۔ کیا تم پھنس جاؤ گے جادو میں آنکھوں دیکھتے؟ ③

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④

رسولؐ نے کہا میرا رب جانتا ہے ہر بات کو آسمانوں میں ہو یا زمین میں اور ہے وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ④

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤

بلکہ انہوں نے تو یہ بھی کہا کہ (یہ قرآن) پراگندہ خواب ہیں بلکہ (یہ بھی کہا) کہ گھڑ لایا ہے یہ اسے بلکہ یہ شخص شاعر ہے۔ اچھا اگر یہ رسول ہے تو اسے چاہیے کہ لائے ہمارے سامنے کوئی نشانی جیسے کہ بھیجے گئے تھے (معجزوں کے ساتھ) پہلے رسول ⑤

مَآ اٰمَنَتۡ قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ
اَهۡلَكۡنٰهَا ۚ اَفَهُمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۶
وَمَآ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ اِلَّا
رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ
فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ
اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۷
وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ ۝۸
ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ
فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ وَمَنۡ نَّشَآءُ
وَاَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝۹
لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا
فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝۱۰
وَكَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ
كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّاَنۡشَاۡنَا
بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ۝۱۱
فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ اِذَا هُمۡ
مِّنۡهَا يَرۡكُضُوۡنَ ۝۱۲
لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى

(معجزے دیکھ کر بھی) ایمان نہ لائی ان سے پہلے کوئی بستی (نتیجہ یہ ہوا)
ہم نے اسے ہلاک کر دیا ۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے ؟ ۝۶
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے (جس کو بھی بھیجا) مگر
وہ آدمی ہی تھے کہ وحی کیا کرتے تھے ہم ان کی طرف
تو پوچھ لو اہلِ کتاب سے
اگر تم نہیں جانتے ۝۷
اور نہ دیا تھا ہم نے انہیں کوئی ایسا جسم کہ نہ کھاتے ہوں
کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے بھی ۝۸
پھر (دیکھ لو) سچے کر دکھائے ہم نے ان سے کیے ہوئے وعدے
اور نجات دی ہم نے انہیں اور ان کو بھی جن کو چاہا ہم نے (نجات دینا)
اور ہلاک کر دیا ہم نے حد سے گزر جانے والوں کو ۝۹
بے شک نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب
جس میں تمہارا ہی ذکر ہے ۔ کیا پھر بھی سمجھتے نہیں ہو تم ؟ ۝۱۰
اور کتنی ہی پیس ڈالیں ہم نے ایسی بستیاں
جو تھیں ظالم اور اٹھایا ہم نے
ان کے بعد دوسری قوموں کو ۝۱۱
پھر جب آتا دیکھا انہوں نے ہمارا عذاب تو وہ
وہاں سے بھاگنے لگے ۝۱۲
(ہم نے کہا) مت بھاگو تم اور لوٹ آؤ طرف

مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسٰكِنِكُمْ
اپنے عیش و آرام کے اور اپنے گھروں کے

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُونَ ﴿١٣﴾
شاید کہ اب بھی کوئی تمہارا پرسانِ حال ہو ﴿١٣﴾

قَالُوا يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ﴿١٤﴾
وہ کہنے لگے ہماری کم بختی کہ ہم ہی تھے ظالم ﴿١٤﴾

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى
پھر رہی یہی ان کی پکار یہاں تک کہ

جَعَلْنٰهُمْ حَصِيدًا خٰمِدِينَ ﴿١٥﴾
بنا دیا ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ (کی مانند) ﴿١٥﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ
اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ﴿١٦﴾
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ﴿١٦﴾

لَوْ أَرَدْنَآ أَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ
اگر بنانا ہوتا ہمیں کھیل تماشا تو بنا لیتے اسے ہم

مِنْ لَّدُنَّآ ۖ إِنْ كُنَّا فٰعِلِينَ ﴿١٧﴾
اپنے ہی پاس سے ۔ اگر کہیں ہوتے ہم ایسا کرنے والے ﴿١٧﴾

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبٰطِلِ
بلکہ ہم تو چوٹ لگاتے ہیں حق سے باطل پر

فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ
جو اس کا بھیجا نکال دیتا ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے۔

وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾
اور تمہارے لیے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو ﴿١٨﴾

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ
اور وہی مالک ہے ان کا جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں ۔

وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ
اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں، وہ نہیں تکبر کرتے

عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾
اس کی عبادت کرنے سے اور نہ تھکتے ہیں ﴿١٩﴾

يُسَبِّحُونَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اس کی شب و روز

لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾
اور دم نہیں لیتے ہیں ﴿٢٠﴾

أَمِ اتَّخَذُوٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ
کیا ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے کچھ معبود زمین میں سے

هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿٢١﴾
جو (مُردوں کو زندہ کر کے) اٹھا کھڑا کرتے ہوں؟ ﴿٢١﴾

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾
لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ
وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ
مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ
قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ
الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا نُوْحِيْۤ اِلَيْهِ اَنَّهٗ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ
بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾
لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ
وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ

اگر ہوتے زمین و آسمان میں کچھ خدا اللہ کے سوا
تو فساد برپا ہو جاتا ان میں سو پاک ہے اللہ جو مالک ہے
عرش کا ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ﴿٢٢﴾
نہیں پوچھا جا سکتا اس سے اس کے کاموں کے بارے میں
جبکہ یہ سب جوابدہ ہیں (اس کے حضور) ﴿٢٣﴾
کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے خدا۔
کہو لاؤ تم اپنی دلیل ۔ یہ (کتاب) نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو
میرے ساتھ ہیں اور نصیحت ہے ان کے لیے بھی جو
مجھ سے پہلے تھے ۔ مگر ان میں سے اکثر بے خبر ہیں
حقیقت سے اسی لیے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿٢٤﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
مگر وحی بھیجتے رہے ہیں ہم اس کے پاس یہ کہ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے سو میری ہی عبادت کرو ﴿٢٥﴾
اور کہتے ہیں یہ لوگ کر رکھا ہے رحمٰن (اولاد)، پاک ہے وہ (اس سے)
بلکہ وہ (رسول) تو بندے ہیں جنہیں عزت دی گئی ہے ﴿٢٦﴾
نہیں پہل کرتے اس کے حضور بولنے میں
اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿٢٧﴾
وہ جانتا ہے ہر وہ بات جو ہے سامنے ان کے
اور وہ بھی جو ہے ان کے پیچھے اور نہیں سفارش کرتے وہ

إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
مگر اس کی جس کے لیے پسند کرے اللہ سفارش کو

وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾
اور وہ اس کے خوف سے ڈرے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾

وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ
اور جو کوئی کہے ان میں سے کہ میں بھی معبود ہوں

مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ
اللہ کے سوا تو اسے سزا دیں گے ہم جہنم کی۔

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾
ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿۲۹﴾

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا
کیا نہیں دیکھا ان کافروں نے

أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
کہ آسمان و زمین تھے دونوں

رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا
باہم ملے ہوئے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اور پیدا کی ہم نے

مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ
پانی سے ہر جاندار چیز۔

أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾
تو کیا پھر یہ ایمان نہیں لائیں گے؟ ﴿۳۰﴾

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ
اور جما دیے ہم نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر

أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا
کہ کہیں ڈھلک نہ جائے انہیں لے کر اور بنائے ہم نے

فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا
ان میں کھلے راستے

لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾
تاکہ وہ اپنا راستہ پالیں ﴿۳۱﴾

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ
اور بنایا ہم نے آسمان کو محفوظ چھت۔

وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾
پھر بھی وہ اس (کائنات) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۳۲﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ
اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا رات کو

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ
اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو۔

كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾
سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
اور نہیں رکھی ہم نے کسی بشر کے لیے تم سے پہلے بھی،

الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾
ہمیشہ کی زندگی۔ پھر کیا اگر تم مر گئے تو یہ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ ﴿۳۴﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ
ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا

وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ
اور ڈالتے ہیں ہم تمہیں برے اور اچھے حالات میں آزمائش کے لیے۔

وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾
اور ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے ﴿۳۵﴾

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اور جب دیکھتے ہیں تم کو یہ لوگ جو کافر ہیں

اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا
تو اور کچھ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ

هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ
مذاق اڑاتے ہیں (کہتے ہیں)، کیا یہی ہے وہ شخص جو نام لیتا ہے

اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ
تمہارے خداؤں کا (برائی سے)؟ اور ان کا حال یہ ہے کہ

بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾
جب رحمٰن کا ذکر کیا جاتا ہے تو یہ اس کا بھی انکار کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ
بنایا گیا ہے انسان جلد بازی سے عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں

اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾
اپنی نشانیاں لہٰذا مجھ سے جلدی مت مچاؤ ﴿۳۷﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اور کہتے ہیں یہ لوگ آخر کب پوری ہوگی یہ دھمکی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾
اگر ہو تم سچے ﴿۳۸﴾

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ
کاش! جان لیتے یہ لوگ جو کافر ہیں اس وقت (کی کیفیت) کو جب

لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ
نہ روک سکیں گے یہ اپنے چہروں سے آگ

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾
اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کو مدد ملے گی ﴿۳۹﴾

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ
بلکہ آئے گی ان پر (وہ بلا) اچانک جو بدحواس کر دے گی انہیں

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا
سو نہ طاقت رکھیں گے یہ اسے دور ہٹانے کی

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾

اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿۴۰﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور یقیناً مذاق اڑایا گیا تھا رسولوں کا تم سے پہلے بھی

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا تھا ان کا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾

اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۴۱﴾

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ان سے پوچھو کون ہے جو بچا سکتا ہو تمہیں رات کو اور دن کو

مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ

رحمٰن (کی پکڑ) سے (سوائے اس کی رحمت کے)؟ پھر بھی یہ

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾

اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں ﴿۴۲﴾

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ

کیا ان کے کچھ ایسے خدا ہیں جو ان کی حمایت کریں

مِّنْ دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ

ہمارے مقابلہ میں۔ نہیں طاقت رکھتے وہ مدد کرنے کی

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾

اپنی بھی اور نہ انہیں ہماری طرف سے تائید حاصل ہے ﴿۴۳﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَاۗءِ

اصل بات یہ ہے کہ خوب سامانِ زندگی دیا ہم نے انہیں

وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ

اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ گزر گیا ان پر ایک زمانہ۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم گھٹاتے چلے آ رہے ہیں زمین کو

مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾

اس کے اطراف سے تو کیا پھر یہ غالب آ جائیں گے؟ ﴿۴۴﴾

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ

کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ میں متنبہ کر رہا ہوں تم کو

بِالْوَحْيِ ڮ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ

وحی کے ذریعہ سے اور نہیں سنا کرتے بہرے

الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾

پکار کو جب بھی انہیں خبردار کیا جاتا ہے (کسی خطرہ سے) ﴿۴۵﴾

وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ

اور اگر چھو بھی جائے انہیں جھونکا تیرے رب کے عذاب کا

لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ

تو یہ ضرور چیخ اٹھیں گے ہائے ہماری کم بختی!

إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ﴿۴۶﴾
یقیناً ہم ہی تھے ظالم ﴿۴۶﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اور رکھیں گے ہم ترازو ٹھیک تولنے والے قیامت کے دن

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِنْ
پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی ۔ اور اگر

كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
ہوگا کوئی عمل برابر رائی کے دانے کے بھی

أَتَيْنَا بِهَا ۗ
تو ہم لے آئیں گے اسے ۔

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِينَ ﴿۴۷﴾
اور کافی ہیں ہم حساب لینے کو ﴿۴۷﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى وَهٰرُونَ الْفُرْقَانَ
اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کو الفرقان (تورات)

وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۴۸﴾
اور روشنی اور نصیحت ایسے متقیوں کے لیے ﴿۴۸﴾

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ
جو ڈرتے رہتے ہوں اپنے رب سے بے دیکھے اور وہ جنہیں

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿۴۹﴾
حساب کی گھڑی کا کھٹکا لگا ہوا ہو ﴿۴۹﴾

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ أَنْزَلْنٰهُ ۚ
اور یہ (قرآن) بھی نصیحت ہے بابرکت جسے ہم ہی نے نازل کیا ہے

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿۵۰﴾
تو کیا پھر تم اس (کو قبول کرنے) سے انکاری ہو؟ ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا إِبْرٰهِيمَ رُشْدَهُ
اور یقیناً دی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو ہدایت و دانائی

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عٰلِمِينَ ﴿۵۱﴾
اس سے بھی پہلے اور تھے ہم اس کو خوب جاننے والے ﴿۵۱﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ
جب کہا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے

مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ
کیسی ہیں یہ مورتیاں

الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُونَ ﴿۵۲﴾
جن (کی پرستش) پر تم جمے بیٹھے ہو ﴿۵۲﴾

قَالُوا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا
انہوں نے کہا: پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو

لَهَا عٰبِدِينَ ﴿۵۳﴾
ان کی عبادت کرتے ہوئے ﴿۵۳﴾

قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (۵۴)

ابراہیمؑ نے کہا: یقیناً تھے تم اور تمہارے آباؤ اجداد
مبتلا کھلی گمراہی میں (۵۴)

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ
أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ (۵۵)

انہوں نے کہا: کیا لائے ہو تم ہمارے پاس سچی بات یا
تم مذاق کر رہے ہو؟ (۵۵)

قَالَ بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ
وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ (۵۶)

ابراہیمؑ نے کہا فی الواقع تمہارا رب وہی ہے جو مالک ہے
آسمانوں کا اور زمین کا، اسی نے پیدا کیا ہے انہیں
اور میں تمہارے سامنے اس کی گواہی دیتا ہوں (۵۶)

وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم
بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ (۵۷)

اور قسم اللہ کی! میں ضرور ایک چال چلوں گا تمہارے بتوں کے ساتھ
اس کے بعد کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر (۵۷)

فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ
لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ (۵۸)

سو کر ڈالا اس نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے سوائے بڑے بت کے
اس خیال سے کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں (۵۸)

قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا
إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ (۵۹)

کہنے لگے جس نے کیا ہے یہ سلوک ہمارے خداؤں کے ساتھ
یقیناً وہ بڑا ہی ظالم ہے (۵۹)

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى
يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ (۶۰)

کچھ لوگوں نے کہا ہم نے سنا ہے ایک نوجوان کو
جو ذکر کر رہا تھا ان کا، نام ہے اس کا ابراہیمؑ (۶۰)

قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ (۶۱)

کہنے لگے اچھا تو پکڑ لاؤ اسے لوگوں کے روبرو
تاکہ وہ مشاہدہ کریں (کہ اس کی کیسی خبر لی جاتی ہے) (۶۱)

قَالُوا أَأَنتَ فَعَلْتَ هَٰذَا
بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ (۶۲)

کہنے لگے کیا تو نے کی ہے یہ حرکت
ہمارے خداؤں کے ساتھ اے ابراہیمؑ؟ (۶۲)

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيرُهُمْ هٰذَا	فرمایا نہیں بلکہ کیا ہے یہ کام، ان کے اس بڑے نے،
فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾	سو پوچھ لو ان سے اگر یہ بول سکتے ہیں ﴿۶۳﴾
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا	پھر پلٹے وہ اپنے ضمیر کی طرف اور کہنے لگے (اپنے دل میں)
اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾	یقیناً تم ہی ظالم ہو ﴿۶۴﴾
ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ	پھر ان کی مت پلٹ گئی (اور کہنے لگے) یقیناً
عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾	تم جانتے ہو ابراہیمؑ کہ یہ بولتے نہیں ہیں ﴿۶۵﴾
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	ابراہیمؑ نے فرمایا سو کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا	ان چیزوں کی جو نہ نفع پہنچا سکتی ہیں تمہیں ذرا بھی
وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾	اور نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں تمہیں؟ ﴿۶۶﴾
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ	تف ہے تم پر بھی اور ان پر بھی جن کو پوجتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۶۷﴾
قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ	انہوں نے کہا جلا ڈالو اس کو اور حمایت کرو اپنے خداؤں کی
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾	اگر ہو تم کچھ کرنے والے ﴿۶۸﴾
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا	حکم دیا ہم نے اے آگ! ہو جا ٹھنڈی
وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾	اور بن جا سلامتی ابراہیمؑ پر ﴿۶۹﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا	اور ارادہ کیا تھا انہوں نے ابراہیمؑ کے ساتھ برائی کرنے کا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾	مگر ہم نے کر دیا ان کو بری طرح ناکام ﴿۷۰﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ	اور بچا کر لے گئے ہم اسے اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف
بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾	کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں دنیا والوں کے لیے ﴿۷۱﴾

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ	اور عطا کیا ہم نے اسے اسحٰقؑ۔ اور یعقوبؑ بھی، مزید برآں۔
وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾	اور ہر ایک کو بنایا ہم نے صالح ﴿۷۲﴾
وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ	اور بنا دیا ہم نے انہیں ایسے امام جو ہدایت دیتے تھے
بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ	ہمارے حکم سے اور حکم دیا ہم نے بذریعۂ وحی انہیں
فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ	نیک کام کرنے، نماز قائم کرنے
وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾	اور زکوٰۃ دینے کا۔ اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے ﴿۷۳﴾
وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا	اور لوطؑ کو بھی (دی تھی ہم نے ہدایت) اور عطا کیا ہم نے اسے حکم اور علم
وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ	اور نجات دی ہم نے اس کو اس بستی والوں سے جو
كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا	کیا کرتے تھے برے کام۔ یقیناً تھے وہ
قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾	لوگ بہت برے اور فاسق ﴿۷۴﴾
وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور داخل کیا ہم نے لوطؑ کو اپنی رحمت میں۔
اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾	یقیناً وہ تھا نیک لوگوں میں سے ﴿۷۵﴾
وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى	اور یاد کرو قصہ نوحؑ کا، جب اس نے پکارا تھا (ہمیں)
مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ	ان سے پہلے تو قبول کی ہم نے دعا اس کی اور نجات دلائی اس کو
وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾	اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے ﴿۷۶﴾
وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	اور ہم نے بدلہ لیا اس کا ان لوگوں سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا	جھٹلایا تھا ہماری آیات کو۔ بے شک وہ تھے
قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾	لوگ بہت برے سو غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿۷۷﴾
وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ	اور (یاد کرو) داؤدؑ اور سلیمانؑ (کا قصہ) جب فیصلہ کر رہے تھے وہ

فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ	ایک کھیت (کے مقدمے) کا جب جا گھسی تھیں اس میں
غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَکُنَّا لِحُکْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ﴿۷۸﴾	بکریاں لوگوں کی اور تھے ہم ان کے فیصلے پر نگران ﴿۷۸﴾
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ	اور سمجھا دیا ہم نے اس کا صحیح فیصلہ سلیمانؑ کو
وَکُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا ۫	اور دونوں کو ہی عطا کی تھی ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم
وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ	اور مسخر کر دیا تھا ہم نے داؤدؑ کے ساتھ پہاڑوں کو
یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ ؕ	جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی۔
وَکُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾	اور تھے ہم ہی (یہ سب) کرنے والے ﴿۷۹﴾
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ	اور سکھا دی تھی ہم نے اسے صنعتِ زرہ سازی
لَّکُمْ لِتُحْصِنَکُمْ مِّنْۢ بَاْسِکُمْ ۚ	تمہارے لیے تاکہ وہ بچائے تمہیں ایک دوسرے کی مار سے،
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰکِرُوْنَ ﴿۸۰﴾	پھر کیا ہو تم (ہمارا) شکر ادا کرنے والے ﴿۸۰﴾
وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً	اور (مسخر کی تھی ہم نے) سلیمانؑ کے لیے تیز ہوا
تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ	جو چلتی تھی اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف
بٰرَکْنَا فِیْهَا ؕ وَکُنَّا	کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں اور ہیں ہم
بِکُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ ﴿۸۱﴾	ہر چیز کا علم رکھنے والے ﴿۸۱﴾
وَمِنَ الشَّیٰطِیْنِ	اور (مسخر کر دیے تھے اس کے لیے) شیطانوں میں سے
مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَیَعْمَلُوْنَ	ایسے جو غوطے لگاتے تھے اس کے لیے اور کرتے تھے
عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِکَ ۚ وَکُنَّا	بہت سے کام علاوہ اس کے، اور تھے ہم
لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۲﴾	ان کے نگران ﴿۸۲﴾
وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی	اور (یاد کرو قصہ) ایوبؑ کا جب پکارا تھا اس نے

رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ	اپنے رب کو، بے شک مجھے لگ گئی ہے بیماری
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾	حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿٨٣﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ	سو قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور دور کردی جو تھی اسے
مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ	تکلیف اور دیئے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً	اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ، یہ مہربانی تھی
مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾	ہماری طرف سے اور تاکہ یاد دہانی ہو عبادت گزاروں کے لیے ﴿٨٤﴾
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ	اور (یاد کرو قصے) اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ کے ۔
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾	یہ سب تھے صبر کرنے والے ﴿٨٥﴾
وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور داخل کیا تھا ہم نے ان کو اپنی رحمت میں ۔
اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾	یقیناً وہ تھے صالحین میں سے ﴿٨٦﴾
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ	اور (یاد کرو قصہ) مچھلی والے کا جب چلے گئے تھے وہ
مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ	ناراض ہو کر اور انہیں خیال ہوا تھا کہ نہ گرفت کریں گے ہم
عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ	اس پر آخر کار پکارا وہ اندھیروں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ	سوائے تیرے، پاک ہے تیری ذات ،
اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾	بے شک میں ہی تھا قصوروار ﴿٨٧﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ	پس قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور نجات بخشی اسے غم سے ۔
وَكَذٰلِكَ نُـنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾	اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں مومنوں کو ﴿٨٨﴾
وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ	اور (یاد کرو قصہ) زکریاؑ کا جب پکارا اس نے اپنے رب کو
رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ	اے میرے مالک! نہ چھوڑنا مجھے اکیلا اور آپ ہی ہیں

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾
بہترین وارث ﴿۸۹﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى
پس قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور عطا کیا اسے یحییٰؑ

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ
اور درست کردیا ہم نے اس کی خاطر اس کی بیوی کو۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ
یقیناً یہ سب لوگ دوڑ دھوپ کیا کرتے تھے

فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا
نیکی کے کاموں میں اور پکارتے تھے ہم کو

رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾
رغبت اور خوف سے اور تھے ہمارے حضور جھکے رہنے والے ﴿۹۰﴾

وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
اور وہ خاتون (مریم) جس نے حفاظت کی اپنی عصمت کی

فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا
سو پھونکا ہم نے اس میں اپنی روح میں سے

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ
اور بنادیا اسے اور اس کے بیٹے کو

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾
(اپنی قدرت کی) نشانی جہان والوں کے لیے ﴿۹۱﴾

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ
درحقیقت یہ (جو بیان ہوا) تمہارا طریقِ زندگی ہے جو ایک ہی دین ہے

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾
اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو ﴿۹۲﴾

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ
مگر انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اپنے دین کو آپس میں۔

كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾
سب کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۹۳﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
سو جو شخص کرے گا نیک اعمال اور ہو بھی وہ مومن

فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ
تو ناقدری نہ ہوگی اس کی محنت کی

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾
اور یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں ﴿۹۴﴾

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ
اور طے ہوچکا ہے اس بستی کے لیے جسے ہلاک کردیا ہے ہم نے

اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾
کہ وہ نہیں پلٹ سکیں گے ﴿۹۵﴾

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ
یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج

وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾
اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ﴿۹۶﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ
اور قریب آ لگے گا وقت وعدۂ برحق (کے پورے ہونے) کا

فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
تو یکایک پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے دیدے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا
ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا تھا (کہیں گے) ہائے ہماری کمبختی!

قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
یقیناً رہے ہم ہی غافل اس سے

بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾
بلکہ تھے ہم ہی ظلم کرنے والے ﴿۹۷﴾

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یقیناً تم اور وہ سب جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا

حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾
ایندھن ہیں جہنم کا۔ تم اسی میں داخل ہو کر رہو گے ﴿۹۸﴾

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ
اگر ہوتے یہ لوگ خدا تو نہ جاتے اس میں

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾
اور یہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۹۹﴾

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ
وہ اس میں چیخیں چلائیں گے اور وہ

فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
وہاں (کچھ) نہ سن سکیں گے ﴿۱۰۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ
بے شک وہ لوگ کہ (فیصلہ) ہو چکا ہے پہلے ہی

لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ
جن کے لیے ہماری طرف سے اچھے انجام کا

اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
یہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ
نہ سنیں گے وہ اس کی سرسراہٹ بھی۔

وَهُمْ فِيْ مَا
اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی

اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
خواہش کریں گے ان کے جی ـــــ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ	نہ غمگین ہوں گے وہ انتہائی گھبراہٹ میں بھی
وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ	اور استقبال کریں گے ان کا فرشتے۔
هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ	کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿١٠٣﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ	جس دن لپیٹ دیں گے ہم آسمان کو
كَطَيِّ السِّجِلِّ	اس طرح جیسے سمیٹے جاتے ہیں دفتر میں
لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا	مکتوبات۔ جس طرح
بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ	ابتدا کی تھی ہم نے پہلے تخلیق کی
نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا	(اسی طرح) ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے
عَلَيْنَا ۭ اِنَّا	ہمارے ذمہ۔ یہ ہم ضرور
كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾	کرکے رہیں گے ﴿١٠٤﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ	اور بے شک ہم لکھ چکے ہیں زبور میں
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ	نصیحت کے بعد کہ بے شک زمین کے
يَرِثُهَا عِبَادِيَ	وارث ہوں گے میرے وہ بندے
الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾	جو نیک ہوں گے ﴿١٠٥﴾
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا	یقیناً اس میں ایک بڑی آگاہی ہے
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾	عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿١٠٦﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو اے نبی مگر
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾	رحمت بناکر جہاں والوں کے لیے ﴿١٠٧﴾

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى	کہہ دو! ساری بات یہ ہے کہ وحی بھیجی جاتی ہے
اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	میری طرف کہ درحقیقت تمہارا معبود الٰہ واحد ہے۔
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾	سو کیا تم سرِ اطاعت جھکاتے ہو؟ ﴿١٠٨﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ منہ پھیریں (اس سے)
فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ	تو کہو خبردار کر دیا ہے میں نے تم کو
عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ	علانیہ طور پر اور نہیں
اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ	جانتا میں کہ قریب ہے
اَمْ بَعِيْدٌ مَّا	یا دور وہ چیز جس کا
تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾	وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے ﴿١٠٩﴾
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ	یقیناً اللہ ہی جانتا ہے بلند آواز میں
مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ	کہی ہوئی بات اور جانتا ہے
مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾	وہ جو تم چھپاتے ہو ﴿١١٠﴾
وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ	اور نہیں معلوم مجھے یہ بھی شاید کہ یہ ہو
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ	ایک فتنہ تمہارے لیے اور فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جا رہا ہو
اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾	ایک مدت تک کے لیے ﴿١١١﴾
قٰلَ رَبِّ	رسولؐ نے کہا: اے میرے مالک!
احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا	فیصلہ کر دے حق کے مطابق اور ہمارا رب
الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ	رحمٰن ہی مددگار اور سہارا ہے
عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾	ان باتوں کے مقابلہ میں جو تم بنا رہے ہو ﴿١١٢﴾

ایاتہا ۷۸ سورۃ الحج مدنیۃ (۲۲) (۱۰۳) رکوعاتہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ	اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے،
اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝۱	بے شک زلزلہ قیامت کا بڑی (ہولناک) چیز ہے ۝۱
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ	جس دن دیکھو گے تم اسے (کیفیت یہ ہوگی کہ) غافل ہو جائے گی
كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ	ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچہ سے
وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا	اور گرا دے گی ہر حاملہ اپنا حمل
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ	اور دکھائی دیں گے تم کو لوگ مدہوش، حالانکہ نہیں ہوں گے وہ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝۲	نشے میں بلکہ یہ عذاب ہوگا اللہ کا، بہت سخت ۝۲
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور بعض انسان ایسے ہیں جو بحثیں کرتے ہیں
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں
كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳	ہر شیطان سرکش کی ۝۳
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ	حالانکہ لکھ دیا گیا ہے شیطان کے نصیب میں کہ جو دوست بنائے گا اس کو
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ	تو وہ یقیناً گمراہ کر دے گا اسے اور
يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴	دکھائے گا اسے راستہ جہنم کے عذاب کا ۝۴
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	اے انسانو! اگر تمہیں ہے شک
مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا	جی اٹھنے میں مرنے کے بعد تو واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْــــًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُـحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی تاکہ ظاہر کریں ہم تم پر (اپنی قدرت و حکمت)، اور ٹھہرا تے ہیں ہم رحموں میں جس کو چاہیں ایک وقتِ مقرر تک پھر نکال لاتے ہیں ہم تم کو ایک بچہ کی صورت میں پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) تاکہ پہنچو تم اپنی جوانی کو اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو مر جاتے ہیں اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے بدترین عمر کی طرف تاکہ نہ جانے وہ سب کچھ جاننے کے بعد، کچھ بھی ____ اور دیکھتے ہو تم زمین کو کہ سوکھی پڑی ہے پھر جونہی برساتے ہیں ہم اس پر پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھولنے لگتی ہے اور اگاتی ہے ہر قسم کی خوش منظر (نباتات) ⑤ یہ سب اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو اور یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ⑥ اور یہ کہ قیامت ضرور آئے گی، نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں اور یہ کہ اللہ ضرور اٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ⑦	انہیں جو جا چکے ہیں قبروں میں ⑦
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو بحثیں کرتے ہیں
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے حالانکہ نہ انہیں ہدایت ملی ہے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ⑧	اور نہ ان کے پاس روشن کتاب ہے ⑧
ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ	اکڑاتے ہوئے اپنی گردنوں کو، تاکہ گمراہ کریں (لوگوں کو)
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا	اللہ کی راہ سے ایسوں کے لیے ہے دنیا میں
خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	رسوائی اور چکھائیں گے انہیں ہم روزِ قیامت
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ⑨	عذاب جلتی آگ کا ⑨
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	(کہا جائے گا) یہ بدلہ ہے ان (اعمال) کا جو آگے بھیجے تھے
يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ	تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ⑩	ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ⑩
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ	اور انسانوں میں کوئی ایسا ہے جو بندگی کرتا ہے اللہ کی
عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ	کنارے پر رہ کر پھر اگر پہنچے اسے کوئی فائدہ
اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ	تو مطمئن ہو جاتا ہے اس کی وجہ سے اور اگر پہنچتا ہے اسے
فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ	کوئی فتنہ تو الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل۔
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ	گنوا دی اس نے دنیا بھی اور آخرت بھی۔
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪	یہی ہے کھلا گھاٹا ⑪
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ	پکارتا ہے اللہ کے سوا ان کو جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اسے
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ	اور انہیں جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اسے۔ یہی ہے

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾

گمراہی پرلے درجے کی ﴿١٢﴾

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ

پکارتا ہے وہ اسے جس کا نقصان زیادہ قریب ہے

مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى

اس کے فائدے سے یکیا ہی برا ہے آقا

وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾

اور کیا ہی برا ہے رفیق ﴿١٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور کیے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

ان کے نیچے نہریں بے شک اللہ

يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾

کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿١٤﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ

جو شخص رکھتا ہے یہ گمان کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اس کی اللہ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ

دنیا میں اور آخرت میں، اسے چاہیے کہ چڑھ جائے

بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ

ایک رسی کے ذریعہ آسمان تک اور کاٹ ڈالے

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ

پھر دیکھے کیا دور کرتی ہے اس کی یہ تدبیر

مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾

اس چیز کو جو اسے ناگوار ہے ﴿١٥﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ

اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے قرآن کو کھلی کھلی نشانیوں کی صورت میں

وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾

اور یقیناً اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہے ﴿١٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے

وَالصّٰبِـِٔيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ

اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ جنہوں نے

اَشْرَكُوْٓا ڰ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

شرک کیا بے شک اللہ فیصلہ فرمائے گا ان سب کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

روزِ قیامت یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ
لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ
وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ
الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ
مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾
يُصْهَرُ بِهٖ مَا
فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا
مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۚ

ہر چیز پر نگران ہے ﴿١٧﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ بے شک یہ اللہ ہی ہے کہ سجدہ کرتے ہیں
جسے وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور وہ بھی جو
ہیں زمین میں اور سورج اور چاند
اور ستارے اور پہاڑ اور درخت
اور جانور اور بہت سے انسان بھی۔
اور بہت سے ایسے بھی ہیں کہ لازم ہو چکا ہے ان کے لیے
عذاب اور جسے ذلیل کر دے اللہ
تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی عزت دینے والا۔
بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿١٨﴾
یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان جھگڑا ہے اپنے رب کے معاملہ میں
سو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تراشے جا چکے ہیں ان کے لیے
لباس آگ کے اور ڈالا جائے گا
ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ﴿١٩﴾
گل جائیں گی اس سے تمام وہ چیزیں جو
ہیں ان کے پیٹوں میں اور کھالیں بھی ﴿٢٠﴾
اور ان کے لیے گرز ہوں گے لوہے کے ﴿٢١﴾
جب بھی ارادہ کریں گے وہ نکلنے کا اس میں سے
گھبرا کر دھکیل دیے جائیں گے پھر اسی میں

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ | اور کہا جائے گا، چکھو مزہ جلنے کی سزا کا ﴿٢٢﴾
إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ | اور کیے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا | ان کے نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے ان کو وہاں
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ | کنگن سونے کے اور موتی،
وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ | اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا ﴿٢٣﴾
وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ | اور ہدایت بخشی گئی ان کو پاکیزہ بات (قبول کرنے) کی
وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ | اور ہدایت بخشی گئی انہیں اس راستہ کی جو لائق حمد (اللہ) کا ہے ﴿٢٤﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ | بے شک وہ لوگ جو کافر ہیں اور روکتے ہیں
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ | اللہ کی راہ سے اور مسجدِ حرام سے
الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ | جسے بنایا ہے ہم نے سب انسانوں کے لیے
سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ | برابر ہیں مقامی لوگ، اس میں اور باہر سے آنے والے بھی
وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ | اور جو شخص بھی ارادہ کرے گا اس میں راستی سے ہٹ کر
بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ | کسی قسم کے ظلم کا چکھائیں گے ہم اسے مزہ دردناک عذاب کا ﴿٢٥﴾
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ | اور (یاد کرو) جب مقرر کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کے لیے جگہ
الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ | اس گھر کی اس ہدایت کے ساتھ کہ نہ شریک بنانا میرے ساتھ
شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ | کسی چیز کو اور پاک رکھنا میرے گھر کو
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ | طواف کرنے والوں کے لیے، قیام کرنے والوں کے لیے
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ | اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿٢٦﴾

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ	اور اعلان کردو انسانوں میں حج کا، آئیں گے وہ تمہارے پاس
رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ	پیدل چل کر اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو چلے آرہے ہوں گے
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾	تمام دور دراز راستوں سے ﴿۲۷﴾
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ	تاکہ دیکھیں وہ ان فوائد کو جو ان کے لیے ہیں (حج میں)
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ	اور لیں اللہ کا نام چند مقررہ دنوں میں
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ	ان (جانوروں) پر جو بخشے ہیں اللہ نے انہیں از قسم مویشی
فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا	پھر کھاؤ تم خود بھی اس میں سے اور کھلاؤ
الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾	بھوک کے مارے محتاجوں کو بھی ﴿۲۸﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا	پھر چاہیے کہ دور کریں اپنا میل کچیل اور پوری کریں
نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾	اپنی نذریں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا ﴿۲۹﴾
ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُّعَظِّمْ	یہ تھا (تعمیر کعبہ کا مقصد) اور جو احترام کرے
حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ	اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا تو یہ بہتر ہوگا اس کے حق میں
عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ	اس کے رب کے نزدیک اور حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے
الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	مویشی سوائے ان کے جو بتائے جا چکے ہیں تمہیں
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ	سو پرہیز کرو بتوں کی ناپاکی سے
وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾	اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے ﴿۳۰﴾
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ	یکسو ہو کر، ہو رہو اللہ کے اور نہ ٹھہراؤ شریک (کسی کو)
بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	اس کے ساتھ۔ اور جو شرک کرتا ہے اللہ کے ساتھ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ	تو وہ ایسا ہے جیسے گر گیا ہو آسمان سے

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ	اور اُچک لے جائیں اسے پرندے یا جا پھینکے اسے
الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾	ہوا کسی دور دراز مقام پر ﴿۳۱﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ	یہ ہے اصل معاملہ اور جو تعظیم کرتا ہے اللہ کی نشانیوں کی
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾	سو یقیناً یہ (تعظیم کرنا) دل کا تقویٰ ہے ﴿۳۲﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	تمہارے لیے ان جانوروں میں فائدے ہیں ایک وقتِ مقرر تک
ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾	پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ ہے اس قدیم گھر کے پاس ﴿۳۳﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا	اور ہر امت کے لیے مقرر کیا ہے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ	تاکہ لیں وہ نام اللہ کا ان (جانوروں) پر جو دیے ہیں اس نے ان کو
مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ	از قسم مویشی، اس لیے کہ تمہارا معبود
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ	الٰہِ واحد ہے سو اسی کے مطیعِ فرمان بنو۔
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾	اور (اے نبی) بشارت دے دو عاجزی اختیار کرنے والوں کو ﴿۳۴﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ	جن کا حال یہ ہے کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ	تو کانپ اٹھتے ہیں ان کے دل اور جو صبر کرتے ہیں
عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي	اس (مصیبت) پر جو آتی ہے ان پر اور قائم کرتے ہیں
الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	نماز اور اس میں سے جو دیا ہے ہم نے انہیں خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ	اور قربانی کے اونٹ، شامل کیا ہے ہم نے ان کو تمہارے لیے
مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ	اللہ کی نشانیوں میں، تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ	سو لو نام اللہ کا ان پر صف میں کھڑا کر کے
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا	پھر جب گر جائیں وہ پہلو کے بل تو کھاؤ خود بھی

مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ	اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے ہوؤں کو
وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا	اور سوال کرنے والوں کو بھی۔ اس طرح مسخر کیا ہے ہم نے انہیں
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾	تمہارے لیے تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿۳۶﴾
لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا	نہیں پہنچتے ہیں اللہ کو ان کے گوشت
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ	اور نہ ان کے خون لیکن پہنچتا ہے اسے
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا	تقویٰ تمہارا اس طرح مسخر کیا ہے انہیں
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا	تمہارے لیے تاکہ تم کبریائی بیان کرو اللہ کی اس پر جو
هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾	ہدایت بخشی ہے اس نے تمہیں اور بشارت دے دو نیکوکار لوگوں کو ﴿۳۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ	یقیناً اللہ مدافعت کرے گا ان لوگوں کی طرف سے جو
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ	ایمان لائے ہیں یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا کسی
خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾	خیانت کرنے والے ناشکرے کو ﴿۳۸﴾
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ	اجازت دے دی گئی ہے (جنگ کی) ان لوگوں کو جن سے
يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ	جنگ کی جا رہی ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ ﴿۳۹﴾	اور بے شک اللہ ان کی مدد پر ہر طرح قادر ہے ﴿۳۹﴾
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں جو نکال دیے گئے اپنے گھروں سے
بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا	ناحق صرف (اس قصور پر) کہ وہ کہتے تھے
رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	ہمارا رب اللہ ہے اور اگر نہ دفع کرتا رہتا اللہ انسانوں میں سے
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ	بعض کو بعض کے ذریعہ سے تو ضرور مسمار کر دی جاتیں
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ	خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں

يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ؕ
جن میں لیا جاتا ہے اللہ کا نام کثرت سے۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ
اور ضرور مدد کرتا ہے اللہ ان کی جو اس کی مدد کرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾
یقیناً ہے اللہ بہت طاقتور اور زبردست ﴿٤٠﴾

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر اقتدار بخشیں ہم انہیں زمین میں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
تو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا
اور حکم کرتے ہیں نیکی کا اور منع کرتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ
برائی سے اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾
انجام سب کاموں کا ﴿٤١﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ
اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تم کو (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
جھٹلا چکی ہیں ان سے پہلے قوم نوحؑ

وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾
اور عاد و ثمود ﴿٤٢﴾

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾
اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ ﴿٤٣﴾

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى
اور مدین والے۔ اور جھٹلائے گئے تھے موسیٰؑ بھی

فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
تو مہلت دی میں نے کافروں کو پھر پکڑ لیا انہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾
تو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب ﴿٤٤﴾

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا
غرض کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو

وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ
اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہی تھیں سو وہ اب الٹی پڑی ہیں

عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ
اپنی چھتوں کے بل اور کتنے ہی کنوئیں ناکارہ ہیں

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾
اور مضبوط محل (ویران پڑے ہیں) ﴿٤٥﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ

تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ حاصل ہو جاتے

لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا

ان کو ایسے دل کہ سمجھتے یہ ان سے

أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ

یا ایسے کان کہ سنتے یہ ان سے (حق بات)۔

فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ

واقعہ یہ ہے کہ نہیں اندھی ہوتی ہیں آنکھیں

وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ

بلکہ اندھے ہو جاتے ہیں وہ دل

الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

جو سینوں میں ہیں ﴿۴۶﴾

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ

اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے

وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ

حالانکہ ہرگز نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدہ کے۔

وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ

اور دراصل ایک دن تیرے رب کے نزدیک

كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

ایک ہزار سال کے برابر ہے تمہارے حساب کی رو سے ﴿۴۷﴾

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ مہلت دی ہم نے

لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ

انہیں (پہلے) جبکہ وہ ظالم تھیں پھر پکڑ لیا ہم نے انہیں

وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿٤٨﴾

اور میرے ہی پاس سب کو لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا

کہہ دو (اے نبیؐ)، اے لوگو! درحقیقت میں تو بس

لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٤٩﴾

تمہیں خبردار کرنے والا ہوں واضح طور پر ﴿۴۹﴾

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سو جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾

ان کے لیے ہے مغفرت اور روزی عزت کی ﴿۵۰﴾

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

اور وہ لوگ جو کوشش کریں گے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾

ایسے ہی لوگ اہل دوزخ ہیں ﴿۵۱﴾

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى	اور کوئی نبی مگر ایسا ہوتا رہا کہ جب اس نے تلاوت کی تو خلل انداز ہوا
الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ	شیطان اس کی تلاوت میں پھر مٹا دیتا رہا اللہ
مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ	اس خلل اندازی کو جو شیطان کرتا رہا پھر پختہ کر دیتا رہا
اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾	اللہ اپنی آیات کو اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿۵۲﴾
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ	یہ اس لیے کرتا ہے کہ بنا دے اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے خلل کو
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	آزمائش ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ	اور سخت ہیں جن کے دل اور بے شک
الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾	یہ ظالم مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۵۳﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا	اور اس لیے بھی کرتا ہے کہ جان لیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے
الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	علم بے شک قرآن حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ	پھر وہ ایمان لے آئیں اس پر اور جھک جائیں اس کے آگے
قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ	ان کے دل۔ اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾	ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے راستے کی ﴿۵۴﴾
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور ہمیشہ پڑے رہیں گے وہ لوگ جو کافر ہیں
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ	شک میں اس کے بارے میں حتیٰ کہ آ جائے گی ان پر
السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ	قیامت کی گھڑی اچانک یا آ جائے گا ان پر
عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾	عذاب نامبارک دن کا ﴿۵۵﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ	بادشاہی ہوگی اس دن اللہ کی۔ فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

ان کے درمیان پھر جو لوگ ایمان لائے اور کیے انھوں نے نیک عمل (رہوں گے وہ) نعمت بھری جنتوں میں ﴿۵۶﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور جھٹلایا ہوگا ہماری آیات کو سو ایسے ہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے عذاب رُسوا کن ﴿۵۷﴾

وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں پھر قتل ہوئے یا مر گئے ضرور بہم پہنچائے گا ان کو اللہ بہترین روزی اور بے شک اللہ ہی ہے بہترین رزق دینے والا ﴿۵۸﴾

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

اور ضرور داخل فرمائے گا انہیں ایسی جگہ جسے وہ بہت پسند کریں گے اور یقیناً اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور نہایت بُردبار ﴿۵۹﴾

ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

یہ ہے (ان کا انجام) اور جس نے بدلہ لیا ویسا ہی جیسا کہ ستایا گیا تھا اسے پھر زیادتی کی گئی اس کے ساتھ تو ضرور مدد کرے گا اس کی اللہ۔ بے شک اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ﴿۶۰﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور یقیناً اللہ ہے ہر بات سننے اور ہر چیز دیکھنے والا ﴿۶۱﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی حق ہے

وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾

اور یہ کہ درحقیقت جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا وہ باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہے بالادست اور بہت بڑا (۶۲)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ ہی برساتا ہے آسمان سے پانی پھر ہو جاتی ہے زمین سرسبز یقیناً اللہ لطیف و خبیر ہے (۶۳)

لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾

اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور بے شک اللہ ہی ہے بے نیاز اور قابلِ تعریف (۶۴)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٥﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے جو کچھ ہے زمین میں اور (مسخر کر دیا ہے) کشتیوں کو جو چلتی ہیں سمندر میں اس کے حکم سے اور روکے ہوئے ہے وہی آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر اس کے حکم سے۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا شفیق اور مہربان ہے (۶۵)

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾

اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر موت دیتا ہے تمہیں پھر زندہ کرے گا تمہیں، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے (۶۶)

لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾

ہر اُمّت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ کہ وہ اس طریقے سے عبادت کرتی ہے پس نہ جھگڑا کرے کوئی تم سے اس معاملہ میں اور دعوت دو تم اپنے رب کی طرف۔ بے شک تم سیدھے راستے پر ہو (۶۷)

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اگر وہ جھگڑا کریں تم سے تو کہہ دو اللہ ہی بہتر جانتا ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾	اس کو جو تم کر رہے ہو ﴿۶۸﴾
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان روزِ قیامت
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾	ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ﴿۶۹﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں جانتے تم کہ بلاشبہ اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	اس کو جو ہے آسمان میں اور زمین میں ۔
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ	بے شک یہ سب کچھ درج ہے ایک کتاب میں ۔
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾	بے شک یہ کام اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۷۰﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور پوجتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	ایسی چیزوں کو کہ نہیں نازل فرمائی اللہ نے ان کے بارے میں
سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ	کوئی سند اور ان چیزوں کو کہ نہیں ہے خود انہیں بھی
بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	ان کے بارے میں کچھ علم اور نہ ہوگا ایسے ظالموں کا
مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾	کوئی مددگار ﴿۷۱﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری واضح آیات
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا	تو صاف نظر آجاتے ہیں تم کو ان لوگوں کے چہروں پر جو کافر ہیں ۔
الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ	ناپسندیدگی کے آثار ۔ یوں لگتا ہے کہ ٹوٹ پڑیں گے
بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ	ان لوگوں پر جو تلاوت کرتے ہیں ان کے سامنے ہماری آیات ۔
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ	کہہ دو ! کیا میں تم کو بتاؤں زیادہ بری چیز اس سے بھی ۔
اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ	وہ آگ ہے جس کا وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو

كَفَرُوْاؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾	کافر ہیں اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ ﴿۷۲﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ	اے لوگو! بیان کی جاتی ہے ایک مثال
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ	تو غور سے سنو اسے، یقیناً وہ جن کو پکارتے ہو تم
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا	اللہ کے سوا ہرگز نہیں پیدا کر سکتے وہ ایک مکھی بھی
وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗؕ	اگرچہ جمع ہو جائیں وہ سب اس کام کے لیے۔
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا	اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز،
لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُؕ ضَعُفَ	تو نہیں چھڑا سکتے اس کو اس سے، کمزور ہیں
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾	(مدد) مانگنے والے بھی اور وہ بھی جن سے (مدد) مانگی جاتی ہے ﴿۷۳﴾
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ	نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے
قَدْرِهٖؕ اِنَّ اللّٰهَ	اس کو پہچاننے کا۔ یقیناً اللہ ہی
لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾	طاقتور اور غالب ہے ﴿۷۴﴾
اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اللہ منتخب فرما لیتا ہے فرشتوں میں سے
رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِؕ	اپنے پیغام رساں اور انسانوں میں سے بھی
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾	بے شک اللہ ہے ہر چیز سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۷۵﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	جانتا ہے اس کو بھی جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْؕ	اور وہ بھی جو ان کے پیچھے ہے۔
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ	اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں
الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾	سب معاملات ﴿۷۶﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا	اے ایمان والو! رکوع کرو،

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا	سجدہ کرو اور عبادت کرو
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اپنے رب کی اور کرو نیک کام
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٧٧﴾
وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ	اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں
حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ	جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ	اس نے چن لیا ہے تم کو
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ	اور نہیں رکھی اس نے تم پر
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ	دین میں کوئی تنگی ۔
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ	اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر (قائم ہو جاؤ)
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ	اللہ ہی نے تمہارا نام رکھا ہے "مسلم"
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا	پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا	تاکہ بنے رسول گواہ
عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ	تم پر اور بنو تم گواہ
عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا	لوگوں پر، سو قائم کرو
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	نماز اور دو زکوٰۃ
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ	اور وابستہ ہو جاؤ اللہ کے ساتھ ۔
هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ	وہی تمہارا مولا ہے،
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى	سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولیٰ
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾	اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار ﴿٧٨﴾

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۲۳)

اٰیاتہا ۱۱۸ — (۷۴) — رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱	یقیناً فلاح پا گئے وہ مومن ۝۱
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲	جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں ۝۲
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳	اور وہ جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ۝۳
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴	اور وہ جو زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہیں ۝۴
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵	اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۝۵
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا	سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ	ان کی ملک میں ہوں کہ وہ
غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۶	(ان سے مباشرت کرنے پر) نہیں ہیں قابل ملامت ۝۶
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو شخص چاہے اس کے علاوہ کچھ اور
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷	سو ایسے ہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں ۝۷
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور (فلاح پا گئے) وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸	اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں ۝۸
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹	اور وہ لوگ بھی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۝۹
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰	یہی لوگ ہیں میراث پانے والے ۝۱۰
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ	جو وارث ہوں گے فردوس کے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾	مٹی کے جوہر سے ﴿۱۲﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً	پھر بنا کر رکھا ہم نے اس کو نطفہ
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾	ایک محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں ﴿۱۳﴾
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً	پھر شکل دی ہم نے نطفہ کو خون کے لوتھڑے کی
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا	پھر بنا دیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی پھر بنائیں ہم نے
الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ	بوٹی سے ہڈیاں پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ	پھر بنا کھڑا کیا ہم نے اسے ایک دوسری ہی مخلوق۔
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	سو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾	جو سب سے بہتر تخلیق فرمانے والا ہے ﴿۱۴﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾	پھر یقیناً تم کو اس کے بعد ضرور مرنا ہے ﴿۱۵﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾	پھر یقیناً تم قیامت کے دن اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿۱۶﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ	اور یقیناً ہم نے بنائے ہیں تمہارے اوپر
سَبْعَ طَرَاۗىِٕقَ ڰ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾	سات راستے (آسمان) اور نہیں ہیں ہم عملِ تخلیق سے نابلد ﴿۱۷﴾
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ بِقَدَرٍ	اور برسایا ہم نے آسمان سے پانی ایک مخصوص مقدار میں
فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ڰ	پھر اسے ٹھہرا دیا ہم نے زمین میں
وَاِنَّا عَلٰي ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور یقیناً ہم اس کو واپس لے جانے پر بھی پوری طرح قادر ہیں ﴿۱۸﴾
فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ	پھر پیدا کیے ہم نے تمہارے لیے اس سے باغات

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا
کھجور کے اور انگور کے لگتے ہیں تمہارے لیے ان باغوں میں

فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾
پھل کثرت سے اور انہی میں سے کچھ تم کھاتے ہو ﴿۱۹﴾

وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ
اور ایک درخت ہے جو نکلتا ہے طورِ سینا سے اگتا ہے

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾
تیل لیے ہوئے جو سالن بھی ہے کھانے والوں کے لیے ﴿۲۰﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ
اور یقیناً تمہارے لیے ہے مویشیوں میں بھی ایک مقامِ غور و فکر۔

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا
پلاتے ہیں ہم تم کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ
اور تمہارے لیے ان میں بہت سے اور فائدے بھی ہیں

وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾
اور انہی میں سے بعض تم کھاتے ہو ﴿۲۱﴾

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾
اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو ﴿۲۲﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
اور بے شک بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
سو کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۲۳﴾

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
تو کہا ان سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے

مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
اس کی قوم میں سے نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تم ہی جیسا

يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ
یہ چاہتا ہے کہ برتری حاصل کرے تم پر۔

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ښ
اور اگر چاہتا اللہ (پیغمبر بھیجنا) تو اتارتا فرشتوں کو (پیغمبر بنا کر)

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا
نہیں سنا ہم نے بشر کا پیغمبر ہونا

فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾
اپنے آباؤ اجداد کے وقتوں میں بھی ﴿۲۴﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ
بات کچھ نہیں ہے مگر یہ کہ اس شخص کو جنون لاحق ہو گیا ہے

فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۲۵
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝۲۶
فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ
اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ
وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝۲۷
فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۸
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝۲۹
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝۳۰
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۳۱ ۚ
فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

سو انتظار کرو اس کے بارے میں کچھ مدت ۲۵
نوح ؑ نے عرض کیا اے میرے رب ! میری مدد فرما
وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ۲۶
پھر وحی بھیجی ہم نے اس کی طرف کہ بناؤ ایک کشتی
ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق پھر جب آجائے
ہمارا عذاب اور ابل پڑے تنور تو بٹھا لو اس میں
ہر قسم کے جانوروں میں سے جوڑا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو بھی
سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے ان میں سے
اور کچھ نہ کہنا تم مجھ سے ان لوگوں کے متعلق جو
ظالم ہیں یقیناً وہ غرق ہو کر رہیں گے ۲۷
پھر جب سوار ہو جاؤ تم اور وہ سب جو تمہارے ساتھ ہیں
کشتی پر تو کہنا شکر اس اللہ کا جس نے
نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو ظالم ہیں ۲۸
اور دعا کرنا اے میرے مالک : اتارنا مجھ کو برکت والی جگہ
اور تو ہی ہے بہترین جگہ دینے والا ۲۹
بے شک اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں
اور یقیناً ہم آزمائش تو کر کے ہی رہتے ہیں ۳۰
پھر پیدا کیے ہم نے ان کے بعد دوسرے دور کے لوگ ۳۱
پھر بھیجا ہم نے ان میں بھی ایک رسول انہی میں سے

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
(یہ پیغام دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾
کوئی معبود اس کے سوا۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ
اور کہا ان سرداروں نے اس کی قوم میں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا آخرت کی پیشی کو

وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ
حالانکہ خوشحالی عطا کی تھی ہم نے انہیں دنیاوی زندگی میں

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
"نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی تم ہی جیسا"

يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ
کھاتا ہے وہی کچھ جو کھاتے ہو تم

وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾
اور پیتا ہے وہی کچھ جو پیتے ہو تم ﴿۳۳﴾

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ
اور اگر کہیں اطاعت کر لی تم نے ایک بشر کی جو تمہارے ہی جیسا ہے

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
تو یقیناً تم اندریں صورت ضرور گھاٹے میں پڑ جاؤ گے ﴿۳۴﴾

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا
کیا یہ کہتا ہے تم سے کہ جب مر جاؤ گے تم اور بن جاؤ گے مٹی

وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾
اور ہڈیاں تو یقیناً تم نکالے جاؤ گے (قبروں سے)؟ ﴿۳۵﴾

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ
ناممکن ہے! بالکل ناممکن!!

لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾
ایسا ہونا جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۳۶﴾

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نہیں ہے زندگی مگر یہی ہماری دنیاوی زندگی

نَمُوْتُ وَنَحْيَا
اسی میں ہم مرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾
اور نہیں ہیں ہم ہرگز اٹھائے جانے والے ﴿۳۷﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی جس نے گھڑا ہے اللہ پر

كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾
جھوٹ اور نہیں ہیں ہم کبھی اس کی بات ماننے والے ﴿۳۸﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ — اس نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما

بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝۳۹ — وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ۝۳۹

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝۴۰ — ارشاد ہوا! قریب ہے کہ ضرور ہو کر رہیں گے یہ نادم ۝۴۰

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ — سو آ لیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے وعدۂ برحق کے مطابق

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ — تو بنا دیا ہم نے انہیں خس و خاشاک

فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۱ — سو دوری ہے رحمت سے ظالم لوگوں کے لیے ۝۴۱

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۴۲ — پھر پیدا کیں ہم نے ان کے بعد اور دوسری قومیں ۝۴۲

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا — نہیں آگے بڑھ سکتی کوئی قوم اپنے وقتِ مقرر سے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۴۳ — اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۝۴۳

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ — پھر بھیجے ہم نے رسول اپنے پے در پے۔ جب بھی آیا

اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ — کسی امت کے پاس اس کا رسول تو انہوں نے جھٹلایا اسے

فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا — سو پیچھے چلے گئے ہم (ہلاک کر کے) ایک امت کو دوسری کے پیچھے

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ — اور بنا دیا ہم نے ان کو افسانہ

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۴۴ — سو پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ۝۴۴

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ — پھر رسول بنا کر بھیجا ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو

بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۵ — اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی سند دے کر ۝۴۵

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا — فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف سو تکبر کیا انہوں نے

وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝۴۶ — اور وہ تھے ہی سرکشی کرنے والے لوگ ۝۴۶

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ — سو کہنے لگے کیا ہم ایمان لائیں ان دو آدمیوں پر

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾
جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور ان کی قوم ہماری غلام ہے؟ ﴿۴۷﴾

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾
پس انہوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو سو (آخر کار) ہو گئے وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ﴿۴۸﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿۴۹﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾
اور بنایا ہم نے ابن مریم کو اور ان کی ماں کو ایک نشانی اور پناہ دی ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے قابل تھی اور جس میں چشمے بہہ رہے تھے ﴿۵۰﴾

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾
(اور حکم دیا ہم نے ہر دور میں) اے پیغمبرو کھاؤ پاک چیزیں اور کرو نیک کام یقیناً میں ان (اعمال) سے جو تم کرتے ہو خوب واقف ہوں ﴿۵۱﴾

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾
اور بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی ملت ہے اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۲﴾

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾
مگر کر لیا لوگوں نے اپنے دین کو باہم ٹکڑے ٹکڑے ہر گروہ اس پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ﴿۵۳﴾

فَذَرْهُمْ فِىْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾
سو چھوڑ دو انہیں ڈوبا ہوا اپنی غفلت میں ایک وقت خاص تک ﴿۵۴﴾

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾
کیا یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو مدد دیے جا رہے ہیں ہم ان کو مال و اولاد سے ﴿۵۵﴾

نُسَارِعُ لَهُمْ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ
گویا ہم سرگرم ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں؟

بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

ہرگز نہیں بلکہ، یہ سمجھتے نہیں ﴿۵۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾

حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے لرزتے رہتے ہیں ﴿۵۷﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں ﴿۵۸﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے ﴿۵۹﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

اور وہ لوگ جو دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی دیتے ہیں اس حال میں کہ ان کے دل کانپتے رہتے ہیں اس خوف سے کہ یقیناً انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۶۰﴾

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

یہی ہیں وہ لوگ جو دوڑنے والے ہیں بھلائیوں کی طرف اور یہی ہیں جو بھلائی کو سب سے آگے بڑھ کر پالینے والے ہیں ﴿۶۱﴾

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بیان کرتی ہے (ہر ایک کا حال) بالکل ٹھیک ٹھیک اور لوگوں پر بہر حال ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۶۲﴾

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

مگر ان کے دل غافل ہیں اس (بات) سے اور ان کے پاس اور بہت سے کام ہیں اس کے علاوہ جو وہ کر رہے ہیں ﴿۶۳﴾

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾

یہاں تک کہ جب ہم مبتلا کریں گے ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں تو وہ بلبلا اٹھیں گے ﴿۶۴﴾

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

(کہا جائے گا) مت چلاؤ آج یقیناً تم کو ہم سے کوئی نہیں بچا سکتا ﴿۶۵﴾

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ

یقیناً میری آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تمہیں تو تم الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے ﴿۶۶﴾ اپنے گھمنڈ میں مبتلا رہتے ہوئے، اس پر پھبتیاں کستے ہوئے، بے ہودہ بکواس کرتے تھے ﴿۶۷﴾ کیا پھر کبھی نہیں غور کیا انہوں نے اس کلام پر؟ یا آئی ہے ان کے پاس کوئی ایسی بات جو نہیں آئی تھی ان کے پہلے آباؤ اجداد کے پاس؟ ﴿۶۸﴾ یا نہیں پہچانتے ہیں یہ اپنے رسول کو اس لیے یہ اس سے بدکتے ہیں؟ ﴿۶۹﴾ یا یہ کہتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے؟ نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ آیا ہے وہ ان کے پاس حق لے کر اور ان کی اکثریت حق کو ناپسند کرتی ہے ﴿۷۰﴾ حالانکہ اگر پیروی کرنے لگے حق ان کی خواہشاتِ نفس کی تو فساد برپا ہو جائے آسمانوں میں اور زمین میں اور ان میں جو ان کے درمیان ہیں، نہیں بلکہ لائے ہیں ہم ان کے پاس ان کے لیے نصیحت اور وہ اپنی ہی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۷۱﴾ کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی معاوضہ حالانکہ صلہ تمہارے رب کا کہیں بہتر ہے اور وہ

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾
سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۷۲﴾

وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ
اور واقعہ یہ ہے کہ تم تو بلاتے ہو ان کو

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾
سیدھے راستے کی طرف ﴿۷۳﴾

وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اور بلاشبہ وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر

عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾
سیدھے راستہ سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں ﴿۷۴﴾

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ
اور اگر رحم کریں ہم ان پر اور دور کر دیں ان کی تکلیف

لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾
تو ضرور اصرار کریں وہ اپنی سرکشی پر اور بھٹکتے پھریں ﴿۷۵﴾

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
اور یقیناً ہم نے مبتلا کیا ہے ان کو عذاب میں

فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ
لیکن نہ جھکے یہ اپنے رب کے حضور

وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾
اور نہ انھوں نے عاجزی اختیار کی ﴿۷۶﴾

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا
یہاں تک کہ جب کھول دیں گے ہم ان پر دروازہ

ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ
سخت ترین عذاب کا تو یکایک وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع
اس حالت میں مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے ﴿۷۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ
اور وہی تو ہے جس نے بنائے تمہارے کان،

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
آنکھیں اور دل و دماغ ۔

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾
مگر کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ﴿۷۸﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
اور وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾
اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ﴿۷۹﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے

وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ	اور اسی کے ہاتھ میں ہے بدلنا رات اور دن کا۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾	کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۸۰﴾
بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾	مگر یہ لوگ کہتے ہیں ویسی ہی بات جو کہی تھی پہلوں نے ﴿۸۱﴾
قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا	کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾	اور ہڈیاں تو کیا واقعی ہم پھر دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ ﴿۸۲﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا	یقیناً دھمکی دی گئی تھی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی
هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ	اسی بات کی اس سے پہلے بھی، نہیں ہیں یہ باتیں مگر
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾	کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿۸۳﴾
قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ	ان سے پوچھو کس کی ہے یہ زمین اور جو بستے ہیں
فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾	اس میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿۸۴﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾	تو وہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کہو پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿۸۵﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	ان سے پوچھو کون ہے مالک سات آسمانوں کا
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾	اور مالک ہے عرش عظیم کا؟ ﴿۸۶﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾	وہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہو پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ ﴿۸۷﴾
قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ	ان سے پوچھو کون ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے اقتدار
كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ	ہر چیز کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور کوئی پناہ نہیں دے سکتا
عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾	اس کے مقابلے میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿۸۸﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾	وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہو پھر کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو تم؟ ﴿۸۹﴾
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ	اصل بات یہ ہے کہ لائے ہیں ہم ان کے سامنے حق

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾
اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿٩٠﴾

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ
مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ
بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿٩١﴾
نہیں بنایا اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہیں ہے اس کے ساتھ
کوئی دوسرا معبود اگر ایسا ہوتا تو لے کر چل دیتا ہر معبود
اپنی مخلوق کو اور وہ چڑھ دوڑتے
ایک دوسرے پر۔ پاک ہے اللہ
ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں (اس کے بارے میں) ﴿٩١﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۧ﴿٩٢﴾
وہ تو جاننے والا ہے ہر چھپے اور کھلے کا اور وہ بلند و بالا ہے
ان سب چیزوں سے جنہیں یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٩٢﴾

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ
مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿٩٣﴾
(اے نبی) دعا کرو اے میرے مالک! اگر تو دکھائے مجھے
وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿٩٣﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾
تو اے میرے مالک! نہ کیجیو مجھے شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿٩٤﴾

وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا
نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾
اور یقیناً ہم اس بات پر کہ ___ دکھائیں ہم تم کو وہ عذاب جس کی
ہم انہیں دھمکی دے رہے ہیں ___ پوری طرح قادر ہیں ﴿٩٥﴾

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾
اے نبی جواب دو برائی کا اس طریقے سے جو بہترین ہو۔
ہم خوب جانتے ہیں ان باتوں کو جو یہ بنا رہے ہیں ﴿٩٦﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿٩٧﴾
اور دعا کرو اے میرے مالک! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں
شیطانوں کی اکساہٹوں سے ﴿٩٧﴾

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾
اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک!
اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (بوقت موت) ﴿٩٨﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ	(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب آن کھڑی ہوگی
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ	ان میں سے کسی (کے سر) پر موت تو کہے گا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾	اے میرے مالک! مجھے واپس بھیج دے ﴿۹۹﴾
لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ	امید ہے کہ میں کروں گا نیک عمل اپنی چھوڑی ہوئی دنیا میں
كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ	ہرگز نہیں! یہ تو بس ایک بات ہے جو
هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ	وہ کہہ رہا ہے۔ اب تو ان کے پیچھے
بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	برزخ ہے اس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۱۰۰﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ	پھر جب پھونکا جائے گا صور تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناتے
بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	ان کے درمیان اس دن اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿۱۰۱﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ	سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	سو وہی فلاح پائیں گے ﴿۱۰۲﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ	اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے سو وہی ہیں
الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو
فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	اور جہنم میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۳﴾
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ
وَهُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہوں گے ﴿۱۰۴﴾
اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى	(ان سے کہا جائے گا) کیا ایسا نہیں تھا کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں
عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	تمہارے سامنے اور تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے؟ ﴿۱۰۵﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ	وہ عرض کریں گے اے ہمارے مالک! چھا گئی تھی

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾	ہم پر ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ ﴿١٠٦﴾
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا	یہاں سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں
فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾	تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے ﴿١٠٧﴾
قَالَ اخْسَـُٔوْا	ارشاد ہوگا دور ہو جاؤ میرے سامنے سے اور پڑے رہو
فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾	اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿١٠٨﴾
اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ	صورتِ حال یہ ہے کہ تھا ایک گروہ
مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ	میرے بندوں میں سے جو دعا مانگا کرتا تھا کہ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا	"اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	سو بخش دے تو ہمیں اور ہم پر رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے" ﴿١٠٩﴾
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا	تو اڑایا کرتے تھے تم ان کا مذاق
حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ	یہاں تک کہ غافل ہو گئے تم (ان کی ضد میں)
ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾	میری یاد سے اور تم ان کی ہنسی اڑاتے رہے ﴿١١٠﴾
اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ	بے شک میں بدلہ دے رہا ہوں انہیں
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا	آج ان کے صبر کا
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾	اور یقیناً وہی ہیں کامیاب ﴿١١١﴾
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ	ارشاد ہوگا کتنی مدت رہے تم
فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾	زمین میں سالوں کے حساب سے؟ ﴿١١٢﴾

قٰلُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ	وہ کہیں گے رہے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ،
فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾	پوچھ لیجیے شمار کرنے والوں سے ﴿١١٣﴾
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا	ارشاد ہوگا نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑی دیر
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾	کاش! تم جانتے اس حقیقت کو ﴿١١٤﴾
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ	کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے جو پیدا کیا ہے تم کو
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ	یہ بے مقصد تھا اور یہ کہ تم
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾	ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ ﴿١١٥﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	سو بالا و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾	جو مالک ہے عرشِ کریم کا ﴿١١٦﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور جس نے پکارا اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ	کسی دوسرے معبود کو، نہیں ہے کوئی دلیل
لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا	اس کے پاس اس بات کی، تو یقیناً
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ	اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ	واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پاتے
الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾	ایسے کافر ﴿١١٧﴾
وَقُلْ رَّبِّ	اور اے نبی دعا کرو اے میرے مالک!
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ	بخش دے اور رحم فرما اور تو ہے
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾	سب سے بہتر رحم فرمانے والا ﴿١١٨﴾

آیاتہا ۶۴ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۲۴) (۱۰۲) رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا	یہ ایک اہم سورت ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا	اور اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے ہم نے اور نازل کیے ہیں ہم نے
فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۱	اس میں واضح احکام تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ۝۱
اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا	زانی عورت اور زانی مرد، کوڑے مارو
كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ	ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو سو کوڑے
وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ	اور نہ دامن گیر ہو تم کو ان کے سلسلہ میں ترس کھانے کا جذبہ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	اللہ کے دین کے معاملے میں اگر رکھتے ہو تم ایمان
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ	اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے
عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲	ان کی سزا کا ایک گروہ مومنوں کا ۝۲
اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫	زانی مرد نہ نکاح کرے مگر زانیہ سے یا مشرکہ سے
وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ	اور زانیہ سے نہ نکاح کرے مگر زانی مرد یا مشرک۔
وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳	اور حرام کر دیا گیا ہے ان سے نکاح کرنا اہلِ ایمان پر ۝۳
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ	اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر
ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ	پھر نہ لا سکیں وہ چار گواہ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا	تو کوڑے مارو انہیں اسّی کوڑے اور نہ قبول کرو

لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ	ان کی گواہی کبھی بھی ۔
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤	اور یہی لوگ ہیں فاسق ۝٤
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	مگر وہ جو توبہ کرلیں اس کے بعد
وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥	معاف فرمانے والا ، رحم کرنے والا ۝٥
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ	اور وہ لوگ جو الزام لگائیں اپنی بیویوں پر اور نہ ہو
لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ	ان کے پاس گواہ سوائے اپنی ذات کے تو گواہی
اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ	ان میں سے ہر ایک کی دیہ ہے کہ چار مرتبہ شہادت دے
بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٦	اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ اپنے الزام میں سچا ہے ۝٦
وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اور پانچویں بار کہے کہ لعنت اللہ کی اس پر
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٧	اگر ہو وہ جھوٹا ۝٧
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ	اور ٹل جائے گی اس عورت سے سزا
اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ	اس طرح کہ گواہی دے وہ چار شہادتیں اللہ کی قسم کھا کر
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٨	کہ بے شک وہ جھوٹا ہے ۝٨
وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ	اور پانچویں بار کہے کہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر
اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٩	اگر ہو وہ مرد سچا ۝٩
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر
وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ	اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا
حَكِيْمٌ ۝١٠	اور حکمت والا (تو تم بڑی مصیبت میں پڑ جاتے) ۝١٠

ع ١٠

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُو بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ
مِنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ ۖ
بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ
مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ
وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ
مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾
لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ
ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ
خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ﴿١٢﴾
لَوْلَا جَاءُو عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ
فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ
عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ
فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾
إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ
وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ
لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ

بلاشبہ وہ لوگ جو گھڑ کر لائے ہیں بہتان، ایک جتھا ہیں
تم میں سے، مت سمجھو تم اس واقعہ کو شر اپنے لیے۔
بلکہ وہ خیر ہے تمہارے لیے۔ ہر ایک شخص کے لیے ہے
ان میں سے اتنی (سزا) جتنا کمایا اس نے گناہ
اور وہ جس نے ذمہ داری اٹھائی تہمت کے بڑے حصے کی
ان میں سے، اس کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۱۱﴾
کیوں نہ ایسا ہوا کہ جب سنا تھا تم نے اس الزام کو
تو گمان کرتے مومن مرد اور مومن عورتیں اپنے آپ ہی
نیک گمان اور کہتے یہ تو ہے بہتان، کھلا ﴿۱۲﴾
کیوں نہ لائے یہ اس الزام پر چار گواہ۔
پھر جبکہ نہیں لا سکے وہ گواہ تو یہ لوگ
اللہ کے نزدیک خود ہی جھوٹے ٹھہرے ﴿۱۳﴾
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تو آلیتا تم کو
اس (الزام) کی وجہ سے جو پھیلا رہے تھے تم،
کوئی بڑا عذاب ﴿۱۴﴾
جب تم اسے لے رہے تھے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں پر
اور کہہ رہے تھے اپنے مونہوں سے ایسی بات کہ نہیں تھا
تمہیں اس کے بارے میں کوئی علم اور سمجھ رہے تھے تم اسے

هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾
ایک معمولی بات، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی ﴿۱۵﴾

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ
اور کیوں نہ جب تم نے سنا اسے تو کہا

مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ
نہیں زیب دیتا ہمیں یہ کہ کہیں ہم ایسی بات،

سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾
سبحان اللہ یہ تو ایک بہتان عظیم ہے ﴿۱۶﴾

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ
نصیحت کرتا ہے تم کو اللہ کہ (نہ) دہرانا تم ایسی کوئی حرکت

اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾
کبھی بھی اگر ہو تم مومن ﴿۱۷﴾

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ
اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾
اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿۱۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ
بے شک وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی

فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ
ان لوگوں میں جو ایمان والے ہیں ان کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ
دردناک عذاب دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت

وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾
اور یہ بات کہ اللہ بہت شفیق اور مہربان ہے (تو تم تباہ ہو جاتے) ﴿۲۰﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ
اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر

وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
اور جو پیروی کرے گا شیطان کے نقش قدم کی

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ
تو پھر وہ تو ضرور حکم دے گا بے حیائی کا اور برے کاموں کا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت،

مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ
تو نہ پاک ہو سکتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی

النصف ع ٣

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	مگر اللہ پاک کر دیتا ہے جسے چاہے ۔
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾	اور اللہ سمیع و علیم ہے ﴿۲۱﴾
وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ	اور نہ قسم کھائیں وہ لوگ جو صاحبِ فضل ہیں تم میں سے
وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى	اور (صاحب) حیثیت بھی کہ (نہ) دیں گے وہ قرابت داروں کو
وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
وَلْيَعْفُوْا	اور انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں
وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ	اور درگزر سے کام لیں کیا نہیں پسند کرتے تم
اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	یہ بات کہ معاف کرے اللہ تمہیں؟ اور اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾	معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۲۲﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ	بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاک دامن،
الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا	بے خبر مومن عورتوں پر، لعنت کی گئی ان پر
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪	دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾	اور ان کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۲۳﴾
يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ	اس دن جب گواہی دیں گی ان کے خلاف
اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ	خود ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان (کرتوتوں) کی جو وہ کرتے رہے ﴿۲۴﴾
يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ	اُس دن پورا پورا دے گا ان کو اللہ بدلہ ان کا جس کے وہ مستحق ہیں
وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ	اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ بے شک اللہ ہی ہے
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾	حق کو سچ کر دکھانے والا ﴿۲۵﴾

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ
خبیث عورتیں ہیں خبیث مردوں کے لیے

وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِۚ
اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے،

وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ
اور پاکیزہ عورتیں ہیں پاکیزہ مردوں کے لیے،

وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِۚ
اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے،

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَؕ
یہ لوگ پاک ہیں ان باتوں سے جو بناتے ہیں یہ (مفسد)۔

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾
ان کے لیے ہے بخشش اور رزقِ کریم ﴿۲۶﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا
اے ایمان والو! نہ داخل ہو گھروں میں

غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا
سوائے اپنے گھروں کے جب تک کہ اجازت نہ لے لو

وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَاؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اور سلام (نہ) کر لو گھر والوں کو۔ یہ طریقہ بہتر ہے تمہارے لیے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾
توقع ہے کہ تم اس نصیحت کا خیال رکھو گے ﴿۲۷﴾

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا
پھر اگر نہ پاؤ تم گھر میں کسی کو تو نہ داخل ہو اس میں

حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْۚ وَاِنْ قِيْلَ
جب تک کہ نہ اجازت ملے تم کو اور اگر کہا جائے

لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى
تم سے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے

لَكُمْؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾
تمہارے لیے اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح واقف ہے ﴿۲۸﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا
نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ داخل ہو تم

بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ
ایسے گھروں میں جن میں کوئی رہتا نہ ہو، سامان یا فائدہ ہو

لَّكُمْؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
تمہارا اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم ظاہر کرتے ہو

وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾
اور اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو ﴿۲۹﴾

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ
کہو مومن مردوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى	اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی، یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ	ان کے لیے۔ بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	ان باتوں سے جو وہ کرتے ہیں ﴿۳۰﴾
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	اور کہو مومن عورتوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ	اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی اور نہ ظاہر کریں
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا	اپنا بناؤ سنگار مگر جو خود ظاہر ہو جائے
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪	اور مارے رکھیں آنچل اپنی اوڑھنیوں کے اپنے سینوں پر
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اور نہ ظاہر کریں اپنا بناؤ سنگار مگر سامنے اپنے شوہروں کے
اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا اپنے باپوں کے یا شوہروں کے باپوں کے
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے
اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا	یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے یا (ان کے سامنے) جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ	ان کی ملک یمین میں ہوں یا ان خادموں کے (سامنے) جنہیں
غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ	خواہش نہ ہو (عورتوں کی)، خواہ مرد ہی کیوں نہ ہوں
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا	یا ان بچوں کے (سامنے) جو ابھی واقف نہ ہوئے ہوں
عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪	عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے۔
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ	اور نہ مار کر چلیں (زمین پر) اپنے پاؤں اس طرح کہ ظاہر ہو
مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ	وہ زینت جو انہوں نے چھپا رکھی ہے۔
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور توبہ کرو اللہ کے حضور سب مل کر اے مومنو!

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾
تاکہ تم فلاح پا جاؤ ﴿۳۱﴾

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ
اور نکاح کر دیا کرو ان مردوں اور عورتوں کا جو مجرد ہوں تم میں سے

وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ
اور اپنے ان غلاموں اور لونڈیوں کا جو صلاحیت رکھتے ہوں ۔

اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
اگر ہوں گے یہ مفلس تو غنی کر دے گا ان کو اللہ اپنے فضل سے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾
اور اللہ ہے بڑی وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ﴿۳۲﴾

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا
اور چاہیے کہ پاکدامن رہیں وہ لوگ جو نہیں قدرت رکھتے نکاح کی

حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
حتیٰ کہ غنی کر دے انہیں اللہ اپنے فضل سے ۔

وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ
اور وہ جو خواہش رکھتے ہیں مکاتبت (معاہدۂ آزادی) کی

مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ
تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے تو ان سے مکاتبت کر لو،

اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ
اگر پاؤ تم ان میں بھلائی ۔ اور دو تم انہیں

مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ
اللہ کے مال میں سے جو اس نے تمہیں دیا ہے ۔

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ
اور نہ مجبور کرو تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر ___ جبکہ

اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا
چاہتی ہوں وہ پاکدامن رہنا ___ اس غرض سے کہ حاصل کرو تم

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ
دنیاوی زندگی کا فائدہ اور جو کوئی انہیں مجبور کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
تو بے شک اللہ اس بنا پر کہ وہ مجبور کی گئی ہیں

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾
معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۳۳﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ
اور یقیناً نازل کیے ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسے احکام

مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا
جو واضح ہیں اور مثالیں ان لوگوں کی جو گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع
تم سے پہلے اور نصیحتیں متقیوں کے لیے ﴿۳۴﴾

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِؕ مَثَلُ
اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا مثال

نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌؕ
اس کے نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں رکھا ہو چراغ۔

اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا
یہ چراغ ایک فانوس میں ہو اور یہ فانوس ایسا ہو جیسے

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ
ایک ستارہ موتی کی طرح چمکتا ہوا جو روشن کیا جاتا ہو

مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
زیتون کے مبارک درخت (کے تیل) سے جو نہ شرقی ہے

وَّلَا غَرْبِيَّةٍۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ
اور نہ غربی قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍؕ
خواہ نہ چھوئے اسے آگ۔ روشنی پر روشنی۔

يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُؕ
رہنمائی عطا فرماتا ہے اللہ اپنے نور کی جسے چاہے۔

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِؕ
اور بیان کرتا ہے اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌۙ ﴿۳۵﴾
اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿۳۵﴾

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ
(یہ طاق) ان گھروں میں ہیں جن کے متعلق حکم دیا ہے اللہ نے

اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗۙ
کہ بلند کیا جائے یعنی تعظیم کی جائے ان کی اور یاد کیا جائے ان میں اس کا نام

يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِۙ ﴿۳۶﴾
تسبیح کرتے ہیں اس کی ان گھروں میں صبح و شام ﴿۳۶﴾

رِجَالٌۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ
ایسے لوگ جنہیں نہیں غافل کرتی سوداگری

وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے

وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِۙ يَخَافُوْنَ
اور زکوٰۃ ادا کرنے سے ڈرتے رہتے ہیں وہ

يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ
اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے

الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُۙ ﴿۳۷﴾
دل اور (پتھرا جائیں گی) آنکھیں ﴿۳۷﴾

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
(وہ یہ سب کچھ اس لیے کر رہے ہیں) تاکہ جزا دے انہیں اللہ

أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم
مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ
مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ
كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ
شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ فَوَفَّاهُ
حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾
أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ
يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ
مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۚ إِذَا أَخْرَجَ
يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ
اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ﴿٤٠﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ
صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ
صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾

بہتر اس سے جو عمل کیے انہوں نے اور زیادہ نوازے انہیں
اپنے فضل سے ۔ اور اللہ رزق دیتا ہے
جسے چاہے بے حساب ﴿٣٨﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال
کی مثال سراب صحرا کی سی ہے جسے سمجھتا ہے پیاسا پانی ۔
یہاں تک کہ جب آتا ہے وہ اُس کے پاس تو نہیں پاتا اسے
کچھ بھی اور موجود پاتا ہے اللہ کو وہاں جو پورا پورا چکا دیتا ہے اس کو
حساب اس کا اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿٣٩﴾
یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے تاریکیاں ہوں ایک گہرے سمندر میں
چھائی ہوئی ہو اس پر ایک موج اس کے اوپر ایک اور موج ہو
اور اس کے اوپر بادل ہوں گویا کہ تاریکیاں ہیں
ایک دوسرے پر چھائی ہوئیں ۔ جب نکالے کوئی
اپنا ہاتھ تو نہ دیکھ پائے اسے اور وہ شخص کہ نہ بخشے
اللہ اس کو روشنی تو نہیں پائے گا وہ کہیں بھی روشنی ﴿٤٠﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو ہیں
آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ پرندے بھی
جو پر پھیلائے اڑ رہے ہیں ۔ ہر ایک نے جان لیا ہے
طریقہ اپنی نماز اور تسبیح کا اور اللہ خوب جانتا ہے
اس کو جو یہ سب کرتے ہیں ﴿٤١﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾	اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۴۲﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ آہستہ آہستہ چلاتا ہے بادلوں کو
ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا	پھر جوڑ دیتا ہے انہیں باہم پھر اکٹھا کر دیتا ہے انہیں تہ بہ تہ
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ	پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش کے قطرے ٹپکتے ہیں
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ	اس کے اندر سے۔ اور برساتا ہے آسمان سے
مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ	ان پہاڑوں کی بدولت جو اس میں (بلند) ہیں اولے۔
فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ	اور پہنچاتا ہے (نقصان) اس سے جسے چاہے
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ	اور ہٹا دیتا ہے انہیں جس سے چاہے ایسا لگتا ہے کہ
سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾	بجلی کی چمک آنکھوں کو اُچک لے جائے گی ﴿۴۳﴾
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ	الٹ پلٹ کرتا رہتا ہے اللہ رات کو اور دن کو۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾	بے شک اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے ﴿۴۴﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ہر جاندار کو پانی سے
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ	سو ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں اپنے پیٹ کے بل
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ	اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر،
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۭ	اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر۔
يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	پیدا فرماتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔ بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۴۵﴾
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ	بلاشبہ نازل کیے ہیں ہم نے ایسے احکام جو واضح ہیں۔

وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ — اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝۴۶ — صراطِ مستقیم کی طرف ۝۴۶

وَيَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوۡلِ — اور کہتے ہیں یہ لوگ ایمان لائے ہم اللہ پر اور رسول پر

وَاَطَعۡنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ — اور ہم نے اطاعت قبول کرلی پھر بھی منہ موڑ جاتا ہے ایک گروہ

مِّنۡهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ — ان میں سے اس کے بعد اور نہیں ہیں

اُولٰٓئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۴۷ — ایسے لوگ درحقیقت مومن ۝۴۷

وَاِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ — اور جب بلایا جاتا ہے انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف

لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ — تاکہ وہ فیصلہ کرے ان کے مقدمات کا تو ایک گروہ

مِّنۡهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ۝۴۸ — ان میں سے پہلوتہی کرتا ہے ۝۴۸

وَاِنۡ يَّكُنۡ لَّهُمُ الۡحَـقُّ يَاۡتُوۡۤا — اور اگر مل رہا ہو حق ان کو تو چلے آتے ہیں

اِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَ ؕ ۝۴۹ — اس کی طرف اطاعت شعار بن کر ۝۴۹

اَفِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ — کیا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے ؟

اَمِ ارۡتَابُوۡۤا اَمۡ يَخَافُوۡنَ — یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو یہ خوف ہے؟

اَنۡ يَّحِيۡفَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ؕ — کہ ظلم کرے گا اللہ ان پر اور اس کا رسول بھی

بَلۡ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝۵۰ — اصل بات یہ ہے کہ یہ خود ظالم ہیں ۝۵۰

اِنَّمَا كَانَ قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ — دراصل اہل ایمان کی بات تو یہ ہے

اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ — جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف

لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا سَمِعۡنَا — تاکہ رسول فیصلہ کرے ان کے مقدمات کا تو وہ کہیں "ہم نے سنا

وَاَطَعۡنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝۵۱ — اور اطاعت کی" اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ۝۵۱

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی

وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ
اور ڈرا اللہ سے اور بچا اس (کی نافرمانی) سے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾
سو یہی لوگ ہیں کامیاب ﴿۵۲﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں

لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ
کہ اگر تم حکم دو انہیں تو ضرور نکل کھڑے ہوں گے (اپنے گھروں سے)

قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ
کہو! قسمیں نہ کھاؤ، (اصل چیز) دستور کے مطابق اطاعت ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾
بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے تمہارے کرتوتوں سے ﴿۵۳﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ
ان سے کہہ دو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ
پھر اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ رسول پر تو ذمہ داری ہے صرف

مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ
اس فرض کی جو عائد کیا گیا ہے اس پر اور تم پر ذمہ داری ہے

مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ
اس کی جو ڈالا گیا ہے تم پر اور اگر تم اطاعت کرو گے رسول کی

تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ
تو ہدایت پا جاؤ گے اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾
مگر حکم پہنچا دینے کی کھول کھول کر ﴿۵۴﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے

مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
تم میں سے اور کیے انہوں نے اچھے عمل

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ
کہ ضرور خلیفہ بنائے گا ان کو زمین میں

كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
جس طرح خلیفہ بنایا تھا اس نے ان لوگوں کو جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ
ان سے پہلے تھے اور ضرور قائم کر دے گا مضبوط بنیادوں پر

لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى
ان کے لیے ان کے اس دین کو جسے پسند کر لیا ہے اللہ نے

لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ
بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ
النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ
الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ
ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ
صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ
طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

ان کے لیے اور ضرور بدل دے گا ان کی حالتِ خوف کو
امن سے بس وہ میری عبادت کرتے رہیں اور نہ شریک بنائیں
میرے ساتھ کسی کو اور جو کفر کرے گا اس کے بعد
تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں ﴿۵۵﴾
اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ
اور اطاعت کرو رسول کی امید ہے کہ رحم کیا جائے گا تم پر ﴿۵۶﴾
اور نہ خیال کرو تم ان کے بارے میں جو کافر ہیں کہ
وہ عاجز کر دیں گے (اللہ کو) زمین میں اور ان کا ٹھکانہ
جہنم ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۵۷﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں تم سے
وہ جو تمہارے مِلکِ یمین میں ہیں اور وہ (بچے) بھی جو
نہ پہنچے ہوں عقل و شعور کو تم میں سے، تین اوقات میں۔
نمازِ فجر سے پہلے، اور جب تم اتار دیتے ہو
اپنے کپڑے دوپہر کے وقت اور بعد
نمازِ عشاء کے یہ تین (اوقات) تمہاری بے پردگی کے ہیں۔
نہیں ہے تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ ان اوقات کے بعد
آتے جاتے رہتے ہو تم ایک دوسرے کے پاس۔
اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے
اپنے احکامات اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿۵۸﴾

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ	اور جب پہنچ جائیں تمہارے بچے سن رُشد کو
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا	تو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں وہ بھی جیسے کہ
اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اجازت طلب کرتے رہیں وہ جو ان سے پہلے (بالغ ہوئے) ہیں۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾	اپنے احکام اور اللہ علیم وحکیم ہے ﴿۵۹﴾
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ	اور خانہ نشین بوڑھی عورتیں جن کو نہ رہی ہو توقع
نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ	نکاح کی کچھ نہیں ان پر گناہ اس بات میں کہ
يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ	اتار رکھیں اپنے کپڑے بشرطیکہ نہ نمائش کرنا چاہتی ہوں
بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ	(اپنی) زینت کی تاہم وہ بھی حیادار رہیں تو زیادہ بہتر ہے
لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾	ان کے لیے اور اللہ سمیع وعلیم ہے ﴿۶۰﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا	نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج ورنہ
عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ	لنگڑے پر کوئی حرج اور نہ بیمار پر
حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ	کوئی حرج ورنہ تمہارے اوپر اس بات میں کہ
تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	کھاؤ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	یا اپنی ماں اور نانی کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ	یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے
اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ	یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے قبضہ میں ہوں

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ	یا اپنے دوستوں (کے گھروں) سے نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا	کوئی گناہ اس میں کہ کھاؤ تم سب مل کر
اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا	یا علٰحدہ علٰحدہ۔ پھر جب داخل ہو تم گھروں میں
فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً	تو سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو دعائے خیر کے طور پر
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً	جو اللہ کی طرف سے ہے بڑی بابرکت
طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	اور پاکیزہ۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ	اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿۶۱﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مومن تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ	اور جب ہوتے ہیں وہ اللہ کے رسول کے ساتھ
عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا	کسی اجتماعی کام کے موقعہ پر تو نہیں جاتے
حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ	جب تک کہ اجازت نہ لے لیں رسول اللہ سے
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	بے شک وہ لوگ جو اجازت مانگتے ہیں تم سے
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	وہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر
وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ	اور اس کے رسول پر۔ پھر جب اجازت طلب کریں تم سے
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ	اپنے کسی کام کے لیے تو اجازت دے دو جس کو
شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ	چاہو ان میں سے اور دعائے مغفرت کرو ان کے لیے
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾	اللہ سے۔ بے شک اللہ ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۶۲﴾

لَا تَجْعَلُوْا	مت سمجھ بیٹھو
دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ	رسول کے بلانے کو اپنے درمیان
كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ	اس طرح جیسے بلاتے ہو تم آپس میں ایک دوسرے کو۔
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	بے شک خوب جانتا ہے اللہ
الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ	ان لوگوں کو جو کھسک جاتے ہیں
مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ	تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے۔
فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ	سو لازم ہے کہ ڈریں وہ لوگ جو
يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ	خلاف ورزی کرتے ہیں رسول کے حکم کی
اَنْ تُصِيْبَهُمْ	اس بات سے کہ کہیں نہ آپڑے ان پر
فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ	کوئی فتنہ یا نہ آلے انہیں
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	دردناک عذاب ﴿۶۳﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	خبردار رہو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ	جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ	اور زمین میں اور وہ خوب جانتا ہے
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ	اس (روش) کو جس پر تم ہو۔
وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ	اور جس دن لوٹائے جائیں گے وہ
اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ	اس کے حضور تو وہ انہیں بتادے گا کہ
بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ	وہ کیا کرتے رہے اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾	ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۶۴﴾

ایاتها ۷۷ (۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲) رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ	بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل فرمایا
الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ	الفرقان اپنے بندے پر تاکہ ہو وہ
لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝ۙ۱	پورے جہاں والوں کے لیے خبردار کرنے والا ۝۱
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہی جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا
وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ	اور نہیں بنایا اس نے کسی کو اپنا بیٹا اور ہرگز نہیں ہے
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ	اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور پیدا فرمایا اس نے
كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝۲	ہر چیز کو پھر مقرر کر دی اس کی ایک تقدیر ۝۲
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً	اور بنا لیے ہیں ان لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود جو
لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ	نہیں پیدا کرتے کوئی چیز بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا	اور جو نہیں اختیار رکھتے خود اپنے لیے بھی نقصان کا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا	اور نہ نفع کا اور نہ اختیار رکھتے ہیں مارنے کا
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝۳	اور نہ زندہ کرنے کا اور نہ دوبارہ اٹھانے کا ۝۳
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ (فرقان)
اِلَّاۤ اِفْكُ ِۨ افْتَرٰىهُ	مگر ایک من گھڑت چیز جسے گھڑ لیا ہے اس نے خود ہی
وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ	اور مدد کی ہے اس کی اس کام میں کچھ دوسرے لوگوں نے

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۚ﴿۴﴾	درحقیقت اتر آئے ہیں یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر ﴿۴﴾
وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ	اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی
اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ	جنہیں نقل کرا لیتا ہے یہ پھر وہ سنائی جاتی ہیں اسے
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۵﴾	صبح و شام ﴿۵﴾
قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ	کہہ دو! نازل کیا ہے اس کو اس نے جو جانتا ہے
السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ	راز آسمانوں کے اور زمین کے۔ بے شک وہ ہے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾	بڑا معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۶﴾
وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ	اور وہ کہتے ہیں کیسا ہے یہ رسول کہ کھاتا ہے
الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ	کھانا اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں۔
لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ	کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ
فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾	جو رہتا اس کے ساتھ ڈرانے کے لیے ﴿۷﴾
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ	یا اتارا جاتا اس کی طرف کوئی خزانہ یا ہوتا اس کے پاس
جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ	کوئی باغ کہ کھاتا اس میں سے (پھل)۔
وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	اور کہتے ہیں یہ ظالم کہ نہیں کر رہے ہو تم پیروی
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾	مگر ایک ایسے شخص کی جو سحر زدہ ہے ﴿۸﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ	ذرا دیکھو! کیسی کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر
الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا	مثالیں سو ایسے بھٹک گئے ہیں یہ
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾	کہ نہیں پاتے اب کوئی راستہ ﴿۹﴾
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ	بڑا بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو عطا کر سکتا ہے

لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ	تمہیں بہتر اس سے (جو یہ کہتے ہیں) ایسے باغات
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	کہ بہتی ہوں ان کے نیچے نہریں،
وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝۱۰	اور بنا دے تمہارے لیے محلات ۝۱۰
بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ	اصل بات یہ ہے کہ جھٹلاتے ہیں یہ قیامت کو۔
وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ	اور تیار کر رکھی ہے ہم نے اس کے لیے جو جھٹلائے
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝۱۱	قیامت کو، دوزخ ۝۱۱
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ	جب دیکھے گی وہ انہیں دور سے
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝۱۲	تو سنیں گے یہ اس کا غیظ و غضب اور پر جوش آواز ۝۱۲
وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا	اور جب یہ ڈالے جائیں گے اس کی کسی تنگ جگہ میں
مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝۱۳	مشکیں باندھ کر تو مانگنے لگیں گے وہ اس وقت موت ۝۱۳
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	(کہا جائے گا) مت مانگو آج صرف ایک موت کو
وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝۱۴	بلکہ مانگو بہت سی موتیں ۝۱۴
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ	ان سے پوچھو کیا یہ انجام بہتر ہے یا وہ ابدی جنت؟
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ	جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے جو ہوگی
لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ۝۱۵	ان کی جزا بھی اور آخری ٹھکانا بھی ۝۱۵
لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ	ان کو وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو وہ چاہیں گے
خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ	اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہے یہ تیرے رب کی طرف سے
وَعْدًا مَّسْـُٔــوْلًا ۝۱۶	ایسا وعدہ جو واجب الادا ہے ۝۱۶
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا	اور جس دن گھیر گھار کر لائے گا انہیں اللہ اور ان کو بھی جن کی

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یہ عبادت کرتے رہے اللہ کے سوا

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ
پھر ان سے پوچھے گا کیا تم نے گمراہ کیا تھا؟

عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا
میرے ان بندوں کو یا یہ خود ہی بھٹک گئے تھے

السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾
راہ راست سے ﴿۱۷﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ
وہ عرض کریں گے پاک ہے تیری ذات، نہ تھا یہ مناسب

لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ
ہمارے لیے کہ ہم بناتے تیرے سوا کسی کو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ
اپنا مولیٰ لیکن خوب فائدے پہنچائے انہیں تو نے

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ
اور ان کے باپ دادا کو حتیٰ کہ وہ غافل ہو گئے تیری یاد سے

وَكَانُوْا قَوْمًا ۢ بُوْرًا ﴿۱۸﴾
اور ہو کر رہ گئے شامت زدہ ﴿۱۸﴾

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا
سو جھٹلا دیں گے وہ تم کو تمہاری ان باتوں کے بارے میں جو

تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا
تم کہہ رہے ہو اور نہیں طاقت رکھو گے تم (اپنی شامت کو) ٹالنے کی

وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ
اور نہ مدد (پاؤ گے) اور جس نے بھی ظلم کیا ہے تم میں سے

نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾
چکھائیں گے ہم اسے مزہ بہت بڑے عذاب کا ﴿۱۹﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول

اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
مگر وہ سب کھاتے تھے کھانا

وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ
اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں۔

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ
اور بنایا ہے ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیے

فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ
آزمائش کہ کیا تم ثابت قدم رہتے ہو؟

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾
اور تیرا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو اندیشہ نہیں رکھتے پیش ہونے کا ہمارے حضور، کیوں نہ نازل کیے گئے ہم پر
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ	فرشتے یا دیکھتے ہم اپنے رب کو۔ درحقیقت
اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	بڑا سمجھ رکھا ہے انہوں نے (اپنے آپ کو) اپنے نفس میں
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾	اور سرکشی کر رہے ہیں، بہت بڑی سرکشی ﴿٢١﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى	جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں ہوگی کوئی بشارت
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾	اس دن مجرموں کے لیے اور کہیں گے اللہ کی پناہ ﴿٢٢﴾
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ	اور متوجہ ہوں گے ہم ان کے کیے ہوئے عمل کی طرف
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾	اور بنا دیں گے ہم اس کو اڑتا ہوا غبار ﴿٢٣﴾
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا	اہلِ جنت اس دن بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾	اور بہتر ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے ﴿٢٤﴾
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ	اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان اور ایک بادل نمودار ہوگا
وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾	اور اتارے جائیں گے فرشتے کثرت سے ﴿٢٥﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ	بادشاہی اس دن حقیقتاً رحمٰن کی ہوگی۔
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾	اور ہوگا یہ دن کافروں پر بہت سخت ﴿٢٦﴾
وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ	اور جس دن چبائے گا ظالم اپنے ہاتھ
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ	اور کہے گا کاش! میں لگ جاتا
مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾	رسول کے ساتھ راہ پر ﴿٢٧﴾
يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ	ہائے میری بدبختی کاش نہ بنایا ہوتا میں نے
فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾	فلاں شخص کو دوست ﴿٢٨﴾

لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ	یقیناً بہکا دیا اس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد بھی کہ
جَآءَنِیْ ؕ وَكَانَ الشَّیْطٰنُ	وہ آگئی تھی میرے پاس اور ہے شیطان
لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾	انسان کو ذلیل کرنے والا ﴿۲۹﴾
وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی	اور کہے گا رسول اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے
اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾	بنا لیا تھا اس قرآن کو نشانۂ تضحیک اور چھوڑ رکھا تھا اسے ﴿۳۰﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن
مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ؕ وَكَفٰی بِرَبِّكَ	مجرموں کو اور کافی ہے تیرا رب
هَادِیًا وَّ نَصِیْرًا ﴿۳۱﴾	ہدایت دینے والا اور مددگار ﴿۳۱﴾
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کیوں نہ اتارا گیا اس پر
الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ	قرآن پورا ایک ہی بار۔ (ہاں) ایسے ہی کیا گیا ہے
لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ	تاکہ جمادیں ہم اس طرح تمہارا دل
وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا ﴿۳۲﴾	اور اتارا ہے ہم نے اسے ایک ترتیب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر ﴿۳۲﴾
وَلَا یَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ	اور نہ لے کر آئیں یہ تمہارے پاس کوئی نرالی بات
اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِیْرًا ؕ﴿۳۳﴾	مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور بہترین وضاحت ﴿۳۳﴾
اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ	جو لوگ دھکیلے جائیں گے اپنے منہ کے بل
اِلٰی جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا	جہنم کی طرف، یہی لوگ ہیں بدترین درجہ کے لحاظ سے
وَّاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۳۴﴾	اور بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے ﴿۳۴﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب
وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ	اور لگایا تھا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی
هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾	ہارونؑ کو بطور مددگار ﴿٣٥﴾
فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ	تو ہم نے کہا کہ جاؤ تم دونوں ان لوگوں کی طرف
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیات کو۔
فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾	آخر کار ہلاک کر دیا ہم نے ان کو پوری طرح ﴿٣٦﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا	اور (اسی طرح) قومِ نوحؑ کو جب جھٹلایا انہوں نے
الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ	ہمارے رسولوں کو تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور بنا دیا انہیں
لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا	لوگوں کے لیے نشانِ عبرت اور تیار کر رکھا ہے ہم نے
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾	ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب ﴿٣٧﴾
وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	اور (اسی طرح) عاد اور ثمود اور اصحاب الرس (تباہ کیے گئے)
وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾	اور بہت سی امتوں کو بھی ان کے درمیان ﴿٣٨﴾
وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ؗ	ان سب کو سمجھایا تھا ہم نے (دوسروں کی) مثالیں دے کر
وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾	اور (جب وہ نہ مانے تو) سب کو ہلاک کر دیا ہم نے پوری طرح ﴿٣٩﴾
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ	اور بے شک گزر چکے ہیں یہ اس بستی پر سے جس پر
اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ	برسائی گئی تھی بدترین بارش۔
اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ	کیا پھر نہیں دیکھا انہوں نے اس کا حال۔ اصل بات یہ ہے کہ
كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾	ہیں یہ لوگ ایسے جو توقع ہی نہیں رکھتے دوبارہ اٹھائے جانے کی ﴿٤٠﴾
وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ	اور جب دیکھتے ہیں یہ تمہیں تو کچھ نہیں کرتے تمہارے ساتھ
اِلَّا هُزُوًا ؕ	سوائے مذاق اڑانے کے۔
اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾	(کہتے ہیں) کیا یہ ہے وہ شخص جس کو بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر؟ ﴿٤١﴾

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾

قریب تھا کہ یہ برگشتہ کر دیتا ہمیں ہمارے معبودوں سے اگر نہ ثابت قدم رہتے ہم ان (کی عقیدت) پر اور عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا جب یہ دیکھیں گے عذاب کہ کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے (سیدھے) راستے سے؟ (۴۲)

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

کیا تم نے دیکھا اس کو جس نے بنا رکھا ہے اپنا معبود اپنی خواہشاتِ نفس کو۔ کیا ہو سکتے ہو تم اس شخص کو (ہدایت دینے کے) ذمہ دار؟ (۴۳)

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں؟ نہیں ہیں وہ مگر جانوروں کی مانند بلکہ یہ تو (جانوروں سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستہ کے اعتبار سے (۴۴)

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح گھٹاتا اور بڑھاتا ہے سایے کو؟ حالانکہ اگر چاہتا تو کر دیتا اس کو ساکن پھر بنا دیا ہم نے سورج کو اس پر دلیل (۴۵)

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾

پھر قبضہ میں لے لیتے ہیں ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ کر (۴۶)

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو لباس اور نیند کو باعثِ سکون اور بنایا دن کو بھی اٹھنے کا وقت (۴۷)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو بشارت بنا کر
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا	اپنی رحمت کے آگے آگے اور برسایا ہم نے
مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۝۴۸	آسمان سے پانی پاک کرنے والا (۴۸)
لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا	تاکہ زندہ کریں ہم اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا	اور پلائیں ہم وہ پانی ان کو جو پیدا کیے ہیں ہم نے چوپائے
وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝۴۹	اور انسان بہت سے (۴۹)
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ	اور یقیناً ہم بار بار دہراتے ہیں اس (کرشمہ) کو ان کے سامنے
لِيَذَّكَّرُوْا ڮ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اس کے باوجود بضد رہیں بہت سے انسان
اِلَّا كُفُوْرًا ۝۵۰	اور وہ نہیں اختیار کریں گے کوئی رویہ سوائے کفر و ناشکری کے (۵۰)
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا	اور اگر ہم چاہتے تو اٹھا کھڑا کرتے
فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝۵۱	ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا (۵۱)
فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ	سو (اے نبی) ہرگز نہ مانو بات کافروں کی
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝۵۲	اور جہاد کرو ان کے ساتھ اس قرآن کے ذریعہ سے زبردست جہاد (۵۲)
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ	اور وہی ہے جس نے ملایا دو سمندروں کو یہ (ایک) میٹھا،
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ	پیاس بجھانے والا ہے اور یہ (دوسرا) سخت نمکین، کڑوا
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا	اور حائل کر دیا ان کے درمیان ایک پردہ
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۵۳	اور ایک رکاوٹ جو (دونوں کو ملنے سے) روکے ہوئے ہے (۵۳)
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاۗءِ بَشَرًا	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ	پھر بنائے اس کے لیے نسب اور سسرال۔
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝۵۴	اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا (۵۴)

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور پوجتے ہیں یہ اللہ کے سوا
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ	ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نقصان ۔
وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾	اور ہیں کافر اپنے رب کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے مددگار ﴿۵۵﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا	اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں مگر بشارت دینے والا
وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾	اور خبردار کرنے والا ﴿۵۶﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ	ان سے کہو (اے نبی) نہیں مانگتا میں تم سے اس کام پر
مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ	کوئی اُجرت اس کے سوا کہ جو چاہے اختیار کرلے
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾	اپنے رب کا راستہ ﴿۵۷﴾
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	اور بھروسہ رکھو اس زندۂ جاوید پر جو کبھی مرنے والا نہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ	اور تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اور کافی ہے اس کا
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾	اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا ﴿۵۸﴾
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور ان سب کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ	پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔ وہ رحمٰن ہے
فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾	سو پوچھو! اس کی شان، بس کسی جاننے والے سے ﴿۵۹﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ سجدہ کرو رحمٰن کو
قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ لِمَا	تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا بس ہم سجدہ کریں اسی کو جسے
تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ السجدة	تم کہہ دو؟ اور اضافہ کر دیتی ہے (یہ دعوت) ان کی نفرت میں ﴿۶۰﴾

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا
بہت بابرکت ہے وہ ذات جس نے بنائے آسمان میں برج

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا
اور بنایا اس میں روشن چراغ

وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾
اور ایک چمکتا ہوا چاند ﴿٦١﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
اور وہی ہے جس نے بنایا

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ
(ان میں یاد دہانی ہے) اس شخص کے لیے جو چاہے سبق لینا

اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾
یا چاہے شکر گزار ہونا ﴿٦٢﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ
اور رحمٰن کے حقیقی بندے وہ ہیں جو

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
چلتے ہیں زمین پر اطمینان اور وقار سے

وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ
اور جب منہ آتے ہیں ان کے جاہل لوگ

قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾
تو کہتے ہیں وہ اچھا صاحب سلام! ﴿٦٣﴾

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے حضور

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾
سجدے میں پڑ کر اور کھڑے رہ کر ﴿٦٤﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں اے ہمارے رب!

اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ
ٹال دے ہم سے جہنم کا عذاب،

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾
بے شک اس کا عذاب ہے جان کا لاگو ﴿٦٥﴾

اِنَّهَا سَآءَتْ
یقیناً وہ بہت ہی برا

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾
ٹھکانا ہے اور بدترین جگہ ہے ﴿٦٦﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوْا
اور نہ بخل کرتے ہیں

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾
اور ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا) ان دونوں کے درمیان اعتدال سے ﴿٦٧﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ	اور وہ لوگ جو نہیں شریک کرتے پکارنے میں
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ	اور نہ قتل کرتے ہیں اس جان کو جسے
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا	حرام کر دیا ہے اللہ نے مگر
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ	جائز طریقے سے ۔ اور نہ زنا کرتے ہیں ۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو شخص بھی کرے گا ایسا
يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾	تو وہ پائے گا بدلہ اپنے گناہوں کا ﴿٦٨﴾
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ	دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ	روزِ قیامت اور پڑا رہے گا وہ ہمیشہ
فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾	اس میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿٦٩﴾
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ	مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر کیے
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ	اچھے عمل سو ایسے لوگوں کے لیے
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ	بدل دے گا اللہ ان کی برائیوں کو
حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	نیکیوں سے اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾	بہت معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿٧٠﴾
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ	اور جس نے توبہ کی اور کیے
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ	نیک عمل تو بے شک وہ پلٹ آیا ہے
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾	اللہ کی طرف جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے ﴿٧١﴾

آیات	ترجمہ
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ	اور وہ لوگ جو نہیں گواہ بنتے جھوٹ کے
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ	اور جب گزرتے ہیں بیہودہ کاموں کے پاس سے
مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾	تو گزر جاتے ہیں سنجیدگی کے ساتھ ﴿۷۲﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جنہیں اگر نصیحت کی جاتی ہے اپنے رب کی آیات سنا کر
لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا	تو نہیں گرتے اس پر
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾	بہرے اور اندھے بن کر (بلکہ غور سے سنتے ہیں) ﴿۷۳﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا	اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے مالک!
هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا	عطا فرما تو ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا	جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنادے تو ہمیں
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾	متقیوں میں مثالی کردار والا ﴿۷۴﴾
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا	یہی ہیں وہ لوگ جو پائیں گے اونچے محل بدلہ میں
صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا	اپنے صبر کے اور استقبال ہوگا ان کا وہاں
تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾	آداب و تسلیمات سے ﴿۷۵﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ	وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ کیا ہی اچھا ہے
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾	وہ ٹھکانا اور رہنے کی جگہ ﴿۷۶﴾
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ	(اے نبی!) کہہ دو: کیا پروا ہوتی تمہاری
رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ	میرے رب کو اگر نہ پکارتے ہوتے تم اس کو
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ	لیکن اب جبکہ تم نے جھٹلا دیا تو عنقریب
يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾	پاؤ گے تم ایسی سزا جس سے جان چھڑانی محال ہو گی ﴿۷۷﴾

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ (٢٦) (٤٧)

آیاتہا ۲۲۷ — رکوعاتہا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ① — طا۔ سین۔ میم ①

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② — یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ②

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ — (اے نبیؐ) شاید تم کھو دو گے اپنی جان

اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③ — اس (غم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ③

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ — اگر ہم چاہیں تو نازل کرسکتے ہیں ان پر آسمان سے

اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④ — ایسی نشانی کہ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی ④

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ — جب بھی آتی ہے ان کے پاس کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤ — نئی، تو یہ اس سے منہ موڑے رہتے ہیں ⑤

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ — اب جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں سو عنقریب آکر رہیں گے ان کے پاس

اَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥ — ان تنبیہات کے نتائج جن کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ⑥

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ — کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی زمین کو کہ کتنی زیادہ

اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦ — اگائی ہیں ہم نے اس میں ہر طرح کی عمدہ اقسام (نباتات کی) ⑦

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ — یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧ — مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر ایمان لانے والے ⑧

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨ — اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست اور رحم فرمانے والا ⑨

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى
اور جب پکارا تھا تیرے رب نے موسیٰؑ کو

اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾
کہ جاؤ ظالم لوگوں کی طرف ﴿١٠﴾

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾
(یعنی) قومِ فرعون کے پاس کیا وہ ڈریں گے نہیں؟" ﴿١١﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ
موسیٰؑ نے عرض کیا: اے میرے مالک! میں ڈرتا ہوں

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾
کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ﴿١٢﴾

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ
اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی ہے

لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾
میری زبان سو رسالت بھیج دے ہارونؑ کی طرف ﴿١٣﴾

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ
اور ان کا میرے اوپر ایک جرم کا الزام بھی ہے لہٰذا میں ڈرتا ہوں

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾
کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ﴿١٤﴾

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ
ارشاد ہوا: ہرگز ایسا نہیں ہوگا! اچھا لے جاؤ تم دونوں ہماری نشانیاں،

اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾
یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سنتے رہیں گے ﴿١٥﴾

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
اور جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس اور کہنا

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
کہ ہم رسول ہیں رب العالمین کے ﴿١٦﴾

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۤءِيْلَ ﴿١٧﴾
تاکہ بھیج دے تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٧﴾

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا
وہ کہنے لگا کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھے اپنے ہاں

وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا
جبکہ تو ایک چھوٹا سا بچہ تھا؟ اور رہا تھا تو ہمارے ہاں

مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾
اپنی عمر کے کئی سال ﴿١٨﴾

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ
اور کی تھی تو نے وہ حرکت جو کی تھی تو نے

وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾
اور تو ہے بڑا ناشکرا ﴿١٩﴾

قَالَ فَعَلْتُهَآ
موسیٰ نے کہا کہ کی تھی میں نے وہ حرکت

إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٢٠
اس وقت جبکہ تھا میں نادان ۝٢٠

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا
پھر میں بھاگ گیا تھا تمہارے پاس سے جب

خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا
مجھے ڈر ہوا تھا تم سے پھر عطا کی مجھے میرے رب نے حکمت

وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢١
اور شامل فرما دیا مجھے رسولوں میں ۝٢١

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ
اور وہ احسان جو جتا رہا ہے تو مجھ پر اس کی حقیقت یہ ہے کہ

عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ۝٢٢
تُو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو ۝٢٢

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٣
فرعون نے کہا! کیا ہے یہ ربُّ العالمین؟ ۝٢٣

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
فرمایا: وہی جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ إِنْ
اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اگر

كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٢٤
ہو تم یقین لانے والے ۝٢٤

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ
کہا فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے اردگرد تھے،

أَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝٢٥
کیا نہیں سنا تم نے (یہ کیا کہہ رہا ہے)؟ ۝٢٥

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
موسیٰ نے کہا: وہی جو رب ہے تمہارا بھی اور رب ہے

اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ ۝٢٦
تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ۝٢٦

قَالَ إِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ
فرعون نے کہا: (حاضرین سے) بے شک تمہارا یہ رسول جو

أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝٢٧
بھیجا گیا ہے تمہاری طرف ضرور دیوانہ ہے ۝٢٧

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
موسیٰ نے کہا: وہی جو رب ہے مشرق و مغرب کا

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ
اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ﴿۲۸﴾

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾

فرعون نے کہا، اگر مانو گے تم کوئی معبود میرے سوا تو یاد رکھو ڈال دوں گا میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ (سڑنے کے لیے) ﴿۲۹﴾

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

موسیٰ نے کہا: کیا پھر بھی اگر لے آؤں میں تمہارے سامنے کوئی واضح چیز (معجزہ)! ﴿۳۰﴾

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿٣١﴾

فرعون نے کہا: اچھا پیش کرو وہ معجزہ، اگر ہو تم سچے ﴿۳۱﴾

فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾

سو پھینکا موسیٰ نے اپنا عصا تو یکایک بن گیا وہ اژدہا سچ مچ کا ﴿۳۲﴾

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنّٰظِرِينَ ﴿٣٣﴾

اور کھینچا انہوں نے اپنا ہاتھ (بغل سے)، تو اچانک وہ چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے سامنے ﴿۳۳﴾

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾

کہا فرعون نے سرداروں سے جو اس کے اردگرد تھے کہ یقیناً یہ ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ﴿۳۴﴾

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾

جو چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری سرزمین سے اپنے جادو (کے زور) سے تو بتاؤ اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿۳۵﴾

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ ﴿٣٦﴾

انہوں نے کہا، انتظار میں رکھو اس کو اور اس کے بھائی کو اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے ﴿۳۶﴾

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾

جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے بڑے بڑے ماہر جادوگر ﴿۳۷﴾

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

پھر اکٹھے کیے گئے جادوگر ایک خاص دن کے وقت مقررہ پہ ﴿۳۸﴾

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾

اور لوگوں میں منادی کر دی گئی کہ لوگو اکٹھے ہو جاؤ ﴿۳۹﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝٤٠
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝٤١
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا
لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٤٢
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝٤٣
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ
اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝٤٤
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝٤٥
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝٤٦
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٧
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝٤٨
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

تاکہ ہم ساتھ دیں جادوگروں کا
اگر رہیں وہ غالب ۝٤٠
پھر جب آئے جادوگر تو انہوں نے کہا فرعون سے
کیا واقعی ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا،
اگر رہے ہم غالب ۝٤١
فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم اس وقت
شامل ہو جاؤ گے مقربین میں ۝٤٢
کہا ان سے موسیٰؑ نے کہ پھینکو جو تمہیں پھینکنا ہے ۝٤٣
سو پھینکیں انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں
اور کہنے لگے، فرعون کے اقبال سے
یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے ۝٤٤
پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک وہ
ہڑپ کرتا چلا جا رہا تھا ان کے جھوٹے شعبدوں کو ۝٤٥
چنانچہ گر پڑے بے اختیار ہو کر جادوگر سجدے میں ۝٤٦
اور بول اٹھے: ایمان لائے ہم رب العالمین پر ۝٤٧
جو رب ہے موسیٰؑ اور ہارونؑ کا ۝٤٨
فرعون نے کہا: کیا مان لی تم نے بات موسیٰ کی پہلے اس سے کہ
اجازت دوں میں تمہیں؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے
سکھایا ہے تمہیں جادو، اچھا، تو عنقریب پتہ چل جائے گا تمہیں!

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾

میں ضرور کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے اور ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تم سب کو ﴿۴۹﴾

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

انہوں نے کہا، نہیں کچھ پروا، بے شک ہم سب اپنے رب کے حضور لوٹنے والے ہیں ﴿۵۰﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾

بے شک ہم توقع رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہماری خاطر ہمارا مالک ہماری خطائیں اس بنا پر کہ سب سے پہلے ہم ہی ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۱﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ نکل پڑو راتوں رات لے کر میرے بندوں کو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۵۲﴾

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں ہرکارے ﴿۵۳﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾

(اور کہلا بھیجا) دیکھو! یہ لوگ ہیں ایک حقیر سا ٹولہ ﴿۵۴﴾

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾

اور واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے ﴿۵۵﴾

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں ہمیں چوکنا رہنا چاہیے ﴿۵۶﴾

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾

اور اس طرح ہم نے نکال دیا انہیں باغوں سے اور چشموں سے ﴿۵۷﴾

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾

اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿۵۸﴾

كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾

یہ تو ہوا ان کے ساتھ اور وارث بنا دیا ہم نے ان سب کا بنی اسرائیل کو ﴿۵۹﴾

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾

سو پیچھے چل پڑے وہ بنی اسرائیل کے صبح کے وقت ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ	پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا تو کہنے لگے
اَصْحٰبُ مُوْسٰٓی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾	موسیٰؑ کے ساتھی یقیناً ہم تو پکڑے گئے ﴿٦١﴾
قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ	موسیٰؑ نے کہا: ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ ہے
رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿٦٢﴾	میرا رب وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا ﴿٦٢﴾
فَاَوْحَیْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ	سو وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ مارو اپنا عصا
الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ	سمندر پر۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہو گیا
كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿٦٣﴾	ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی مانند ﴿٦٣﴾
وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ﴿٦٤﴾	اور قریب لے آئے ہم اسی جگہ دوسرے گروہ کو بھی ﴿٦٤﴾
وَاَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿٦٥﴾	اور بچا لیا ہم نے موسیٰؑ کو اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿٦٥﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿٦٦﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے دوسرے گروہ کو ﴿٦٦﴾
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ	بے شک اس واقعہ میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہے
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿٦٧﴾	ان (اہلِ مکہ) کی اکثریت ایمان لانے والی ﴿٦٧﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے
الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿٦٨﴾	زبردست اور رحم فرمانے والا ﴿٦٨﴾
وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿٦٩﴾	اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کا ﴿٦٩﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ	جب پوچھا تھا انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے،
مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾	کیا ہیں یہ جن کو تم پوجتے ہو؟ ﴿٧٠﴾
قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا	وہ کہنے لگے کہ پوجتے ہیں ہم کچھ بتوں کو
فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿٧١﴾	پھر لگے رہتے ہیں ہم انہی کی سیوا میں ﴿٧١﴾

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا: کیا یہ سنتے ہیں تمہاری دعا
إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾	جب تم انہیں پکارتے ہو ﴿٧٢﴾
أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾	یا پہنچاتے ہیں تم کو فائدہ یا نقصان ﴿٧٣﴾
قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا	انہوں نے کہا: نہیں بلکہ پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو
كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾	ایسا ہی کرتے ہوئے ﴿٧٤﴾
قَالَ أَفَرَأَيْتُم	ابراہیمؑ نے کہا: اچھا کیا تم نے کبھی سوچا
مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾	کیا ہیں یہ جن کی پوجا تم کرتے رہے ہو؟ ﴿٧٥﴾
أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾	(یعنی) تم اور تمہارے وہ باپ دادا جو پہلے ہو گزرے ﴿٧٦﴾
فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾	کیونکہ یہ سب میرے تو دشمن ہیں۔ سوائے ربُّ العالمین کے ﴿٧٧﴾
الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾	جس نے پیدا کیا ہے مجھے پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾
وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾	اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾
وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾
وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾	اور وہی جو مجھے موت دے گا پھر دوبارہ زندہ کرے گا ﴿٨١﴾
وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي	اور وہی جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بخش دے گا
خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾	میری خطائیں روزِ جزا ﴿٨٢﴾
رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا	اے میرے مالک! عطا فرما تو مجھے حکمت
وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾	اور شامل فرما تو مجھے صالحین میں ﴿٨٣﴾
وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾	اور باقی رکھ میرا ذکرِ خیر بعد والوں میں ﴿٨٤﴾
وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾	اور شامل فرما تو مجھے نعمت بھری جنّت کے وارثوں میں ﴿٨٥﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ	اور معاف کر دے تو میرے باپ کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾	یقیناً تھا وہ گمراہ لوگوں میں سے ﴿٨٦﴾
وَلَا تُخْزِنِیْ يَوْمَ	اور نہ رُسوا کیجیو تو مجھے اس دن جب
يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾	سب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ﴿٨٧﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾	جس دن نہ فائدہ پہنچائے گا مال اور نہ بیٹے ﴿٨٨﴾
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ	صرف وہ (بچے گا) جو حاضر ہو گا اللہ کے حضور
بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾	قلبِ سلیم لیے ہوئے ﴿٨٩﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾	اور قریب کر دی جائے گی جنّت متقیوں کے لیے ﴿٩٠﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾	اور کھول دی جائے گی جہنّم گمراہوں کے سامنے ﴿٩١﴾
وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾	اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوجتے تھے ﴿٩٢﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ	اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں
اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾	یا اپنا بھی بچاؤ کر سکتے ہیں؟ ﴿٩٣﴾
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا	پھر اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے سب جہنّم میں
هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾	وہ بھی اور سب گمراہ بھی ﴿٩٤﴾
وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾	اور ابلیس کا لشکر بھی سارے کا سارا ﴿٩٥﴾
قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾	کہیں گے جبکہ وہ وہاں باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٩٦﴾
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾	"اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کھلی گمراہی میں مبتلا" ﴿٩٧﴾
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾	جب ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں ربُّ العالمین کے ﴿٩٨﴾
وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾	اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں مگر ان مجرموں نے ﴿٩٩﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾
اب نہیں ہے ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا ﴿١٠٠﴾

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾
اور نہ کوئی جگری دوست ﴿١٠١﴾

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً
کاش ! ہوتا ہمارے لیے پلٹنے کا ایک موقع

فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾
تو ہو جاتے ہم مومن ﴿١٠٢﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
بے شک اس (قصۂ ابراہیمؑ) میں ایک نشانی ہے ۔ مگر نہیں ہیں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾
ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٠٣﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾
اور در حقیقت تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٠٤﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾
جھٹلایا قومِ نوحؑ نے رسولوں کو ﴿١٠٥﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ
جب کہا تھا ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾
کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٠٦﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾
یقیناً میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٠٧﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٠٨﴾

وَمَا اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر ،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ﴿١٠٩﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١١٠﴾

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ
وہ کہنے لگے ، کیا ہم ایمان لے آئیں تم پر

وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾
جبکہ پیروی کر رہے ہیں تمہاری رذیل ترین لوگ ؟ ﴿١١١﴾

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾
نوحؑ نے کہا ، کیا جانوں میں کہ وہ کیا کیا کرتے تھے؟ ﴿١١٢﴾

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ
نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمہ

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾
کاش! تم کچھ شعور سے کام لیتے ﴿١١٣﴾

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾
اور نہیں ہوں میں دھتکارنے والا ایمان والوں کو ﴿١١٤﴾

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾
نہیں ہوں میں مگر واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿١١٥﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ
انہوں نے کہا اگر نہ باز آئے تم اے نوحؑ!

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾
تو شامل ہو کر رہو گے تم سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں ﴿١١٦﴾

قَالَ رَبِّ اِنَّ
نوحؑ نے فریاد کی اے میرے مالک، واقعہ یہ ہے کہ

قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾
میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ
سو فیصلہ فرما دے تو میرے اور ان کے درمیان

فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ
دو ٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو

مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾
میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے ﴿١١٨﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ
سو بچا لیا ہم نے اسے اور ان کو جو

مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾
اس کے ساتھ تھے ایک لدی ہوئی کشتی میں ﴿١١٩﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾
پھر غرق کر دیا ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو ﴿١٢٠﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ
بے شک اس (قصہ) میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾
ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٢١﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٢٢﴾

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾
جھٹلایا عاد نے رسولوں کو ﴿١٢٣﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ
جب کہا ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾
کہ کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٢٤﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿۱۲۵﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۲۶﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ﴿۱۲۷﴾

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾
کیا بناتے ہو تم ہر اونچے مقام پر ایک یادگار عمارت بے فائدہ؟ ﴿۱۲۸﴾

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾
اور تعمیر کرتے ہو تم بڑی بڑی عمارتیں، گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے ﴿۱۲۹﴾

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾
اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو کسی پر، تو ہاتھ ڈالتے ہو جبّار بن کر ﴿۱۳۰﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۳۱﴾

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ
اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں

بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾
جو تم جانتے ہو ﴿۱۳۲﴾

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾
اس نے عطا فرمائے تمہیں جانور اور بیٹے ﴿۱۳۳﴾

وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾
اور باغات اور چشمے ﴿۱۳۴﴾

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
بے شک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾
ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿۱۳۵﴾

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا
انہوں نے کہا، برابر ہے۔ ہمارے لیے

أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾
نصیحت کرو تم ہمیں یا نہ کرو ﴿۱۳۶﴾

إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾
نہیں ہیں یہ باتیں مگر عادت پہلے لوگوں کی ﴿۱۳۷﴾

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿١٣٨﴾
اور نہیں ہیں ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ﴿۱۳۸﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ
آخر کار جھٹلا دیا انہوں نے ہُودؑ کو اور ہلاک کر دیا ہم نے انہیں۔

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳۹﴾
بے شک اس میں ایک نشانی ہے مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿۱۳۹﴾

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۴۰﴾
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿۱۴۰﴾

کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۴۱﴾ۚۖ
جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو ﴿۱۴۱﴾

اِذۡ قَالَ لَہُمۡ اَخُوۡہُمۡ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۴۲﴾ۚ
جب کہا ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿۱۴۲﴾

اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۴۳﴾ۙ
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿۱۴۳﴾

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۴۴﴾ۚ
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۴۴﴾

وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾ؕ
اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر ربّ العالمین کے ذمہ ﴿۱۴۵﴾

اَتُتۡرَکُوۡنَ فِیۡ مَا ہٰہُنَاۤ اٰمِنِیۡنَ ﴿۱۴۶﴾ۙ
کیا رہنے دیا جائے گا تمہیں ان سب (نعمتوں) میں جو یہاں ہیں بے خوف و خطر ﴿۱۴۶﴾

فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۱۴۷﴾ۙ
یعنی باغوں میں اور چشموں میں ﴿۱۴۷﴾

وَّ زُرُوۡعٍ وَّ نَخۡلٍ طَلۡعُہَا ہَضِیۡمٌ ﴿۱۴۸﴾ۚ
اور کھیتوں میں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے رس بھرے ہیں ﴿۱۴۸﴾

وَ تَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا فٰرِہِیۡنَ ﴿۱۴۹﴾ۚ
اور تراشتے رہو گے یونہی تم پہاڑوں میں گھر فخر کے لیے ﴿۱۴۹﴾

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۵۰﴾ۚ
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۵۰﴾

وَ لَا تُطِیۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۱۵۱﴾ۙ
اور نہ مانو حکم ان حد سے بڑھنے والوں کا ﴿۱۵۱﴾

الَّذِیۡنَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا یُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾
جو فساد مچاتے ہیں زمین میں اور کوئی اصلاح نہیں کرتے ہیں ﴿۱۵۲﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ | وہ کہنے لگے اصل معاملہ یہ ہے کہ تم ایک سحر زدہ شخص ہو ﴿۱۵۳﴾

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ | حالانکہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے۔

فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾ | سو لاؤ کوئی نشانی اگر ہو تم سچے ﴿۱۵۴﴾

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ | صالحؑ نے کہا: یہ ہے ایک اونٹنی، اس کے لیے ہے باری پینے کی

وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ | اور تمہاری بھی باری ہے پینے کی (ایک ایک) دن مقرر ﴿۱۵۵﴾

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ | اور مت چھونا تم اسے برے ارادے سے،

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾ | اگر ایسا کرو گے تو آلے گا تم کو ایک ہولناک دن کا عذاب ﴿۱۵۶﴾

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ | مگر مار ڈالا انہوں نے اس کو اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے ﴿۱۵۷﴾

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ | اور آلیا انہیں عذاب نے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾ | اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿۱۵۸﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ | اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿۱۵۹﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ | جھٹلایا قوم لوطؑ نے رسولوں کو ﴿۱۶۰﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ | جب کہا ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿۱۶۱﴾

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ | بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿۱۶۲﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ | سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۶۳﴾

وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ | اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾ | نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ ﴿۱۶۴﴾

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾ | اہلِ عالم میں تم ہی وہ ہو جو جاتے ہو مردوں کے پاس (قضائے شہوت کے لیے) ﴿۱۶۵﴾

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ | اور چھوڑ دیتے ہو اسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لیے

رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾
تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں، حقیقت یہ ہے کہ تم تو وہ لوگ ہو جو حد سے گزر گئے ہو ﴿۱۶۶﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾
انہوں نے کہا: اگر نہ باز آئے تم اے لوط! تو تم لازماً نکال دیے جاؤ گے (بستی سے) ﴿۱۶۷﴾

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ؕ
لوط نے کہا! بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے سخت متنفر ہوں ﴿۱۶۸﴾

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
اے میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو اس (بدکرداری) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۱۶۹﴾

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ۙ
سو نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو ﴿۱۷۰﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ۚ
سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿۱۷۱﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ۚ
پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو ﴿۱۷۲﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾
اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری بارش تھی جو برسی ان تنبیہ کیے جانے والوں پر ﴿۱۷۳﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾
بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿۱۷۴﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ؑ
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿۱۷۵﴾

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ۖۚ
جھٹلایا اصحاب الایکہ نے رسولوں کو ﴿۱۷۶﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ۚ
جب کہا ان سے شعیبؑ نے: کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿۱۷۷﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ۙ
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿۱۷۸﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝١٧٩
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو (١٧٩)

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر ۔

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٨٠
نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ (١٨٠)

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝١٨١
پوری کیا کرو پیمائش اور نہ ہو دوسروں کو نقصان پہنچانے والے (١٨١)

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝١٨٢
اور تولو صحیح ترازو سے (١٨٢)

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ
اور نہ کمی کیا کرو دینے میں لوگوں کو ان کی چیزیں

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝١٨٣
اور مت پھرا کرو زمین میں مفسدین کر (١٨٣)

وَاتَّقُوا الَّذِيْ
اور ڈرو اس ذات سے جس نے

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٨٤
پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو (١٨٤)

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝١٨٥
انہوں نے کہا، درحقیقت تم سحر زدہ آدمی ہو (١٨٥)

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝١٨٦
اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں تم کو بالکل جھوٹا (١٨٦)

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ
اچھا تو گراؤ ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝١٨٧
اگر ہو تم سچے (١٨٧)

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨٨
شعیبؑ نے کہا: میرا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو (١٨٨)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ
سو جھٹلایا انہوں نے اسے آخر کار آگیا ان پر

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
سائبان والے دن کا عذاب۔ درحقیقت یہ تھا

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٨٩
ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب (١٨٩)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
بے شک اس میں ہے ایک نشانی

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾	اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٩٠﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٩١﴾
وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾	اور یقیناً یہ قرآن نازل کردہ ہے ربّ العالمین ہی کا ﴿١٩٢﴾
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾	اترے ہیں اسے لے کر روح الامین ﴿١٩٣﴾
عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾	تمہارے قلب پر، تاکہ ہو جاؤ تم متنبہ کرنے والے ﴿١٩٤﴾
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾	(یہ قرآن ہے) عربی زبان میں جو بالکل صاف اور واضح ہے ﴿١٩٥﴾
وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾	اور یقیناً یہی قرآن موجود ہے پہلی امتوں کی کتابوں میں ﴿١٩٦﴾
اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً	کیا نہیں ہے ان (اہل مکہ) کے لیے یہ کوئی دلیل
اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾	کہ جانتے ہیں اسے علماء بنی اسرائیل ﴿١٩٧﴾
وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾	اور اگر ہم نازل کر دیتے اسے کسی عجمی پر ﴿١٩٨﴾
فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا	اور وہ پڑھ کر سناتا انہیں تو نہ ہوتے یہ
بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾	اس پر ایمان لانے والے ﴿١٩٩﴾
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ	اس طرح ڈال دیتے ہیں ہم اس (انکار اور تکذیب) کو
فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾	دلوں میں مجرموں کے ﴿٢٠٠﴾
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	یہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾	حتّٰی کہ (نہ) دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٢٠١﴾
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً	جو آن پڑتا ہے ان پر اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾	اس طرح کہ انہیں پتہ بھی نہیں چلتا ﴿٢٠٢﴾
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	پھر وہ کہتے ہیں کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿٢٠٣﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾	تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں یہ؟ ﴿٢٠٤﴾
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ	کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم عیش کرنے دیں انہیں
سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾	برسوں تک؟ ﴿٢٠٥﴾
ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾	پھر آجائے ان پر وہی چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا تھا ﴿٢٠٦﴾
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾	کچھ کام نہ آئے گا ان کے وہ سامانِ عیش جو انہیں ملا تھا ﴿٢٠٧﴾
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو
اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾	مگر آچکے تھے ان کے پاس خبردار کرنے والے ﴿٢٠٨﴾
ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾	نصیحت کرنے کے لیے ـــــ اور نہیں ہیں ہم ظالم ﴿٢٠٩﴾
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾	اور نہیں لے کر اترتے اسے شیطان ﴿٢١٠﴾
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ	اور نہ زیب دیتا ہے ان کو (یہ کام)
وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾	اور نہ یہ ان کے بس کی بات ہے ﴿٢١١﴾
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾	بے شک وہ تو اس کی سن گن سے بھی معزول کیے جا چکے ہیں ﴿٢١٢﴾
فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	سو (اے نبی) نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو
فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾	ورنہ ہو جاؤ گے تم عذاب پانے والوں میں ﴿٢١٣﴾
وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾	اور متنبہ کرو اپنے خاندان کے قریبی رشتہ داروں کو ﴿٢١٤﴾
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ	اور تواضع سے پیش آؤ ان لوگوں کے ساتھ جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾	پیروی کریں تمہاری، ایمان لانے والوں میں سے ﴿٢١٥﴾
فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ	لیکن اگر نافرمانی کریں تمہاری تو کہہ دو بے شک میں
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾	بری الذمہ ہوں ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو ﴿٢١٦﴾

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ | اور بھروسہ کرو اس ذات پر جو زبردست بھی ہے اور رحم فرمانے والا بھی ہے ﴿٢١٧﴾

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ | جو دیکھتا ہے تم کو جب تم کھڑے ہوتے ہو (نماز میں تنہا) ﴿٢١٨﴾

وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ | اور تمہاری نقل و حرکت کو بھی سجدہ کرنے والوں میں ﴿٢١٩﴾

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ | بے شک وہی ہے ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ﴿٢٢٠﴾

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ | کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کس پر اترا کرتے ہیں شیطان؟ ﴿٢٢١﴾

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ | اترتے ہیں وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ﴿٢٢٢﴾

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ | جو (سنی سنائی بات) ڈال دیتے ہیں کانوں میں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں ﴿٢٢٣﴾

وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ | اور یہ شعرا تو چلا کرتے ہیں ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ ﴿٢٢٤﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ | کیا نہیں دیکھتے ہو تم کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾

وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ | اور بلاشبہ وہ کہتے ہیں ایسی باتیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ | مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل اور ذکر کیا اللہ کا کثرت سے اور بدلہ لیا انہوں نے اس کے بعد کہ زیادتی کی گئی ان پر اور عنقریب معلوم ہو جائے گا ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی کہ کس انجام سے وہ دوچار ہوتے ہیں ﴿٢٢٧﴾

آیاتها ٩٣ — (٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨) — رکوعاتها ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ	طا۔ سین۔ یہ آیات ہیں قرآن کی
وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ①	اور ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ①
هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②	ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لیے ②
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③	اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ③
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بے شک وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ	خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ان کے لیے ان کی کرتوتوں کو
فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④	اسی لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ④
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ	یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے بدترین عذاب
وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤	اور وہی ہوں گے آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں رہنے والے ⑤
وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ	اور بے شک تم کو (اے نبی) دیا جا رہا ہے یہ قرآن
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥	اس ہستی کی طرف سے جو حکیم و علیم ہے ⑥
اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ	یاد کرو جب کہا موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے بے شک میں نے
اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ	دیکھی ہے ایک آگ عنقریب لاتا ہوں میں تمہارے پاس
مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ	وہاں سے کوئی خبر یا لے کر آتا ہوں تمہارے لیے

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷
کوئی دہکتا ہوا انگارہ تاکہ تم تاپ سکو ۝۷

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ
پھر جب آئے موسیٰؑ آگ کے پاس تو ندا آئی کہ بابرکت ہے

مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اس کے اردگرد ہیں

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸
اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ۝۸

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ
اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ۙ
زبردست اور حکمت والا ۝۹

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا
اور پھینکو اپنی لاٹھی، لیکن جب دیکھا موسیٰؑ نے اسے

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا
کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے، بھاگے پیٹھ پھیر کر

وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى
اور مڑ کر بھی نہ دیکھا، (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ!

لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ
نہ ڈرو کیونکہ نہیں ڈرا کرتے

لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ۗۖ
میرے حضور رسول ۝۱۰

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ
ہاں (ڈرتا تو وہ ہے) جس نے گناہ کیا ہو

ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ
(لیکن وہ بھی اگر) پھر بدل لے (اپنے عمل کو) نیکی سے، برائی کے بعد

فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱
تو یقیناً ہوں میں معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ۝۱۱

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
اور ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۪ فِيْ تِسْعِ
چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے یہ (دو معجزے) ہیں ان نو

اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ
معجزوں میں سے جو دیے گئے ہیں (فرعون اور اس کی قوم کے لیے

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۱۲
یقیناً وہ ہیں بدکار لوگ ۝۱۲

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً
پھر جب آئے ان کے پاس معجزے ہمارے آنکھیں کھول دینے والے

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾
وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا
اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا
عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾
حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ
ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ﴿١٣﴾
اور انکار کیا انہوں نے ان معجزات کا ــــ حالانکہ یقین کر چکے تھے ان کا
اپنے دلوں میں ــــ ظلم اور غرور کی بنا پر۔ سو دیکھ لو
کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٤﴾
اور یقیناً عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو غیر معمولی علم
اور کہا انہوں نے شکر اللہ کا جس نے فضیلت دی ہم دونوں کو
اپنے بہت سے مومن بندوں پر ﴿١٥﴾
اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور کہا سلیمانؑ نے
اے لوگو! سکھائی گئی ہیں ہمیں پرندوں کی بولیاں
اور عطا کی گئی ہیں ہمیں ہر طرح کی چیزیں۔ بے شک یہی ہے
(اللہ کا) نمایاں فضل ﴿١٦﴾
(اور ایک مرتبہ) جمع کیے گئے سلیمانؑ کے جائزہ کے لیے اس کے تمام لشکر
جو مشتمل تھے جنوں، انسانوں اور پرندوں پر
پھر ان کی نظم و ضبط کے ساتھ صف بندی کی گئی ﴿١٧﴾
(اور چل پڑے) حتیٰ کہ جب پہنچے وہ چیونٹیوں کی وادی میں
تو کہا ایک چیونٹی نے، اے چیونٹیو!
گھس جاؤ اپنے بلوں میں، کہیں ایسا نہ ہو کہ کچل ڈالیں تمہیں
سلیمانؑ اور ان کا لشکر جبکہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾
تو سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس کی بات پر

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ
اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ
بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿١٩﴾
وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ
مَا لِیَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖؗ
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآىٕبِیْنَ ﴿٢٠﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ
اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢١﴾
فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ
اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ یَّقِیْنٍ ﴿٢٢﴾
اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
وَاُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَهَا
عَرْشٌ عَظِیْمٌ ﴿٢٣﴾
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَیَّنَ لَهُمُ
الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

اور کہنے لگے اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما
کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو
تُو نے کیے ہیں مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ
میں کرتا رہوں ایسے نیک عمل جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما تو مجھے
اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں ﴿١٩﴾
اور جائزہ لیا سلیمانؑ نے پرندوں کی فوج کا اور فرمایا،
کیا بات ہے؟ نہیں دیکھ رہا ہوں میں ہُدہُد کو
کیا وہ کہیں غائب ہوگیا ہے؟ ﴿٢٠﴾
میں ضرور سزا دوں گا اسے سخت ترین سزا یا اسے ذبح کردونگا
یا اسے پیش کرنی ہوگی میرے سامنے کوئی معقول وجہ ﴿٢١﴾
پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ
میں نے حاصل کی ہیں وہ معلومات جو آپ کے علم میں نہیں ہیں
اور لایا ہوں میں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی اطلاع ﴿٢٢﴾
میں نے دیکھا ہے ایک عورت کو جو ان کی حکمران ہے
اور جسے بخشا گیا ہر طرح کا سامان اور اس کا ہے
ایک تخت بہت بڑا ﴿٢٣﴾
اور دیکھا ہے میں نے اس کو اور اس کی قوم کو کہ وہ سجدہ کرتے ہیں
سورج کو اللہ کی بجائے اور خوشنما بنا دیے ہیں ان کے لیے
شیطان نے ان کے اعمال اور اس طرح روک دیا ہے انہیں

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾
سیدھے راستے سے لہٰذا اب وہ راہ نہیں پاتے ﴿٢٤﴾

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ
کہ کیوں نہیں کرتے سجدہ اس اللہ کو جو نکالتا ہے پوشیدہ چیزیں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا
آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہے وہ باتیں جو

تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾
تم چھپاتے ہو اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو؟ ﴿٢٥﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾
جو رب ہے عرش عظیم کا ﴿٢٦﴾

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ
سلیمانؑ نے کہا اب ہم دیکھیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾
یا ہے تو جھوٹ بولنے والوں میں سے؟ ﴿٢٧﴾

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ
لے جا میرا یہ خط اور ڈال دینا اسے ان لوگوں کی طرف

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ
پھر واپس آجانا ان کے پاس سے اور دیکھنا

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾
وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ ﴿٢٨﴾

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ
ملکہ بولی اے اہل دربار! صورت حال یہ ہے کہ

اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾
بھیجا گیا ہے مجھے ایک نہایت اہم خط ﴿٢٩﴾

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ
وہ خط سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور اس طرح شروع ہوتا ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾
اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے اور رحیم ہے ﴿٣٠﴾

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ
کہ نہ سرکشی کرو تم میرے مقابلہ میں اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس

مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾
"مسلم" یعنی فرمانبردار بن کر ﴿٣١﴾

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ
ملکہ نے کہا اے اہل دربار! مشورہ دو مجھے

فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
میرے اس معاملہ میں، نہیں طے کرتی ہوں میں

أَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾
کوئی معاملہ جب تک کہ نہ موجود ہو تم میرے پاس ﴿۳۲﴾

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ
وہ کہنے لگے کہ ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں۔

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ
لیکن اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے سو آپ خود دیکھ لیں

مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾
کہ آپ کو کیا فیصلہ کرنا ہے؟ ﴿۳۳﴾

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً
ملکہ کہنے لگی بلاشبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں

اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْا اَعِزَّةَ اَهْلِهَا
تو اجاڑ دیتے ہیں اسے اور کر دیتے ہیں وہاں کے عزت داروں کو

اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾
ذلیل اور ایسا ہی یہ بھی کریں گے ﴿۳۴﴾

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ
اور میں بھیج رہی ہوں ان کی طرف ایک ہدیہ پھر دیکھتی ہوں

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾
کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں سفیر ﴿۳۵﴾

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ
پھر جب آیا وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے پاس

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ
تو انہوں نے کہا کیا تم مدد کرنا چاہتے ہو میری مال سے؟

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ
سو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ دے رکھا ہے مجھے اللہ نے

خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ
وہ کہیں بہتر ہے اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے

بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾
مجھے اس کی ضرورت نہیں بلکہ تمہی کو تمہارا یہ ہدیہ مبارک ہو ﴿۳۶﴾

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ
واپس جاؤ ان کی طرف (جنہوں نے تمہیں بھیجا ہے)

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ
ہم لے کر آئیں گے ان پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں وہ

بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ
ان کا اور البتہ ضرور نکال دیں گے ہم ان کو وہاں سے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے ﴿۳۷﴾

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
سلیمانؑ نے کہا، اے اہل دربار! کون تم میں سے

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ	لا سکتا ہے میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے کہ
يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾	وہ حاضر ہوں میرے حضور مطیع فرمان ہو کر ﴿٣٨﴾
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ	عرض کیا ایک قوی ہیکل جن نے میں حاضر کر دوں گا آپ کے پاس
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ	وہ تخت اس سے پہلے کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے۔
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾	اور یقیناً میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں ﴿٣٩﴾
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ	کہا اس شخص نے جس کے پاس تھا کتاب کا علم
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ	کہ میں لے آتا ہوں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے کہ
يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ	جھپکے آپ کی پلک۔ چنانچہ جب دیکھا سلیمانؑ نے اس تخت کو
مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ	رکھا ہوا اپنے پاس تو پکار اٹھے یہ فضل ہے
رَبِّيْ ڐ لِيَبْلُوَنِيْٓ	میرے رب کا ___ یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے
ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ	کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی
شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	شکر کرتا ہے تو در حقیقت وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾	اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز اور بہت کریم ہے ﴿٤٠﴾
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا	سلیمانؑ نے فرمایا: کر نا قابلِ شناخت بنا دو اس کے لیے
عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ	اس کا تخت ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾	یا ہے ان لوگوں میں سے جو راہِ راست نہیں پاتے؟ ﴿٤١﴾
فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا	پھر جب وہ حاضر ہوئی تو پوچھا گیا کیا ایسا ہی ہے
عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ	تمہارا تخت؟ کہنے لگی: یہ تو گویا وہی ہے
وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا	اور جان گئے تھے ہم تو (ساری بات) اس سے پہلے ہی

وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾	اور ہو گئے تھے ہم مسلم یعنی مطیع فرمان ﴿۴۲﴾
وَصَدَّهَا مَا	اور روک رکھا تھا اسے (مسلمان ہونے سے) ان معبودوں نے جن کو
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا	وہ پوجتی تھی اللہ کے سوا، صورت حال یہ ہے کہ
كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾	وہ تھی ایک کافر قوم میں سے ﴿۴۳﴾
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا	کہا گیا اس سے کہ داخل ہو جاؤ محل میں سو جب
رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً	دیکھا اس نے اس (کے فرش) کو تو سمجھی وہ اسے گہرا پانی
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ	اور کھول دیں اپنی دونوں پنڈلیاں، سلیمانؑ نے فرمایا: یہ
صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ	ایک محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں شیشے۔ وہ پکار اٹھی
رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	اے میرے مالک، بے شک میں ظلم کرتی رہی ہوں اپنی جان پر
وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ	اور میں سر تسلیم خم کرتی ہوں، سلیمانؑ کے ساتھ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾	اللہ رب العالمین کے حضور ﴿۴۴﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ	اور یقیناً بھیجا ہم نے رسول بنا کر ثمود کی طرف ان کے بھائی
صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ	صالحؑ کو (اس حکم کے ساتھ) کہ بندگی کرو اللہ کی، تو یکایک وہ
فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾	دو فریق بن گئے اور باہم جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ	صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! کیوں جلدی مچاتے ہو تم
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ	برائی کے لیے بھلائی سے پہلے؟
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ	کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے؟
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾	شاید کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۶﴾
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ	کہنے لگے: منحوس قدم پایا ہے ہم نے تمہیں اور ان کو جو

مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ	تمہارے ساتھ ہیں۔ صالح نے کہا تمہاری بدقسمتی تو
عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ	اللہ کے ہاں ہے اصل بات یہ ہے کہ تم
قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾	ایسے لوگ ہو جو عذاب میں مبتلا ہو گے ﴿۴۷﴾
وَكَانَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ	اور تھے اس شہر میں نو جتھے دار
يُّفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ	جو فساد مچاتے رہتے تھے ملک میں
وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے تھے ﴿۴۸﴾
قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ	انہوں نے کہا: قسم کھاؤ باہم اللہ کی کہ ہم شبخون ماریں گے صالح
وَاَهۡلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ	اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم کہہ دیں گے اس کے ولی سے،
مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ	ہم موجود نہ تھے، اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر
وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾	اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں ﴿۴۹﴾
وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا وَّمَكَرۡنَا	اور چلے وہ ایک چال اور پھر چلے ہم بھی
مَكۡرًا وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾	ایک چال جس کی انہیں خبر ہی نہ ہوئی ﴿۵۰﴾
فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ ۙ	سو دیکھ لیا ہوا انجام ان کی چال کا،
اَنَّا دَمَّرۡنٰهُمۡ وَقَوۡمَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۱﴾	یہ کہ ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا ان کو اور ان کی ساری قوم کو ﴿۵۱﴾
فَتِلۡكَ بُيُوۡتُهُمۡ خَاوِيَةًۢ	سو یہ رہے ان کے گھر جو ویران پڑے ہیں
بِمَا ظَلَمُوۡا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ	اس ظلم کے نتیجہ میں جو وہ کیا کرتے تھے بے شک اس میں
لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۲﴾	ایک نشان عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۵۲﴾
وَاَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ	اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۳﴾	ایمان لائے تھے اور اللہ سے ڈرتے رہتے تھے ﴿۵۳﴾

وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ	اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب اس نے کہا اپنی قوم سے
اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ	یہ کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ کرتے ہو بے حیائی کے کام
وَاَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٥٤﴾	ایک دوسرے کو دکھاتے ہوئے ؟ ﴿٥٤﴾
اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً	کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے
مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ	بجائے عورتوں کے ، حقیقت یہ ہے کہ تم
قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ﴿٥٥﴾	ایسے لوگ ہو جو سخت جہالت کا کام کرتے ہو ﴿٥٥﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ	سو نہ تھا جواب اس کی قوم کا
اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡۤا اٰلَ لُوۡطٍ	مگر یہ کہ کہنے لگے نکال دو آلِ لوطؑ کو
مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ	اپنی بستی سے کیونکہ یہ
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿٥٦﴾	ایسے لوگ ہیں جو پاکباز رہنا چاہتے ہیں ﴿٥٦﴾
فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ	سو بچالیا ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو
اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرۡنٰهَا	سوائے اس کی بیوی کے ، طے کر رکھا تھا ہم نے اس کے لیے
مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿٥٧﴾	کہ (ہوگی) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٥٧﴾
وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ	اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری ثابت ہوئی
مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿٥٨﴾	بارش ان لوگوں کے لیے جنہیں متنبہ کیا جاچکا تھا ﴿٥٨﴾
قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	کہو ! "الحمد للہ" ۔
وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيۡنَ	اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں
اصۡطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيۡرٌ	اس نے برگزیدہ بنایا (ان سے پوچھو!) کیا اللہ بہتر ہے
اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿٥٩﴾	یا وہ (معبود) جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں اس کا ؟ ﴿٥٩﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور برسایا تمہارے لیے آسمان سے پانی ؟ (وہ ہم ہیں)
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ	پھر اگائے ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے باغات، رونق والے
مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ	نہ تھا تمہارے بس میں کہ اگا سکتے تم ان میں درخت ۔
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۞ ۶۰	نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں ۶۰
اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا	بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا	اور رواں کیے اس کے اندر دریا اور بنائے اس کے لیے
رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ	بوجھل پہاڑ اور حائل کر دیا پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردہ ؟
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ ۶۱	نہیں بلکہ ان کی اکثریت نادان ہے ۶۱
اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا	بھلا وہ کون ہے جو دعا سنتا ہے بے قرار کی جب
دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ	وہ اسے پکارے اور رفع کرتا ہے اس کی تکلیف
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ	اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ ؟
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۞ ۶۲	تم لوگ کم ہی سوچتے سمجھتے ہو ۶۲
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں بر و بحر کی تاریکیوں میں؟
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ	اور کون ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو
بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	خوشخبری دینے کو آگے آگے اپنی رحمت کے ؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود ہے ساتھ اللہ کے (شریک ان کاموں میں)؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾
بہت بلند ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٣﴾

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
بھلا وہ کون ہے جو ابتدا کرتا ہے خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾
کہو! لاؤ تم اپنی دلیل، اگر ہو تم سچے ﴿٦٤﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ان سے کہو، نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں،

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
غیب کو سوائے اللہ کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾
کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے وہ ﴿٦٥﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ ۚ
بلکہ گم ہو گیا ہے ان کا علم ہی آخرت کے معاملہ میں

بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ
نہیں بلکہ وہ تو شک میں مبتلا ہیں اس کے بارے میں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
نہیں بلکہ وہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں ﴿٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا
اور کہتے ہیں یہ لوگ جو منکر ہیں کیا جب ہو جائیں گے ہم

تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا
مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا واقعی ہمیں

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾
نکالا جائے گا (قبروں سے)؟ ﴿٦٧﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
بلاشبہ دھمکی دی گئی تھی ایسی ہی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی

مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ
اس سے پہلے (لیکن) نہیں ہیں یہ باتیں مگر

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾
افسانے پہلے لوگوں کے ﴿٦٨﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
کہو! چلو پھرو زمین میں اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	کیا ہوا انجام مجرموں کا؟ ﴿٦٩﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ	اور (اے نبیؐ) نہ رنج کرو ان (کے حال) پر اور نہ دل تنگ ہو
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	ان چالوں سے جو یہ چل رہے ہیں ﴿٧٠﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾	اگر ہو تم سچے ﴿٧١﴾
قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ	کہو! بہت ممکن ہے کہ لگا ہوا ہو پیچھے ہی تمہارے
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾	کچھ حصہ اس (عذاب) کا جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو ﴿٧٢﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	اور بے شک تیرا رب بڑا فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾	لیکن ان میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ	اور بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ	اس کو جو چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾	اور اسے بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾
وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ چیز آسمان میں اور زمین میں
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾	مگر وہ درج ہے ایک واضح کتاب میں ﴿٧٥﴾
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے، بنی اسرائیل کے سامنے
اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾	ان باتوں میں سے اکثر کی حقیقت، جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ﴿٧٦﴾
وَاِنَّهٗ لَهُدًى	اور واقعہ یہ ہے کہ یہ (قرآن) بڑی ہدایت
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾	اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٧٧﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ	بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾

اور وہی ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ﴿۷۸﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾

سو (اے نبیؐ) بھروسہ کرو تم اللہ پر، بے شک تم صریح حق پر ہو ﴿۷۹﴾

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ

بے شک تم نہیں سنا سکتے مُردوں کو اور نہ تم سنا سکتے ہو بہروں کو،

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾

اپنی پکار جبکہ وہ بھاگے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿۸۰﴾

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ

اور نہ تم راہ دکھا سکتے ہو اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر۔

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ

نہیں سنا سکتے تم مگر انہی لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾

ہماری آیات پر اور پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں ﴿۸۱﴾

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا

اور جب آپہنچے گا ہماری بات پورا ہونے کا وقت ان پر تو نکالیں گے ہم

لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ

ان کے لیے ایک جانور زمین سے جو باتیں کرے گا ان سے

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾

اس لیے کہ لوگ ہماری آیات کا یقین نہیں کرتے تھے ﴿۸۲﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

اور جس دن گھیر گھار کر لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے

فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا

ایک گروہ ان کا جو جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیات کو

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ

یہاں تک کہ جب آجائیں گے سب

قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ

تو پوچھے گا ان کا رب، کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیات کو؟

وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا

حالانکہ نہ احاطہ کیا تھا تم نے ان کا علمی لحاظ سے

اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

یہ نہیں تو پھر اور کیا کرتے رہے تم؟ ﴿۸۴﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا

اور پوری ہو جائے گی ہماری بات ان پر اس ظلم کے سبب جو وہ کرتے رہے

فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾

سو اس وقت وہ کوئی بات نہ بنا سکیں گے ﴿۸۵﴾

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے ہی بنایا ہے رات کو
لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ سکون حاصل کریں یہ اس میں اور دن کو روشن کیا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۸۶﴾
وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صور
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو ہول کھا جائیں گے، سب جو ہیں آسمانوں میں،
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ	اور جو ہیں زمین میں سوائے ان کے جن کو
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ	چاہے اللہ اور سب
اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾	حاضر ہوں گے اس کے حضور، عاجزی کے ساتھ ﴿۸۷﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا	اور دیکھو گے تم پہاڑوں کو تو ایسا گمان ہوگا تمہیں کہ وہ
جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ	جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے
مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ	جیسے بادل چلتے ہیں، یہ کرشمہ ہے اس اللہ کا
الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	جس نے حکمت کے ساتھ استوار کیا ہر چیز کو
اِنَّهٗ خَبِيْرٌ	بے شک وہ باخبر ہے
بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۸﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو لے کر آئے گا بھلائی
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اسے ملے گا صلہ بہتر اس سے
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾	اور یہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿۸۹﴾
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو لیے ہوئے آئے گا برائی (شرک)

فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ	تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں
هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا	(کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾	ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿٩٠﴾
إِنَّمَا أُمِرْتُ	اصل بات یہ ہے کہ بس حکم دیا گیا ہے مجھے تو
أَنْ أَعْبُدَ	کہ عبادت کروں میں
رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي	اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے
حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ	محترم بنا دیا ہے اسے اور جو مالک ہے ہر چیز کا
وَأُمِرْتُ أَنْ	اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے مجھے کہ
أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾	بن کر رہوں میں اطاعت شعار ﴿٩١﴾
وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ	اور یہ کہ میں پڑھ کر سناؤں قرآن
فَمَنِ اهْتَدَىٰ	پس جو ہدایت اختیار کرے گا
فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ	سو وہ تو ہدایت اختیار کرے گا اپنے ہی فائدہ کے لیے
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا	اور جو گمراہ ہوگا تو کہہ دو میں تو بس ہوں
مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿٩٢﴾	ان لوگوں میں سے جن کا کام خبردار کرنا ہے ﴿٩٢﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ	اور کہو! تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں،
سَيُرِيكُمْ	وہ عنقریب دکھائے گا تمہیں
آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا	اپنی نشانیاں پھر تم انہیں پہچان بھی لوگے۔
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے تمہارا رب بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ﴿٩٣﴾

اٰیاتھا ٨٨ (٢٨) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (٤٩) رکوعاتھا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ① — طا۔سین۔میم ①

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② — یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف بیان کرتی ہے ②

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③ — سناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰؑ اور فرعون کے بالکل ٹھیک ٹھیک ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے جو ایمان لائیں ③

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④ — واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے سرکشی کی زمین میں اور تقسیم کر دیا تھا اس کے باشندوں کو گروہوں میں ذلیل کرتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے قتل کرتا تھا ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا ان کی عورتوں کو بے شک وہ تھا مفسد لوگوں میں سے ④

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤ — اور ہمارا ارادہ تھا کہ احسان کریں ہم ان پر جو ذلیل کر کے رکھے گئے تھے زمین میں اور بنائیں انہیں پیشوا اور بنائیں انہی کو وارث (سلطنت کا) ⑤

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا — اور اقتدار بخشیں ان کو زمین میں اور دکھلائیں فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝٦

ان کے ہاتھوں وہی کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے ۝٦

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ

چنانچہ وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو کہ دودھ پلاتی رہ اسے

فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ

پھر جب خطرہ ہو تجھے اس کی جان کا تو ڈال دینا اسے

فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ

دریا میں اور نہ خوف کھانا اور نہ غم کھانا

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ

یقیناً ہم واپس لے آئیں گے اسے تیرے پاس،

وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧

اور بنائیں گے اسے رسول ۝٧

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ

آخر کار اٹھا لیا اسے فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو وہ

لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ

ان کے لیے دشمن اور باعث رنج۔ بے شک فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝٨

اور ہامان اور ان کے لشکر تھے غلط کار (اپنی تدبیر میں) ۝٨

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ

اور کہا فرعون کی بیوی نے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ،

لِّيْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى

میرے لیے اور تیرے لیے، اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے

اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا

کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنا لیں ہم اسے بیٹا

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩

اور وہ (یہ کہتے وقت انجام سے) بے خبر تھے ۝٩

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ

اور ہو گیا دل موسیٰؑ کی ماں کا بے قرار۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ

اس قدر کہ قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دے اس راز کو، اگر نہ

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰي قَلْبِهَا

مضبوط کر دیتے ہم اس کے دل کو

لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠

تاکہ وہ (ہمارے وعدہ) پر ایمان لے آئے ۝١٠

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ

اور کہا اس نے موسیٰؑ کی بہن سے کہ پیچھے پیچھے چلتی جا اس کے

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

سو وہ دیکھتی رہی اسے ایک طرف ہو کر

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾
اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿۱۱﴾

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
اور حرام کر دیے تھے ہم نے موسیٰؑ پر دودھ پلانے والیوں کے دودھ

مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ
پہلے ہی، یہ حال دیکھ کر کہا موسیٰؑ کی بہن نے کیا میں بتاؤں تمہیں

عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
ایسا گھرانہ جو اس کی پرورش کر سکے تمہارے لیے

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾
اور وہ ہوں اس کے خیر خواہ بھی ﴿۱۲﴾

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ
اس طرح لوٹا دیا ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس

كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
تاکہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور وہ غمگین نہ ہو

وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
اور تاکہ جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾
لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے ﴿۱۳﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى
اور جب پہنچے موسیٰؑ اپنی بھرپور جوانی کو اور ان کا نشوونما مکمل ہو گیا

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ
تو عطا کی ہم نے اسے حکمت اور علم اور ایسی ہی

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾
جزا دیتے ہیں ہم اعلیٰ اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۴﴾

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ
اور داخل ہوئے موسیٰؑ شہر میں ایسے وقت جب کہ

غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
غافل تھے شہر والے تو دیکھا انہوں نے

فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫
وہاں دو اشخاص کو جو آپس میں لڑ رہے تھے،

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا
یہ (ایک) ان کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا)

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ
اس کے دشمنوں میں سے تھا۔ سو مدد طلب کی اس نے جو

مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ
اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کا دشمن تھا

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫
تو گھونسا مارا موسیٰؑ نے اسے اور اس کا کام تمام کر دیا،

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
موسیٰؑ بول اٹھے کہ یہ شیطانی کام ہے۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾
بے شک ہے شیطان کھلا دشمن اور صریح گمراہ کرنے والا ﴿۱۵﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ
عرض کیا: اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے

نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ
اپنے آپ پر سو تو مجھے معاف فرما دے

فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
چنانچہ اللہ نے معاف کر دیا اسے وہ درحقیقت وہی ہے

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾
معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۶﴾

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ
عرض کیا: اے میرے رب! یہ جو احسان کیا ہے تو نے مجھ پر

فَلَنْ اَكُوْنَ
لہٰذا میں ہرگز نہ بنوں گا

ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾
مددگار مجرموں کا ﴿۱۷﴾

فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا
پھر صبح سویرے گئے وہ شہر میں ڈرتے ہوئے

يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی
اور خطرہ بھانپتے ہوئے تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے

اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ
مدد کے لیے پکارا تھا کل، آواز دے رہا ہے انہیں۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤی اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
کہا اس سے موسیٰؑ نے یقیناً تو بڑا ہی گمراہ ہے ﴿۱۸﴾

فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِیْ
پھر جب ارادہ کیا موسیٰؑ نے کہ پکڑیں اس کو

هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤی
جو دشمن تھا دونوں کا تو وہ پکار اٹھا: اے موسیٰؑ!

اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ كَمَا قَتَلْتَ
کیا تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے جیسے تم نے قتل کر دیا تھا

نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ
ایک انسان کو کل ؟ نہیں چاہتے ہو تم

اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ
مگر یہ کہ بن کر رہو جبّار اس سرزمین میں

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾
اور نہیں چاہتے تم کہ ہو اصلاح کرنے والوں میں سے ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
يَسْعٰى ز قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ
فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا
يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ
نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى
رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۠
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ
تَذُوْدٰنِ ج قَالَ
مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا
لَا نَسْقِيْ
حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سكتة
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾
فَسَقٰى لَهُمَا
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ

اور آیا ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے
دوڑتا ہوا، بولا: اے موسیٰؑ! یقیناً سردارانِ قوم
سازش کر رہے ہیں تمہارے بارے میں تاکہ تمہیں قتل کر دیں
سو نکل جاؤ (یہاں سے) یقین رکھو میں تمہارا خیر خواہ ہوں ﴿٢٠﴾
سو نکل کھڑے ہوئے موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے
ٹوہ لیتے ہوئے ___ دعا مانگی اے میرے مالک!
بچالے تو مجھے ظالم لوگوں سے ﴿٢١﴾
اور جب رخ کیا موسیٰؑ نے مدین کا تو دل میں کہا، امید ہے
کہ میرا رب مجھے ڈال دے گا سیدھے راستے پر ﴿٢٢﴾
اور جب پہنچے مدین کے کنوئیں پر تو پایا وہاں
لوگوں کی ایک جماعت کو کہ پانی پلا رہے تھے (اپنے جانوروں کو)
اور دیکھا موسیٰؑ نے ان سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو
جو اپنی بکریوں کو روکے کھڑی تھیں، پوچھا
تمہیں کیا پریشانی ہے؟ انہوں نے کہا:
ہم نہیں پلا سکتیں پانی (اپنے جانوروں کو)
جب تک کہ نہ نکال لے جائیں اپنے جانوروں کو چرواہے
اور ہمارے والد، بہت بوڑھے ہیں ﴿٢٣﴾
سو پانی پلا دیا موسیٰؑ نے ان دونوں کے جانوروں کو
پھر پیچھے جا بیٹھے سائے میں اور دعا کی اے میرے رب!

إِنِّي لِمَآ أَنزَلۡتَ إِلَيَّ
بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے میرے لیے

مِنۡ خَيۡرٖ فَقِيرٞ ﴿٢٤﴾
از قسم خیر (میں اس کا) محتاج ہوں ﴿٢٤﴾

فَجَآءَتۡهُ إِحۡدَىٰهُمَا تَمۡشِي
پھر آئی اس کے پاس دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی

عَلَى ٱسۡتِحۡيَآءٖ قَالَتۡ إِنَّ أَبِي
شرماتی لجاتی اور کہنے لگی، بات یہ ہے کہ میرے والد

يَدۡعُوكَ لِيَجۡزِيَكَ أَجۡرَ مَا
تم کو بلا رہے ہیں تاکہ دیں تمہیں اجر اس کا جو

سَقَيۡتَ لَنَاۚ فَلَمَّا
پانی پلایا تھا تم نے ہمارے جانوروں کو، پھر جب

جَآءَهُۥ وَقَصَّ عَلَيۡهِ
آئے ان کے پاس موسیٰ اور بیان کیا ان کے سامنے

ٱلۡقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفۡۖ
سارا واقعہ تو انہوں نے کہا، نہ ڈرو،

نَجَوۡتَ مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٥﴾
بچ نکلے ہو تم ظالم لوگوں سے ﴿٢٥﴾

قَالَتۡ إِحۡدَىٰهُمَا يَٰٓأَبَتِ ٱسۡتَـٔۡجِرۡهُۖ
کہا ان میں سے ایک نے ابا جان! ملازم رکھ لیجیے اسے

إِنَّ خَيۡرَ مَنِ ٱسۡتَـٔۡجَرۡتَ
اس لیے کہ بہترین ملازم وہی ہو سکتا ہے جو

ٱلۡقَوِيُّ ٱلۡأَمِينُ ﴿٢٦﴾
طاقتور اور امانت دار ہو ﴿٢٦﴾

قَالَ إِنِّيٓ أُرِيدُ أَنۡ أُنكِحَكَ
انہوں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ نکاح کر دوں تمہارا

إِحۡدَى ٱبۡنَتَيَّ هَٰتَيۡنِ عَلَىٰٓ أَن
اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ اس شرط پر کہ

تَأۡجُرَنِي ثَمَٰنِيَ حِجَجٖۖ
ملازمت کرو تم میری آٹھ سال۔

فَإِنۡ أَتۡمَمۡتَ عَشۡرٗا فَمِنۡ عِندِكَۖ
پھر اگر تم پورے کر دو دس سال تو یہ تم پر موقوف ہے،

وَمَآ أُرِيدُ أَنۡ أَشُقَّ عَلَيۡكَۚ
اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف میں ڈالوں تمہیں۔

سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٢٧﴾
ضرور پاؤ گے تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں سے ﴿٢٧﴾

قَالَ ذَٰلِكَ بَيۡنِي وَبَيۡنَكَۖ
کہا موسیٰ نے یہ بات طے پا گئی میرے اور آپ کے درمیان

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ
دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کرلوں میں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا
تو نہ ہو کوئی زیادتی مجھ پر اور اللہ اس بات پر جو

نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾
ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ﴿۲۸﴾

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ
غرض جب پوری کرلی موسیٰؑ نے مدت

وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ
اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو تو دیکھی انہوں نے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ
طور کی جانب آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے

امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا
ذرا ٹھہرو میں نے دیکھی ہے آگ،

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ
شاید کہ لے آؤں میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی خبر

اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ
یا کوئی انگارہ آگ کا (لے آؤں)

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
تاکہ تم تاپ سکو ﴿۲۹﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ
پھر جب پہنچے موسیٰؑ وہاں تو پکارا گیا وادی کے دائیں کنارے پر

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ
اس مبارک خطہ میں ایک درخت سے

اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ
کہ اے موسیٰؑ! بے شک میں ہی ہوں اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾
رب، سب جہانوں کا ﴿۳۰﴾

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا
اور یہ بھی (ارشاد ہوا) کہ پھینکو اپنی لاٹھی سو جب دیکھا اسے

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى
لہراتا ہوا گویا کہ وہ سانپ ہے تو بھاگ اٹھے موسیٰؑ

مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ
پیٹھ موڑ کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ آگے بڑھو

وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾
اور نہ ڈرو یقیناً تم محفوظ ہو ﴿۳۱﴾

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ

بَيْضَاۤءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ٘ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ	چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے اور بھینچ لو
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ	اپنا بازو خوف سے بچنے کے لیے، پس یہ دونوں
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ	دو نشانیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ	فرعون اور اس کے درباریوں کے (سامنے پیش کرنے کے) لیے۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾	یقیناً وہ لوگ ہیں بڑے نافرمان ﴿۳۲﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ	عرض کیا اے میرے رب! بات یہ ہے کہ میں قتل کر چکا ہوں ان کا
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾	ایک آدمی سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے ﴿۳۳﴾
وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ	اور میرا بھائی ہارونؑ وہ ہے زیادہ فصیح مجھ سے
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ	زبان کے لحاظ سے سو رسول بنا دے اسے میرے ساتھ
رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ؗ	بطورِ مددگار تاکہ وہ میری تصدیق کرے،
اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾	میں ڈرتا ہوں کہ جھٹلائیں گے وہ مجھے ﴿۳۴﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ	ارشاد ہوا: ہم مضبوط کیے دیتے ہیں تمہارے بازو
بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا	تمہارے بھائی سے اور عطا کریں گے تمہیں ایسی قوت
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ	کہ نہ پہنچا سکیں گے وہ (کچھ نقصان) تم دونوں کو،
بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا	بسبب ہمارے معجزات کے، تم دونوں
وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾	اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب ہو کر رہیں گے ﴿۳۵﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	سو جب آئے ان کے پاس موسیٰؑ ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى	تو انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا
وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا	اور نہیں سنیں ہم نے ایسی باتیں

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾
وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ
بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ
عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ
اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

(کبھی) اپنے آباؤ اجداد کے زمانہ میں بھی ﴿۳۶﴾
اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب بہتر جانتا ہے
کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اس کی طرف سے
اور (یہ کہ) کس کو ملے گا آخرت کا گھر۔
حق یہ ہے کہ کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم لوگ ﴿۳۷﴾
اور کہا فرعون نے اے اہلِ دربار! میرے علم میں تو نہیں ہے
تمہارا کوئی خدا میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے اے ہامان!
گارے پر (اینٹ پکانے کے لیے) اور بناؤ میرے لیے ایک اونچا محل
شاید کہ میں دیکھ سکوں الٰہِ موسیٰؑ کو
اور در اصل میرا خیال تو یہ ہے کہ وہ ہے ہی جھوٹا ﴿۳۸﴾
اور بڑائی کا گھمنڈ کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں
ناحق اور یہ سمجھ رکھا تھا انہوں نے کہ وہ
ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿۳۹﴾
آخر کار پکڑ لیا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
اور پھینک دیا انہیں سمندر میں، سو دیکھ لو!
کیا ہوا انجام ظالموں کا؟ ﴿۴۰﴾
اور بنا دیا تھا ہم نے انہیں ایسے پیشوا جو دعوت دیتے تھے
جہنم کی طرف اور قیامت کے دن
نہیں پہنچے گی انہیں مدد (کسی کی طرف سے) ﴿۴۱﴾

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ
اور لگا دی ہے ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں لعنت،

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾
اور روزِ قیامت بھی ہوں گے وہ اللہ کی رحمت سے دور اور ذلیل و خوار ﴿٤٢﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ
اور بے شک عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اس کے بعد کہ

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
ہلاک کر چکے تھے ہم بہت سی پہلی نسلوں کو،

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى
(ایسی کتاب) جس میں بصیرتیں تھیں لوگوں کے لیے اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾
اور رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٣﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ
اور (اے محمدؐ) تم موجود نہ تھے (وادیٔ طور کی) مغربی جانب

اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ
جب عطا کیا تھا ہم نے موسیٰؑ کو فرمانِ شریعت

وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾
اور نہ تھے تم شامل مشاہدہ کرنے والوں میں ﴿٤٤﴾

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
بات یہ ہے کہ پیدا کیں ہم نے بہت سی نسلیں پھر گزر گیا

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا
ان پر ایک طویل زمانہ۔ جبکہ نہ تھے تم رہنے والے

فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ
اہلِ مدین کے درمیان کہ پڑھ کر سناتے ان کو ہماری آیات

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾
بلکہ ہمیں (تم کو) رسول بنا کر بھیجنا تھا ﴿٤٥﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا
اور نہ تھے تم موجود جانبِ طور جب پکارا تھا ہم نے (موسیٰؑ کو)

وَلٰكِنْ رَّحْمَةً
لیکن (یہ خبریں جو دی جا رہی ہیں) رحمت کی بنا پر ہیں

مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم متنبہ کرو ان لوگوں کو

مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
نہیں آیا جن کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾
شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٦﴾

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ
اور (اس لیے بھی کیا ایسا) نہ ہو کہ جب آپڑے ان پر کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	بسبب ان (کرتوتوں) کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ	تو کہیں وہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے
اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ	ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	اور ہو جاتے مومنوں میں سے ﴿۴۷﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آیا ان کے پاس حق (قرآن) ہماری طرف سے
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ	تو کہنے لگے، کیوں نہیں دیا گیا اسے بھی وہی کچھ جو
اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا	دیا گیا تھا موسیٰؑ کو ۔ تو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا
بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ	اس کا جو دیا گیا تھا موسیٰؑ کو پہلے؟
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟	کہا تھا: یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں
وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور کہتے تھے ہم تو سب کا انکار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	کہہ دیجیے اچھا تو لاؤ تم کوئی کتاب اللہ کی طرف سے
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ	جو زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں کتابوں سے
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾	تاکہ میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے ﴿۴۹﴾
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ	پھر اگر یہ نہ پورا کر سکیں تمہارا مطالبہ تو جان لو کہ
اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ	درحقیقت وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشات نفس کی۔
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ	اور کون شخص بڑا گمراہ ہے اس سے جو پیروی کرے
هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اپنی خواہشات نفس کی اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع	بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۰﴾
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ	اور یقیناً پے در پے پہنچا چکے ہیں، ہم انہیں

الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا
مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ
بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز
لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى

(یہ ہدایت کی) بات تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۱﴾
وہ لوگ جنہیں عطا کی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے
وہ اس پر ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾
اور جب سنایا جاتا ہے (یہ کلام) ان کو تو کہتے ہیں،
ایمان لائے ہم اس پر یقیناً یہ حق ہے
ہمارے رب کی طرف سے ہم تو تھے ہی
اس سے پہلے فرمانبردار ﴿۵۳﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ دیا جائے گا انہیں ان کا اجر دو بار
بسبب ان کی ثابت قدمی کے اور دفع کرتے ہیں وہ
بھلائی کے ذریعہ سے برائی کو اور اس میں سے جو
ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾
اور جب سنتے ہیں کوئی بے ہودہ بات تو کنارہ کش ہو جاتے ہیں
اس سے اور کہتے ہیں، ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل
اور تمہارے لیے ہیں تمہارے عمل، (ہماری طرف سے) تم کو سلام
نہیں پسند کرتے ہم (طریقہ) جاہلوں کا ﴿۵۵﴾
بلاشبہ تم (اے نبی) نہیں ہدایت دے سکتے جسے چاہو
لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿۵۶﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم نے پیروی اختیار کر لی ہدایت کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ
تیرے ساتھ تو اچک لیے جائیں گے ہم اپنی سرزمین سے۔

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
کیا نہیں جگہ دی ہم نے انہیں حرم میں جو امن والی ہے

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ
کہ کھنچے چلے آتے ہیں اس کی طرف پھل ہر قسم کے

رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ
بطور رزق ہماری طرف سے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾
ان میں سے بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿٥٧﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ
اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم، بستیاں

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ
کہ جو اترا گئی تھیں اپنی معیشت پر سو یہ ہے

مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ
ان کے مسکن، جو نہ آباد ہوئے ان کے بعد

اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾
مگر بہت کم، اور ہو کر رہے (بالآخر) ہم ہی ان کے وارث ﴿٥٨﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
اور نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا
جب تک کہ نہ بھیج لے ان کے مرکز میں کوئی رسول

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ
جو پڑھ کر سنائے انہیں ہماری آیات

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى
اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾
مگر اس صورت میں کہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں ﴿٥٩﴾

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ
اور جو بھی دی گئی ہے تم کو کوئی چیز سو وہ سازو سامان ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ
دنیاوی زندگی کا اور اس کی زینت ہے

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے

وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع ٦
اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿٦٠﴾

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا
بھلا وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہو ہم نے اچھا وعدہ

فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ
اور وہ اسے پانے والا ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
جسے دیا ہو ہم نے سازوسامان دنیاوی زندگی کا

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾
پھر وہ روزِ قیامت ان میں ہو جو (سزا کے لیے) حاضر کیے جائیں گے ﴿۶۱﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
اور جس دن پکارے گا وہ ان کو اور پوچھے گا کہاں ہیں

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾
میرے وہ شرکا جن کا دعویٰ رکھتے تھے تم؟ ﴿۶۲﴾

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
کہیں گے وہ لوگ جن پر لاگو ہو چکا ہو گا (عذاب کا) فرمان

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ
اے ہمارے مالک! یہ ہیں وہ لوگ جن کو گمراہ کیا تھا ہم نے

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ
گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے

تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫
بیزاری کا اظہار کرتے ہیں ہم (ان سے) آپ کے حضور

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾
یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿۶۳﴾

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
اور کہا جائے گا پکارو ان کو جنہیں شریک ٹھہراتے تھے تم (اللہ کا)

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ
سو وہ انہیں پکاریں گے تو نہیں دیں گے وہ جواب ان کو

وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ
اور دیکھ لیں گے عذاب

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾
(اور تمنا کریں گے) کاش! ہم ہوتے ہدایت یافتہ ﴿۶۴﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
اور جس دن پکارے گا وہ انہیں اور پوچھے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾
کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو؟ ﴿۶۵﴾

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ
انہیں کوئی جواب نہ سوجھے گا اس دن

فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾
اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے ﴿۶۶﴾

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے نیک اعمال

فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾
تو توقع ہے کہ ہو وہ فلاح پانے والوں میں سے ﴿٦٧﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ
اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ
اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہے) نہیں ہے ان کے پاس

الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى
کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بلند و برتر

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾
اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٨﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
اور تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو چھپائے ہوئے ہیں

صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾
ان کے سینے اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اور وہی اللہ ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫
اسی کے لیے ہے حمد دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾
اور اسی کی ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿٧٠﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ تم پر

الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
رات کو ہمیشہ رہنے والا قیامت تک کے لیے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ
تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو روشنی۔

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾
کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿٧١﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ
ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا، قیامت تک کے لیے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو

بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ
رات جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو۔

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾
تو کیا تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿٧٢﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ
لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا
اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ
بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ
لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾
وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ
مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ

اور یہ بھی اس کی رحمت ہے کہ بنائے اس نے
تمہارے لیے رات اور دن تاکہ تم سکون حاصل کرو
رات میں اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (دن میں)
اور تاکہ تم (اس کے) شکرگزار بنو ﴿٧٣﴾
اور جس دن پکارے گا وہ انہیں پھر پوچھے گا کہاں ہیں
میرے وہ شرکا جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿٧٤﴾
اور نکال لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ
پھر کہیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے
کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور گم ہو جائیں گے ان سے
وہ تمام جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿٧٥﴾
واقعہ یہ ہے کہ قارون تھا قومِ موسیٰ میں سے
سو سرکشی کی اس نے ان کے خلاف اور دے رکھے تھے ہم نے اسے
خزانے اتنے کہ ان کی کنجیاں اٹھانا مشکل تھا
ایک طاقتور جماعت کے لیے بھی، ایک دفعہ کہا
اس سے اس کی قوم نے کہ نہ اترا، بے شک اللہ
نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو ﴿٧٦﴾
اور طلب کر اس میں سے جو دے رکھا ہے تجھے اللہ نے،
گھر آخرت کا اور نہ فراموش کر اپنا حصہ
دنیا میں سے اور بھلائی کر جیسے بھلائی کی ہے اللہ نے

إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ

تیرے ساتھ اور نہ کوشش کر فساد مچانے کی زمین میں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾

بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد مچانے والوں کو ﴿۷۷﴾

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ دیا گیا ہے یہ سب کچھ مجھے

عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ

اس علم کی بنا پر جو مجھے حاصل ہے۔ کیا نہیں جانتا وہ

أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ

کہ اللہ یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے

مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً

بہت سی قوموں کو جن کے لوگ کہیں زیادہ تھے اس سے قوت میں

وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ

اور بہت زیادہ تھے جمعیت کے لحاظ سے، اور نہیں پوچھا جاتا

عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

(بوقت ہلاکت) ان کے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ﴿۷۸﴾

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ

پھر (ایک دن) نکلا وہ اپنی قوم کے سامنے بڑے ٹھاٹھ سے۔

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

تو کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دنیاوی زندگی کے

يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ

کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا جیسا کچھ دیا گیا ہے

قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾

قارون کو، یقیناً وہ بڑے نصیبے والا ہے ﴿۷۹﴾

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

اور کہنے لگے وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم،

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ

افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے

لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ

اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور کرے نیک عمل

وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو ﴿۸۰﴾

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ

آخر کار دھنسا دیا ہم نے اسے بھی اور اس کے گھر کو بھی

الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ

زمین میں۔ پھر نہ تھی اس کے لیے کوئی جماعت

يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ

جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوا،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾	اور نہ ہو سکا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے ﴿۸۱﴾
وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ	اور پھر صبح کے وقت، وہ لوگ جو تمنا کر رہے تھے اس کے مرتبہ کی
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ	کل تک، کہنے لگے: افسوس (ہم بھول گئے تھے) کہ اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ	اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ	اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر تو دھنسا دیتا
بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾	ہم کو بھی۔ افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر ﴿۸۲﴾
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا	وہ آخرت کا گھر خاص کر دیں گے ہم
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا	ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے ہیں بڑا بننا
فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ	زمین میں اور نہ مچاتے ہیں فساد ۔
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾	اور انجام کی بھلائی متقیوں ہی کے لیے ہے ﴿۸۳﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ	جو شخص لے کر آئے گا کوئی بھلائی اس کے لیے ہے
خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	(صلہ) اس سے بہتر اور جو لے کر آئے گا برائی
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	سو نہیں ملے گا بدلہ ان لوگوں کو جنہوں نے کیے ہیں برے کام
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	مگر ویسا ہی جیسا وہ کرتے رہے ﴿۸۴﴾
اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ	یقیناً وہ ذات جس نے ذمہ داری ڈالی ہے تم پر
الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ	اس قرآن کی ضرور پہنچانے والا ہے تمہیں ایک بہترین انجام تک۔
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ	ان سے کہہ دو: میرا رب ہی خوب جانتا ہے
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى	کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت

وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾	اور کون ہے جو مبتلا ہے کھلی گمراہی میں ﴿۸۵﴾
وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اور نہ تھے تم امیدوار
اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ	اس بات کے کہ نازل کیا جائے گا تم پر
الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً	قرآن ـــ مگر یہ تو رحمت ہے
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ	تمہارے رب کی ـــ سو ہرگز نہ بننا تم
ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	مددگار کافروں کے ﴿۸۶﴾
وَلَا يَصُدُّنَّكَ	اور نہ روکنے پائیں تم کو (کافر)
عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ	اللہ کے احکام سے اس کے بعد کہ
اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ	وہ نازل ہو چکے ہیں تمہاری طرف
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ	اور دعوت دیتے رہو اپنے رب کی طرف
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿۸۷﴾
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور نہ پکارو تم اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ	کوئی معبود دوسرا
لَآ اِلٰهَ	نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ	سوائے اس کے ہر چیز
هَالِكٌ اِلَّا	ہلاک ہونے والی ہے سوائے
وَجْهَهٗ لَهُ	اس کی ذات کے اسی کے لیے ہے
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ	فرمانروائی اور اسی کی طرف
تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾	تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۸﴾

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (۲۹) (۸۵) اٰیاتھا ۶۹ رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝۱	الف۔ لام۔ میم ۝۱
اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا	کیا سمجھ رکھا ہے انسانوں نے یہ کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے
اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا	محض اتنا کہنے پر کہ ایمان لائے ہم (اللہ پر)
وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲	اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟ ۝۲
وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ	اور یقیناً آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	ان سے پہلے تھے سو ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳	ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور دیکھ کر رہے گا وہ جھوٹوں کو ۝۳
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ	کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جو کر رہے ہیں
السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا	بری حرکتیں (اسلام کے خلاف) کہ وہ بازی لے جائیں گے ہم سے
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۴	بہت ہی بری ہے وہ بات جو یہ سمجھے بیٹھے ہیں ۝۴
مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ	جو شخص رکھتا ہے توقع اللہ سے ملنے کی
فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ	تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵	اور وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ۝۵
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ	اور جو شخص محنت کرتا ہے سو وہ محنت کرتا ہے
لِنَفْسِهٖ	اپنے ہی بھلے کے لیے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۞	یقیناً اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے ۞
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	ہم ضرور دور کردیں گے ان سے ان کی برائیاں
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ	اور ضرور جزا دیں گے ہم انہیں بہت بہتر
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞	ان کے عملوں سے جو وہ کرتے رہے ۞
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ	اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ	نیک سلوک کی لیکن اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر
لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ	کہ شریک ٹھہرائے تو میرے ساتھ ایسے (معبودوں کو) کہ نہیں ہے
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ	تجھے ان کے بارے میں کوئی علم تو نہ اطاعت کر تو ان کی
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ	میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تم سب کو پھر میں تمہیں بتاؤں گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞	کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ۞
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۞	ضرور شامل کریں گے ہم انہیں صالحین میں ۞
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا	اور انسانوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ	اللہ پر پھر جب ستایا گیا انہیں اللہ کی راہ میں
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ	تو سمجھنے لگتے ہیں وہ انسانوں کے ستانے کو
كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ	اللہ کے عذاب کی مانند اور اگر آ پہنچتی ہے نصرت
مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ	تمہارے رب کی طرف سے (مسلمانوں کو) تو کہتے ہیں
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ	کہ ہم تو تھے ہی تمہارے ساتھ کیا نہیں ہے

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا
فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٠﴾
وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿١١﴾
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
خَطٰیٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ
مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾
وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا
مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَلَیُسْـَٔلُنَّ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ
فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾
فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ
وَجَعَلْنٰهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿١٥﴾
وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾

اللہ پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو
ہیں دلوں میں سب دنیا والوں کے ⑩
اور ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں
اور ضرور دیکھ کر رہے گا منافقین کو ⑪
اور کہتے ہیں یہ کافر ان لوگوں سے جو ایمان لائے
کہ پیروی کرو تم ہمارے طریقے کی اور ہم اٹھالیں گے بوجھ
تمہارے گناہوں کا حالانکہ نہیں ہیں وہ اٹھانے والے
ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی وہ قطعاً جھوٹے ہیں ⑫
اور اس طرح ضرور اٹھائیں گے وہ اپنے بوجھ اور کچھ مزید بوجھ
اپنے بوجھوں کے ساتھ، اور ضرور باز پرس ہوگی ان سے
روز قیامت اس جھوٹ کے بارے میں جو یہ گھڑتے رہے ⑬
اور واقعہ یہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف
سو رہے وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال
سو آ لیا انہیں طوفان نے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے ⑭
پس بچالیا ہم نے نوحؑ کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو
اور بنا دیا ہم نے اسے نشان عبرت جہان والوں کے لیے ⑮
اور بھیجا ہم نے ابراہیمؑ کو اس وقت کہا اس نے اپنی قوم سے
کہ بندگی کرو اللہ کی اور اسی سے ڈرو یہ بہتر ہے
تمہارے لیے اگر تم سمجھو ⑯

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	درحقیقت یہ جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،
اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ	وہ تو بُت ہیں اور گھڑ رہے ہو تم جھوٹ ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بے شک وہ (معبود) جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،
لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا	نہیں اختیار رکھتے وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا سو طلب کرو
عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا	اللہ سے رزق اور اسی کی بندگی کرو اور شکر ادا کرو
لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	اس کا ۔ اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۷﴾
وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ	اور اگر جھٹلاتے ہو تم تو بے شک جھٹلایا تھا
اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ	بہت سی قوموں نے تم سے پہلے بھی ۔
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾	اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری مگر کھول کر پیغام پہنچا دینے کی ﴿۱۸﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی کہ کس طرح ابتدا کرتا ہے اللہ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ	خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے بلاشبہ یہ (اعادہ)
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۱۹﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ	ان سے کہو! چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کس طرح
بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ	ابتدا کی ہے اس نے خلق کی پھر اللہ ہی عطا کرے گا
النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	زندگی آخرت کی بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾	ہر چیز پہ پوری طرح قادر ہے ﴿۲۰﴾
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	سزا دے جسے چاہے اور رحم فرمائے جس پر چاہے،
وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾
وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ	اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں

وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور نہ آسمان میں اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾
کوئی دوست اور نہ (کوئی) مددگار ﴿۲۲﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور جنہوں نے انکار کیا ہے اللہ کی آیات کا

وَلِقَاۗىِٕهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ
اور اس کے حضور پیش ہونے کا یہ وہ لوگ ہیں جو

يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
مایوس ہو چکے ہیں میری رحمت سے

وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾
اور انہی کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۳﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا
سو نہ تھا جواب ان کی قوم کا مگر یہ کہ کہا انہوں نے

اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
قتل کر دو ابراہیمؑ کو یا جلا دو اسے۔ سو بچا لیا اسے اللہ نے

مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
آگ سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ﴿۲۴﴾

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ
اور کہا ابراہیمؑ نے، درحقیقت یہ جو بنا رکھے ہیں تم نے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
اللہ کے سوا بت (یہ تو ہیں) ذریعہ دوستی کا

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
تمہارے درمیان صرف دنیاوی زندگی میں

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ
پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تم میں سے ہر ایک دوسرے کا

وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ
اور لعنت بھیجیں گے ایک دوسرے پر اور ٹھکانہ ہو گا تمہارا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾
دوزخ اور نہ ہو گا تمہارا کوئی مددگار ﴿۲۵﴾

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ
سو ایمان لائے اس پر صرف لوطؑ اور انہوں نے کہا میں

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
ہجرت کرتا ہوں اپنے رب کی طرف۔ بے شک وہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾
زبردست اور حکمت والا ﴿۲۶﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ؗ
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ
جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا
بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ؑ
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ
بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ
اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ۚۖ
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ

اور عطا کی ہم نے انہیں اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)
اور قائم رکھا ہم نے اس کی نسل میں (سلسلۂ) نبوت
اور کتاب کا اور عطا کیا ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں ۔
اور یقیناً وہ آخرت میں ہوگا صالحین میں سے ﴿٢٧﴾
اور (بھیجا ہم نے) لوطؑ کو تو اس وقت کہا انہوں نے اپنی قوم سے
بلاشبہ تم ارتکاب کرتے ہو ایسے فحش کام کا
کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے دنیا والوں میں سے ﴿٢٨﴾
کیا تم جاتے ہو مردوں پر
اور راہزنی کرتے ہو اور ارتکاب کرتے ہو
اپنی مجلسوں میں بے حیائی کا ۔ سو نہ تھا
جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے : لے آؤ ہم پر
عذابِ الٰہی ، اگر ہو تم سچے ﴿٢٩﴾
لوطؑ نے کہا : اے میرے رب ! مدد فرما میری
مقابلہ میں ان مفسد لوگوں کے ﴿٣٠﴾
اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس
بشارت لے کر تو انہوں نے کہا یقیناً ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اس بستی کے لوگوں کو ، بے شک
اس بستی کے لوگ ہیں ظالم ﴿٣١﴾
ابراہیمؑ نے کہا مگر وہاں تو لوطؑ بھی ہیں ۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ وقفۃ
وہ کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں کہ کون ہے وہاں ؟

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا
ہم ضرور بچالیں گے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے

امْرَاَتَهٗ ۤ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
اس کی بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۲﴾

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا
اور جب آئے ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس

سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
تو پریشان ہوگئے وہ انہیں دیکھ کر اور دل تنگ ہوئے ان کے باعث

وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ قف
اور کہا فرشتوں نے کہ نہ ڈرو اور نہ رنج کرو -

اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا
یقیناً ہم بچالیں گے تم کو اور تمہارے گھر والوں کو سوائے

امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
تمہاری بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۳﴾

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر

رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا
عذاب آسمان سے کیونکہ

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾
وہ بدکاریاں کیا کرتے تھے ﴿۳۴﴾

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً
اور البتہ چھوڑ دی ہے ہم نے اس میں سے ایک کھلی نشانی

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ
اور بھیجا ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
سو کہا انہوں نے اے میری قوم! عبادت کرو

اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
اللہ کی اور امیدوار رہو روزِ آخر کے

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾
اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر ﴿۳۶﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
سو انہوں نے جھٹلا دیا اسے پھر آپکڑا انہیں

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
ایک سخت زلزلے نے تو رہ گئے وہ

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿٣٧﴾
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟	اور ہلاک کیا) عاد کو اور ثمود کو
وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ	اور یقیناً آنکھوں کے سامنے ہیں تمہارے ان کے مسکن ۔
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور خوشنما بنا دیا تھا ان کے لیے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ	ان کے (برے) اعمال کو اور روک دیا تھا انہیں
عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾	راہِ راست سے حالانکہ تھے وہ خاصے ہوشیار ﴿٣٨﴾
وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ	اور ہلاک کیا ہم نے) قارون کو فرعون کو،
وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ	اور ہامان کو اور بلاشبہ لے کر آئے تھے ان کے پاس
مُّوْسٰي بِالْبَيِّنٰتِ	موسیٰؑ کھلی نشانیاں
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾	حالانکہ نہیں تھے وہ سبقت لے جانے والے (ہم سے) ﴿٣٩﴾
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ	سو ان سب کو پکڑا ہم نے ان کے گناہوں کے سبب
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا	سو ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ بھیجی ہم نے
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ	ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا اور ان میں سے
مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ	کچھ ایسے ہیں جنہیں آلیا ایک زبردست دھماکے نے
وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ	اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ دھنسا دیا انہیں ہم نے
الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ	زمین میں اور ان میں سے
مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ	کچھ ایسے ہیں جنہیں غرق کردیا ہم نے اور نہ تھا
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	اللہ کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾
وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿٤٠﴾

مَثَلُ الَّذِيْنَ
مثال ان لوگوں کی جنھوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
بنا رکھا ہے اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ
دوسروں کو اپنا سرپرست، مکڑی کی سی ہے

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ
جو بناتی ہے ایک گھر۔

وَاِنَّ اَوْهَنَ
اور بلاشبہ سب سے کمزور

الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ
گھر مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾
کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿٤١﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
بے شک اللہ جانتا ہے اسے جسے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
پکارتے ہیں یہ اس کے سوا

مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ
کسی بھی چیز کو اور وہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾
زبردست اور حکمت والا ﴿٤٢﴾

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
اور یہ مثالیں ہیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ
جو بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے

وَمَا يَعْقِلُهَآ
اور نہیں سمجھتے ان باتوں کو

اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾
مگر اہلِ علم ﴿٤٣﴾

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اور زمین کو برحق۔ درحقیقت اس میں

لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع
ایک نشانی ہے اہلِ ایمان کے لیے ﴿٤٤﴾

وقف لازم

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

تلاوت کرو اے نبیؐ اس کی جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف بطورِ کتاب اور قائم کرو نماز۔ یقیناً نماز روکتی ہے بے حیائی اور برے کاموں سے، اور اللہ کا ذکر ہی ہے سب سے بڑا۔ اور اللہ جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۴۵﴾

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور نہ بحث کرو اہلِ کتاب سے مگر ایسے طریقہ سے جو سب سے اچھا ہو سوائے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں ان میں سے، اور کہو کہ ایمان لائے ہم تو اس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے مطیع فرمان ہیں ﴿۴۶﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور اے نبیؐ اسی طرح نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب سو وہ لوگ جنہیں دی تھی ہم نے کتاب وہ تو ایمان لاتے ہیں اس پر اور ان (اہلِ مکہ) میں سے بھی کچھ ایسے ہیں جو ایمان لا رہے ہیں اس قرآن پر۔ اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر کافر ﴿۴۷﴾

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور نہیں پڑھتے تھے تم اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ لکھتے تھے تم اسے اپنے ہاتھ سے، اگر ایسا ہوتا تو ضرور شک میں پڑ سکتے تھے باطل پرست لوگ ﴿۴۸﴾

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ	دراصل قرآن، آیاتِ بیّنات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں
اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ	دیا گیا ہے علم اور نہیں انکار کرتے
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾	ہماری آیات کا مگر ظالم ﴿۴۹﴾
وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ	اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیوں نہ نازل کی گئیں اس پر
اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	نشانیاں اس کے رب کی طرف سے۔
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	کہو حقیقت یہ ہے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾	اور میں تو بس تنبیہ کرنے والا ہوں واضح طور پر ﴿۵۰﴾
اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا	کیا (یہ نشانی) کافی نہیں ہے ان کے لیے کہ ہم نے نازل کی ہے
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ	تم پر یہ کتاب جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انہیں،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً	بے شک اس میں بڑی رحمت ہے
وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۵۱﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ	کہہ دو اے نبی! کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان
شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	گواہی کے لیے، وہ جانتا ہے اسے بھی جو آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ	اور زمین میں ہے اور جو لوگ مانتے ہیں باطل کو
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾	اور انکار کرتے ہیں اللہ کا، وہی ہیں گھاٹا اٹھانے والے ﴿۵۲﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	اور مطالبہ کر رہے ہیں یہ لوگ تم سے جلد عذاب لانے کا۔
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ	اور اگر نہ ہوتا ایک وقتِ مقرر تو ضرور آ جاتا ان پر
الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً	عذاب اور یہ آکر رہے گا ان پر اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾	اس طرح کہ انہیں پتا بھی نہ چلے گا ﴿۵۳﴾

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف
ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ
رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

یہ لوگ جلدی مچا رہے ہیں تم سے عذاب کے لیے۔
حالانکہ جہنم گھیرے میں لیے ہوئے ہے کافروں کو ﴿۵۴﴾
جس دن گھیر لے گا انہیں عذاب ان کے اوپر سے بھی
اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور فرمائے گا وہ چکھو مزہ
ان کرتوتوں کا جو تم کرتے رہے ﴿۵۵﴾
اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک
میری زمین بہت وسیع ہے للٰہذا صرف میری ہی عبادت کرو تم ﴿۵۶﴾
ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا۔
پھر ہماری ہی طرف تم واپس لائے جاؤ گے ﴿۵۷﴾
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال
جگہ دیں گے ہم انہیں جنت کے اندر بلند و بالا عمارتوں میں،
بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ
ان میں۔ کیا ہی اچھا ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۵۸﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں
اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾
اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اٹھائے پھرتے
اپنا رزق، اللہ ہی رزق دیتا ہے انہیں بھی اور تمہیں بھی
اور وہ ہے ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۶۰﴾
اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ	آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کر رکھا ہے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ	سورج کو اور چاند کو تو ضرور کہیں گے وہ
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾	کہ اللہ نے پھر یہ کہاں بہکے جا رہے ہیں؟ ﴿٦١﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	اللہ ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ	چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے
لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ	جس کے لیے (چاہے) یقیناً اللہ ہر بات سے
عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾	پوری طرح باخبر ہے ﴿٦٢﴾
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کون برساتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا	آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا	اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد،
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ	تو ضرور کہیں گے کہ اللہ ـ کہہ دیجیے
الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ	"الحمد للہ" مگر
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾	اکثر ان میں سے سمجھتے نہیں ہیں ﴿٦٣﴾
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی
اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ	مگر کھیل تماشا اور یقیناً
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۘ	آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾	کاش! یہ لوگ جانتے ﴿٦٤﴾
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	پھر جب سوار ہوتے ہیں یہ کشتی میں
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے

وقف لازم

الدِّيْنَ ۥ فَلَمَّا
اپنے دین کو ___ پھر جب

نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا
بچا کرلے آتا ہے وہ انہیں خشکی پر تو یکایک

هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾
یہ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۶۵﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ
تاکہ ناشکری کریں اس نجات کی جو ہم نے انہیں دی تھی

وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ
اور تاکہ مزے لوٹیں (دنیاوی زندگی کے) سو عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا
کیا نہیں دیکھتے یہ کہ ہم ہی نے بنا دیا ہے

حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ
حرم کو امن کا گہوارہ جبکہ اچک لیے جاتے ہیں

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ
انسان اس کے گرد و پیش سے ؟

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ
کیا اس کے باوجود یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں

وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾
اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟ ﴿۶۷﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
بہتان باندھے اللہ پر جھوٹ کا

اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ
یا جھٹلائے حق کو جب بھی وہ اس کے پاس آئے ؟

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾
کیا نہیں ہے جہنم ٹھکانہ ایسے جھٹلانے والوں کا؟ ﴿۶۸﴾

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا
اور وہ لوگ جو جدّ و جہد کرتے ہیں

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ
ہماری خاطر تو ہم ضرور دکھائیں گے انہیں

سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
اپنے راستے اور یقیناً اللہ

لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ؑ
ساتھ ہے اعلیٰ اور معیاری کارکردگی دکھانے والوں کے ﴿۶۹﴾

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (۳۰) (۸۴) اٰیاتها ۶۰ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ①	الف۔ لام۔ میم ①
غُلِبَتِ الرُّوْمُ ②	مغلوب ہو گئے رومی ②
فِیْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ	(عرب سے) قریب ترین سرزمین میں اور وہ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ③	اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہو جائیں گے ③
فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ۬ۗ لِلّٰهِ الْاَمْرُ	چند سالوں میں۔ اللہ ہی کا ہے سارا اختیار
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ	پہلے بھی اور بعد میں بھی اور وہ دن ہو گا
يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ④	جبکہ خوش ہوں گے اہل ایمان ④
بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اللہ کی مدد پر ___ مدد دیتا ہے وہ جس کو چاہے۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑤	اور وہ ہے زبردست اور نہایت مہربان ⑤
وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ	یہ وعدہ ہے اللہ کا کبھی نہیں خلاف کرتا اللہ
وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	اپنے وعدے کے مگر اکثر انسان
لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥	(یہ بات) نہیں جانتے ⑥
يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖۚ	جانتے ہیں لوگ صرف ظاہری پہلو دنیاوی زندگی کا
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ⑦	اور وہ آخرت سے بالکل ہی غافل ہیں ⑦
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫	کیا نہیں غور و فکر کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	کہ نہیں پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر برحق اور ایک وقتِ مقرر کے لیے۔
وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور واقعہ یہ ہے کہ اکثر انسان
بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۸	اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ۸
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	کہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ	(ہو گزرے ہیں) ان سے پہلے۔ وہ تھے کہیں زیادہ ان سے
قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ	طاقت میں اور کھیتی باڑی کی تھی انھوں نے زمین میں
وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا	اور آباد کیا تھا زمین کو کہیں زیادہ اس سے جتنا
عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ	آباد کیا ہے انہوں نے اسے اور آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ	ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر سو نہ تھا اللہ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	ایسا کہ ظلم کرتا ان پر مگر
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ۹	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ۹
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا	پھر ہوا انجام ان لوگوں کا جنھوں نے برائیاں کی تھیں
السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا	بہت برا اس وجہ سے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۱۰	اللہ کی آیات کو اور ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ۱۰
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اللہ ہی ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اعادہ کرے گا اس کا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۱۱	پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۱۱
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن برپا ہوگی قیامت،

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾
مایوس ہو جائیں گے مجرم ﴿۱۲﴾

وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَآئِهِمْ
اور نہ ہوگا ان کے لیے ان کے ٹھہرائے ہوئے شرکا میں سے

شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِينَ ﴿١٣﴾
کوئی سفارشی بلکہ ہو جائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر ﴿۱۳﴾

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
اور جس دن برپا ہوگی قیامت

يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾
اس دن بٹ جائیں گے لوگ فرقوں میں ﴿۱۴﴾

فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا
سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُّحْبَرُونَ ﴿١٥﴾
اچھے عمل وہ تو ایک باغ میں ہوں گے، خوش و خرم ﴿۱۵﴾

وَاَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ
ہماری آیات کو اور آخرت کی پیشی کو سو یہ لوگ

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾
عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے ﴿۱۶﴾

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ
سو پاکی بیان کرتے رہو اللہ کی جب تم شام کرتے ہو

وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾
اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿۱۷﴾

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور اسی کے لیے ہے حمد آسمانوں میں اور زمین میں

وَعَشِيًّا وَّحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾
اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿۱۸﴾

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
نکالتا ہے وہ زندہ کو مردہ میں سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
اور نکالتا ہے وہی مردہ کو زندہ میں سے

وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾
اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	مٹی سے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیلتے جارہے ہو ﴿۲۰﴾
وَمِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا کیں اس نے
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا	تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَیْهَا وَجَعَلَ	تاکہ تم سکون حاصل کرو ان کے پاس اور پیدا کردی اس نے
بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ	تمہارے درمیان محبّت اور رحمت۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۱﴾
وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا فرمانا آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ	اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾	بلاشبہ اس میں بھی نشانیاں ہیں عالموں کے لیے ﴿۲۲﴾
وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات اور دن میں
وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿۲۳﴾
وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھلاتا ہے تم کو
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا	بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لیے
وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ	اور برساتا ہے آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ قائم ہے
السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا	آسمان اور زمین اس کے حکم سے پھر جونہی
دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ	بلائے گا وہ تم کو ایک ہی دفعہ زمین سے (نکلنے کے لیے)
اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾	تو فوراً ہی تم نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور اسی کا مملوک ہے جو کوئی بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾	(اور) سب اسی کے مطیع فرمان بھی ہیں ﴿۲۶﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اور وہی ہے جو ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر اعادہ کرے گا وہی اس کا
وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ	جبکہ یہ بہت آسان ہے اس کے لیے۔
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اسی کی شان سب سے بلند ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾	اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ	بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے ایک مثال خود تمہاری اپنی ہی۔
هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	کیا ہیں تمہارے لیے تمہارے غلاموں میں سے
مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ	کچھ ایسے جو ہوں شریک اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ	پھر تم اور وہ اس میں برابر ہو گئے ہو
تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ	(اور) ڈرتے ہو تم ان سے جیسے ڈرتے ہو تم اپنے جیسوں سے؟
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنی آیات
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۸﴾
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ	بلکہ پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ جو ظالم ہیں اپنی خواہشات نفس کی
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ	بغیر علم کے، سو کون ہدایت دے اس کو جسے

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
گمراہ کر دیا ہو اللہ نے اور نہیں ہو سکتا ان کا کوئی مددگار بھی ﴿۲۹﴾

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ
سو سیدھا رکھو تم اپنا رخ دینِ اسلام کی سمت یکسو ہو کر۔

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ
جو اللہ کا دینِ فطرت ہے

فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ
جس پر پیدا فرمایا ہے اس نے انسانوں کو نہیں بدلی جا سکتی

لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ
اللہ کی بنائی ہوئی ساخت۔ یہی ہے دینِ راست اور درست

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
لیکن بہت سے انسان (اس بات کو) نہیں جانتے ﴿۳۰﴾

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
(درست رکھو اپنا رخ) رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اور اسی سے ڈرو اور قائم کرو نماز

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾
اور نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿۳۱﴾

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا
(یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے پھوٹ ڈال دی

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ
اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾
اس (طریقے) پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ﴿۳۲﴾

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
اور جب پہنچتی ہے انسانوں کو کوئی تکلیف تو پکارتے ہیں

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اسی کی طرف

ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً
پھر جب وہ چکھاتا ہے انہیں مزہ اپنی رحمت کا

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
تو یکایک کچھ لوگ ان میں سے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾
اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۳۳﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ
تاکہ ناشکری کریں وہ ان (نعمتوں) کی جو ہم نے عطا فرمائی تھیں انہیں۔

فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
اچھا! تم مزے لوٹ لو پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾

کیا نازل کی ہے ہم نے ان پر کوئی سند جو شہادت دیتی ہو
اس شرک (کی صداقت) پر جو یہ اللہ کے ساتھ کر رہے ہیں ﴿٣٥﴾

وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً
فَرِحُوْا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ إِذَا
هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾

اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا
تو اترا جاتے ہیں اس پر اور اگر آتی ہے ان پر
کوئی مصیبت بسبب ان کی کرتوتوں کے تو یکایک
وہ مایوس ہو جاتے ہیں ﴿٣٦﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ
إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾

کیا نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ کشادہ کر دیتا ہے رزق
جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)
یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔
ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿٣٧﴾

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ
وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾

سو دو رشتہ داروں کو ان کا حق اور مسکین کو
اور مسافر کو، یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
چاہتے ہیں خوشنودی اللہ کی،
اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿٣٨﴾

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠
فِيْٓ أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ
فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور جو لین دین کرتے ہو تم کسی قسم کے سود کا تاکہ اضافہ ہو
لوگوں کے مالوں میں تو نہیں اضافہ ہوتا
اللہ کے نزدیک اور جو دیتے ہو تم کسی قسم کی زکوٰۃ،
حاصل کرنے کے لیے خوشنودی اللہ کی
سو ایسے ہی لوگ ہیں (اپنا مال) بڑھانے والے ﴿٣٩﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ — اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا
ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ — پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ زندہ کرے گا تم کو۔
هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ — کیا کوئی ہے تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شرکا میں سے
مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ — ایسا جو کرتا ہو ان کاموں میں سے کچھ بھی ؟
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى — پاک ہے اس کی ذات اور بلند و برتر،
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۴۰ — ہر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۴۰
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ — برپا ہو گیا ہے فساد خشکی اور تری میں
بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ — بسبب اس کے جو کماتے ہیں ہاتھ، انسانوں کے
لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا — تاکہ مزہ چکھائیں انہیں ان کے بعض اعمال کا
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۴۱ — شاید کہ وہ باز آجائیں ۴۱
قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ — کہہ دو! (ان سے) چلو پھرو زمین میں
فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ — پھر دیکھو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ۴۲ — گزر گئے تم سے پہلے، تھے اکثر ان میں سے مشرک ۴۲
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ — سو سیدھا رکھو مضبوطی کے ساتھ اپنا رخ اس دین کی طرف
الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ — جو راست اور درست ہے اس سے پہلے کہ آجائے
یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ — وہ دن کہ نہیں ہے اس کے ٹل جانے کی کوئی صورت
مِنَ اللّٰهِ یَوْمَىِٕذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ۴۳ — اللہ کی طرف سے اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے ۴۳
مَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ — جس نے کفر کیا ہو گا اسی پر وبال ہو گا اس کے کفر کا
وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا — اور جو کرتے ہیں نیک عمل

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
تو ایسے لوگ اپنے لیے ہی نفع کا سامان کر رہے ہیں ﴿۴۴﴾

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تاکہ جزا دے اللہ ــــ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
اور کیے جنہوں نے نیک عمل ــــ اپنے فضل سے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾
بے شک وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿۴۵﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ
اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بھیجتا ہے

الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ
ہواؤں کو خوشخبری دینے والا بنا کر اور تاکہ چکھائے تم کو مزہ

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ
اپنی رحمت کا اور تاکہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اور تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾
اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو ﴿۴۶﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا
اور یقیناً بھیجے ہم نے تم سے پہلے رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
ان کی قوموں کی طرف سو لے کر آئے وہ ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ
کھلی نشانیاں پھر سزا دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا
جرم کیا اور ہے ہم پر حق

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
مدد کرنا مومنوں کی ﴿۴۷﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو سو وہ اٹھاتی ہیں

سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ
بادلوں کو پھر وہ پھیلا دیتا ہے ان کو آسمان میں جس طرح

يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا
چاہے اور تقسیم کر دیتا ہے ان کو ٹکڑوں میں

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
پھر تو دیکھتا ہے بارش کے قطروں کو کہ نکلتے ہیں وہ

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ
اس میں سے۔ پھر جب برساتا ہے وہ اس (بارش) کو

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ	جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ	اور واقعہ یہ ہے کہ تھے وہ اس سے پہلے کہ برسائی جائے بارش
عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾	ان پر، بالکل مایوس ﴿۴۹﴾
فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ	سو دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کو کہ کس طرح
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	زندہ کرتا ہے اللہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ	یقیناً یہ ہستی ضرور زندہ کرے گی مردوں کو
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾	اور وہ تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۵۰﴾
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا	اور اگر کہیں بھیجتے ہم کوئی ایسی ہوا
فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا	کہ دیکھتے وہ (اس کے اثر سے کھیتی کو) کہ زرد پڑ گئی ہے
لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾	تو ضرور وہ اس کے بعد بھی کفر ہی کرتے رہتے ﴿۵۱﴾
فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ	پس (اے نبی!) تم ہرگز نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ سنا سکتے ہو
الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾	بہروں کو اپنی پکار جب وہ چلے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿۵۲﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ	اور نہیں ہو تم راہِ راست دکھانے والے اندھوں کو
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ	ان کی گمراہی سے نکال کر نہیں سنا سکتے ہو تم مگر انہی کو جو
يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾	ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر پھر وہ سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں ﴿۵۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ	اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو ناتواں
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً	پھر بخشی کمزوری کے بعد قوت
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ	پھر کر دیا اس نے قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا۔

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾

پیدا فرماتا ہے وہ جو چاہے اور وہ ہے ہر بات کا جاننے والا ، ہر چیز پر قادر ﴿۵۴﴾

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾

اور جس دن برپا ہوگی قیامت تو قسم کھا کر کہیں گے مجرم کہ نہیں رہے وہ (دنیا میں) مگر ایک ساعت۔ اسی طرح وہ دھوکہ کھاتے رہے (دنیا میں) ﴿۵۵﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾

اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں عطا کیا گیا ہے علم اور ایمان بے شک رہے ہو تم نوشتۂ الٰہی کے مطابق روزِ حشر تک ، پس یہی ہے روزِ حشر لیکن تم جانتے نہ تھے ﴿۵۶﴾

فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾

سو یہ وہ دن ہے کہ نہیں فائدہ پہنچائے گی ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا ان کی معذرت اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۵۷﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

اور بے شک بیان کی ہیں ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں اور اگر لاؤ تم ان کے سامنے کوئی نشانی تو ضرور کہیں گے کافر لوگ کہ نہیں ہو تم مگر جھوٹے ﴿۵۸﴾

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾

اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر ان لوگوں کے جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٦٠﴾

پس صبر کرو یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے اور نہ ہلکا پائیں تم کو وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے ﴿۶۰﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝۱
الف ۔لام ۔میم ۝۱

تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ۝۲
یہ آیات ہیں ایک پُرحکمت کتاب کی ۝۲

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ۝۳
سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لیے ۝۳

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ
جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝۴
زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ۝۴

اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ
یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی

وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵
اور یہی ہیں فلاح پانے والے ۝۵

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ
اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو خرید کر لاتا ہے

لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ
غافل کرنے والی باتیں تاکہ گمراہ کردے

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ
اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے ۔

وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ
اور اڑائے اس (کی باتوں) کا مذاق ۔

اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۶
انہی لوگوں کے لیے ہے عذاب، رسوا کرنے والا ۝۶

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا
اور جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات

وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا
تو رخ پھیر لیتا ہے گھمنڈ کرتے ہوئے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں

كَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ
جیسے کہ اس کے کانوں میں بہرہ پن ہے

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾
سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ﴿۷﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل

لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾
ان کے لیے ہیں نعمت بھری جنتیں ﴿۸﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾
اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۹﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
اسی نے پیدا فرمائے ہیں یہ آسمان بغیر ایسے ستونوں کے

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
جنہیں تم دیکھ سکو اور جما دیے زمین میں پہاڑ

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا
کہ کہیں تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے اور پھیلا دیے زمین میں

مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
ہر قسم کے جاندار اور برسایا ہم نے آسمان سے

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
پانی پھر اگائیں ہم نے زمین میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾
ہر قسم کی عمدہ (چیزیں) ﴿۱۰﴾

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ
یہ ہے تخلیق اللہ کی سو مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
ان معبودوں نے جو اللہ کے سوا ہیں؟ اصل بات یہ ہے کہ

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾
یہ ظالم مبتلا ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۱۱﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ
اور یقیناً عطا کی تھی ہم نے لقمان کو حکمت

اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ
یہ کہ شکر بجا لاؤ اللہ کا اور جو شکر ادا کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
تو درحقیقت وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ
اور جو ناشکری کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ ہے

غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾
بے نیاز، لائق حمد و ثنا ﴿۱۲﴾

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

اور جب کہا تھا لقمان نے اپنے بیٹے سے جب کہ وہ اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے بیٹے! نہ بنانا تم (کسی کو) شریک اللہ کا۔ یقیناً شرک ظلم عظیم ہے ﴿۱۳﴾

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾

اور تاکید کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کا (حق پہچاننے کی)، اٹھائے پھرتی ہے اس کو اس کی ماں ضعف پر ضعف کی حالت میں اور اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے دو سالوں میں، (نصیحت کی ہم نے اسے) کہ شکر گزار رہ میرا اور اپنے والدین کا۔ میری ہی طرف تجھے لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ز وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

لیکن اگر وہ دباؤ ڈالیں تجھ پر اس بات کا کہ شریک ٹھہرائے تو میرے ساتھ ایسوں کو کہ نہیں ہے تجھے ان کے بارے میں کچھ علم تو ان کا کہنا نہ مانو لیکن برتاؤ کرو تم ان کے ساتھ دنیا میں اچھا اور پیروی کرو اس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہو میری طرف (دھیان رکھو کہ) پھر میری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے پھر اس وقت میں بتاؤں گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿۱۵﴾

يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾

اے میرے بیٹے! حقیقت یہ ہے کہ اگر ہو کوئی چیز برابر رائی کے دانے کے پھر ہو وہ چھپی کسی چٹان میں یا آسمان میں یا زمین میں تو نکال لائے گا اسے اللہ۔ بے شک ہے اللہ باریک بین اور ہر بات سے باخبر ﴿۱۶﴾

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

اے میرے بیٹے! قائم کرو نماز اور حکم دیتے رہو

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیک کاموں کا اور منع کرتے رہو بدی سے
وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ	اور ثابت قدم رہو اس تکلیف پر جو پہنچے تمہیں (اس راستے میں)
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾	یقیناً یہی ہیں بڑی ہمت کے کام ﴿۱۷﴾
وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ	اور مت پھلاؤ تم اپنے گال لوگوں سے (بات کرتے ہوئے)
وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ	اور مت چلو زمین میں اکڑ کر۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ہر اس شخص کو
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾	جو خود پسند اور فخر کرنے والا ہو ﴿۱۸﴾
وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ	اور اعتدال اختیار کرو اپنی چال میں اور پست رکھو
مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ	کسی قدر تم اپنی آواز۔ بلاشبہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ
الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾	آواز گدھے کی آواز ہے ﴿۱۹﴾
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ یقیناً اللہ نے مسخر کر دیا ہے
لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ	تمہارے لیے ان سب چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں
وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ	اور جو زمین میں ہیں اور پوری کر رکھی ہیں اس نے
عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ	تمہارے اوپر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو جھگڑتا ہے
فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	اللہ کے بارے میں بے سمجھے بوجھے اور بغیر ہدایت کے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾	اور بغیر روشنی دکھانے والی کتاب کے ﴿۲۰﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ

ع

نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
ہم پیروی کریں گے اس کی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو ۔

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ
(ان سے پوچھو) کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾
جہنم کے عذاب کی طرف؟ ﴿۲۱﴾

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ
اور جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
اور ہو وہ اچھے کام کرنے والا بھی تو بلاشبہ اس نے تھام لیا

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ
ایک مضبوط سہارا ۔

وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾
اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے فیصلہ تمام معاملات کا ﴿۲۲﴾

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ
اور جو کفر اختیار کرتا ہے سو نہ غم میں مبتلا کرے تمہیں اس کا کفر۔

اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ
ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے انہیں پھر ہم بتائیں گے انہیں

بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
کہ کیا عمل کرتے رہے وہ؟ یقیناً اللہ خوب جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾
دلوں کی باتوں کو ﴿۲۳﴾

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ
فائدہ اٹھانے دیں گے ہم انہیں تھوڑا پھر

نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾
بے بس کر کے لے جائیں گے ہم انہیں ایک سخت عذاب میں ﴿۲۴﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ
آسمانوں کو اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
کہو! "الحمد للہ"۔ اصل بات یہ ہے کہ

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾
ان کی اکثریت بے سمجھ ہے ﴿۲۵﴾

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾
بے شک اللہ ہی ہے جو ہے بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ﴿۲۶﴾

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ	اور اگر بن جائیں جتنے بھی ہیں زمین میں درخت ،
اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ	قلم، اور سمندر ہو اس کی سیاہی، اور اس کے ساتھ ہوں مزید
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ	سات سمندر بھی تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں ۔
اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝۲۷	بے شک اللہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ۝۲۷
مَا خَلْقُكُمْ	نہیں ہے پیدا کرنا تم سب کا (اے انسانو)
وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ	اور نہ دوبارہ اٹھانا تم سب کا مگر ایسا ہی جیسے ایک شخص کا ۔
اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝۲۸	بے شک اللہ ہے ہر بات سننے والا اور دیکھنے والا ۝۲۸
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَسَخَّرَ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ یَّجْرِیْۤ	سورج اور چاند کو، یہ سب گردش کر رہے ہیں
اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّاَنَّ اللّٰهَ	ایک وقت مقرر تک اور بے شک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۲۹	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ۝۲۹
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ	اور یقیناً وہ سب جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا
الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ	وہ باطل ہیں اور یقیناً اللہ ہی
الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ۝۳۰	بلند و برتر اور بہت بڑا ہے ۝۳۰
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ	کیا نہیں دیکھتے تم یہ حقیقت کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ	اللہ کے فضل سے تاکہ دکھائے وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں ۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ	بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ جو صبر و شکر کرنے والا ہے ﴿۳۱﴾

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ اور جب چھا جاتی ہے ان پر کوئی موج سائبانوں کی طرح

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اس کے لیے اپنا دین

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ پھر جب بچا کر پہنچا دیتا ہے وہ انہیں خشکی میں

فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر وہ شخص

خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ جو ہو غدار اور ناشکرا ﴿۳۲﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا اے انسانو! بچو اپنے رب کی نافرمانی سے اور ڈرو اس دن سے جب

لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ نہ کام آئے گا کوئی باپ اپنے بیٹے کے

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اور نہ کوئی اولاد کام آئے گی اپنے باپ کے، ذرا بھی۔

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ دنیاوی زندگی اور نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اللہ کے معاملہ میں دھوکے باز (شیطان) ﴿۳۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ بے شک اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے علم قیامت کا۔

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْاَرْحَامِ ؕ اور وہی برساتا ہے بارش اور وہی جانتا ہے کہ کیا ہے رحموں میں

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کرے گا وہ

غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ کل اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں

تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مرے گا۔ بے شک اللہ ہے

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ﴿۳۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾	الف۔لام۔میم ﴿۱﴾
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ	نازل کی جارہی ہے یہ کتاب، بلاشبہ
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾	رب العالمین کی طرف سے ﴿۲﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ	کیا کہتے ہیں یہ لوگ کہ گھڑ لیا ہے اس کو اس شخص نے؟
بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ	تاکہ متنبہ کرو تم ایسی قوم کو کہ نہیں آیا جس کے پاس
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾	شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں ﴿۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور ہر اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ	پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ	نہیں ہے تمہارا اس کے سوا کوئی حامی و مددگار
وَّلَا شَفِيْعٍ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾	اور نہ کوئی (اس کے آگے) سفارش کرنے والا، کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں؟ ﴿۴﴾
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ	وہ تدبیر کرتا ہے سارے معاملات کی آسمان سے
اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ	زمین تک پھر پہنچتی ہے (روداد اس تدبیر کی) اس کے حضور

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ	ایک ایسے دن میں کہ ہے جس کی مقدار
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۵	ایک ہزار سال، تمہارے شمار کے حساب سے ۵
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۶	زبردست اور نہایت مہربان ۶
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ	جس نے خوب بنائی ہر چیز، جو بھی بنائی
وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۷	اور ابتدا کی تخلیقِ انسان کی گارے سے ۷
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ	پھر چلائی اس کی نسل
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۸	حقیر پانی کے ست سے ۸
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ	پھر اس کی نوک پلک سنواری اور پھونکی اس میں
مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اپنی روح اور عطا فرمائے تم کو کان، آنکھیں
وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۹	اور مراکزِ حواس (دل و دماغ) کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ۹
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کیا جب ہم رل مل جائیں گے زمین میں
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ بَلْ	تو کیا ہم پھر پیدا کیے جائیں گے از سر نو؟ اصل بات یہ ہے کہ
هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۱۰	یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ۱۰
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ	کہہ دیجیے پورے کا پورا قبضہ میں لے گا تم کو وہ موت کا فرشتہ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ	جو مقرر ہے تم پر
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۱۱	پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۱۱
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ	اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب مجرم
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	جھکائے ہوئے اپنے سر اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے۔

رَبَّنَآ اَبۡصَرۡنَا — (اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! ہم نے خوب دیکھ لیا

وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا — اور سن لیا پس تو ہمیں واپس بھیج دے کریں گے ہم نیک عمل

اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ — اب ہمیں یقین آگیا ﴿۱۲﴾

وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰٮهَا — اور اگر چاہتے ہم تو عطا فرما دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت

وَلٰـكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّىۡ — لیکن پوری ہو گئی وہ بات جو میں نے کہی تھی

لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ — کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں سے

وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۳﴾ — اور انسانوں سے سب سے ﴿۱۳﴾

فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِيۡتُمۡ — سو اب مزہ چکھو اس کا کہ بھول گئے تھے تم

لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيۡنٰكُمۡ وَذُوۡقُوۡا — اپنی اس دن کی پیشی کو سو ہم نے بھی بھلا دیا ہے تم کو اور چکھو مزہ

عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ — ہمیشگی کے عذاب کا ان کرتوتوں کے بدلے جو تم کرتے رہے ﴿۱۴﴾

اِنَّمَا يُؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا — حقیقت یہ ہے کہ ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر

الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِهَا — وہ لوگ جنہیں جب نصیحت کی جاتی ہے ان کے ذریعہ سے

خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوۡا — تو وہ گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں

بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۩ ﴿۱۵﴾ — اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾

تَتَجَافٰى جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ — علٰحدہ رہتے ہیں ان کے پہلو اپنے بستروں سے،

يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ خَوۡفًا وَّطَمَعًا — پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ

وَّمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾ — اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے دیا ہے انہیں خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِىَ — سو نہیں جانتا کوئی متنفس کہ کیا چھپا کر رکھا گیا ہے

لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ — ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان بدلہ میں

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾	ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے؛ ﴿۱۷﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ	کیا بھلا وہ شخص جو ہو مطیع فرمان اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو
كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾	نافرمان ہو، ہرگز نہیں برابر ہو سکتے ﴿۱۸﴾
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا	سو ان کے لیے ہیں جنت کی قیام گاہیں، مہمان نوازی کے طور پر
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۹﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا	سو ٹھکانا ہے ان کا دوزخ، جب بھی وہ ارادہ کریں گے
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا	نکلنے کا اس میں سے واپس دھکیل دیے جائیں گے اسی میں
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	اور کہا جائے گا ان سے چکھو مزہ اس عذابِ جہنم کا
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۰﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو مزہ دنیا کے عذاب کا
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾	بڑے عذاب سے پہلے شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۱﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ	اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جسے یاددہانی کرائی جائے
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ	اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے پھر بھی وہ منہ پھیرے رہے
عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾	ان سے۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے ﴿۲۲﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ	اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ کو الکتاب سو نہ ہو تم کو کبھی
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ	شک اس کے ملنے میں اور بنایا تھا ہم نے اس کتاب کو
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۲۳﴾	ہدایت بنی اسرائیل کے لیے ﴿۲۳﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۛؕ
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ
اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ
زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ
وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور پیدا کیے ہم نے ان میں ایسے پیشوا جو رہنمائی کرتے تھے
ہمارے حکم سے جب انہوں نے استقامت دکھائی۔
اور تھے وہ (ایسے لوگ جو) ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾
بے شک تیرا رب ہی فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
روزِ قیامت ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے ﴿۲۵﴾
کیا نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)
کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں
کہ چلتے پھرتے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔
بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ سنتے نہیں؟ ﴿۲۶﴾
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم بہا لاتے ہیں پانی کو
بنجر زمین کی طرف پھر اگاتے ہیں اس سے
کھیتی کہ کھاتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی
اور وہ خود بھی؟ کیا انہیں سوجھتا نہیں؟ ﴿۲۷﴾
اور کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ فیصلہ
اگر ہو تم سچے؟ ﴿۲۸﴾
کہو ان سے فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
کفر اختیار کیا ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی ﴿۲۹﴾
سو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو
اور انتظار کرو وہ بھی منتظر ہیں ﴿۳۰﴾

(۷۳) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۹۰)

اٰيَاتُهَا ۷۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ	اے نبی! ڈرو اللہ سے
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اور نہ کہا مانو کافروں اور منافقوں کا۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾	بلاشبہ اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ①
وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ	اور پیروی کرو اس ہدایت کی جو وحی کی جارہی ہے تمہاری طرف
مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تمہارے رب کی طرف سے۔ بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾	ان کاموں سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ②
وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾	اور توکل کرو اللہ پر اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا ③
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ	نہیں بنائے ہیں اللہ نے کسی شخص کے لیے دو دل
فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ	اس کے سینے میں اور نہیں بنایا ہے اللہ نے تمہاری ان بیویوں کو
الّٰٓئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو، تمہاری مائیں
وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ	اور نہیں قرار دیا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو، تمہارا حقیقی بیٹا۔
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ	یہ باتیں محض قول ہے تمہارا جو تم اپنے منہ سے نکالتے ہو۔
وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ	جبکہ اللہ فرماتا ہے سچی بات اور وہی
يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾	ہدایت دیتا ہے سیدھے راستہ کی ④
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ	پکارو انہیں ان کے باپوں کی نسبت سے یہ بات

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا
اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ
وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ
مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥﴾
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ
مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ
مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ
فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٦﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ
وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى
وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا
مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٧﴾
لِّيَسْــَٔـلَ الصّٰدِقِيْنَ
عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ

زیادہ منصفانہ ہے اللہ کے نزدیک، پھر اگر نہ جانتے ہو تم
ان کے باپوں کو تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین کے لحاظ سے
اور تمہارے رفیق ہیں۔ اور نہیں ہے تم پر کوئی گرفت
ان باتوں میں جو کہہ دیتے ہو تم نادانستہ لیکن
وہ بات جس کا تم ارادہ کرو اپنے دل سے (اس پر گرفت ہے)۔
اور ہے اللہ درگزر کرنے والا اور مہربان ﴿٥﴾
نبی زیادہ مقدم ہے اہلِ ایمان کے لیے
ان کی اپنی ذات پر اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔
اور رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں
اللہ کی کتاب کی رو سے مومنوں اور مہاجروں کی نسبت
الّا یہ کہ کرنا چاہو تم اپنے رفیقوں کے ساتھ
کوئی بھلائی (تو کر سکتے ہو)۔ ہے یہ حکم
کتاب میں لکھا ہوا ﴿٦﴾
اور جب لیا تھا ہم نے نبیوں سے پختہ عہد
اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے
اور عیسیٰؑ بن مریم سے اور لیا تھا ہم نے
ان سے خوب پختہ عہد ﴿٧﴾
(یہ اس لیے) تاکہ سوال کرے اللہ سچوں سے
ان کی سچائی کے بارے میں اور مہیا کر رکھا ہے اس نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۸
کافروں کے لیے دردناک عذاب ۝۸

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان

عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
جو اس نے تم پر کیا جب چڑھ آئے تھے تم پر لشکر تو بھیجی ہم نے

عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ
ان پر آندھی اور (بھیجے) ایسے لشکر جو تم نہ دیکھ سکتے تھے۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۹
اور اللہ ان سب اعمال کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہا تھا ۝۹

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ
جب وہ چڑھ آئے تھے تم پر تمہارے اوپر کی طرف سے

وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ
اور تمہارے نیچے سے اور جب پتھرا گئی تھیں

الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ
آنکھیں اور آ گئے تھے کلیجے مونہوں کو

وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
اور گمان کرنے لگے تھے تم اللہ کے بارے میں

الظُّنُوْنَا ۝۱۰
طرح طرح کے گمان ۝۱۰

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ
یہ وہ وقت تھا جب آزمائے گئے مومن

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱
اور ہلا مارے گئے بڑی سختی سے ۝۱۱

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
اور جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
دلوں میں روگ تھا کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲
اللہ اور اس کے رسولؐ نے مگر دھوکا دینے کی خاطر ۝۱۲

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
اور جب کہا تھا ایک گروہ نے ان میں سے:

يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ
اے اہلِ یثرب، نہیں ہے ٹھہرنے کا موقع تمہارے لیے

فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
لہٰذا لوٹ جاؤ اور اجازت طلب کر رہا تھا ایک گروہ

مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا
ان میں سے نبیؐ سے، کہتے تھے: واقعہ یہ ہے کہ ہمارے گھر

عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ	غیر محفوظ ہیں حالانکہ نہ تھے وہ غیر محفوظ،
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾	نہ چاہتے تھے وہ لوگ مگر بھاگنا ﴿۱۳﴾
وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا	اور اگر کہیں آگھسے ہوتے دشمن ان پر اطراف شہر سے
ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا	پھر دعوت دی جاتی انہیں فتنہ کی تو یہ ضرور جا پڑتے اس (فتنہ) میں
وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾	اور نہ رکتے یہ اس سے مگر تھوڑی دیر ﴿۱۴﴾
وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ	حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے اللہ سے
مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ	اس سے پہلے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ اور ہوتی ہے
عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾	اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پرسش ﴿۱۵﴾
قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ	ان سے کہیے ہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو بھاگنا
اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ	اگر تم بھاگے موت سے یا قتل ہونے سے
وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾	اگر ایسا کرو گے تو نہ مزے لوٹو گے زندگی کے مگر تھوڑے دن ﴿۱۶﴾
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	ان سے پوچھو کون ہے وہ جو بچا سکے تمہیں اللہ سے
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْۗءًا	اگر چاہے وہ تمہیں نقصان پہنچانا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ	یا (کون ہے جو روک سکے) اگر چاہے اللہ تم پر مہربان ہونا۔
وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہ پائیں گے وہ اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۷﴾
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	بے شک جانتا ہے اللہ
الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ	ان کو جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں (جہاد کے کام میں) تم میں سے
وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ	اور جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے آجاؤ ہمارے پاس۔

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾	اور نہیں شریک ہوتے ہیں جنگ میں مگر بہت کم ﴿۱۸﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ فَاِذَا جَآءَ	جو سخت بخیل ہیں تمہارا ساتھ دینے میں پھر جب آتا ہے
الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	خطرے کا وقت تو پاؤ گے تم انہیں کہ دیکھتے ہیں وہ تمہاری طرف
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ	دیدے پھرا پھرا کر اس شخص کی طرح جس پر غشی طاری ہو رہی ہو
مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ	موت کی وجہ سے، پھر جب دور ہو جاتا ہے
الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	خوف تو باتیں بناتے ہیں تمہارے سامنے تیز تیز زبانوں سے
اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ	حریص بن کر مال و دولت کے۔ یہ وہ لوگ ہیں
لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	جو ہرگز ایمان نہیں لائے سو ضائع کر دیے اللہ نے
اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ	ان کے سارے اعمال اور ہے یہ بات
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۱۹﴾
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ	یہ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور لشکر
لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ	ابھی نہیں گئے اور اگر حملہ آور ہو جائیں لشکر
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ	تو یہ دل سے چاہیں گے کہ کاش وہ جا بیٹھیں
فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ	بدوؤں کے درمیان اور پوچھتے رہیں تمہاری خبریں۔
وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا	اور اگر یہ ہوتے تمہارے درمیان تو بھی جنگ میں حصہ نہ لیتے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾	مگر برائے نام ﴿۲۰﴾
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	یقیناً ہے تمہارے لیے رسول اللہ کی ذات میں
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ	بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو اللہ کا
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ ۭ	اور یوم آخرت کا اور ذکر کرتا رہتا ہو اللہ کا بہت زیادہ ﴿۲۱﴾

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ
قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ
اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؕ﴿۲۲﴾
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا
مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ ؗ
وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ﴿۲۳﴾
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿۲۴﴾
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ
لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ﴿۲۵﴾
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

اور جب دیکھا مومنوں نے دشمن کے لشکر کو
تو انہوں نے کہا یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے
اللہ نے اور اس کے رسول نے، یقیناً سچ فرمایا اللہ نے
اور اس کے رسول نے اور نہیں اضافہ کیا ان میں (اس واقعہ نے)
مگر ایمان کا اور اطاعت کا ﴿۲۲﴾
مومنوں میں سے کچھ جواں مرد ایسے ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا
وہ عہد جو اللہ سے کیا تھا انہوں نے سو ان میں سے کچھ
ایسے ہیں جنہوں نے پوری کر لی اپنی نذر اور ان میں سے
کچھ وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں (وقت آنے کا)
اور نہیں تبدیلی کی انہوں نے اپنے رویہ میں ذرا بھی ﴿۲۳﴾
تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا
اور سزا دے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ قبول کرے
ان کی بے شک اللہ غفور و رحیم ہے ﴿۲۴﴾
اور واپس بھیج دیا اللہ نے کافروں کو غصے میں بھرا ہوا
نہ حاصل کر سکے وہ کوئی فائدہ اور بچا لیا اللہ نے مومنوں کو
لڑائی سے اور ہے اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ﴿۲۵﴾
اور اتار لایا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا ان کا
اہل کتاب میں سے ان کی گڑھیوں سے
اور ڈال دیا ان کے دلوں میں ایسا رعب

فَرِيقًا تَقْتُلُوْنَ	کہ ان میں سے کچھ کو تم نے قتل کر دیا
وَتَأْسِرُوْنَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾	اور قیدی بنا لیا تم نے کچھ کو ﴿٢٦﴾
وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ	اور وارث بنا دیا تمہیں ان کی زمین کا
وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ	اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا
وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ	اور اس زمین کا جسے نہیں پامال کیا تھا تم نے اور ہے اللہ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ﴿٢٧﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	اے نبی! کہو اپنی بیویوں سے
اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ	کہ اگر ہو تم طلب گار
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا	دنیاوی زندگی کی اور اس کی زیب و زینت کی
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ	تو آؤ میں دے دلا دوں تم کو کچھ
وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾	اور رخصت کر دوں بھلے طریقے سے ﴿٢٨﴾
وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر ہو تم طالب اللہ اور اس کے رسول کی
وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور آخرت کے گھر کی تو بے شک اللہ نے
اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ	مہیا کر رکھا ہے ان کے لیے جو نیکوکار ہیں
مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾	تم میں سے اجر عظیم ﴿٢٩﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِیِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ	اے نبی کی بیویو! جو ارتکاب کرے گی تم میں سے
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا	کھلی فحش حرکت کا تو دیا جائے گا اسے
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ	عذاب دوگنا اور ہے یہ بات
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ﴿٣٠﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ	اور جو فرمانبردار بن کر رہے گی تم میں سے اللہ
وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا	اور اس کے رسول کی اور کرے گی نیک اعمال،
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ	دیں گے ہم اسے اس کا اجر بھی دوہرا
وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے اس کے لیے رزقِ کریم ﴿۳۱﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ	اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم مانند عام عورتوں کے (لہٰذا)
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ	اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نہ بات کیا کرو دبی زبان سے
فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ	اس طرح کہ لالچ میں پڑ جائے کوئی ایسا شخص جس کے دل میں
مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾	خرابی ہو بلکہ بات کیا کرو صاف اور سیدھے طریقے سے ﴿۳۲﴾
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ	اور ٹک کر رہو اپنے گھروں میں اور نہ دکھاتی پھرو اپنی سج دھج،
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ	سابق دورِ جاہلیت کی طرح اور قائم کرتی رہو نماز
وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور دیتی رہو زکوٰۃ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی،
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ	اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے گندگی،
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾	اے نبی کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح ﴿۳۳﴾
وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	اور یاد رکھو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں
مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ	اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾	بے شک اللہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿۳۴﴾
اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ	بالیقین مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ	اور مومن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ	اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ	اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں
وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ	اور اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور اللہ کے آگے جھکنے والی عورتیں
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ	اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ	اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرمگاہوں کی
وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ	اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ	اللہ کو بہت زیادہ اور یاد کرنے والی عورتیں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾	مہیا کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ﴿۳۵﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اور نہیں زیب دیتی یہ بات کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کو
اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ	کہ جب فیصلہ فرمادے اللہ اور اس کا رسول
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ	کسی معاملہ کا تو باقی رہے ان کے پاس اختیار
مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ	اپنے معاملات کا۔ اور جو نافرمانی کرتا ہے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ	اللہ اور اس کے رسول کی تو درحقیقت
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾	جا پڑا وہ کھلی گمراہی میں ﴿۳۶﴾
وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ	اور (یاد کرو) جب کہہ رہے تھے تم اس شخص سے
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ	جس پر احسان کیا تھا اللہ نے اور احسان کیا تھا تم نے بھی اس پر،
اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ	"نہ چھوڑو اپنی بیوی کو اور ڈرو اللہ سے"
وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ	اور چھپا رہے تھے تم اپنے دل میں
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى	وہ بات جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور ڈر رہے تھے تم

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ	انسانوں سے حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے اس کا کہ ڈرو تم اس سے۔
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا	پھر جب پوری کرلی زید نے اس (زینب بنت جحش) سے
وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَىْ لَا يَكُوْنَ	اپنی حاجت تو نکاح کر دیا ہم نے تمہارا اس سے تاکہ نہ رہے
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِىْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ	مومنوں پر کوئی تنگی اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں،
اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ	جب وہ پوری کر چکے ہوں ان سے اپنی حاجت۔
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾	اور ہے اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنے والا ﴿٣٧﴾
مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا	نہیں ہے نبیؐ پر کچھ مضائقہ کسی ایسے معاملہ میں جو
فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ	فرض کر دیا ہو اللہ نے اس کے لیے یہی سنت ہے اللہ کی
فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	ان (انبیا) کے بارے میں جو گزر چکے ہیں پہلے۔
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۨ﴿٣٨﴾	اور ہے اللہ کا حکم قطعی طے شدہ فیصلہ ﴿٣٨﴾
الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ	یہ (انبیا) وہ ہیں جو پہنچاتے ہیں
رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ	اللہ کے پیغامات اور ڈرتے ہیں اس سے
وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	اور نہیں ڈرتے کسی سے سوائے اللہ کے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾	اور کافی ہے اللہ محاسبہ کے لیے ﴿٣٩﴾
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ	نہیں ہیں محمدؐ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ	بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلۂ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾	اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ﴿٤٠﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا	اے ایمان والو! یاد کرتے رہو
اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ﴿٤١﴾	اللہ کو کثرت سے ﴿٤١﴾

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾	اور تسبیح کرتے رہو اس کی صبح و شام ﴿۴۲﴾
هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ	وہی ہے جو رحمت فرماتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے بھی
لِيُخْرِجَكُمْ	(تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں) تاکہ نکال لائے تم کو
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ	تاریکیوں سے روشنی میں اور ہے وہ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾	مومنوں پر بہت مہربان ﴿۴۳﴾
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ	ان کا استقبال جس دن وہ اس سے ملیں گے سلام سے ہوگا
وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾	اور مہیا کر رکھا ہے اس نے ان کے لیے اجرِ کریم ﴿۴۴﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	اے نبی! بے شک ہم ہی نے بھیجا ہے تم کو گواہ بنا کر
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾	اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) ﴿۴۵﴾
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ	اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کی اجازت سے
وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾	اور (بنایا ہے تم کو) روشن چراغ ﴿۴۶﴾
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ	اور خوشخبری دے دو مومنوں کو اس بات کی کہ ہے ان کے لیے
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾	اللہ کی طرف سے بڑا فضل ﴿۴۷﴾
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ	اور مت کہا مانو کافروں کا اور منافقوں کا
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور نہ پروا کرو ان کے ستانے کی اور بھروسہ کرو اللہ پر۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾	اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۴۸﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ	اے ایمان والو! جب نکاح کرو تم
الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	مومن عورتوں سے پھر طلاق دو انہیں اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ	انہیں ہاتھ لگاؤ تم تو نہیں ہے تمہاری طرف سے ان پر لازم

مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ — کوئی عدت جسے تم ان سے پورا کراؤ لہٰذا تم انہیں کچھ مال دے دو

وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ — اور رخصت کر دو بھلے طریقے سے ﴿۴۹﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ — اے نبیؐ! بے شک ہم نے حلال کر دی ہیں تمہارے لیے

اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ — تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم نے ادا کر دیے ہوں

وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ — اور وہ لونڈیاں بھی جو تمہاری مِلک میں آئیں اس (مالِ غنیمت) میں سے جو

اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ — عطا کیا ہے اللہ نے تمہیں اور (حلال کر دی ہیں) تمہاری چچا زاد

وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ — پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد (بہنیں)

الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ — جنہوں نے ہجرت کی ہے تمہارے ساتھ

وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ — اور کوئی مومن عورت اگر ہبہ کرے

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ — اپنے نفس کو نبیؐ کے لیے اگر نبیؐ بھی چاہے (تو حلال ہے)

اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۚ خَالِصَةً لَّكَ — اس سے نکاح کرنا۔ (یہ رعایت) خالصتاً تمہارے لیے ہے

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا — دوسرے مومنوں کے لیے نہیں۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ

مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ — کیا فرض کیا ہے ہم نے مومنوں پر ان کی بیویوں

وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ — اور لونڈیوں کے بارے میں؟ (تمہیں ان حدود سے مستثنیٰ کر دیا ہے) تاکہ نہ رہے

عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ — تم پر کوئی تنگی۔ اور ہے اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۵۰﴾

تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ — (تمہیں اختیار ہے) کہ خود سے الگ رکھو جس کو چاہو

مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ — ان بیویوں میں سے اور اپنے ساتھ رکھو جس کو چاہو

وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ — اور جس کو چاہو (اپنے پاس بلا لو) ان میں سے جنہیں

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ — علیحدہ رکھا تھا تم نے۔ (اس میں) تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾

اس طریقہ سے زیادہ توقع ہے کہ ٹھنڈی رہیں گی ان کی آنکھیں اور نہ غمگین ہوں گی وہ اور راضی رہیں گی اس پر جو دو گے تم ان کو سب کی سب اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اور ہے اللہ ہر بات جاننے والا اور بُردبار ﴿۵۱﴾

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾

نہیں حلال ہیں تمہارے لیے عورتیں اس کے بعد اور نہ یہ کہ تم بدلو ان کی جگہ اور بیویاں اگرچہ تمہیں بہت ہی پسند ہو ان کا حسن سوائے تمہاری لونڈیوں کے اور ہے اللہ ہر چیز پر نگران ﴿۵۲﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِی النَّبِیَّ فَيَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت جایا کرو نبی کے گھروں میں الّا یہ کہ بلایا جائے تمہیں کھانے پر — نہ تاکتے رہا کرو کھانے کا وقت — ہاں جب بلایا جائے تمہیں تو ضرور جاؤ۔ پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور نہ بیٹھے رہا کرو باتیں کرنے کے لیے۔ یقیناً تمہاری یہ حرکتیں تکلیف دیتی ہیں نبی ﷺ کو مگر وہ لحاظ کرتے ہیں تمہارا اور کچھ نہیں کہتے، لیکن اللہ نہیں شرماتا حق بات کہنے سے۔ اور اگر مانگنا ہو تمہیں نبی ﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ	تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے ۔ یہ طریقہ
اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ	تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب ہے۔
وَمَا كَانَ لَكُمْ	اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے
اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا	کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو
اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ	اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی۔
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳	بے شک ایسا کرنا ہے اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ۝۵۳
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ	خواہ تم ظاہر کرو کوئی بات یا چھپاؤ (کوئی فرق نہیں پڑتا)
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۴	اس لیے کہ بلاشبہ اللہ ہے ہر بات سے پوری طرح باخبر ۝۵۴
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ	کوئی مضائقہ نہیں ہے نبی کی بیویوں کے لیے (سامنے آنے میں)
فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ	اپنے باپوں کے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ بھانجوں کے
وَلَا نِسَآئِهِنَّ	اور نہ اپنے میل کی عورتوں کے
وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ	اور نہ اُن کے جو ان کے ملکِ یمین میں ہیں اور ڈرتی رہو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝۵۵	بے شک اللہ ہے ہر چیز پر نگران ۝۵۵
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ	بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو درود بھیجو ان پر
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶	اور خوب سلام بھیجا کرو ۝۵۶
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	بلاشبہ جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسولؐ کو،
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ	لعنت بھیجی ہے ان پر اللہ نے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾
اور تیار کر رکھا ہے ان کے لیے رسوا کن عذاب ﴿٥٧﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
اور جو لوگ اذیت دیتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا
(الزام لگا کر) ایسے (کاموں) کا جو نہیں کیے انہوں نے

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا
تو بے شک انہوں نے اٹھایا اپنے اوپر بوجھ بڑے بہتان کا

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾
اور کھلے گناہ کا ﴿٥٨﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
اے نبی کہو! اپنی بیویوں سے

وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اپنی بیٹیوں سے اور اہل ایمان کی عورتوں سے

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ
کہ وہ لٹکا لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادر کے پلّو۔

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ
یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں

فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور نہ ستائی جائیں اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾
معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٥٩﴾

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
اگر نہ باز آئے منافق اور وہ لوگ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ
دلوں میں روگ ہے اور وہ لوگ جو ہیجان انگیز افواہیں پھیلاتے ہیں

فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ
مدینہ میں تو ضرور اٹھا کھڑا کریں گے ہم تمہیں

بِهِمْ ثُمَّ
ان کے خلاف (کارروائی کے لیے) پھر

لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾
نہ رہیں گے وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں مگر تھوڑے دن ﴿٦٠﴾

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ اَيْنَمَا
لعنت بھیجی جائے گی ان پر (ہر طرف سے) جہاں کہیں

ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا
پائے جائیں گے، پکڑے جائیں گے

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾
اور قتل کیے جائیں گے بری طرح ﴿٦١﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ
یہی سنت ہے اللہ کی ایسے لوگوں کے معاملے میں جو

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
گزر چکے ہیں پہلے اور نہ پاؤ گے تم

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾
اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿٦٢﴾

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ
پوچھتے ہیں تم سے لوگ قیامت کے بارے میں

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
کہو درحقیقت اس کا علم تو بس اللہ کے پاس ہے۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾
اور تمہیں کیا معلوم شاید کہ قیامت قریب ہی ہو ﴿٦٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
بے شک اللہ نے لعنت بھیجی ہے کافروں پر

وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾
اور تیار کر رکھی ہے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ ﴿٦٤﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ
رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ،

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾
نہ پائیں گے (اپنے لیے) کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿٦٥﴾

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ
جس دن الٹ پلٹ کیے جائیں گے ان کے چہرے

فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا
آگ پر، کہیں گے وہ کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾
اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول کی ﴿٦٦﴾

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا
اور کہیں گے اے ہمارے مالک! ہم نے اطاعت کی تھی

سَادَتَنَا وَكُبَرَاۗءَنَا
اپنے سرداروں کی اور بڑوں کی

فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾
تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا راہِ راست سے ﴿٦٧﴾

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
اے ہمارے مالک! دے تو انہیں دگنا عذاب

وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾
اور لعنت بھیج ان پر بڑی لعنت ﴿٦٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ ہو جانا ان لوگوں کی طرح جنہوں نے

اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	اذیتیں دی تھیں موسیٰؑ کو تو بری ثابت کر دیا اسے اللہ نے
مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ	ان باتوں سے جو انہوں نے بنائی تھیں اور تھے موسیٰؑ
عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾	اللہ کے نزدیک بہت باعزت ﴿٦٩﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے
وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾	اور کہو بات ٹھیک ٹھیک ﴿٧٠﴾
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ	درست کر دے گا اللہ تمہاری خاطر تمہارے اعمال
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	اور معاف کر دے گا تمہاری خاطر تمہارے گناہ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾	تو بلاشبہ اس نے حاصل کی کامیابی بہت بڑی ﴿٧١﴾
اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ	بے شک ہم نے پیش کیا اس امانت کو سامنے آسمانوں کے،
وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا	زمین کے اور پہاڑوں کے تو انہوں نے انکار کر دیا اس کو اٹھانے سے
وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ	اور ڈر گئے اس سے مگر اٹھا لیا اسے انسان نے۔
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾	یقیناً ہے یہ (انسان) بڑا ظالم اور بڑا جاہل ﴿٧٢﴾
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ	(یہ بارِ امانت اس لیے ڈالا گیا) تاکہ سزا دے اللہ منافق مردوں
وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں
وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ	اور مشرک عورتوں کو اور نوازے اپنی رحمت سے اللہ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو۔
وَكَانَ اللّٰهُ	اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾	بہت بخشنے والا، بے حد مہربان ﴿٧٣﴾

آیاتہا ۵۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (۳۴) (۵۸) رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ — ساری حمد اس اللہ ہی کے لیے ہے جو مالک ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ — ہر اس (چیز) کا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ — اور اسی کے لیے ہے حمد آخرت میں بھی۔

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ① — اور وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ①

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ — وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ — اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو نازل ہوتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ — آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔

وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ② — اور ہے وہ نہایت رحم فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ②

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا — اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہ نہیں آئے گی ہم پر

السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ — قیامت۔ کہہ دیجیے کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی

لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ — وہ ضرور آ کر رہے گی تم پر۔ وہ عالم الغیب ہے

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ — نہیں ہے اس سے چھپی ہوئی ذرہ برابر (کوئی چیز)

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ — آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا — اس سے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ③ — وہ درج ہے کتاب مبین (لوح محفوظ) میں ③

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑥ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑦ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ⑧ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ

(قیامت اس لیے آئے گی) تاکہ جزا دے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ④ اور جن لوگوں نے بھاگ دوڑ کی ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے عذاب بدترین اور دردناک ⑤ اور جانتے ہیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم کہ جو بھی نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے وہ سراسر حق ہے اور رہنمائی کرتا ہے اس راستے کی طرف جو غالب اور تمام خوبیوں کے مالک کا ہے ⑥ اور کہتے ہیں یہ کافر لوگ کیا ہم تمہیں بتائیں ایسا شخص جو خبر دیتا ہے تم کو کہ جب تمہارا جسم ریزہ ریزہ ہو کر منتشر ہو جائے گا تو بلاشبہ تم پھر پیدا کیے جاؤ گے نئے سرے سے؟ ⑦ کیا گھڑ رہا ہے یہ اللہ پر جھوٹ یا یہ شخص دیوانہ ہے؟ نہیں بلکہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر وہ عذاب میں مبتلا ہیں اور دور جا پڑے ہیں گمراہی میں ⑧ کیا انہوں نے کبھی نظر نہیں ڈالی ان چیزوں پر جو ان کے آگے اور پیچھے ہیں مثلاً آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں ان کو

الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا — زمین میں یا گرا دیں ان پر کوئی ٹکڑا
مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً — آسمان کا۔ بلاشبہ اس میں ایک نشانی ہے
لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾ — ہر اس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ﴿۹﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ — اور بے شک عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ کو اپنے ہاں سے بڑا فضل۔
يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ — (اور حکم دیا تھا کہ) اے پہاڑو! تسبیح و مناجات میں ساتھ دو اس کا
وَالطَّيْرَ ۚ — اور (یہی حکم دیا تھا) پرندوں کو بھی۔
وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ — اور نرم کر دیا تھا ہم نے اس کے لیے لوہا ﴿۱۰﴾
اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ — اس ہدایت کے ساتھ کہ تیار کرو زرہیں
وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ — اور ٹھیک اندازے پر رکھو ان کے حلقے اور کرو نیک کام۔
اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾ — بے شک میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں ﴿۱۱﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا — اور (مسخر کر دیا تھا ہم نے) سلیمانؑ کے لیے ہوا کو۔ چلنا اس کا صبح کو
شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا — ایک مہینے (کی راہ) تک تھا۔ اور شام کے وقت چلنا اس کا
شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ — ایک مہینے (کی راہ) تک تھا اور بہا دیا ہم نے اس کے لیے
عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ — چشمہ تانبے کا۔ اور (تابع کر دیے اس کے) کچھ جن
مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ — جو کام کرتے تھے اس کے آگے اس کے رب کے حکم سے۔
وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا — اور جو سرتابی کرتا تھا ان میں سے ہمارے حکم سے
نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ — تو چکھاتے تھے ہم اسے آگ کا عذاب ﴿۱۲﴾
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ — یہ بناتے تھے اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا عالیشان عمارتیں
وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ — اور تصاویر اور لگن حوض کی مانند

وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ	اور بھاری دیگیں جمی ہوئی (چولہوں پر)۔
اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ	ارشاد فرمایا ہم نے عمل کرو اے آلِ داوٗدؑ! شکر کے طریقے پر۔
وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾	لیکن کم ہیں میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے ﴿۱۳﴾
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ	پھر جب نافذ کیا ہم نے سلیمانؑ پر موت (کا فیصلہ)
مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ	تو نہ پتہ دیا ان جنات کو اس کی موت کا مگر دیمک نے
تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ	جو کھا رہی تھی اس کے عصا کو، پھر جب وہ گر پڑے
تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	تب معلوم ہوا جنات کو کہ اگر جانتے ہوتے وہ
الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ ؕ	غیب تو نہ مبتلا ہوتے وہ ذلت کے عذاب میں ﴿۱۴﴾
لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ	بلاشبہ تھی قوم سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشانی،
جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ	دو باغ تھے دائیں جانب اور بائیں جانب۔
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ	(ہم نے کہا) کھاؤ اس رزق میں سے جو دیا ہے
رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	تمہارے رب نے اور شکر بجا لاؤ اس کا،
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾	ملک اچھا اور عمدہ ہے اور رب ہے بخشنے والا ﴿۱۵﴾
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	پھر وہ منہ موڑ گئے (شکر گزاری سے) تو بھیجا ہم نے ان پر
سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ	بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے ان کے باغوں کو
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ	دو ایسے باغوں سے جن میں پھل تھے کڑوے کسیلے
وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾	اور جھاؤ کے درخت اور چند بیری کی جھاڑیاں ﴿۱۶﴾
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ	یہ بدلہ دیا تھا ان کو ہم نے ان کی ناشکری کی وجہ سے۔
وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾	اور نہیں بدلہ دیتے ہم (ایسا) مگر ناشکرے انسانوں کو ﴿۱۷﴾

عربی متن	اردو ترجمہ
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى	اور بسا دی تھیں ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى	جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی ایسی بستیاں جو
ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ	نمایاں نظر آتی تھیں اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں سفر کی۔
سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾	(کہا تھا) چلو پھرو ان میں رات دن بے خوف وخطر ﴿١٨﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ	لیکن انہوں نے کہا: اے ہمارے مالک! دراز کردے
بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	ہماری سفر کی مسافتیں اور اس طرح ظلم کیا انہوں نے اپنی جان پر
فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ	سو بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو کہانیاں اور تتر بتر کردیا ہم نے ان کو
كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	ریزہ ریزہ کرکے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾	ہر اس شخص کے لیے جو صابر و شاکر ہو ﴿١٩﴾
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ	اور بلاشبہ سچ ثابت کر دیا ان پر ابلیس نے
ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ	اپنا گمان اور انہوں نے اس کی پیروی کی
اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾	سوائے ایک گروہ کے جو مومن تھا ﴿٢٠﴾
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہیں حاصل تھا اسے ان پر کوئی اختیار
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ	مگر (جو کچھ ہوا اس لیے ہوا) تاکہ دیکھیں ہم کہ کون ایمان رکھتا ہے
بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا	آخرت پر اور کون ہے ان میں سے جو آخرت کے بارے میں
فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾	شک میں مبتلا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے ﴿٢١﴾
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ	کہو (اے نبی! ان مشرکوں سے) کہ پکارو دیکھو انہیں جن کو
زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ	تم سمجھے ہو (اپنا معبود) اللہ کے سوا،
لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	نہیں مالک ہیں وہ ذرہ برابر (کسی چیز کے)

فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں ہے ان کی
فِیْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ	آسمانوں و زمین کی ملکیت میں کوئی شرکت اور نہیں ہے اللہ کا
مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِیْرٍ ﴿۲۲﴾	ان (شریکوں) میں سے کوئی مددگار بھی ﴿۲۲﴾
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗ	اور نہ نفع پہنچا سکتی ہے سفارش اللہ کے حضور
اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ	مگر صرف اس شخص کو جس کے لیے اجازت دے اللہ اس کی
حَتّٰۤی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ	حتیٰ کہ جب دور ہو گی دہشت ان کے دلوں سے
قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ	تو وہ پوچھیں گے کیا ارشاد فرمایا
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ	تمہارے رب نے؟ وہ جواب دیں گے کہ ٹھیک (فرمایا)
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿۲۳﴾	اور وہ ہے عالیشان اور سب سے بڑا ہے ﴿۲۳﴾
قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ	پوچھو (ان سے اے نبی!) کون ہے وہ جو رزق دیتا ہے تم کو
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ	آسمانوں سے اور زمین سے؟ کہو اللہ
وَاِنَّاۤ اَوْ اِیَّاكُمْ لَعَلٰی هُدًی	اور ہم یا تم ــــ کوئی ایک ــــ ضرور ہدایت پر ہے
اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾	یا پھر کھلی گمراہی میں مبتلا ہے ﴿۲۴﴾
قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا	کہو! نہیں باز پرس ہو گی تم سے اس کی جو قصور ہم نے کیے
وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور نہیں جواب طلبی ہو گی ہم سے ان (جرائم) کی جو تم کرتے ہو ﴿۲۵﴾
قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ	کہو! جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر فیصلہ کردے گا
بَیْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ	ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک اور وہی ہے
الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۶﴾	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور ہر بات جاننے والا ﴿۲۶﴾
قُلْ اَرُوْنِیَ الَّذِیْنَ	کہو ان سے، ذرا دکھاؤ مجھے وہ ہستیاں، جنہیں

اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ	ملا رکھا ہے تم نے اس کے ساتھ شریک بنا کر۔
كَلَّاؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ	ہرگز نہیں! بلکہ امرِ واقعہ یہ ہے کہ وہ اللہ ہی ہے
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾	جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۲۷﴾
وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ	اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو (اے نبیؐ) مگر تمام انسانوں کے لیے
بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾	بشیر و نذیر بنا کر لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿۲۸﴾
وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾	اگر ہو تم سچے؟ ﴿۲۹﴾
قُلْ لَّكُمْ مِّیْعَادُ یَوْمٍ	(ان سے) کہہ دیجیے تمہارے لیے مقرر ہے مہلت کی میعاد کا ایک دن
لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً	نہ تاخیر کر سکتے ہو تم اس کے آنے میں ایک گھڑی کی
وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾	اور نہ (ایک گھڑی اسے) پہلے لا سکتے ہو ﴿۳۰﴾
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ	اور کہتے ہیں یہ کافر ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم
بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ	اس قرآن پر اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آ چکی ہیں
وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ	اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب ظالم لوگ کھڑے کیے جائیں گے
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ	اپنے رب کے حضور، ڈال رہے ہوں گے وہ ایک دوسرے پر
اِلْقَوْلَ ۚ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا	الزام۔ کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے
لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا	ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾	کہ اگر نہ ہوتے تم تو ضرور ہوتے ہم مومن ﴿۳۱﴾
قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِیْنَ	اور کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے ان سے جو
اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ	دبا کر رکھے گئے تھے: کیا ہم نے زبردستی روکا تھا تم کو

عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْا بَلْ
مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ
لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا
الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾
وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾
وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ

ہدایت سے اس کے بعد کہ آگئی تھی وہ تمہارے پاس؟
نہیں بلکہ تم خود ہی تھے مجرم ﴿٣٢﴾
اور کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے ان سے جو
بڑے بنے ہوئے تھے نہیں بلکہ
یہ تمہاری شب و روز کی سازشیں تھیں جب تم حکم دیتے تھے ہم کو
کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور ٹھہرائیں ہم (دوسروں کو)
اس کا ہمسر اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے یہ
جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور ڈال دیں گے ہم
طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا۔
نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں مگر اسی کا جو وہ کرتے رہے ﴿٣٣﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے: بلاشبہ ہم
ان (باتوں)، کے جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے، منکر ہیں ﴿٣٤﴾
اور انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ ہیں (تم سے) مال اور اولاد میں
اور ہرگز نہیں دیا جائے گا ہمیں عذاب ﴿٣٥﴾
کہو! بے شک میرا رب کشادہ کر دیتا ہے رزق
جس کے لیے چاہتا ہے اور نپا تلا عطا فرماتا ہے (جسے چاہتا ہے)
مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ﴿٣٦﴾
اور نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد

بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤى
ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے کسی درجہ میں

اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ز
ہاں مگر جو شخص ایمان لائے اور کرے نیک عمل

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا
سو یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہے دوگنی جزا ان کے اعمال کی

وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾
اور یہ لوگ (جنت کی) بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے ﴿۳۷﴾

وَالَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا
اور وہ لوگ جو دوڑ دھوپ کرتے ہیں ہماری آیات کو

مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾
نیچا دکھانے کے لیے، یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے ﴿۳۸﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ
(ان سے) کہو! بے شک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق

لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے

وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ
اور نپا تلا دیتا ہے (جس کو چاہے)۔ اور جو خرچ کر دیتے ہو تم

مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ
کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے (تم کو)

وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۳۹﴾
اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے ﴿۳۹﴾

وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ
اور جس دن جمع کرے گا وہ ان سب (مشرکوں) کو پھر پوچھے گا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰۤؤُلَآءِ اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾
فرشتوں سے کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ ﴿۴۰﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ
وہ عرض کریں گے: پاک ہے تیری ذات،

اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ج
تو ہی ہمارا آقا ہے ہمارا ان سے کیا تعلق،

بَلْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ج اَكْثَرُهُمْ
نہیں بلکہ یہ عبادت کیا کرتے تھے جنوں کی، اکثر ان میں سے

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾
انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے ﴿۴۱﴾

فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
سو آج نہ پہنچا سکے گا کوئی تم میں سے کسی کو

نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ
فائدہ اور نہ نقصان اور کہیں گے ہم ان لوگوں سے جو

ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ
الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾
وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ
قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ
أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هَٰذَا
إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ
إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٣﴾
وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا
وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿٤٤﴾
وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا
مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ
فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾
قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ
أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ
إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم

ظالم تھے لو چکھو مزہ آگ کے عذاب کا
جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٤٢﴾
اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات بینات
تو کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا شخص جو چاہتا ہے
کہ روک دے تم کو ان (معبودوں) سے جن کو پوجا کرتے تھے
تمہارے باپ دادا۔ اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)
مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا اور کہہ دیا ان کافروں نے
حق کے بارے میں جب ان کے سامنے آیا وہ
کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿٤٣﴾
حالانکہ نہ دی تھیں ہم نے انہیں کتابیں جنہیں یہ پڑھتے ہوں
اور نہ بھیجا تھا ہم نے ان کی طرف تم سے پہلے کوئی متنبہ کرنے والا ﴿٤٤﴾
اور جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے اور نہیں پہنچے ہیں یہ
دسویں حصہ کو بھی اس کے جو دیا تھا ہم نے پہلے لوگوں کو
پھر بھی انہوں نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو
سو دیکھ لو کیسی سخت تھی ہماری سزا! ﴿٤٥﴾
کہو بس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں صرف ایک بات کی
کہ کھڑے ہو جاؤ تم اللہ کے واسطے دو دو اور اکیلے اکیلے
پھر سوچو آخر کونسی ہے تمہارے صاحب میں جنون کی بات۔
نہیں ہے وہ مگر متنبہ کرنے والا تم کو

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾

ایک عذابِ شدید سے، اس کی آمد سے پہلے ﴿٤٦﴾

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ

(ان سے) کہیے جو مانگا ہے میں نے تم سے کوئی اجر سو وہ تمہیں مبارک ہو

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾

نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٤٧﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ

کہو! بلاشبہ میرا رب چوٹ لگاتا ہے حق سے (باطل پر)۔

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾

وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے ﴿٤٨﴾

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ

کہو! حق آگیا، اور نہ کچھ کرسکا باطل (حق کے خلاف) پہلے

وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾

اور نہ آئندہ کچھ کرسکے گا ﴿٤٩﴾

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ

کہو! اگر گمراہ ہوگیا ہوں میں تو حقیقت یہ ہے کہ میری گمراہی (کا وبال)

عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ

مجھ ہی پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بنا پر ہے جو بھیجی ہے

اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾

میری طرف میرے رب نے بلاشبہ ہے وہ سب کچھ سننے والا اور قریب ہی ﴿٥٠﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا

اور کاش! دیکھتے تم وہ منظر جب گھبرائے پھر رہے ہوں گے یہ لوگ

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾

اور کہیں بچ کر نہ جاسکیں گے اور پکڑ لیے جائیں گے قریب ہی سے ﴿٥١﴾

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ

تو اس وقت کہیں گے یہ کہ ایمان لے آئے ہم اس پر۔

وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾

حالانکہ اب کہاں ہاتھ آسکتا ہے (ایمان) ان کے اتنی دور سے ﴿٥٢﴾

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ

جبکہ انکار کرچکے تھے یہ اس کا اس سے پہلے

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾

اور چلاتے رہے تھے تیر تکے بلاتحقیق دور ہی سے ﴿٥٣﴾

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا

اور پردہ حائل کردیا گیا ان کے اور اس چیز کے درمیان جس کی

يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ

یہ خواہش کرتے تھے جیسا کہ کیا گیا تھا ان کے ہم جنسوں کے ساتھ پہلے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿٥٤﴾

بلاشبہ وہ پڑے ہوئے تھے گمراہ کن شک میں ﴿٥٤﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ	حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو بنانے والا ہے آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ	اور زمین کا (اور) مقرر کرنے والا ہے فرشتوں کو
رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ	پیغام رساں (ایسے فرشتے) جن کے پر ہیں دو دو تین تین چار چار۔
يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ	وہ اضافہ کرتا ہے تخلیق میں جیسا چاہے۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①	بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ①
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ	جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لیے (دروازہ اپنی) رحمت کا
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ	تو نہیں ہے کوئی روکنے والا اس کا اور جو روک دے وہ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ	تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کا اللہ کے بعد۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ②	اور ہے وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ②
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اے لوگو! یاد کرو اللہ کے احسانات جو تم پر ہیں۔
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ	کیا ہے کوئی خالق اللہ کے سوا جو رزق دیتا ہو تم کو
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	آسمان سے اور زمین سے؟ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③	پھر کدھر سے تم بہکائے جا رہے ہو؟ ③
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ	اور اگر جھٹلاتے ہیں یہ لوگ تم کو اے نبی تو یہ کوئی نئی بات نہیں،
فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ	اس لیے کہ بلاشبہ جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول

مِّنْ قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ
تم سے پہلے اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾
(بالآخر) رجوع ہونے والے ہیں تمام معاملات ﴿٤﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے۔

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ
سو نہ دھوکے میں ڈالے تم کو دنیاوی زندگی

وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُورُ ﴿٥﴾
اور نہ دھوکا دینے پائے تمہیں اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکے باز ﴿٥﴾

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ
حقیقت یہ ہے کہ شیطان تمہارا دشمن ہے

فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُو
لہٰذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ بلاتا ہے

حِزْبَهُ لِيَكُونُوا
اپنے ماننے والوں کو تاکہ ہو جائیں وہ

مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٦﴾
شامل دوزخیوں میں ﴿٦﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ
جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
اور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل ان کے لیے ہے

مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾
مغفرت اور بڑا اجر ﴿٧﴾

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ
سو بھلا وہ شخص کہ خوشنما بنا دیا گیا ہو اس کے لیے

سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ
اس کا برا عمل اور سمجھ رہا ہو وہ اس کو اچھا (کچھ ٹھکانا ہے اس کی گمراہی کا)

فَإِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ
اس لیے کہ درحقیقت اللہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے جسے چاہے۔

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ
اور راہِ راست دکھاتا ہے جسے چاہے۔

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ
پس اے نبی! نہ گھلے تیری جان ان کی خاطر حسرت و غم میں۔

إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ
بلاشبہ اللہ پوری طرح باخبر ہے

بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٨﴾
ان باتوں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿٨﴾

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ⑨

اور یہ اللہ ہی تو ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل پھر ہم چلاتے ہیں اسے مردہ زمین کی طرف اور زندہ کر دیتے ہیں اس کے ذریعہ سے اس زمین کو اس کے مرجانے کے بعد۔ اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا) جی اٹھنا ⑨

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ⑩

جو چاہتا ہے عزت تو اللہ ہی کے لیے ہے عزت ساری کی ساری۔ اسی کی طرف چڑھتے ہیں پاکیزہ کلمات اور عملِ صالح ان کو اونچا اٹھاتا ہے۔ اور وہ لوگ جو چلتے ہیں بری چالیں ان کے لیے ہے سخت عذاب اور ان کی چالیں خود ہی غارت ہونے والی ہیں ⑩

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪

اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے پھر بنا دیا ہے اسی نے تم کو جوڑا (مرد و عورت)، اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہیں بچہ جنتی مگر اللہ کے علم کے مطابق۔ اور نہیں عمر پاتا کوئی عمر پانے والا اور نہ کمی ہوتی ہے اس کی عمر میں مگر یہ سب لکھا ہوا ہے ایک کتاب میں۔ بلاشبہ یہ سب اللہ کے لیے بہت آسان ہے ⑪

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ

اور نہیں یکساں ہو سکتے دو دریا، یہ (ایک) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور خوشگوار ہے پینے میں

عربی	اردو
وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ	اور یہ (دوسرا) کھاری اور کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے
تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ	کھاتے ہو تم گوشت تر و تازہ اور نکالتے ہو
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى	سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو، اور دیکھتے ہو تم
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ	کشتیوں کو (کہ) چلی جا رہی ہیں وہ، اس میں سینہ چیرتی ہوئی
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾	تاکہ تلاش کرو تم اللہ کا فضل اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو ﴿۱۲﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ	داخل کرتا ہے وہ رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ	دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	سب کے سب چلے جا رہے ہیں ایک وقتِ مقرر تک۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ	یہی ہے اللہ تمہارا رب، اسی کی ہے بادشاہی۔
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ (دوسرے) جنہیں پکارتے ہو تم اس کے سوا
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾	نہیں ہیں وہ مالک پرِ کاہ کے بھی ﴿۱۳﴾
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ	اگر پکارو تم انہیں تو نہیں سن سکتے وہ تمہاری دعائیں
وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ	اور اگر سن لیں تو نہیں جواب دے سکتے تمہیں۔
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ	اور قیامت کے دن انکار کر دیں گے وہ تمہارے شرک کا۔
وَلَا يُنَبِّئُكَ	اور نہیں خبر دے سکتا تمہیں (حقیقت کی)
مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾	ایسی سوائے اس کے جو سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۴﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	اے لوگو! تم محتاج ہو اللہ کے
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾	اور اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ﴿۱۵﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں

وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾	اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ﴿۱۶﴾
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾	اور نہیں ہے ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ دشوار ﴿۱۷﴾
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ	اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ
وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا	اور اگر پکارے گا کوئی لدا ہوا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے
لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ	تو نہ اٹھایا جائے گا اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی،
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا	اگرچہ ہو وہ کوئی قریبی رشتہ دار۔ حقیقت حال یہ ہے کہ
تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	تم متنبہ کر سکتے ہو انہی لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ	بن دیکھے اور قائم کرتے ہیں نماز۔ اور جو شخص بھی
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى	پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو بس پاکیزگی اختیار کرتا ہے
لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾	اپنے ہی فائدے کے لیے اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۱۸﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾	اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا ﴿۱۹﴾
وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾	اور نہ تاریکیاں اور نہ روشنی ﴿۲۰﴾
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾	اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ کی تپش ﴿۲۱﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ	اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندے اور نہ مردے۔
اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ	بلاشبہ اللہ سنواتا ہے جسے چاہے اور نہ تم (اے نبی)،
بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾	سنا سکتے ہو ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں ﴿۲۲﴾
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾	نہیں ہو تم مگر متنبہ کرنے والے ﴿۲۳﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا	یقیناً ہم نے بھیجا ہے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا
وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ	اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور نہیں ہے کوئی امت

اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾	مگر ضرور آیا ہے اس میں کوئی متنبہ کرنے والا ﴿٢٤﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ	اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تمہیں تو بلاشبہ جھٹلایا تھا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ	ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے، آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ	ان کے رسول کھلے دلائل ، صحیفے
وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾	اور روشن ہدایات دینے والی کتاب، لے کر ﴿٢٥﴾
ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر پکڑ لیا میں نے ان لوگوں کو جنھوں نے نہ مانا
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾	سو دیکھو کیسی (سخت)، تھی میری سزا ﴿٢٦﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ برساتا ہے آسمان سے پانی
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ	پھر نکالتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے طرح طرح کے پھل
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ	مختلف ہوتے ہیں ان کے رنگ۔ اور پہاڑوں میں
جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ	دھاریاں ہیں سفید اور سرخ کہ مختلف ہیں
اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾	ان کے رنگ اور گہرے سیاہ بھی ہیں ﴿٢٧﴾
وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ	اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی،
مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ	مختلف رنگ ہیں، اسی طرح ہے، بس ڈرتے ہیں اللہ سے تو
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ	اس کے وہ بندے جو اللہ کی ذات وصفات کا علم رکھتے ہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾	بلاشبہ اللہ ہے زبردست اور درگزر فرمانے والا ﴿٢٨﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ	یقیناً جو لوگ تلاوت کرتے ہیں کتاب اللہ کی
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا	اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	رزق دیا ہے ہم نے انہیں، چھپا کر اور علانیہ

يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾	وہ توقع رکھتے ہیں ایسی تجارت کی کہ جس میں ہرگز خسارہ نہیں ہے ﴿٢٩﴾
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ	اس لیے کہ پورے پورے دے گا اللہ ان کو ان کے اجر
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور زیادہ دے گا انہیں اپنے فضل سے ۔
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾	بلاشبہ وہ ہے بخشنے والا اور قدردان ﴿٣٠﴾
وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ	اور یہ جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف کتاب میں سے
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا	یہی حق ہے جو تصدیق کرتا ہوا آیا ہے ان (کتابوں) کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ	اس سے پہلے موجود تھیں ۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے
لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾	ہے پوری طرح باخبر اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ﴿٣١﴾
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ	پھر وارث بنایا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ	منتخب کیا تھا ہم نے اپنے بندوں میں سے ، سو ان میں سے
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ	کوئی تو ظلم کرنے والا ہے اپنی جان پر اور ان میں سے کچھ
مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ	میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے سبقت لے جانے والے ہیں
بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	نیکیوں میں اللہ کے اذن سے ۔
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾	یہی ہے بہت بڑا فضل ﴿٣٢﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا	جنتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی ، داخل ہوں گے یہ ان میں
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ	آراستہ کیا جائے گا انہیں وہاں سونے کے کنگنوں سے
وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾	اور موتیوں سے اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا ﴿٣٣﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ	اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے دور کیا
عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا	ہم سے غم ۔ بلاشبہ ہمارا رب

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌۨ ﴿۳۴﴾	ہے معاف فرمانے والا اور قدر دان ﴿۳۴﴾
الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	جس نے ٹھہرادیا ہمیں ابدی قیام گاہ میں اپنے فضل سے،
لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ	نہیں پیش آتی ہمیں یہاں کوئی مشقت
وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾	اور نہیں لاحق ہوتی ہمیں یہاں تکان ﴿۳۵﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے جہنم کی آگ،
لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا	نہ فیصلہ کیا جائے گا ان کے بارے میں کہ مر جائیں
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ	اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے جہنم کا عذاب،
كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾	اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو کفر کرنیوالا ہو ﴿۳۶﴾
وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ	اور وہ چیخ و چیخ کر کہیں گے جہنم میں اے ہمارے رب!
اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا	نکال دے تو ہمیں یہاں سے تاکہ کریں ہم نیک عمل
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ	مختلف ان اعمال سے جو کیا کرتے تھے ہم۔
اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا	(جواب ملے گا) کیا نہیں دی تھی ہم نے تم کو اتنی عمر جس میں
يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ	نصیحت حاصل کر سکتا تھا جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا
وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ	اور آئے تمہارے پاس متنبہ کرنے والے،
فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	لہٰذا چکھو تم مزہ اب (اپنے کرتوتوں کا)، اور نہیں ہے ظالموں کا
مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾	کوئی مددگار ﴿۳۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	بے شک اللہ واقف ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں سے
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾	بلاشبہ وہ جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ﴿۳۸﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ	وہی تو ہے جس نے بنایا تم کو خلیفہ زمین میں۔

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۚ
لہٰذا جو کفر کرتا ہے تو اسی پر ہے (وبال) اس کے کفر کا

وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ
اور نہیں بڑھاتا کافروں کے لیے ان کا کفر،

عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ
ان کے رب کے حضور مگر غضب کو اور نہیں اضافہ کرتا

الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾
کافروں کے لیے ان کا کفر مگر خسارے میں ﴿٣٩﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ
(اے نبیؐ) ان سے کہو کبھی تم نے دیکھا بھی ہے اپنے ان شریکوں کو

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ أَرُونِي
جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا؟ مجھے بتاؤ

مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ
انہوں نے کیا پیدا کیا ہے زمین میں؟ یا ان کی ہے

شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ أَمْ آتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا
کوئی شرکت آسمانوں میں؟ یا عطا کی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِنْهُ ۚ
جو ان کے پاس بطور سند ہو؟

بَلْ إِنْ يَعِدُ الظّٰلِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
نہیں بلکہ حقیقت میں نہیں وعدہ کرتے یہ ظالم ایک دوسرے سے

إِلَّا غُرُورًا ﴿٤٠﴾
مگر جھوٹا ﴿٤٠﴾

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
بلاشبہ اللہ ہی ہے جو روکے ہوئے ہے آسمانوں کو اور زمین کو

أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا
ٹل جانے سے اور اگر وہ ٹل جائیں تو نہیں روک سکتا انہیں

مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ
کوئی دوسرا اللہ کے بعد؟ یقیناً وہ ہے

حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾
بڑا حلیم اور درگزر کرنے والا ﴿٤١﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمٰنِهِمْ
اور قسمیں کھایا کرتے تھے یہ اللہ کی سخت ترین قسمیں

لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ
کہ اگر آتا ان کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تو ہوتے یہ

أَهْدٰى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ
زیادہ ہدایت یافتہ ہر ایک امت سے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ
لیکن جب آیا ان کے پاس متنبہ کرنے والا

مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ﴿۴۲﴾ تو نہ اضافہ کیا اس کی آمد نے ان میں مگر نفرت کا ﴿۴۲﴾

اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ (جس کی وجہ سے) سرکشی کرنے لگے وہ زمین میں

وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اور بری بری چالیں چلنے لگے اور نہیں پڑتی بری چال

اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ مگر اس کے چلنے والے پر۔ سو نہیں انتظار کر رہے وہ

اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ مگر (اللہ کی) اسی سنت کا جو پہلوں پر لاگو تھی اور نہیں پاؤ گے تم

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ سنت اللہ میں کوئی تبدیلی اور نہ پاؤ گے تم

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ سنت اللہ کو مقررہ طریقہ سے پھرا ہوا ﴿۴۳﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے

وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ اور تھے وہ بہت زیادہ ان سے قوت میں۔ اور نہیں ہے اللہ ایسا

لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ کہ عاجز کر سکے اسے کوئی چیز آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ اور نہ زمین میں۔ بلاشبہ وہ ہے

عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾ ہر بات جاننے والا اور ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿۴۴﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ اور اگر کہیں گرفت فرماتا اللہ انسانوں کی

بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا ان کے کرتوتوں پر تو نہ چھوڑتا زمین پر

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ کوئی چلنے پھرنے والا لیکن وہ انہیں مہلت دے رہا ہے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ ایک وقتِ مقرر تک پھر جب آ جائے گا

اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ ان کا وقتِ مقرر ___ تو امرِ واقعہ یہ ہے کہ اللہ

كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ اپنے بندوں کو پوری طرح دیکھ لے گا ﴿۴۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰسٓ ۝۱
یا۔ سین ۝۱

وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝۲
قسم ہے قرآن حکیم کی ۝۲

اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝۳
یقیناً تم رسولوں میں سے ہو ۝۳

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۴
سیدھے راستے پر ہو ۝۴

تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝۵
(یہ قرآن حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا ۝۵

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ
تاکہ تم متنبہ کرو ایسی قوم کو کہ نہیں متنبہ کیے گئے

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶
ان کے باپ دادا اسی وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۝۶

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ
یقیناً پوری ہو چکی اللہ کی بات ان میں سے اکثر پر

فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۷
لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے ۝۷

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ
بلاشبہ ہم نے ڈال دیے ہیں ان کی گردنوں میں

اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ
طوق اور انہوں نے جکڑ لیا ہے (ان کو) ٹھوڑیوں تک

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝۸
اس لیے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ۝۸

وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا
اور کھڑی کر دی ہے ہم نے ان کے آگے ایک دیوار

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ
اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور اس طرح ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے

فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝۹
لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے ۝۹

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اور یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾	یا نہ کرو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۱۰﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ	تم تو بس خبردار کر سکتے ہو اس شخص کو جو پیروی کرے
الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ	نصیحت کی اور ڈرے رحمٰن سے
بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ	بن دیکھے۔ سو خوشخبری دے دو تم اسے
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾	مغفرت کی اور اجرِ کریم کی ﴿۱۱﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى	یقیناً ہم ہی زندہ کریں گے مُردوں کو
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا	اور لکھتے جا رہے ہیں ہم ان اعمال کو جو انہوں نے کر کے آگے بھیج دیے
وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ	اور وہ بھی جو باقی چھوڑے اور ہر چیز کو درج کر رکھا ہے ہم نے
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾	ایک بڑی کتاب میں جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرتی ہے ﴿۱۲﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا	اور سناؤ تم انہیں مثال کے طور پر
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ	بستی والوں کا (قصہ)۔
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾	جب آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ﴿۱۳﴾
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ	جب بھیجے تھے ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر)
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا	تو جھٹلا دیا انہوں نے ان کو پھر تقویت دی ہم نے (انہیں)
بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا	تیسرے (پیغمبر) سے اور انہوں نے کہا
اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۱۴﴾
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ	انہوں نے کہا نہیں ہو تم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ	مگر ایک بشر ہماری ہی طرح کے

وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ	اور نہیں نازل کیا ہے رحمان نے
مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾	کچھ بھی، نہیں بولتے ہو تم مگر صریح جھوٹ ﴿۱۵﴾
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ	انہوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے
اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	کہ ہم ضرور تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا	اور نہیں ہے ہم پر ذمہ داری سوائے
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾	صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی ﴿۱۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ	انہوں نے کہا: ہم تمہیں نامبارک سمجھتے ہیں،
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ	اگر نہ باز آئے تم تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾	اور پاؤ گے تم ہمارے ہاتھوں دردناک سزا ﴿۱۸﴾
قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ	انہوں نے کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ	(یہ باتیں تم) کیا اس لیے کر رہے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ	اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو
مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾	حد سے بڑھ گئے ہو ﴿۱۹﴾
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ	اور آیا شہر کے دور دراز گوشے سے ایک شخص
يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ	دوڑتا ہوا اور اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو!
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾	پیروی اختیار کرو ان رسولوں کی ﴿۲۰﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ	پیروی کرو ان لوگوں کی جو
لَّا يَسْــَٔـلُكُمْ اَجْرًا	نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر
وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور وہ ٹھیک راستے پر بھی ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي	اور کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بندگی نہ کروں اس ذات کی جس نے
فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾	مجھے پیدا کیا ہے اور جس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۲﴾
ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً	کیا بنالوں میں اسے چھوڑ کر اوروں کو معبود ؟
إِن يُرِدْنِ ٱلرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ	حالانکہ اگر ارادہ کرے رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا
لَّا تُغْنِ عَنِّى شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا	تو نہ کام آسکے میرے ان کی شفاعت ذرا بھی
وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾	اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں ﴿۲۳﴾
إِنِّىٓ إِذًا لَّفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾	یقیناً میں اگر ایسا کروں تو ضرور کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا ﴿۲۴﴾
إِنِّىٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ	بلاشبہ میں تو ایمان لے آیا اس پر جو تمہارا رب ہے
فَٱسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾	اور تم بھی میری بات مان لو ﴿۲۵﴾
قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ ۖ	(اسے قتل کر دیا گیا) ـــ سو کہا گیا اسے کہ داخل ہو جاؤ جنت میں۔
قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِى يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾	اس نے کہا: کاش! میری قوم کے لوگ جان لیتے ﴿۲۶﴾
بِمَا غَفَرَ لِى رَبِّى	کہ کس چیز کی بدولت مغفرت فرما دی ہے میری میرے رب نے
وَجَعَلَنِى مِنَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾	اور شامل فرما دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں ﴿۲۷﴾
وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ	اور نہیں بھیجا ہم نے اس کی قوم پر اس واقعہ کے بعد
مِن جُندٍ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾	کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہم بھیجا کرتے ہیں ﴿۲۸﴾
إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً	نہیں تھا وہ (جو کچھ ہوا) مگر ایک چنگھاڑ،
فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾	جس سے ایک دم وہ سب ہلاک ہو کر رہ گئے ﴿۲۹﴾
يَٰحَسْرَةً عَلَى ٱلْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم	افسوس بندوں کے حال پر! جب بھی آتا ہے ان کے پاس
مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾	کوئی رسول تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں ﴿۳۰﴾

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہی (قومیں) ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے مختلف زمانوں میں جو یقیناً اب ان کے پاس لوٹ کر نہیں آئیں گی ﴿۳۱﴾

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾

اور نہیں کوئی ان میں سے، مگر سب کو ہمارے حضور حاضر کیا جائے گا ﴿۳۲﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور نشانی ہے ان کے لیے مردہ زمین، زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم اس میں سے غلہ پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

اور پیدا کیے ہم نے اس میں باغ کھجوروں کے اور انگوروں کے اور پھاڑ نکالے ہم نے اس میں چشمے ﴿۳۴﴾

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

تاکہ کھائیں یہ ان کا پھل حالانکہ نہیں ہے یہ بنایا ہوا ان کے ہاتھوں کا کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے؟ ﴿۳۵﴾

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

پاک ہے وہ ذات جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے اس میں سے بھی جو اگاتی ہے زمین اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں یہ نہیں جانتے ﴿۳۶﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو تو یک لخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

اور سورج چلا جا رہا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف،

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾
یہ نظام بنایا ہوا ہے ایک زبردست اور علیم ہستی کا ﴿۳۸﴾

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾
اور چاند، مقرر کر دی ہیں ہم نے اس کے لیے منزلیں یہاں تک کہ وہ ان سے گزرتا ہوا، ہو جاتا ہے پھر کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ﴿۳۹﴾

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾
نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو اور نہ رات سبقت لے جا سکتی ہے دن پر۔ اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں ﴿۴۰﴾

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾
اور نشانی ہے ان کے لیے کہ ہم نے سوار کرایا ان کی نسل کو ایک بھری ہوئی کشتی میں ﴿۴۱﴾

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾
اور پیدا کیں ہم نے ان کے لیے اس جیسی (اور چیزیں)، جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾
اور اگر ہم چاہیں تو غرق کر دیں انہیں پھر نہ ہو کوئی فریاد سننے والا ان کا اور نہ وہ بچائے جا سکیں ﴿۴۳﴾

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾
مگر یہ رحمت ہی ہے ہماری (جو انہیں پار لگاتی ہے) اور (زندگی سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے ایک وقتِ خاص تک ﴿۴۴﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ کان نہیں دھرتے) ﴿۴۵﴾

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ
اور نہیں آتی ان کے سامنے کوئی نشانی

مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا
ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾
یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿٤٦﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ
رزق دیا ہے تم کو اللہ نے تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ
کفر کیا ہے ان سے جو ایمان لائے ہیں کہ کیا کھلائیں ہم

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
انہیں کہ اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا؟

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾
نہیں ہو تم مگر مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿٤٧﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اور کہتے ہیں یہ لوگ: کب پوری ہو گی یہ دھمکی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾
اگر ہو تم سچے؟ ﴿٤٨﴾

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
نہیں انتظار کر رہے یہ مگر ایک چنگھاڑ کا

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾
جو انہیں آ لے گی اس حالت میں کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٩﴾

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً
پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾
اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿٥٠﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا
اور (پھر دوبارہ) پھونکا جائے گا صور تو یکایک

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ
یہ اپنی قبروں میں سے نکل کر

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾
اپنے رب کے حضور (پیش ہونے کے لیے) چل پڑیں گے ﴿٥١﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
(اور گھبرا کر) کہیں گے ہائے ہماری بدبختی! کس نے اٹھا کھڑا کیا ہمیں

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
ہماری خواب گاہوں سے؟ ہائے! یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾
رحمٰن نے اور سچ فرمایا تھا رسولوں نے ﴿٥٢﴾

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
نہیں ہوگی یہ مگر ایک چنگھاڑ

فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾
کہ یک لخت وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ﴿٥٣﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا
سو آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی

وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾
اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو مگر وہی جو تم کرتے رہے ﴿٥٤﴾

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ
بلاشبہ اہلِ جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول

فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾
لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ﴿٥٥﴾

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ
وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں

عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾
مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٦﴾

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ
ان کے لیے ہوں گے وہاں لذیذ پھل

وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾
اور ان کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے ﴿٥٧﴾

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾
سلام کہلایا جائے گا (انہیں) ربِ رحیم کی طرف سے ﴿٥٨﴾

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾
اور چھٹ کر الگ ہو جاؤ تم آج اے مجرمو! ﴿٥٩﴾

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ
کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؟

يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ
اے اولادِ آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی،

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾
بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿٦٠﴾

وَأَنِ اعْبُدُونِي هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾
اور یہ کہ عبادت کرنا میری، یہی ہے سیدھا راستہ ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا
اور یقیناً گمراہ کیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو۔

أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾
کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿٦٢﴾

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾
یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا ﴿٦٣﴾

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا
وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ
مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾

داخل ہو جاؤ تم اس میں آج
اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿۶۴﴾
آج بند کیے دیتے ہیں ہم ان کے منہ
اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے
ان کے پاؤں ان اعمال کی جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے ﴿۶۵﴾
اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں ان کی آنکھیں
پھر لپکیں یہ راستے کی طرف لیکن کہاں سجھائی دے گا ان کو ﴿۶۶﴾
اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر کے رکھ دیں ان کی جگہ پر ہی
پھر نہ یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں ﴿۶۷﴾
اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، الٹ دیتے ہیں ہم اس کی
ساخت کو۔ کیا (یہ حالات دیکھ کر بھی) انہیں عقل نہیں آتی؟ ﴿۶۸﴾
اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری
اور نہیں تھی اس کے شایانِ شان یہ چیز۔ نہیں ہے یہ مگر
ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب ﴿۶۹﴾
تاکہ خبردار کرے وہ (اس کے ذریعہ سے) ہر اس شخص کو جو زندہ ہے
اور حجت قائم ہو انکار کرنے والوں پر ﴿۷۰﴾
کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے پیدا کیے ہیں ان کے لیے
اپنی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چوپائے بھی
اور اب یہ ان کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
کر دیا ہم نے ان کو ان کے قابو میں سو ان ہی پر

رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾
یہ سوار بھی ہوتے ہیں اور انہیں کا گوشت، کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
اور ان کے لیے ہیں ان میں طرح طرح کے فائدے

وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾
اور مشروبات۔ پھر کیوں یہ شکر گزار نہیں ہوتے؟ ﴿۷۳﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور بنا لیے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا

اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
کئی خدا اس امید پر کہ ان کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾
مدد کی جائے گی ﴿۷۴﴾

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ
نہیں کر سکتے وہ خدا ان کی مدد

وَهُمْ لَهُمْ
بلکہ یہ لوگ خود الٹے ان کے لیے

جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾
حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ﴿۷۵﴾

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ
لہٰذا نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔

اِنَّا نَعْلَمُ مَا
یقیناً ہم جانتے ہیں وہ باتیں بھی جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾
یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ
کیا کبھی غور نہیں کیا انسان نے

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ
کہ ہم نے پیدا کیا ہے اسے نطفہ سے؟

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾
پھر یکایک وہ بن گیا کھلا جھگڑالو ﴿۷۷﴾

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا
اور اب وہ چسپاں کرتا ہے ہم پر مثالیں

وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ
اور بھول جاتا ہے اپنی پیدائش کو۔

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ
کہتا ہے کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو

وقف لازم

وَّهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾	جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ ﴿٧٨﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ	کہو! زندہ کرے گا انہیں وہی جس نے
اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	پیدا کیا تھا انہیں پہلی بار۔
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ ۙ	اور وہ تو ہر تخلیق سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٧٩﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ	وہی جس نے بنائی تمہارے لیے
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا	سبز درخت سے آگ
فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	پھر اب تم اس سے چولہے دہکاتے ہو ﴿٨٠﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ	کیا بھلا نہیں ہے وہ ہستی جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو،
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ	قادر اس بات پر کہ پیدا کرے
مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ق	ان جیسوں کو؟ کیوں نہیں
وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾	جبکہ وہی ہے ماہر خلّاق اور سب کچھ جاننے والا ﴿٨١﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ	بس اس کی شان تو یہ ہے
اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا	کہ جب ارادہ کرتا ہے وہ کسی چیز کا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ	تو حکم دیتا ہے اسے کہ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾	"ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے ﴿٨٢﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ	پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ	مکمل اقتدار ہر چیز کا
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع	اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو ﴿٨٣﴾

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) (۵۶) اٰیاتھا ۱۸۲ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ — قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار ①

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢ — اور (قسم ہے) ان کی جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں ②

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝٣ — اور (قسم ہے) ان کی جو تلاوت کرتے ہیں کلامِ نصیحت ③

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤ — بلاشبہ تمہارا معبودِ حقیقی بس ایک ہی ہے ④

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ — جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا ⑤

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝٦ — ہم ہی نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو تاروں کی زینت سے ⑥

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧ — اور محفوظ کر دیا ہے اس کو ہر سرکش شیطان سے ⑦

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى — نہیں سن سکتے یہ ملاءِ اعلیٰ کی باتیں

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝٨ — اور مارے ہانکے جاتے ہیں ہر طرف سے ⑧

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ — بھگانے کے لیے اور ہے ان کے لیے عذاب دائمی ⑨

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ — اِلّا یہ کہ کوئی اچک لے اڑے ہوئی کوئی بات

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠ — (جو ایسا کرتا ہے) تو پیچھا کرتا ہے اس کا چمکتا ہوا انگارہ ⑩

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا — سو پوچھو ان سے کیا ان کا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے

أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ
یا اُس مخلوق کا (پیدا کرنا) جو ہم نے پیدا کی (پہلی بار) ؟

إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾
بلاشبہ ہم نے پیدا کیا ہے ان کو ایک لیس دار گارے سے ﴿۱۱﴾

بَلْ عَجِبْتَ
صورت حال یہ ہے کہ (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) تم حیران ہو

وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾
اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں ﴿۱۲﴾

وَإِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾
اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے ﴿۱۳﴾

وَإِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾
اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں ﴿۱۴﴾

وَقَالُوْٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾
اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿۱۵﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
کیا (کہیں ایسا ہو سکتا ہے) کہ جب ہم مر چکے ہوں گے اور بن جائیں گے

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾
مٹی اور ہڈیاں تو کیا پھر بھی ہم اٹھائے جائیں گے ﴿۱۶﴾

أَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾
اور کیا ہمارے پہلے آباؤ اجداد بھی؟ ﴿۱۷﴾

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾
ان سے کہو ہاں اور تم بے بس ہو ﴿۱۸﴾

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ
پس ساری بات اتنی سی ہے کہ وہ ہوگی ایک زور کی آواز

فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور یہ سب (قبر سے اٹھ کر) دیکھ رہے ہوں گے ﴿۱۹﴾

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾
اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی! یہ تو یوم جزا ہے ﴿۲۰﴾

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ
یہ وہی فیصلے کا دن ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾
جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۱﴾

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
(حکم ہوگا) گھیر لاؤ ان سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا

وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾
اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ پوجا کرتے تھے ﴿۲۲﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ
اللہ کے سوا اور چلاؤ ان کو

اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾	دوزخ کی راہ پر ﴿۲۳﴾
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور ذرا ٹھہراؤ انہیں، ان سے پوچھ گچھ ہونی ہے ﴿۲۴﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ﴿۲۵﴾
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ	بلکہ واقعہ یہ ہے کہ آج تو یہ
مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾	انتہائی فرمانبردار بنے ہوتے ہیں ﴿۲۶﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور بڑھیں گے ایک دوسرے کی طرف
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	(اور) باہم تکرار شروع کر دیں گے ﴿۲۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا	(پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے تم آتے تھے ہمارے پاس
عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾	خیر خواہ بن کر قسمیں کھاتے ہوئے (ہمیں گمراہ کرنے کے لیے) ﴿۲۸﴾
قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾	وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود نہ تھے ایمان لانے والے ﴿۲۹﴾
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾	بلکہ تھے تم سرکش لوگ ﴿۳۰﴾
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ	سو پوری ہو گئی ہمارے بارے میں بات ہمارے رب کی
اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾	کہ اب ہمیں مزہ چکھنا پڑے گا (عذاب کا) ﴿۳۱﴾
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾	سو ہم نے تم کو بہکایا (کیونکہ) ہم خود ہی تھے بہکے ہوئے ﴿۳۲﴾
فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ	چنانچہ یہ سب آج عذاب میں
مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾	یقیناً ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ﴿۳۴﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ	یقیناً یہ وہ لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا تھا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾	کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے تو اکڑ جاتے تھے ﴿۳۵﴾
وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا	اور کہتے تھے کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾	ایک شاعر کی خاطر جو دیوانہ ہے؟ ﴿۳۶﴾
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ	حالانکہ وہ لے کر آیا ہے حق اور اس نے تصدیق کی ہے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾	(پہلے) رسولوں کی ﴿۳۷﴾
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	لازماً تم چکھنے والے ہو مزہ دردناک عذاب کا ﴿۳۸﴾
وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا	اور نہیں بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾	انہی (اعمال) کا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۳۹﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	سوائے اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خالص کر لیا ہے ﴿۴۰﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾	ان کے لیے رزق ہو گا جانا بوجھا ﴿۴۱﴾
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	(یعنی) پھل اور میوے اور وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے ﴿۴۲﴾
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾	نعمت بھری جنتوں میں ﴿۴۳﴾
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾	مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۴۴﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	پھرائے جائیں گے ان کے درمیان
بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾	جام (شراب کے) چشموں سے بھر بھر کر ﴿۴۵﴾
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾	چمکتی ہوئی جو مزیدار ہو گی پینے والوں کے لیے ﴿۴۶﴾
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾	نہ اس میں خمار ہو گا اور نہ وہ اسے پی کر بہکیں گے ﴿۴۷﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾	اور ان کے پاس ہوں گی حوریں نیچی نگاہوں اور خوبصورت آنکھوں والی ﴿۴۸﴾
كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾	(اتنی نازک) جیسے انڈے (کے چھلکے) کے اندر چھپی ہوئی جھلی ﴿۴۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کی طرف
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾	حالات پوچھیں گے ﴿۵۰﴾
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ	کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے دراصل تھا
لِىْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾	میرا ایک ہم نشیں ﴿۵۱﴾
يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ	جو کہا کرتا تھا کیا واقعی تم بھی
لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾	(ایسی باتوں کو) باور کرنے والوں میں سے ہو ﴿۵۲﴾
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا	کیا جب ہم مرچکے ہوں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾	تو کیا پھر بھی ہمیں جزا وسزا دی جائے گی؟ ﴿۵۳﴾
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾	وہ پوچھے گا کیا تمہیں کچھ خبر ہے (کہ وہ کہاں ہے)؟ ﴿۵۴﴾
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾	پھر جب وہ خود جھانک کر دیکھے گا تو اسے دیکھ لے گا جہنم کے وسط میں ﴿۵۵﴾
قَالَ تَاللّٰهِ	اور اس سے کہے گا اللہ کی قسم
اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾	قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا ﴿۵۶﴾
وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّىْ لَكُنْتُ	اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا تو ہوتا میں بھی (آج)
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾	ان لوگوں میں سے جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ﴿۵۷﴾
اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾	کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ ﴿۵۸﴾
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	سوائے اس موت کے جو ہمیں پہلے آچکی ہے
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾	اور نہ ہمیں عذاب دیا جائے گا ﴿۵۹﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾	بلاشبہ یہی ہے بہت بڑی کامیابی ﴿۶۰﴾
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	ایسی ہی کامیابی کے لیے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے ﴿۶۱﴾

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾
کیا یہ بہتر ہے ضیافت کے لحاظ سے یا زقوم کا درخت؟ ﴿۶۲﴾

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾
ہم نے بنایا ہے اسے آزمائش ظالموں کے لیے ﴿۶۳﴾

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾
یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی تہ سے ﴿۶۴﴾

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾
اس کے شگوفے ایسے ہیں گویا کہ وہ ناگ کے پھن ہیں ﴿۶۵﴾

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا
چنانچہ انہیں کھانا ہوگا اسی کو

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾
اور بھرنے ہوں گے اسی سے اپنے پیٹ ﴿۶۶﴾

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾
پھر یقیناً ان کے لیے ہوگا اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ﴿۶۷﴾

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾
پھر ان کی واپسی جہنم ہی کی طرف ہوگی ﴿۶۸﴾

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ ﴿۶۹﴾

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾
اور اب وہ ان کے نقش قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں ﴿۷۰﴾

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾
حالانکہ گمراہ ہو چکی ہے ان سے قبل، پہلوں کی اکثریت ﴿۷۱﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾
اور بلاشبہ بھیجے تھے ہم نے ان میں بھی متنبہ کرنے والے ﴿۷۲﴾

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾
سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ﴿۷۳﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
مگر (بچے اس انجام بد سے) اللہ کے وہ بندے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾
جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا تھا ﴿۷۴﴾

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ
اور بے شک پکارا تھا ہمیں نوحؑ نے

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾
تو دیکھو کتنے اچھے ہیں ہم پکار سننے والے ﴿۷۵﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ
اور نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾
بلائے عظیم سے ﴿۷۶﴾

وَجَعَلۡنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الۡبٰقِيۡنَ ﴿۷۷﴾	اور کیا ہم نے اس کی نسل کو ایسا کہ وہی باقی رہے ﴿۷۷﴾
وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۷۸﴾	اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۷۸﴾
سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۹﴾	یہ کہ "سلام ہو نوحؑ پر" دنیا والوں میں ﴿۷۹﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۸۰﴾	بلاشبہ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۸۰﴾
اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۱﴾	یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۸۱﴾
ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۸۲﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے باقی سب کو ﴿۸۲﴾
وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۸۳﴾	اور بے شک اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھا ابراہیمؑ ﴿۸۳﴾
اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ﴿۸۴﴾	جب آیا وہ اپنے رب کے حضور قلبِ سلیم لے کر ﴿۸۴﴾
اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ	جب کہا تھا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۸۵﴾	کیا ہیں یہ جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ ﴿۸۵﴾
اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ تُرِيۡدُوۡنَ ﴿۸۶﴾	کیا خود ساختہ خداؤں کے ـــ اللہ کو چھوڑ کر ـــ طالب ہو تم؟ ﴿۸۶﴾
فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۷﴾	سو کیا گمان ہے تمہارا ربُّ العالمین کے بارے میں؟ ﴿۸۷﴾
فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِى النُّجُوۡمِ ﴿۸۸﴾	پھر ڈالی اس نے ایک نگاہ ستاروں پر ﴿۸۸﴾
فَقَالَ اِنِّىۡ سَقِيۡمٌ ﴿۸۹﴾	اور کہا میری تو طبیعت خراب ہے ﴿۸۹﴾
فَتَوَلَّوۡا عَنۡهُ مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۹۰﴾	سو واپس چلے گئے وہ اسے چھوڑ کر الٹے پاؤں ﴿۹۰﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمۡ	پھر چپکے سے جا گھسے ابراہیمؑ ان کے معبودوں کے پاس
فَقَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۹۱﴾	اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿۹۱﴾
مَا لَكُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾	تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿۹۲﴾
فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ ضَرۡبًۢا بِالۡيَمِيۡنِ ﴿۹۳﴾	پھر پل پڑے ان پر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے ﴿۹۳﴾

وقف لازم

فَاَقْبَلُوْۤا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾
پھر آئے وہ لوگ ابراہیمؑ کے پاس دوڑتے ہوئے ﴿۹۴﴾

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾
ابراہیمؑ نے کہا کیا پوجتے ہو تم انہیں جنہیں تراشتے ہو تم خود ہی؟ ﴿۹۵﴾

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ
حالانکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تم کو بھی

وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
اور ان چیزوں کو بھی جو تم بناتے ہو ﴿۹۶﴾

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا
انہوں نے کہا تیار کرو ابراہیمؑ کے لیے ایک الاؤ

فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ ﴿۹۷﴾
اور ڈال دو اسے دہکتی ہوئی آگ میں ﴿۹۷﴾

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا
سو ارادہ کیا انہوں نے اس کے ساتھ چال چلنے کا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۹۸﴾
سو ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا ﴿۹۸﴾

وَ قَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ
اور (آگ سے نکلنے کے بعد) ابراہیمؑ نے کہا میں جا رہا ہوں

اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۹۹﴾
اپنے رب کی طرف، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا ﴿۹۹﴾

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾
اے میرے رب! عطا کر تو مجھے (بیٹا) جو صالحین میں سے ہو ﴿۱۰۰﴾

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾
سو بشارت دی ہم نے اسے ایک بُردبار لڑکے کی ﴿۱۰۱﴾

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ
چنانچہ جب پہنچ گیا وہ ان کے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو

قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰی فِی الْمَنَامِ
تو کہا ابراہیمؑ نے اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں

اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی
کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو سوچ کر بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟

قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ
بیٹے نے کہا، ابا جان! کر ڈالیے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے

سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾
ضرور پائیں گے آپ مجھے انشاء اللہ صابروں میں سے ﴿۱۰۲﴾

فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا
پھر جب سرِ تسلیم خم کر دیا ان دونوں نے

وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾
اور لٹا دیا اسے ابراہیمؑ نے ماتھے کے بل ﴿۱۰۳﴾

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۝۱۰۴	ندا دی ہم نے اسے اے ابراہیمؑ! (۱۰۴)
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ	بلاشبہ سچ کر دکھایا تم نے اپنا خواب،
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۰۵	بے شک ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو (۱۰۵)
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝۱۰۶	بلاشبہ یہی تھی ایک کھلی آزمائش (۱۰۶)
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۷	اور فدیہ میں دے کر اس کے ایک بڑی قربانی (ہم نے اسے چھڑا لیا) (۱۰۷)
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۰۸	اور باقی رکھا ہم نے ان کے لیے پچھلی نسلوں میں (۱۰۸)
سَلٰمٌ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ۝۱۰۹	یہ کہ "سلام ہو ابراہیمؑ پر" (۱۰۹)
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۱۰	ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو (۱۱۰)
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۱	بلاشبہ وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے (۱۱۱)
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ	اور بشارت دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی
نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۱۲	جو نبی ہوگا صالحین میں سے (۱۱۲)
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓي اِسْحٰقَ ۭ	اور برکت دی ہم نے اسے اور اسحٰقؑ کو
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ	اور ان دونوں کی نسل میں سے کوئی تو محسن
وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝۱۱۳	اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا (۱۱۳)
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰي وَهٰرُوْنَ ۝۱۱۴	اور بلاشبہ احسان کیا ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی (۱۱۴)
وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا	اور نجات دلائی ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۱۱۵	بلائے عظیم سے (۱۱۵)
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۱۱۶	اور مدد کی ہم نے ان کی، سو ہو کر رہے وہی غالب (۱۱۶)
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝۱۱۷	اور دی ہم نے ان کو ایک کتاب، ہر بات واضح کرنے والی (۱۱۷)

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۚ ﴿۱۱۸﴾ — اور دکھائی ہم نے انہیں راہ راست ﴿۱۱۸﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ ﴿۱۱۹﴾ — اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۱۱۹﴾

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ — یہ کہ "سلام ہو موسیٰؑ اور ہارونؑ پر" ﴿۱۲۰﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ — بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ — اور یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۱۲۲﴾

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۗ ﴿۱۲۳﴾ — اور بلاشبہ الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿۱۲۳﴾

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ — جب کہا اس نے اپنی قوم سے تم لوگ ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۙ ﴿۱۲۵﴾ — کیا عبادت کرتے ہو تم بعل کی اور چھوڑ دیتے ہو احسن الخالقین کو ﴿۱۲۵﴾

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ — یعنی اللہ کو جو رب ہے تمہارا اور رب ہے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ — تمہارے اگلے پچھلے آباؤ اجداد کا بھی ﴿۱۲۶﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ — تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے چنانچہ وہ

لَمُحْضَرُوْنَ ۙ ﴿۱۲۷﴾ — اب (سزا کے لیے) پیش کیے جانے والے ہیں ﴿۱۲۷﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ — بجز اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے اپنے لیے خاص کر لیا ہے ﴿۱۲۸﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ ﴿۱۲۹﴾ — اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۱۲۹﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ — یہ کہ "سلام ہو الیاسؑ پر" ﴿۱۳۰﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ — بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۳۱﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ — اور یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۱۳۲﴾

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۗ ﴿۱۳۳﴾ — اور بلاشبہ لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿۱۳۳﴾

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿۱۳۴﴾ — (یاد کرو) جب نجات دی ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو ﴿۱۳۴﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾	سوائے ایک بڑھیا کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۱۳۵﴾
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾	پھر تباہ و برباد کر دیا ہم نے باقی سب کو ﴿۱۳۶﴾
وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿۱۳۷﴾	اور بے شک تم گزرتے ہو ان کے پاس سے صبح کے وقت بھی ﴿۱۳۷﴾
وَبِالَّیْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	اور شام کے وقت بھی۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ﴿۱۳۸﴾
وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۹﴾	اور بلاشبہ یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿۱۳۹﴾
اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾	(یاد کرو) جب بھاگ نکلا وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف ﴿۱۴۰﴾
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿۱۴۱﴾	پھر شریک ہوا قرعہ اندازی میں اور ہار گیا ﴿۱۴۱﴾
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿۱۴۲﴾	چنانچہ نگل لیا اسے مچھلی نے اور تھا وہ قابلِ ملامت ﴿۱۴۲﴾
فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿۱۴۳﴾	سو اگر نہ ہوتی یہ بات کہ تھا وہ تسبیح کرنے والوں میں سے ﴿۱۴۳﴾
لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	تو ضرور رہ جاتا مچھلی کے پیٹ میں روزِ قیامت تک ﴿۱۴۴﴾
فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾	پھر پھینک دیا ہم نے اسے ایک چٹیل میدان میں جبکہ وہ سقیم حالت میں تھا ﴿۱۴۵﴾
وَاَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ﴿۱۴۶﴾	اور اگا دیا ہم نے اس کے اوپر ایک درخت بیلدار ﴿۱۴۶﴾
وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾	اور رسول بنا کر بھیجا تھا ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے کچھ زائد لوگوں کی طرف ﴿۱۴۷﴾
فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۴۸﴾	سو وہ ایمان لے آئے اور فائدہ پہنچایا ہم نے انہیں ایک مدت تک ﴿۱۴۸﴾
فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ	سو ذرا پوچھیے ان لوگوں سے کیا یہ صحیح ہے کہ تمہارے رب کی تو ہیں
الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾	بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے؟ ﴿۱۴۹﴾
اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا	یا یہ بات بھی کہ بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں
وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	اور یہ لوگ اس کے گواہ ہیں ﴿۱۵۰﴾
اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	خوب سن لو کہ یقیناً یہ ان کی من گھڑت بات ہے جو یہ کہتے ہیں ﴿۱۵۱﴾

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾
کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾
کیا اس نے منتخب کیا ہے بیٹیوں کو بیٹوں پر؟ ﴿۱۵۳﴾

مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ تم کیسے حکم لگا رہے ہو! ﴿۱۵۴﴾

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۱۵۵﴾

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾
کیا ہے تمہارے پاس (اپنی ان باتوں کے لیے) کوئی کھلی سند؟ ﴿۱۵۶﴾

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾
اچھا تو لاؤ اپنی کتاب اگر تم سچے ہو ﴿۱۵۷﴾

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ
نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ
اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
اور بنا رکھا ہے انہوں نے اللہ کے اور پوشیدہ مخلوق (فرشتوں) کے درمیان
رشتہ، حالانکہ خوب جانتے ہیں فرشتے
کہ یہ لوگ سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں ﴿۱۵۸﴾

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
(اور وہ کہتے ہیں کہ) پاک ہے اللہ کی ذات ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ﴿۱۵۹﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾
اس سزا سے بچیں گے اللہ کے وہ بندے
جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۱۶۰﴾

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾
بلاشبہ تم اور یہ، جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۱۶۱﴾

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾
نہیں ہو تم سب اللہ کے خلاف (کسی کو) بہکانے والے ﴿۱۶۲﴾

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾
سوائے اس کے جو جانے والا ہو جہنم میں ﴿۱۶۳﴾

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾
اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی مگر ہے اس کا ایک مقام مقرر ﴿۱۶۴﴾

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّاۗفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾
اور بلاشبہ ہم ہی ہیں جو صف بستہ کھڑے رہتے ہیں ﴿۱۶۵﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾
اور ہم ہی ہیں جو اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ﴿۱۶۶﴾

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾
اور اگرچہ یہ کہا کرتے تھے ﴿۱۶۷﴾

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾
کاش، ہوتی ہمارے پاس بھی کوئی کتاب نصیحت جو دی تھی پہلے لوگوں کو ﴿۱۶۸﴾

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾
تو ضرور ہوتے ہم اللہ کے خاص بندے ﴿۱۶۹﴾

فَكَفَرُوْا بِهٖ
لیکن جب وہ آگئی، تو انکار کردیا انہوں نے اس کے ماننے سے

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (اس روش کا نتیجہ) ﴿۱۷۰﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
اور بلاشبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا فیصلہ

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾
اپنے ان بندوں کے بارے میں جنہیں ہم نے رسول بنا کر بھیجا ﴿۱۷۱﴾

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
کہ یقیناً ان کی ضرور مدد کی جائے گی" ﴿۱۷۲﴾

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾
اور یقیناً ہمارے ہی لشکر ضرور غالب ہو کر رہیں گے ﴿۱۷۳﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾
پس (اے نبی)، انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ﴿۱۷۴﴾

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾
اور دیکھتے رہو انہیں، سو عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے ﴿۱۷۵﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾
کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿۱۷۶﴾

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ
پھر جب وہ آ اترے گا ان کے صحن میں تو بہت برا ہوگا

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾
حال ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کیا جا رہا ہے ﴿۱۷۷﴾

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾
لہٰذا انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ﴿۱۷۸﴾

وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
اور دیکھتے رہو سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے ﴿۱۷۹﴾

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
پاک ہے تیرا رب جو مالک ہے عزت کا

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾
ان تمام باتوں سے جو یہ بنا رہے ہیں ﴿۱۸۰﴾

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾
اور سلام ہے رسولوں پر ﴿۱۸۱﴾

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾
اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۱۸۲﴾

آیاتہا ۸۸ سُوْرَۃُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) (۳۸) رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝١ — صاد۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے ۝١

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — مگر یہ لوگ جو ماننے سے انکار کر رہے ہیں

فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢ — سخت تکبر اور ضد میں مبتلا ہیں ۝٢

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ — کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں

فَنَادَوْا وَّلَاتَ — تو (عذاب کے وقت) وہ فریاد کرنے لگے، مگر نہیں تھا وہ

حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣ — وقت بچنے کا ۝٣

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ — اور انہیں تعجب ہوا اس بات پر کہ آیا ان کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ — ایک ڈرانے والا جو انہی میں سے ہے اور کہا منکرین نے

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤ — کہ یہ ہے جادوگر، سخت جھوٹا ۝٤

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ — کیا بنا ڈالا ہے اس نے سارے معبودوں کی جگہ ایک معبود؟

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥ — بلاشبہ یہ تو ایک بہت ہی عجیب بات ہے ۝٥

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا — اور نکل گئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے) کہ چلو

وَاصْبِرُوْا عَلٰٓي اٰلِهَتِكُمْ ښ — اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں (کی عبادت) پر

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ — بلاشبہ یہ (ذکر اِلٰہ ایک ہے) ایسی بات ہے جس کا کچھ اور مقصد ہے ۝٦

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ښ — نہ سنی ہم نے کوئی ایسی بات زمانۂ قریب کی ملت میں،

إِنْ هَٰذَآ إِلَّا ٱخْتِلَٰقٌ ﴿٧﴾

نہیں ہے یہ مگر ایک من گھڑت بات ﴿٧﴾

أَءُنزِلَ عَلَيْهِ ٱلذِّكْرُ مِنۢ بَيْنِنَا ۚ

کیا نازل کیا گیا ہے صرف اسی پر یہ ذکر ہم سب میں سے ؟

بَلْ هُمْ فِى شَكٍّ مِّن ذِكْرِى ۖ

واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں مبتلا ہیں میری یاد دہانی کے بارے میں،

بَل

اصل بات یہ ہے (یہ باتیں اس لیے بنا رہے ہیں کہ)

لَّمَّا يَذُوقُوا۟ عَذَابِ ﴿٨﴾

ابھی نہیں چکھا انہوں نے مزہ عذاب کا ﴿٨﴾

أَمْ عِندَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

کیا ہیں ان کے پاس خزانے تیرے رب کی رحمت کے

ٱلْعَزِيزِ ٱلْوَهَّابِ ﴿٩﴾

جو ہے زبردست اور بہت زیادہ عطا کرنے والا؟ ﴿٩﴾

أَمْ لَهُم مُّلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ

یا کیا ہے ان کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر

وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ

اور ان چیزوں پر جو ان کے درمیان ہیں؟

فَلْيَرْتَقُوا۟ فِى ٱلْأَسْبَٰبِ ﴿١٠﴾

اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ چڑھ کر دیکھیں عالم اسباب (کی بلندیوں) پر ﴿١٠﴾

جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ

یہ بھی تو ایک لشکر ہے چھوٹا سا جو اسی جگہ شکست کھا جائے گا

مِّنَ ٱلْأَحْزَابِ ﴿١١﴾

(جس طرح) دوسرے اسی قسم کے لشکروں نے (شکست کھائی) ﴿١١﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ

جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم نوح، عاد

وَفِرْعَوْنُ ذُو ٱلْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾

اور میخوں والے فرعون نے ﴿١٢﴾

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۚ

اور ثمود اور قوم لوط اور ایکہ والوں نے،

أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾

یہی وہ لشکر تھے (جنہوں نے شکست کھائی) ﴿١٣﴾

إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ ٱلرُّسُلَ

نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلایا تھا انہوں نے اللہ کے رسولوں کو

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾

تو چسپاں ہو گیا ان پر فیصلہ میرے عذاب کا ﴿١٤﴾

وَمَا يَنظُرُ هَٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً

اور نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ (مکہ والے بھی) مگر ایک چنگھاڑ کا،

مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾	نہ ہوگا جس کے بعد کوئی دھاکہ ﴿١٥﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ	اور یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! جلدی سے دے دے تو
لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾	ہمیں ہمارا حصہ یوم حساب سے پہلے ہی ﴿١٦﴾
اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ	اے نبی! صبر کر ان (باتوں) پر جو یہ کہتے ہیں اور بیان کر و ان کے سامنے،
عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ	ہمارے بندے داؤدؑ کا قصہ، جو بڑی قوتوں کا مالک تھا،
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾	بلاشبہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا ﴿١٧﴾
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ	ہم نے مسخر کر رکھا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾	تسبیح کرتے تھے وہ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿١٨﴾
وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ	اور پرندے سمٹ آتے تھے۔
كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾	یہ سب کے سب اس کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے ﴿١٩﴾
وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ	اور مستحکم کر دی تھی ہم نے اس کی حکومت اور عطا کی تھی ہم نے اسے
الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾	حکمت اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت ﴿٢٠﴾
وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ	اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر مقدمے والوں کی۔
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾	جب دیوار پھاند کر گھس آئے تھے وہ محراب میں ﴿٢١﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ	جب پہنچے وہ داؤدؑ کے پاس تو وہ گھبرا گئے انہیں دیکھ کر،
قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ	انہوں نے کہا ڈریے نہیں، ہم مقدمہ کے دو فریق ہیں
بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ	زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر،
فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ	سو فیصلہ کر دیجیے ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک
وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَاۗءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾	اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہماری رہنمائی کیجیے راہِ راست کی طرف ﴿٢٢﴾

إِنَّ هٰذَآ أَخِي لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُونَ نَعْجَةً
وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ
أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ
نَعْجَتِكَ إِلٰى نِعَاجِهٖ ۖ وَإِنَّ
كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِي
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ
وَظَنَّ دَاوٗدُ أَنَّمَا فَتَنّٰهُ
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ
رَاكِعًا وَّأَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾
فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهٗ
عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾
يٰدَاوٗدُ إِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ
فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا
نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

السجدة — ع ٢

واقعہ یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ہیں ننانوے دنبیاں
اور میری ہے ایک ہی دنبی۔ اب یہ کہتا ہے
وہ بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے مجھے باتوں سے دبا لیا ہے ﴿٢٣﴾
داؤدؑ نے کہا بلاشبہ ظلم کیا ہے اس نے تم پر مطالبہ کر کے
تیری دنبی کو ملا لینے کا، اپنی دنبیوں میں۔ اور واقعہ یہ ہے کہ
بہت سے مل جل کر ساتھ رہنے والے زیادتیاں کرتے رہتے ہیں
ایک دوسرے پر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
اور کیے انہوں نے نیک عمل اور بہت ہی کم ہیں ایسے لوگ۔
اور سمجھ گیا داؤدؑ کہ دراصل آزمائش کی ہے ہم نے اس کی
سو اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور گر گیا
سجدے میں اور رجوع کر لیا ﴿٢٤﴾
تو معاف کر دیا ہم نے اس کا یہ قصور۔ اور بلاشبہ اس کے لیے
ہمارے ہاں حاصل ہے قرب اور بہتر انجام ﴿٢٥﴾
اے داؤدؑ! ہم نے بنایا ہے تم کو خلیفہ زمین میں
تو فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا
خواہش نفس کی کیونکہ وہ تم کو بھٹکا دے گی اللہ کی راہ سے۔
یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کی راہ سے
ان کے لیے ہے سخت عذاب اس بنا پر کہ
وہ بھول گئے یوم حساب کو ﴿٢٦﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾
اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؗ
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ
مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾
وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ
بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾
فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾
رُدُّوْهَا عَلَيَّ

اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو
اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد۔
یہ گمان ہے ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔ سو بربادی ہے
ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں (کہ جلیں گے وہ) آگ میں ﴿۲۷﴾
کیا ہم کر سکتے ہیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
نیک عمل ان لوگوں کی طرح جنہوں نے فساد مچایا زمین میں،
یا ہم کر سکتے ہیں متقیوں کو فاجروں کی مانند؟ ﴿۲۸﴾
یہ کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
بڑی برکت والی ہے اور نازل کی ہے اس غرض سے کہ غور و فکر کریں
اس کی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں (اس سے)
عقل و شعور رکھنے والے ﴿۲۹﴾
اور عطا کیا ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا)، بہت اچھا بندہ
بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ﴿۳۰﴾
(یہ واقعہ قابلِ ذکر ہے کہ) جب پیش کیے گئے اس کے سامنے
شام کے وقت خوب سدھے ہوئے گھوڑے ﴿۳۱﴾
تو اس نے کہا میں نے دوست رکھا ہے مال کی محبت کو
اپنے رب کی یاد کی وجہ سے، یہاں تک کہ جب
وہ (گھوڑے) نظروں سے اوجھل ہو گئے ﴿۳۲﴾
تو (اس نے حکم دیا) واپس لاؤ انہیں میرے پاس

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾
پھر لگا ہاتھ پھیرنے ان کی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ﴿۳۳﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ
اور بلاشبہ آزمائش میں ڈالا ہم نے سلیمانؑ کو بھی

وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
اور ڈال دیا اس کی کرسی پر ایک جسد

ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾
پھر اس نے رجوع کیا ﴿۳۴﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
(اس وقت) سلیمانؑ نے دعا کی: اے میرے مالک! مجھے معاف کردے

وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ
اور عطا فرما تو مجھے ایسی حکومت جو نہ سزاوار ہو کسی کو

مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾
میرے بعد۔ بلاشبہ تو ہی ہے سب سے زیادہ عطا فرمانے والا ﴿۳۵﴾

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ
چنانچہ ہم نے مسخر کردیا اس کے لیے ہوا کو جو چلتی تھی

بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾
اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا ﴿۳۶﴾

وَالشَّيٰطِيْنَ
اور (مسخر کردیا ہم نے) سرکش جنوں کو

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾
جو نہایت ماہر معمار اور غوطہ خور تھے ﴿۳۷﴾

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾
اور کچھ دوسرے بھی جو جکڑے رہتے تھے بیڑیوں میں ﴿۳۸﴾

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ
(اور ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے سو اب تو جسے چاہے دے

اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾
اور جس سے چاہے روک لے۔ کوئی حساب نہیں ﴿۳۹﴾

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا
اور بے شک اس کے لیے ہے ہمارے ہاں

لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾
مقامِ تقرب اور وہ بہترین انجام ﴿۴۰﴾

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى
اور ذکر کرو ہمارے بندے ایوبؑ کا۔ جب پکارا اس نے

رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ
اپنے رب کو کہ بے شک ڈال دیا ہے مجھے شیطان نے

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾
تکلیف میں اور عذاب میں ﴿۴۱﴾

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ

(ہم نے اسے حکم دیا کہ) مارو زمین پر اپنا پاؤں

هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾

یہ رہا غسل کرنے کا ٹھنڈا (پانی) اور پینے کا ﴿۴۲﴾

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ

اور عطا کر دیے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال

وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا

اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے

وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾

تاکہ یاد دہانی ہو عقل و شعور رکھنے والوں کو ﴿۴۳﴾

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ

اور (ہم نے کہا) پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا اور مارو اس سے

وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ

اور اپنی قسم نہ توڑو۔ بلاشبہ پایا ہم نے اسے صبر کرنے والا،

نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

بہترین بندہ اور یقیناً تھا وہ بہت زیادہ رجوع کرنے والا اپنے رب کی طرف ﴿۴۴﴾

وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا

أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾

جو تھے بڑی قوتِ عمل رکھنے والے اور صاحبِ بصیرت ﴿۴۵﴾

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ

یقیناً ہم نے انہیں برگزیدہ کیا تھا ایک خاص صفت کی بنا پر

ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾

جو دارِ آخرت کی یاد تھی ﴿۴۶﴾

وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

اور بلاشبہ وہ ہمارے ہاں چنے ہوئے نیک بندوں میں ہیں ﴿۴۷﴾

وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ

اور ذکر کرو اسمٰعیلؑ کا اور الیسعؑ کا اور ذوالکفلؑ کا،

وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

اور یہ سب نیک بندوں میں سے تھے ﴿۴۸﴾

هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٩﴾

یہ ایک ذکر تھا۔ اور بے شک متقیوں کے لیے ہے بہترین ٹھکانا ﴿۴۹﴾

جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً

جنتیں ہمیشہ رہنے والی، کھلے ہوئے ہوں گے

لَهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾

ان کے لیے ان کے دروازے ﴿۵۰﴾

مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ

وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان جنتوں میں اور طلب کر رہے ہوں گے

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝٥١
وہاں ڈھیروں لذیذ پھل اور مشروبات ۝٥١

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝٥٢
اور ان کے پاس ہوں گی شرمیلی اور ہم سن (حوریں)، ۝٥٢

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝٥٣
کہ ملے گا حساب کے دن ۝٥٣

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝٥٤
بے شک یہ ہے ہمارا رزق جو کبھی ختم نہ ہوگا ۝٥٤

هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝٥٥
یہ (تو ہے متقیوں کا انجام)، اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے ہے بدترین ٹھکانا ۝٥٥

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ
یعنی جہنم، جھلسائے جائیں گے وہ اس میں،

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٥٦
پس یہ ہے بہت ہی بری قیام گاہ ۝٥٦

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ
یہ ہے عذاب پس وہ چکھیں مزہ اس کا

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝٥٧
بصورت کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو کے ۝٥٧

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝٥٨
اور اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے عذاب ۝٥٨

هٰذَا فَوْجٌ
(جب یہ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو کہا جائے گا) یہ ایک لشکر ہے

مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ
جو گھسا چلا آرہا ہے تمہارے پاس، کوئی خوش آمدید نہیں ان کے لیے۔

اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝٥٩
بے شک یہ جھلسنے والے ہیں آگ میں ۝٥٩

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ
(اور دوسرے) کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی (جھلسائے جاؤ گے)

لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ
کوئی خیر مقدم نہیں تمہارے لیے، یہ تم ہی ہو جو ہمارے آگے لائے ہو یہ انجام

فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝٦٠
سو بہت ہی بری ہے یہ جائے قرار ۝٦٠

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا
وہ کہیں گے ہمارے مالک! جو آگے لایا ہے ہمارے یہ مصیبت

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝٦١
سو دے تو اسے عذاب دگنا جہنم کا ۝٦١

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا
اور وہ کہیں گے کیا بات ہے نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو (یہاں)

كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾
کہ ہم سمجھتے تھے ان کو بُرے لوگوں میں سے؟ ﴿۶۲﴾

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا
کیا بنا رکھا تھا ہم نے (یونہی) ان کا مذاق

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾
یا چوک گئی ہیں ان کو دیکھنے سے ہماری آنکھیں ﴿۶۳﴾

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾
بلاشبہ یہ سچ ہے، (اسی طرح کے) جھگڑے ہوں گے اہلِ دوزخ میں ﴿۶۴﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ
ان سے کہیے میں تو بس خبردار کرنے والا ہوں اور نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾
سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، سب پر غالب ہے ﴿۶۵﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
مالک ہے آسمانوں کا، زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾
ان کے درمیان ہیں وہ ہے زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ﴿۶۶﴾

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾
ان سے کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿۶۷﴾

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾
جسے سن کر تم منہ موڑ رہے ہو ﴿۶۸﴾

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ ۢبِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى
نہیں تھی مجھے کچھ خبر عالمِ بالا کی

اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾
جب (وہاں) یہ جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۶۹﴾

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ
نہیں وحی کی جا رہی ہیں (یہ باتیں) میری طرف مگر صرف اس لیے کہ

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾
میں کھلا کھلا خبردار کرنے والا ہوں ﴿۷۰﴾

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ
جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں

بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾
ایک بشر مٹی سے ﴿۷۱﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
پھر جب میں اسے مکمل کر دوں اور پھونک دوں اس میں

مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾
اپنی روح تو گر جانا تم اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ﴿۷۲﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ
چنانچہ سجدے میں گر گئے فرشتے

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾
سب کے سب اکٹھے ﴿۷۳﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ
سوائے ابلیس کے۔

اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ
اس نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور ہو گیا

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾
کافروں میں سے ﴿۷۴﴾

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ
فرمایا اے ابلیس! کس چیز نے روکا تجھے

اَنْ تَسْجُدَ لِمَا
سجدہ کرنے سے اس کو جسے

خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ
پیدا کیا ہے میں نے اپنے ہاتھوں سے۔

اَسْتَكْبَرْتَ
کیا تو، گھمنڈ کر رہا ہے

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾
یا تو کوئی برتر، ہستی ہے؟ ﴿۷۵﴾

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ
اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے۔

خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ
پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾
اور پیدا کیا ہے اسے مٹی سے ﴿۷۶﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾
بلاشبہ تو ہے ہی مردود ﴿۷۷﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ
اور یقیناً تجھ پر ہے میری لعنت

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾
روز جزا تک ﴿۷۸﴾

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ
وہ بولا اے میرے رب! اچھا تو، مہلت دے تو مجھے

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾
اس دن تک کے لیے جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۷۹﴾

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾	ارشاد ہوا اچھا تو تجھے مہلت ہے ﴿٨٠﴾
إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ	اس دن تک جس کا وقت
الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾	مقرر ہے ﴿٨١﴾
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	اس نے کہا سو قسم ہے تیری عزت کی
لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾	میں بہکا کر رہوں گا ان سب کو ﴿٨٢﴾
إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے تیرے ان بندوں کے
الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿٨٣﴾
قَالَ فَالْحَقُّ	ارشاد ہوا، تو حق یہ ہے
وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾	اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں ﴿٨٤﴾
لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ	کہ میں ضرور بھروں گا جہنم
مِنْكَ وَمِمَّنْ	تجھ سے اور ان سے جو
تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾	پیروی کریں تیری ان میں سے ــــ سب سے" ﴿٨٥﴾
قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ	(اے نبیؐ) ان سے کہہ دیجیے نہیں مانگتا میں تم سے
عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا	اس خدمت پر کوئی اجر اور نہیں
أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾	ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ﴿٨٦﴾
إِنْ هُوَ إِلَّا	نہیں ہے یہ قرآن مگر
ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾	ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿٨٧﴾
وَلَتَعْلَمُنَّ	اور یقیناً معلوم ہو جائے گی تمہیں
نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾	قرآن کی دی ہوئی خبر کی حقیقت کچھ مدت کے بعد ﴿٨٨﴾

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۹)

آیاتہا ۷۵ ۔ (۵۹) ۔ رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	نزول اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①	جو زبردست اور حکمتوں والا ہے ①
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	بلا شبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف یہ کتاب برحق
فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا	سو عبادت کرو اللہ کی خالص کرتے ہوئے
لَّهُ الدِّيْنَ ②	اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ②
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ	جان لو! اللہ ہی کا حق ہے خالص عبادت و اطاعت ۔
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ	اور وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اس کے سوا دوسرے سرپرست
مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا	(اور کہتے ہیں) کہ نہیں عبادت کرتے ہم ان کی مگر
لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ	اس غرض سے کہ پہنچا دیں وہ ہمیں قریب اللہ کے کسی درجہ میں ۔
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا	بے شک اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان ان سب باتوں کا
هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ۔ بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا
مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③	ایسے شخص کو جو ہو جھوٹا اور منکرِ حق ③
لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا	اگر چاہتا اللہ کہ بنائے کوئی بیٹا
لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ	تو منتخب کر لیتا اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا ۔
سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ	پاک ہے اس کی ذات (ایسی باتوں سے) ۔ وہ تو اللہ ہے

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④	جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے ④
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ	اسی نے پیدا کیے ہیں آسمان و زمین برحق
یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَى النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ	وہی لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے
النَّهَارَ عَلَى الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ	دن کو رات پر اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج
وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ یَّجْرِیْ	اور چاند کو۔ ان میں سے ہر ایک چلا جا رہا ہے
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ	ایک مدتِ مقرر تک۔ جان رکھو وہ ہے
الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ⑤	زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ⑤
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اسی نے پیدا کیا ہے تم کو ایک جان سے
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ	پھر بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا اور پیدا کیے اس نے
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ۚ	تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے۔
یَخْلُقُكُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	پیدا کرتا چلا جاتا ہے وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۚ	ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں تین تاریک پردوں میں
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ	یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کو سزاوار ہے بادشاہی۔
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ⑥	پھر تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو! ⑥
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ ۟	اگر تم کفر کرو تو بلاشبہ اللہ ہے بے نیاز تم سے۔
وَلَا یَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ	اور نہیں پسند کرتا وہ اپنے بندوں کے لیے کفر۔
وَاِنْ تَشْكُرُوْا یَرْضَهُ لَكُمْ ۗ	اور اگر تم شکر کرو تو پسند کرتا ہے وہ اسے تمہارے لیے۔
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ	اور نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (٧)
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ
ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً
مِّنْهُ نَسِيَ مَا
كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ
لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ
اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ (٨)
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ
سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ
الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ
وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ (٩)
قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ

پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے
پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے؟
بے شک وہ ہے پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو دلوں میں ہوتی ہیں (٧)
اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
تو پکارتا ہے اپنے رب کو، رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف
پھر جب وہ نوازتا ہے اس کو کسی نعمت سے
جو اسی کی طرف سے ہوتی ہے تو یہ بھول جاتا ہے اس (مصیبت) کو
دعا کر رہا تھا جس سے نجات کے لیے پہلے۔ اور ٹھہرانے لگتا ہے
اللہ کا ہمسر دوسروں کو، تاکہ بھٹکا دیں وہ اس کو اللہ کی راہ سے۔
ان سے کہیے مزے لوٹ لو اپنے کفر سے تھوڑے دن،
یقیناً تم جہنمی ہو (٨)
بھلا یہ شخص بہتر ہے؟ یا وہ جو مطیعِ فرمان بن کر رات کی گھڑیوں میں
سجدہ کرتا ہے اور کھڑا رہتا ہے (اللہ کے حضور)، ڈرتا ہے
آخرت سے اور امیدوار رہتا ہے اپنے رب کی رحمت کا۔
ان سے پوچھیے کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو جاننے والے ہیں
اور وہ جو کچھ نہیں جانتے؟ حقیقت یہ ہے کہ
نصیحت قبول کرتے ہیں صرف وہ لوگ جو عقل والے ہیں (٩)
کہیے (اللہ فرماتا ہے) اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو
ڈرتے رہو اپنے رب سے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى
الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾
قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ
مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾
وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾
قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾
قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا
لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ
قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا
اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾
لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ
وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ
ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ
يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکی کا رویہ اختیار کیا اس دنیا میں بھلائی ہے
اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ دیا جائے گا
ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کا اجر بے حساب ﴿۱۰﴾
کہیے: بلاشبہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اللہ کی،
خالص کر کے صرف اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ﴿۱۱﴾
اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ بنوں میں سب سے پہلا "مسلم" ﴿۱۲﴾
کہہ دیجیے: بے شک میں ڈرتا ہوں ـــ اگر نافرمانی کی میں نے
اپنے رب کی ـــ ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿۱۳﴾
کہیے کہ اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں میں تو خالص کر کے،
اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ﴿۱۴﴾
سو عبادت کرتے رہو تم جس کی چاہو اس کے سوا۔
کہہ دو: بلاشبہ دیوالیے وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن۔
خوب سن رکھو یہی ہے کھلا دیوالیہ پن ﴿۱۵﴾
ان کے اوپر چھائے ہوئے ہوں گے سائبان آگ کے
اور ان کے نیچے بھی سائبان ہوں گے (آگ کے)۔
یہ ہے وہ (انجام) ڈراتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔
اے میرے بندو! سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿۱۶﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے اجتناب کیا

الطَّاغُوتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡهَا وَاَنَابُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ	طاغوت کی بندگی سے اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف
لَهُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ	ان کے لیے ہے خوشخبری ۔
فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿۱۷﴾	سو (اے نبی) بشارت دے دو میرے بندوں کو ﴿۱۷﴾
الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ	جو غور سے سنتے ہیں بات پھر پیروی کرتے ہیں
اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ	اس کے بہترین پہلو کی۔ یہی وہ لوگ ہیں
هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾	جنہیں ہدایت بخشی ہے اللہ نے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾
اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَیۡهِ كَلِمَةُ	بھلا وہ شخص کہ چسپاں ہو چکا ہے جس پر فیصلہ
الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ	عذاب کا اسے کون بچا سکتا ہے؟ کیا تم چھڑا سکتے ہو
مَنۡ فِی النَّارِ ﴿۱۹﴾	اسے جو گر چکا ہے آگ میں؟ ﴿۱۹﴾
لٰكِنِ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے ہیں
غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ مَّبۡنِیَّةٌ ۙ	اونچے اونچے محل جن کے اوپر آراستہ بالاخانے ہیں،
تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۬ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ	بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں ۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے ۔
لَا یُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِیۡعَادَ ﴿۲۰﴾	نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے ﴿۲۰﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ نے برسایا ہے آسمان سے
مَآءً فَسَلَكَهٗ یَنَابِیۡعَ	پانی، پھر جاری کر دیا ہے اسے سوتوں اور چشموں کی شکل میں
فِی الۡاَرۡضِ ثُمَّ یُخۡرِجُ بِهٖ	زمین کے اندر، پھر نکالتا ہے اس پانی کے ذریعہ سے
زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ یَهِیۡجُ	کھیتیاں ایسی کہ مختلف ہیں ان کی قسمیں پھر وہ پک کر سوکھ جاتی ہیں
فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ یَجۡعَلُهٗ	پھر تم دیکھتے ہو انہیں زرد پھر آخر کار کر دیتا ہے انہیں
حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ	چورا چورا۔ بلاشبہ اس میں ہے

لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ
لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ
مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ
وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾
اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾

بڑی نصیحت عقل مندوں کے لیے ﴿٢١﴾
بھلا وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے اس کا سینہ
اسلام کے لیے جس کے نتیجہ میں ہو وہ روشنی میں
اپنے رب کی طرف سے (کہیں ہو سکتا ہے ایسے شخص کی مانند جس کا دل سخت ہو؟)
سو بربادی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل سخت ہو گئے ہیں
(اور) وہ غافل ہیں اللہ کی یاد سے۔
یہی لوگ ہیں پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ﴿٢٢﴾
اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام ایک ایسی کتاب
(جس کے تمام اجزا) ہم رنگ ہیں اور مضامین دہرائے گئے ہیں،
رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اسے سن کر ان لوگوں کے جسم پر جو
ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہو کر ان کے جسم
اور ان کے دل (راغب ہو جاتے ہیں) اللہ کے ذکر کی طرف۔
یہ ہے ہدایت اللہ کی (راہ دکھاتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے
جسے چاہتا ہے اور جسے گمراہ کر دے اللہ
تو نہیں ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا ﴿٢٣﴾
سو بھلا وہ شخص جو روکے گا اپنے منہ پر بدترین عذاب
قیامت کے دن (اس جیسا ہو سکتا ہے جو اس سے محفوظ ہو؟)
اور کہا جائے گا ایسے ظالموں سے کہ چکھو مزہ
ان (کرتوتوں) کا جو تم کماتے رہے ﴿٢٤﴾

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ
جھٹلا چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے بالآخر آ پہنچا ان پر

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾
عذاب ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ جا سکتا تھا ﴿۲۵﴾

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ
سو چکھایا ان کو مزہ اللہ نے رسوائی کا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کا عذاب

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾
تو اس سے بھی شدید تر ہو گا۔ کاش جانتے یہ لوگ! ﴿۲۶﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ
اور بلاشبہ بیان کی ہیں ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
اس قرآن میں سب طرح کی مثالیں

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾
تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۲۷﴾

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ
ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی کجی نہیں

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾
تاکہ وہ (برے انجام سے) بچیں ﴿۲۸﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا
بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال، ایک شخص ہے

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ
جس کے ہیں بہت سے آقا کج خلق

وَرَجُلًا سَلَمًا
اور ایک (دوسرا) شخص ہے جو پورے کا پورا

لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ
غلام ہے ایک ہی شخص کا۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ
(ہرگز نہیں) الحمد للہ

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾
اصل بات یہ ہے کہ اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۲۹﴾

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾
بے شک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے ﴿۳۰﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن

عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾
اپنے رب کے حضور اپنا مقدمہ پیش کرو گے ﴿۳۱﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ
سو کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر

وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ
اور جھٹلایا سچ کو جب وہ اس کے پاس آیا۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾
کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا ایسے کافروں کا؟ ﴿٣٢﴾

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
اس کے برعکس وہ شخص جو لے کر آیا اچھی بات اور اس کی تصدیق کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾
ایسے ہی لوگ عذاب سے بچنے والے ہیں ﴿٣٣﴾

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
ان کو ملے گی ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، اپنے رب کے پاس۔

ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾
یہ ہے بدلہ اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کا ﴿٣٤﴾

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
تاکہ ساقط کر دے اللہ ان سے وہ بدترین اعمال جو انہوں نے کیے

وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
اور بدلہ میں دے انہیں ان کا اجر

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾
بلحاظ ان کے بہترین اعمال کے جو وہ کرتے رہے ﴿٣٥﴾

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ
کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لیے؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
جبکہ ڈراتے ہیں یہ تم کو ان سے جو اس کے سوا ہیں۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
اور جسے گمراہی میں ڈال دے اللہ تو نہیں ہے اسے

مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾
کوئی راہ دکھانے والا ﴿٣٦﴾

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ
اور جس کو ہدایت دے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی بھٹکانے والا

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾
کیا نہیں ہے اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا؟ ﴿٣٧﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ
آسمانوں اور زمین کو، تو یہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
ان سے کہو پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اللہ کے سوا اگر چاہے مجھے اللہ نقصان پہنچانا
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ	تو کیا یہ دیویاں بچالیں گی مجھے اس کے نقصان سے
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ	اور اگر چاہے مجھ پر اپنی مہربانی کرنا تو کیا یہ روک سکیں گی
رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ	اس کی رحمت کو۔ کہہ دو: کافی ہے میرے لیے اللہ۔
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾	اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ کرنے والے ﴿۳۸﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ	کہہ دیجیے اے میری قوم کے لوگو! تم کیے جاؤ اپنی جگہ اپنا کام،
اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	میں کرتا رہوں گا (اپنا کام) سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۳۹﴾
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ	کہ کس پر آتا ہے عذاب رسوا کرنے والا اور کسے ملتی ہے
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾	وہ سزا جو سدا رہنے والی ہے ﴿۴۰﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تم پر (اے نبی!) یہ کتاب
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ	انسانوں کے لیے سچائی کے ساتھ سو جو شخص
اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ	سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لیے کرتا ہے۔
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ	اور جو بھٹکے گا تو بس اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہوگا۔
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾	اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ﴿۴۱﴾
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا	وہ اللہ ہی ہے جو قبض کرتا ہے روحیں موت کے وقت
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ	اور جو مرا نہیں ہے (اس کی روح قبض کرتا ہے) اس کی نیند میں
فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا	پھر روک لیتا ہے انہیں جن کے لیے فیصلہ ہو چکا ہے
الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى	موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	ایک وقت مقرر کے لیے۔ بلاشبہ اس بات میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ
قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾
وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ
وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾
وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا
بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۴۲﴾
کیا انھوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے حضور (پیش کرنے کے لیے) کچھ سفارشی۔
ان سے کہیے کہ اگر وہ نہ اختیار رکھتے ہوں ذرا بھی
اور نہ سمجھتے ہوں کوئی بات (کیا پھر بھی سفارش کر سکیں گے؟) ﴿۴۳﴾
کہہ دیجیے، اللہ ہی کے اختیار میں ہے شفاعت ساری کی ساری
اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے ﴿۴۴﴾
اور جب ذکر کیا جاتا ہے اکیلے اللہ کا کڑھنے لگتے ہیں
دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔
اور جب ذکر کیا جاتا ہے ان کا جو اس کے سوا ہیں
تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں ﴿۴۵﴾
کہہ دیجیے اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے،
جاننے والے چھپے اور کھلے کو، تو ہی فیصلہ کرے گا
اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا
جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿۴۶﴾
اور اگر کہیں ہو ان لوگوں کے پاس جو ظلم (شرک) کرتے رہے،
وہ کچھ جو زمین میں ہے سارے کا سارا اور اتنا ہی اور
اس کے ساتھ تو ضرور فدیہ میں دے ڈالیں وہ
اسے برے عذاب سے (بچنے کے لیے) قیامت کے دن۔

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً
مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ
عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ
وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ
سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ
وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾
اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور ان کے سامنے آئے گا (اس دن) اللہ کی طرف سے
وہ کچھ جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا ہوگا ﴿۴۷﴾
اور ظاہر ہو جائیں گے ان پر برے نتائج ان اعمال کے جو
وہ کماتے رہے اور مسلط ہو جائے گی ان پر
وہ چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۴۸﴾
پھر جب چھو بھی جاتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
تو ہمیں پکارتا ہے۔ اور جب ہم بخشتے ہیں اسے کوئی نعمت
اپنی طرف سے تو وہ کہتا ہے درا صل دی گئی ہے یہ مجھے
میرے علم کی بنا پر، نہیں بلکہ یہ آزمائش ہے
لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے ﴿۴۹﴾
کہی تھی یہی بات ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
سو کچھ کام نہ آیا ان کے وہ جو وہ کماتے رہے ﴿۵۰﴾
پھر بھگتنے پڑے انہیں برے نتائج اپنی کمائی کے۔
اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے
عنقریب بھگتنے پڑیں گے ان کو بھی برے نتائج اپنی کمائی کے
اور نہیں ہیں یہ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) ﴿۵۱﴾
کیا یہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کشادہ کر دیتا ہے رزق
جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔
بلاشبہ اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾
قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا	کہہ دو! (اللہ فرماتا ہے کہ) اے میرے بندو! جنہوں نے ظلم کیا ہے
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	اپنی جانوں پر، مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ	بلاشبہ اللہ معاف فرما دیتا ہے سارے گناہ۔
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾	یقیناً وہ تو ہے ہی گناہ معاف فرمانے والا، مہربان ﴿۵۳﴾
وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ	اور پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور فرمانبردار بن جاؤ اس کے
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ	اس سے پہلے کہ آجائے تم پر عذاب
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾	پھر نہ مدد مل سکے تمہیں کہیں سے بھی ﴿۵۴﴾
وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ	اور پیروی اختیار کرلو اس بہترین (کتاب) کی جو نازل کی گئی ہے
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ	تمہاری طرف، تمہارے رب کی طرف سے اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً	کہ آپڑے تم پر عذاب اچانک
وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۙ	اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۵۵﴾
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى	ایسا اس لیے بتایا جارہا ہے تاکہ نہ کہے کوئی متنفس ہائے افسوس!
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	ان کوتاہیوں پر جو کرتا رہا میں اللہ کی جناب میں
وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ ۙ	اور واقعہ یہ ہے کہ تھا میں بھی مذاق اڑانے والوں میں ﴿۵۶﴾
اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِىْ	یا کہے کوئی کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ ۙ	تو ضرور ہوتا میں بھی متقیوں میں ﴿۵۷﴾
اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِىْ	یا کہے جب عذاب دیکھے کاش! کسی طرح مل جائے مجھے
كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾	ایک اور موقع اور میں ہو جاؤں میں شامل اچھا اور معیاری عمل کرنے والوں میں ﴿۵۸﴾

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ	(اسے یہ جواب ملے گا) کیوں نہیں یقیناً آئی تھیں تیرے پاس
اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ	میری آیات لیکن تونے جھٹلایا انہیں اور تکبر کیا
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾	اور تھا تو کافروں میں سے ﴿۵۹﴾
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ	اور قیامت کے دن دیکھو گے تم ان لوگوں کو جنہوں نے
كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ	جھوٹ باندھے اللہ پر، ان کے منہ کالے ہوں گے۔
اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾	کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ غرور کرنے والوں کا؟ ﴿۶۰﴾
وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ	ان کے مقامِ کامرانی (جنت) میں پہنچا کر، نہ پہنچے گی انہیں کوئی تکلیف
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۱﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۡ	اللہ ہی خالق ہے ہر چیز کا۔
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾	اور وہی ہے ہر چیز پر نگران ﴿۶۲﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو انکار کرتے رہے اللہ کی آیات کا،
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾	یہی لوگ ہیں گھاٹے میں رہنے والے ﴿۶۳﴾
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ	ان سے کہہ دو! کیا پھر غیر اللہ کے بارے میں حکم دیتے ہو تم مجھے
اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾	کہ میں (ان کی) عبادت کروں اے جاہلو! ﴿۶۴﴾
وَلَقَدْ اُوْحِىَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ	جبکہ وحی بھیجی گئی ہے تیری طرف اور ان (انبیا) کی طرف جو
مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ	تجھ سے پہلے تھے یہ کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور ضائع ہو جائیں گے
عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾	تمہارے تمام اعمال اور ضرور ہو جاؤ گے تم گھاٹے میں رہنے والوں میں سے ﴿۶۵﴾

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ
نہیں بلکہ صرف اللہ ہی کی عبادت کرو تم

وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾
اور ہو جاؤ شکر گزار بندوں میں سے ﴿٦٦﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے

قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا
اس کو پہچاننے کا جبکہ اس کی شان یہ ہے کہ زمین ساری کی ساری

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ
اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ
لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے ہاتھ میں۔ پاک ہے وہ

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾
اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٧﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ
اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں

اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ
سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے۔ پھر پھونکا جائے گا اس میں

اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ
دوسری بار، تو یکایک وہ سب اٹھ کھڑے ہوں گے

يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾
اور دیکھ رہے ہوں گے ﴿٦٨﴾

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا
اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ
اور لا کر رکھ دی جائے گی اعمال کی کتاب

وَجِايْۗءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ
اور حاضر کر دیے جائیں گے تمام انبیا اور گواہ

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ
اور فیصلہ کیا جائے گا لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾
اور کسی پر ظلم نہ ہوگا ﴿٦٩﴾

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ
اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر متنفس کو

مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ
ان اعمال کا جو انہوں نے کیے ہوں گے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝٧٠
ان اعمال کو جو وہ کرتے رہے ۝٧٠

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اور ہانکے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ
جہنم کی طرف گروہ در گروہ۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا
یہاں تک کہ جب وہ پہنچیں گے وہاں

فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا
تو کھولے جائیں گے اس کے دروازے،

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ
اور کہیں گے ان سے جہنم کے محافظ

اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ
کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول

مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ
جو تم ہی میں سے تھے، پڑھ کر سنایا کرتے تھے

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ
تم کو تمہارے رب کی آیات

وَيُنْذِرُوْنَكُمْ
اور ڈرایا کرتے تھے تمہیں،

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا
تمہاری اس دن کی پیشی سے؟ وہ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ
ہاں آئے تھے مگر سچ ثابت ہو گیا

كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٧١
عذاب کا فیصلہ کافروں پر ۝٧١

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا
کہا جائے گا داخل ہو جاؤ

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
جہنم کے دروازوں میں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو بہت ہی برا ہے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٧٢
ٹھکانا متکبروں کے لیے ۝٧٢

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ
اور لے جایا جائے گا ان لوگوں کو جو

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
ڈرتے رہے اپنے رب سے

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ	جنت کی طرف گروہ در گروہ ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے
وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	اور کھولے جا چکے ہوں گے (پہلے ہی) اس کے دروازے
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا	اور کہیں گے ان سے اس کے منتظمین
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ	سلام ہو تم پر بڑے اچھے رہے تم
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾	سو داخل ہو جاؤ جنت میں ہمیشہ کے لیے ﴿٧٣﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہیں گے وہ شکر اللہ کا
الَّذِيْ صَدَقَنَا	جس نے سچ کر دکھایا
وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا	(ہمارے ساتھ کیا ہوا) اپنا وعدہ اور وارث بنا دیا ہمیں
الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ	اس سرزمین کا ۔ (اس طرح کہ) رہیں سہیں ہم
مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ	جنت میں جہاں چاہیں ۔
فَنِعْمَ اَجْرُ	پس بہت ہی اچھا ہے اجر
الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾	اچھے عمل کرنے والوں کا ﴿٧٤﴾
وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ	اور دیکھو گے تم فرشتوں کو
حَاۗفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	حلقہ بنائے ہوئے عرش کے ارد گرد ،
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ	تسبیح کر رہے ہوں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ ۔
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	اور فیصلہ چکا دیا جائے گا لوگوں کے درمیان
بِالْحَقِّ وَقِيْلَ	ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ اور پکارا جائے گا (ہر طرف)
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾	"الحمد للہ رب العالمین" ﴿٧٥﴾

اٰیاتها ۸۵ — سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۴۰) (۶۰) — رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾
حا۔میم ①

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾
جو ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ②

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
معاف کرنے والا گناہوں کا، قبول فرمانے والا توبہ کا،

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ
سخت سزا دینے والا، بڑا صاحبِ فضل۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ③

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں مگر وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾
کفر کیا۔ سو دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں ان کی چلت پھرت ملکوں میں ④

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ
جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے اور بہت سے گروہوں نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ
ان کے بعد اور جھپٹی ہر امت اپنے رسول پر

لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ
تاکہ اسے گرفتار کرلے اور جھگڑتے رہے جھوٹے دلائل سے

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ
تاکہ نیچا دکھائیں اس کے ذریعے سے حق کو۔ آخر کار پکڑ لیا میں نے انہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾
پس دیکھ لو کیسی سخت تھی میری سزا! ⑤

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
اور اسی طرح سچ ثابت ہوگیا فیصلہ تیرے رب کا

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٦﴾
ان لوگوں پر جو کفر کرتے رہے کہ بلاشبہ یہ جہنمی ہیں" ⑥

اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ	وہ (فرشتے) جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور وہ بھی جو
حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اس کے ارد گرد ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَیُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ	اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر اور دعائے مغفرت کرتے ہیں
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا	اہل ایمان کے لیے، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!
وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا	چھایا ہوا ہے تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ
فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا	سو معاف کر دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور چلے
سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۷﴾	تیرے راستہ پر اور بچالے انہیں عذاب جہنم سے ﴿۷﴾
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ	اے ہمارے رب! داخل کر دے انہیں ایسی جنتوں میں
عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ	جو ہمیشہ رہنے والی ہیں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ	اور ان کو بھی جو صالح ہوں ان کے والدین، بیویوں
وَذُرِّیّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ	اور اولاد میں سے (داخل کر دے جنت میں) بلاشبہ تو ہی ہے
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۸﴾	سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ﴿۸﴾
وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ	اور بچالے تو انہیں برائیوں سے اور جس کو تو نے بچالیا
السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ	اس دن برے انجام سے تو در حقیقت تو نے اس پر رحم فرمایا۔
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾	اور یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۹﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ	بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہا جائے گا،
لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ	سنو! اللہ کا غصہ کہیں زیادہ تھا تمہارے غصے سے،
اَنْفُسَكُمْ اِذْ	جو آج، تم کو اپنے اوپر آرہا ہے ــــ اس وقت جب
تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِیْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾	دعوت دی جاتی تھی تم کو ایمان کی اور تم مان کر نہیں دیتے تھے ﴿۱۰﴾

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ	وہ کہیں گے اے ہمارے رب! موت دی تو نے ہمیں دو بار
وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا	اور زندہ بھی کیا تو نے ہمیں دو بار سو اعتراف کرتے ہیں ہم
بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ	اپنے گناہوں کا تو کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا
مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾	ہے کوئی راستہ؟ ﴿۱۱﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا	(جواب ملے گا) تمہاری یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ جب
دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ	دعوت دی جاتی تھی اللہ واحد کی تو تم انکار کر دیتے تھے
وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ	اور اگر شرک کیا جاتا تھا اس کے ساتھ تو تم مان لیتے تھے
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾	تو فیصلہ (آج) اللہ کے اختیار میں ہے جو برتر اور بڑا ہے ﴿۱۲﴾
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ	وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے
لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ	تمہارے لیے آسمان سے رزق لیکن نہیں سبق حاصل کرتا
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾	مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو ﴿۱۳﴾
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ	سو پکارو تم اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے اپنی عبادت و اطاعت
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	خواہ ناپسند کریں (تمہارے اس فعل کو) کافر ﴿۱۴﴾
رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ	وہ ہے بلند درجوں والا، عرش کا مالک
يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ	جو نازل کرتا ہے وحی اپنے حکم سے جس پر چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾	اپنے بندوں میں سے تاکہ وہ خبردار کرے پیشی کے دن سے ﴿۱۵﴾
يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ	وہ دن جب سب لوگ بے پردہ ہوں گے،
لَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ	نہ چھپی ہوگی اللہ پر ان کی کوئی بات۔
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ	(اس دن پوچھا جائے گا) کس کی ہے بادشاہی آج؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾
(سارا عالم پکار اٹھے گا) اللہ واحد قہار کی ﴿۱۶﴾

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ؕ
آج بدلہ دیا جائے گا ہر متنفس کو اس کی کمائی کا۔

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
نہ ظلم ہوگا (کسی پر) آج۔ بلا شبہ اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾
بہت جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۱۷﴾

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ
اور ڈراؤ تم ان لوگوں کو اس دن سے جو قریب آلگا ہے

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ
جب کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے

كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا
اور لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پی رہے ہوں گے۔ نہیں

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ
ہوگا ظالموں کے لیے کوئی مشفق دوست

وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾
اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا جس کی بات مانی جائے ﴿۱۸﴾

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ
اللہ جانتا ہے نگاہوں کی چوری کو

وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾
اور اسے بھی جو چھپائے ہوئے ہیں سینے ﴿۱۹﴾

وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ
اور (اسی بنا پر) اللہ فیصلہ کرے گا ٹھیک ٹھیک، بےلاگ۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا

لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
وہ نہیں فیصلہ کر سکتے کسی چیز کا۔ بے شک اللہ ہی ہے

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾
سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ﴿۲۰﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
کیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے۔

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
تھے وہ زیادہ زبردست ان سے طاقت میں

وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ
اور آثار کے لحاظ سے (جو چھوڑ گئے ہیں)، زمین میں،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
سو پکڑ لیا انہیں اللہ نے بسبب ان کے گناہوں کے ۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾
اور نہ ہوا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿۲۱﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
ان کے رسول روشن دلائل، معجزات اور ہدایات لے کر

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ
لیکن انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ۔

اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾
یقیناً وہ بڑی قوت والا اور بڑا سخت ہے سزا دینے میں ﴿۲۲﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا
اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے

وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾
اور (دعویٰ) رسالت کی کھلی سند کے ﴿۲۳﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ
طرف فرعون کے اور ہامان کے اور قارون کے

فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾
تو کہا ان سب نے کہ جادوگر ہے، کذاب ہے ﴿۲۴﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
پھر جب لے آیا وہ ان کے پاس حق ہماری طرف سے

قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ
تو وہ کہنے لگے قتل کرو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا
ایمان لا کر (شامل) ہو گئے ہیں اس کے ساتھ اور زندہ رہنے دو

نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ
ان کی لڑکیوں کو اور نہ ہوئیں چالیں کافروں کی

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾
مگر بیکار ﴿۲۵﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ
اور کہا فرعون نے (اپنے درباریوں سے) چھوڑ دو مجھے تاکہ

اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ
میں قتل کر دوں موسیٰؑ کو اور وہ پکار دیکھے اپنے رب کو ۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ
بلاشبہ مجھے اندیشہ ہے کہ یہ بدل ڈالے گا تمہارا دین

اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾
یا برپا کرے گا ملک میں فساد ﴿۲۶﴾

وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ
وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ
رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّىَ اللّٰهُ
وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا
فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ
يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ
هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾
يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا
مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ
قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَاۤ
اَرٰى وَمَاۤ اَهْدِيْكُمْ
اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾
وَقَالَ الَّذِىْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ

اور کہا موسیٰؑ نے میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی
اور تمہارے رب کی ہر اس متکبر (کے شر) سے جو
نہیں ایمان رکھتا یوم حساب پر ﴿۲۷﴾
اور کہا ایک شخص نے جو مومن تھا آل فرعون میں سے
(لیکن) چھپائے ہوئے تھا اپنا ایمان: کیا تم قتل کردو گے
ایک شخص کو صرف اس بنا پر کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے
حالانکہ وہ لایا ہے تمہارے پاس کھلی نشانیاں
تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور اگر ہوا وہ جھوٹا
تو اسی پر پلٹ پڑے گا اس کا جھوٹ اور اگر ہے وہ سچا
تو ضرور دوچار ہونا پڑے گا تم کو بعض ان نتائج سے جن سے
وہ ڈرا رہا ہے تمہیں ۔ بلاشبہ اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسے شخص کو
جو ہے حد سے گزر جانے والا کذاب ﴿۲۸﴾
اے میری قوم کے لوگو! حاصل ہے تمہیں بادشاہی آج،
غالب ہو اپنی سرزمین میں، لیکن کون بچا سکے گا ہمیں
اللہ کے عذاب سے اگر وہ آپڑا ہم پر۔
کہا فرعون نے نہیں سمجھا رہا ہوں میں تم کو مگر وہی بات جو
میں صحیح سمجھتا ہوں اور نہیں رہنمائی کر رہا ہوں میں تمہاری
مگر ایسے راستے کی طرف جو درست ہے ﴿۲۹﴾
اور کہا اس شخص نے جو ایمان لاچکا تھا اے میری قوم کے لوگو!

إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُم
بلاشبہ مجھے خوف ہے تمہارے بارے میں

مِّثۡلَ يَوۡمِ ٱلۡأَحۡزَابِ ﴿۳۰﴾
کہ وہ (عذاب کا) دن نہ آجائے جو پہلی امتوں پر آیا تھا ﴿۳۰﴾

مِثۡلَ دَأۡبِ قَوۡمِ نُوحٖ وَعَادٖ وَثَمُودَ
جیسا کہ آچکا ہے قومِ نوحؑ پر، عاد پر اور ثمود پر

وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡۚ وَمَا ٱللَّهُ يُرِيدُ
اور ان پر جو ان کے بعد تھے۔ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا

ظُلۡمٗا لِّلۡعِبَادِ ﴿۳۱﴾
ظلم کا اپنے بندوں پر ﴿۳۱﴾

وَيَٰقَوۡمِ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ ٱلتَّنَادِ ﴿۳۲﴾
اور اے میری قوم! مجھے ڈر ہے تم پر فریاد و فغاں کے دن کا ﴿۳۲﴾

يَوۡمَ تُوَلُّونَ مُدۡبِرِينَ مَا لَكُم
جس دن تم پھرو گے بھاگے بھاگے (لیکن) نہیں ہوگا تمہیں

مِّنَ ٱللَّهِ مِنۡ عَاصِمٖۗ وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ
اللہ سے کوئی بچانے والا اور جسے گمراہ کردے اللہ

فَمَا لَهُۥ مِنۡ هَادٖ ﴿۳۳﴾
تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی راستہ دکھانے والا ﴿۳۳﴾

وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوسُفُ مِن قَبۡلُ
اور بے شک آچکے ہیں تمہارے پاس یوسفؑ اس سے پہلے

بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِي شَكّٖ
بینات لے کر، مگر رہے تھے تم مبتلا شک میں

مِّمَّا جَآءَكُم بِهِۦۖ
اس (تعلیم) کے بارے میں جو وہ لے کر آئے تھے تمہارے پاس

حَتَّىٰٓ إِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ
یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہوگیا تو تم نے کہا

لَن يَبۡعَثَ ٱللَّهُ مِنۢ بَعۡدِهِۦ رَسُولٗاۚ
ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول۔

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنۡ هُوَ
اسی طرح گمراہ کردیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہوتے ہیں

مُسۡرِفٞ مُّرۡتَابٌ ﴿۳۴﴾
حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ﴿۳۴﴾

ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ
جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں

بِغَيۡرِ سُلۡطَٰنٍ أَتَىٰهُمۡۖ
بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو

كَبُرَ مَقۡتًا عِندَ ٱللَّهِ
سخت ناپسندیدہ ہے (یہ رویہ) اللہ کے نزدیک

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

اور ان کے نزدیک بھی جو ایمان لائے ہیں۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ

اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ہر اس دل پر جو

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

ہو متکبر اور سرکش ﴿۳۵﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

اور کہا فرعون نے اے ہامان! بناؤ میرے لیے

صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾

ایک اونچا محل شاید کہ میں پہنچ جاؤں (اس کے ذریعہ سے) راستوں تک ﴿۳۶﴾

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ

یعنی آسمانوں کے راستوں تک اور جھانک کر دیکھ سکوں

اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ

موسیٰؑ کے خدا کو اور بلاشبہ میں سمجھتا ہوں موسیٰؑ کو جھوٹا۔

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ

اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے فرعون کے لیے اس کے برے کام

وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا

اور روک دیا گیا وہ راہِ راست سے اور نہیں

كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾

تھی فرعون کی چالبازی مگر تباہی کے لیے ﴿۳۷﴾

وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ

اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا: اے میری قوم کے لوگو!

اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

میری پیروی کرو، دکھاؤں گا میں تمہیں راستہ نیکی کا ﴿۳۸﴾

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز

اے میری قوم! درحقیقت یہ دنیاوی زندگی فائدہ ہے (قلیل)

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

اور بلاشبہ آخرت ہی ہمیشہ کے قیام کی جگہ ہے ﴿۳۹﴾

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى

جو کرتا ہے کوئی برا کام تو نہیں بدلہ دیا جاتا اسے

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

مگر ویسا ہی اور جو کرتا ہے کوئی نیک عمل

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں،

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب ﴿۴۰﴾

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ
اور اے میری قوم کے لوگو! یہ کیا ماجرا ہے کہ بلاتا ہوں میں تمہیں

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ﴿۴۱﴾
نجات کی طرف اور دعوت دیتے ہو تم مجھے آگ کی طرف ﴿۴۱﴾

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ
دعوت دیتے ہو تم مجھے کہ میں کفر کروں اللہ سے

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ
اور شریک بناؤں اس کے ساتھ ایسی چیزوں کو کہ نہیں ہے مجھے

بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ
ان کے بارے میں کچھ علم۔ اور میں بلا رہا ہوں تمہیں

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾
اس کی طرف جو زبردست اور بہت بخشنے والا ہے ﴿۴۲﴾

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
حق یہ ہے کہ وہ (معبود) بلا رہے ہو تم مجھے جن کی طرف،

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا
نہیں ہے ان کے لیے دعوت دنیا میں

وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ
اور نہ آخرت میں اور یہ کہ ہم سب کو پلٹنا ہے اللہ ہی کی طرف

وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾
اور یہ کہ حد سے گزرنے والے ہی آگ (میں) جانے والے ہیں ﴿۴۳﴾

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ
سو عنقریب تم یاد کرو گے اسے جو میں کہہ رہا ہوں تم سے۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
اور سپرد کرتا ہوں میں اپنا معاملہ اللہ کو۔

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾
بلاشبہ اللہ نگہبان ہے اپنے بندوں پر ﴿۴۴﴾

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا
آخر کار بچا لیا اس کو اللہ نے ان کی بدترین چالوں سے

وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾
اور آگھیرا آلِ فرعون کو بدترین عذاب نے ﴿۴۵﴾

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
وہ دوزخ کی آگ ہے جس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں وہ

غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫
صبح و شام اور جس دن برپا ہوگی قیامت کی گھڑی

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾
(حکم ہوگا) داخل کرو آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں ﴿۴۶﴾

وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ
اور جب یہ جھگڑ رہے ہوں گے آپس میں جہنم میں

عربی	اردو
فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ	تو کہیں گے وہ لوگ جو کمزور تھے ان سے جو
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	بڑے بنے ہوئے تھے: ہم تھے تمہارے تابع
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾	تو کیا تم ہٹا سکتے ہو ہم سے آگ کا کچھ حصہ ﴿۴۷﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے:
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ	ہم سب کے سب جہنم میں ہیں بلاشبہ اللہ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾	فیصلہ فرما چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان ﴿۴۸﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ	اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں جل رہے ہوں گے
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ	جہنم کے کارندوں سے کہ درخواست کرو اپنے رب سے
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾	کہ وہ تخفیف کر دے ہمارے لیے عذاب میں ایک ہی دن کی ﴿۴۹﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ	وہ کہیں گے کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس تمہارے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ	کھلی نشانیاں لے کر؟ تو وہ کہیں گے: ہاں آئے تھے۔
قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ	فرشتے جواب دیں گے پھر تو تم خود ہی دعا کرو۔
وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾	اور نہیں ہے کافروں کی دعا مگر بیکار ﴿۵۰﴾
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ	یقیناً ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ایمان لائے، دنیاوی زندگی میں بھی
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾	اور اس دن بھی جب گواہی کے لیے کھڑے ہوں گے گواہ ﴿۵۱﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ	یہ وہ دن ہے جب نہیں فائدہ دے گی ظالموں کو
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	ان کی معذرت اور ان پر لعنت پڑے گی
وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾	اور ان کے لیے ہوگا بدترین ٹھکانا ﴿۵۲﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
اور بلاشبہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت

وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾
اور وارث بنایا تھا بنی اسرائیل کو اس کتاب کا ﴿۵۳﴾

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾
جس میں تھی ہدایت اور نصیحت، عقل مندوں کے لیے ﴿۵۴﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
پس (اے نبیؐ)، صبر کرو۔ یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ
اور معافی طلب کرو تم اپنی کوتاہیوں کی اور تسبیح بیان کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾
اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿۵۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
بے شک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ
بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو،

اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ
نہیں ہے ان کے دلوں میں مگر ایک ایسا گھمنڈ،

مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ
جس تک وہ کبھی نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو پناہ مانگتے رہیے اللہ کی۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾
بلاشبہ وہی ہے سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ﴿۵۶﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ
حقیقتاً پیدا فرمانا آسمانوں اور زمین کا کہیں بڑا کام ہے۔

مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ
انسان کے پیدا کرنے سے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
بہت سے انسان یہ بات نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ
اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اسی طرح وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے جنھوں نے نیک عمل

وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ
نہیں (برابر ہو سکتے) ان کے جو ہیں بدکار۔

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾
(حقیقت یہ ہے کہ) بہت کم تم غور و فکر کرتے ہو ﴿۵۸﴾

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
بلاشبہ قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے

لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ
لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي
سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾
ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾
كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ
كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ
فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ
مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں اس کے باوجود
بہت سے انسان نہیں مانتے ﴿۵۹﴾
اور فرمایا تمہارے رب نے پکارو مجھے، قبول کروں گا میں
دعائیں تمہاری۔ یقیناً وہ لوگ جو
گھمنڈ میں آ کر منہ موڑتے ہیں میری عبادت (دعا) سے
وہ ضرور داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿۶۰﴾
اللہ وہ ذات ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے رات کو
تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن کیا۔
حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے انسانوں پر
مگر اکثر انسان شکر ادا نہیں کرتے ﴿۶۱﴾
یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے خالق ہر چیز کا۔
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے پھر کدھر سے بہکائے جا رہے ہو تم ﴿۶۲﴾
اسی طرح بہکائے جاتے رہے ہیں وہ سب لوگ جو
اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾
اللہ ہی وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو جائے قرار
اور آسمان کو چھت اور تمہاری شکل و صورت بنائی
سو بہت ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں بطور رزق دیں
پاکیزہ چیزیں۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔
پس بہت ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے پوری کائنات کا ﴿۶۴﴾

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وہی زندۂ جاوید ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ
لہٰذا عبادت کرو تم اسی کی خالص کر کے اسی کے لیے اپنی اطاعت کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۶۵﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
اے نبی! کہہ دو! مجھے منع کر دیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ان کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا (یہ کام میں کیسے کر سکتا ہوں)،

لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ؗ
جبکہ آچکی ہیں میرے پاس کھلی نشانیاں میرے رب کی طرف سے

وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾
اور حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنا سر جھکا دوں ربُّ العالمین کے آگے ﴿۶۶﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ
پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے

ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
پھر نکالتا ہے وہ تمہیں بچے کی شکل میں

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ
پھر (بڑھاتا ہے تمہیں) تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنی بھرپور جوانی کو

ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ
پھر (اور بڑھاتا ہے) تاکہ ہو جاؤ تم بوڑھے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو واپس بلا لیے جاتے ہیں پہلے ہی

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى
اور یہ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنے وقتِ مقرر تک

وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾
اور تاکہ تم سمجھو (حقیقت کو) ﴿۶۷﴾

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ
وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے

فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
اور جب فیصلہ فرما لیتا ہے وہ کسی بات کا تو بس حکم دیتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾
اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۶۸﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو جھگڑے کرتے ہیں

عربی	اردو
فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾	اللہ کی آیات میں۔ یہ کہاں سے پھرائے جا رہے ہیں ﴿۶۹﴾
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ	وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں اس کتاب کو
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ	اور ان تعلیمات کو جو بھیجیں ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾	سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۷۰﴾
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے
وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾	اور زنجیریں (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿۷۱﴾
فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾	کھولتے ہوئے پانی کی طرف پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿۷۲﴾
ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ	پھر پوچھا جائے گا ان سے
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾	کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہرایا کرتے تھے! ﴿۷۳﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا	اللہ کے سوا۔ وہ کہیں گے گم ہو گئے وہ ہم سے
بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ	بلکہ نہیں! پکارتے ہی نہ تھے ہم اس سے پہلے کسی کو۔
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	اسی طرح اللہ بدحواس کر دیتا ہے کافروں کو ﴿۷۴﴾
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	(ان سے کہا جائے گا) تمہارا یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ تم اتراتے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں بغیر حق کے
وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾	اور اس بنا پر کہ تم اکڑتے تھے ﴿۷۵﴾
اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	(اب) داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہو گے تم
فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾	اس میں، سو بہت ہی برا ہے ٹھکانا متکبروں کا ﴿۷۶﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	پس (اے نبی) صبر کرو بلاشبہ اللہ کا وعدہ برحق ہے
فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ	اب چاہیں تو ہم دکھائیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا تمہیں دنیا سے واپس بلا لیں ۔
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾	اس لیے کہ بالآخر ہماری ہی طرف سب لوٹائے جائیں گے ﴿۷۷﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ بھیجے ہم نے رسول تم سے پہلے ،
مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا	کچھ ان میں سے ایسے ہیں جن کے حالات بیان کیے ہیں ہم نے
عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ	تم سے اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جن کے
لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ	حالات نہیں بتائے ہم نے تم کو ۔ اور نہیں ہے
لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ	کسی رسول کے اختیار میں کہ لائے کوئی معجزہ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	بغیر اللہ کے اذن کے پھر جب آجاتا ہے اللہ کا حکم
قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ	تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے حق کے مطابق اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾	اس وقت غلط کار لوگ ﴿۷۸﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ	یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے ہیں تمہارے لیے مویشی
لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا	تاکہ سوار ہو تم ان میں سے کچھ پر اور کچھ وہ ہیں جنہیں
تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾	تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور تمہارے لیے ان میں ہیں بہت سے فوائد
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا	اور یہ اس لیے بھی ہیں تاکہ پہنچو تم ان پر سوار ہو کر
حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ	ان مقاصد تک جو تمہیں مطلوب ہوں اور ان پر اور کشتیوں پر بھی
تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾	لادے جاتے ہو تم ﴿۸۰﴾
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ	اور دکھاتا ہے تم کو اللہ اپنی نشانیاں ،
فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾	تو اللہ کی کن کن نشانیوں کا تم انکار کرو گے ﴿۸۱﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ لوگ زمین میں تاکہ دیکھتے وہ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ	کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے۔
كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ ان سے (تعداد میں)، اور بڑھ کر طاقت میں
وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ	اور (چھوڑ گئے ہیں) بہت سے آثار زمین میں، لیکن کسی کام نہ آیا
عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾	ان کے جو کچھ وہ کماتے رہے ﴿۸۲﴾
فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم	پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا	کھلی نشانیاں لے کر تو وہ مگن رہے
بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِم	اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور گھیر لیا ان کو
مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨٣﴾	اسی چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۸۳﴾
فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا	پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب
قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ	تو پکار اٹھے ایمان لائے ہم اللہ پر
وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا	جو یکتا و یگانہ ہے اور انکار کرتے ہیں ہم
بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾	ان کا جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے ﴿۸۴﴾
فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ	مگر نہ فائدہ پہنچا سکتا تھا ان کو
إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا	ان کا ایمان جب دیکھ لیا تھا انہوں نے
بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ	ہمارا عذاب ۔ یہی اللہ کا قانون ہے
الَّتِي قَدْ خَلَتْ	جو پہلے سے چلا آرہا ہے
فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ	اس کے بندوں میں ۔ اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں
هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٥﴾	ایسے وقت میں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ﴿۸۵﴾

اٰیاتها ۵۴ (۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۱) رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝	حا-میم ۝
تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	نازل کی جارہی ہے رحمٰن ورحیم کی طرف سے ۝
كِتٰبٌ فُصِّلَتْ	ایک ایسی کتاب، کھول کھول کر بیان کیے گئے ہیں
اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	جس میں احکام —— قرآن عربی ——
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝	ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۝
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ	ایسا بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا ہے پھر بھی منہ موڑ لیا
اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝	ان میں سے اکثر لوگوں نے اور وہ سن کر نہیں دیتے ۝
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ	اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا	ان باتوں کے لیے جن کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اور ہمارے کان
وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ	بہرے ہوگئے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان
حِجَابٌ فَاعْمَلْ	پردہ حائل ہوگیا ہے سو تم بھی اپنا کام کیے جاؤ
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝	ہم اپنا کام کیے جائیں گے ۝
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	اے نبیؐ ان سے کہیے کہ بس میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ	بتایا جاتا ہے بذریعہ وحی مجھے کہ بس تمہارا معبود ایسا معبود ہے
وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ	جو ایک ہی ہے۔ سو سیدھے رکھو اپنے رخ، اسی کی طرف

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾ اور معافی چاہو اس سے ۔ سو ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے ﴿۶﴾

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اور وہی ہیں جو آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں ﴿۷﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ان کے لیے ہے ایک ایسا اجر جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ﴿۸﴾

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ ان سے کہیے کیا تم واقعی انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے

خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ پیدا فرمایا ہے زمین کو دو دنوں میں

وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ اور ٹھہراتے ہو تم اس کے لیے (دوسروں کو) ہمسر ۔

ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۹﴾ یہی ہے رب سارے جہان والوں کا ﴿۹﴾

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ اور گاڑے اس نے زمین میں لنگر (پہاڑ)

مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا اوپر سے اور برکتیں رکھیں اس میں

وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا اور رکھ دیا اندازے کے مطابق اس کے اندر سامانِ خوراک

فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ چار دنوں میں ۔ جو حاجت مندوں کی ضرورت کے مطابق ہے ﴿۱۰﴾

ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ محض دھواں تھا اور اس نے حکم دیا اسے اور زمین کو بھی

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ کہ آجاؤ (وجود میں)، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو ۔

قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ دونوں نے کہا آگئے ہم خوش دلی کے ساتھ ﴿۱۱﴾

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ پھر بنا دیا اس نے انہیں سات آسمان

فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ دو دنوں میں اور وحی کر دیا ہر آسمان میں

اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا	اس کا قانون اور آراستہ کر دیا ہم نے آسمانِ دنیا کو
بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ	چراغوں سے اور خوب محفوظ کر دیا، یہ منصوبہ ہے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫	ایک زبردست ہستی کا جو علیم بھی ہے ⑫
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ	پھر اگر یہ منہ موڑیں تو کہو میں تمہیں ڈراتا ہوں
صٰعِقَةً مِّثْلَ	اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ویسا ہی
صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ⑬	عذاب جو ٹوٹ پڑا تھا عاد اور ثمود پر ⑬
اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	جب آئے تھے ان کے پاس رسول آگے سے بھی
وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور پیچھے سے بھی (اور انہیں سمجھایا) کہ نہ عبادت کرو
اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا	کسی کی سوائے اللہ کے۔ انہوں نے کہا اگر چاہتا ہمارا رب
لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا	تو نازل کر سکتا تھا فرشتے، لہٰذا ہم
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ⑭	اس کا — جو تم دے کر بھیجے گئے ہو — انکار کرتے ہیں ⑭
فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ	پس عاد کا حال یہ تھا کہ وہ بڑے بن بیٹھے تھے زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ	بغیر کسی حق کے اور کہنے لگے کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں؟
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بے شک اللہ جس نے
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ	پیدا کیا ہے انہیں وہ کہیں زیادہ ہے ان سے قوت میں؟
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ⑮	اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے ⑮
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	آخر کار بھیجی ہم نے ان پر ہوا، سخت طوفانی
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ	چند منحوس دنوں میں تاکہ چکھائیں ہم انہیں مزہ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ	ذلت و رسوائی کے عذاب کا دنیاوی زندگی میں بھی۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى
وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾
وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ
فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى
فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾
وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾
وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ
اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا
شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ
وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ
عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ
يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ

اور آخرت کا عذاب تو ہے ہی زیادہ رسوا کن
اور (وہاں) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۶﴾
رہے ثمود سو ہم نے پیش کی ان کے سامنے راہِ راست
مگر انہوں نے پسند کیا اندھا ہی رہنا راستہ دیکھنے کے مقابلہ میں
تو آپکڑا انہیں رسوا کرنے والے عذاب کی کڑک نے
بسبب ان کی کرتوتوں کے ﴿۱۷﴾
اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
اور برے کاموں سے بچتے رہے ﴿۱۸﴾
اور جس دن گھیر کر ہانکے جائیں گے دشمن اللہ کے
آگ کی طرف پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۱۹﴾
یہاں تک کہ جب وہ سب وہاں آ جائیں گے
تو گواہی دیں گے ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں
اور ان کے جسم کی کھالیں بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ﴿۲۰﴾
اور کہیں گے وہ اپنے اعضا سے، کیوں گواہی دی ہے تم نے
ہمارے خلاف؟ تو وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہے ہمیں اس اللہ نے
جس نے گویائی بخشی ہے ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا ہے تمہیں
پہلی بار اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾
اور نہیں چھپا کرتے تھے تم (جرائم کرتے وقت) محض اس اندیشہ سے کہ
کہیں نہ گواہی دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ	اور تمہاری کھالیں بلکہ تم یہ سمجھتے تھے
اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾	کہ اللہ نہیں جانتا بہت سے وہ اعمال جو تم کرتے ہو ﴿۲۲﴾
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ	اور یہی تمہارا گمان جو تم رکھتے تھے
بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ	اپنے رب کے بارے میں تمہیں لے ڈوبا۔
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	اور ہو گئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى	پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں) بہرحال آگ ہی ہے ٹھکانا
لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا	ان کے لیے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں گے
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾	تو نہیں ہیں وہ اس قابل کہ انہیں توبہ کا موقع دیا جائے ﴿۲۴﴾
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ	اور مسلط کر دیے تھے ہم نے ان پر ایسے ساتھی
فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	جنہوں نے آراستہ کر دکھایا تھا ان کے لیے وہ جو ان کے آگے تھا
وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ	اور جو ان کے پیچھے تھا اور چسپاں ہو کر رہا ان پر
الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ	وہی فیصلہ (عذاب کا) جو چسپاں ہو چکا تھا ان امتوں پر
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ	جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ جنوں کی اور انسانوں کی۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾	بلاشبہ یہ لوگ خسارے میں رہنے والے تھے ﴿۲۵﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا	اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہیں کہ نہ سنو
لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ	اس قرآن کو اور خلل ڈالو اس میں (جب وہ پڑھ کر سنایا جائے)
لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾	شاید کہ تم (اس طرح) غالب آ جاؤ ﴿۲۶﴾
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو ہم ضرور چکھائیں گے مزہ ان کو جو کافر ہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	سخت عذاب کا اور سزا دیں گے ہم انہیں

أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾
ان بدترین حرکتوں کی جو یہ کرتے رہے ﴿۲۷﴾

ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ
یہ رہی سزا اللہ کے دشمنوں کی ۔ آگ ۔

لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ
ان کے لیے ہوگا اس میں گھر ہمیشہ رہنے کا ۔

جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾
یہ بدلہ ہے اس (جرم) کا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا
اور کہیں گے کافر اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں

الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ
وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں کے

وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا
اور انسانوں کے ۔ تاکہ روند ڈالیں ہم انہیں اپنے پاؤں تلے

لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾
تاکہ وہ خوب ذلیل وخوار ہوں ﴿۲۹﴾

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارا رب اللہ ہے

ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ
پھر اس پر ثابت قدم رہے، نازل ہوتے ہیں ان پر

الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا
فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو

وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ
اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے

الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾
جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۳۰﴾

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی زندگی میں بھی

وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا
اور آخرت میں بھی ۔ اور تمہیں وہاں

مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا
ہر وہ چیز ملے گی جس کو چاہے گا تمہارا جی اور تمہیں وہاں

مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾
ہر وہ چیز ملے گی جو تم منگواؤ گے ﴿۳۱﴾

نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ﴿٣٢﴾
یہ مہمان نوازی ہوگی اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے ﴿۳۲﴾

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا
اور اس سے اچھی بات کس کی ہوگی جو دعوت دے

اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾
اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے کہ میں یقیناً فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿۳۳﴾

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۗ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾
اور نہیں یکساں ہو سکتی نیکی اور نہ بدی۔ دفع کرو (برائی کو) ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو پھر تم دیکھو گے کہ وہی شخص جس کے اور تمہارے درمیان عداوت تھی گویا کہ وہ جگری دوست بن گیا ہے ﴿۳۴﴾

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾
اور نہیں نصیب ہوتی یہ صفت مگر ان لوگوں کو جو صبر والے ہیں اور نہیں حاصل ہوتا یہ مقام مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں ﴿۳۵﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾
اور اگر اکسائے تمہیں شیطان کسی بھی طریقہ سے تو پناہ مانگ لو اللہ کی۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۳۶﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند (لہٰذا) نہ سجدہ کرو تم سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو اس اللہ کو جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے اگر تم فی الواقع اسی کی عبادت کرنے والے ہو ﴿۳۷﴾

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
پھر اگر یہ غرور میں آ کر بات نہ مانیں (تو کوئی پروا نہیں) اس لیے کہ وہ (فرشتے) جو تیرے رب کے مقرب ہیں تسبیح کر رہے ہیں اس کی رات دن

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿٣٨﴾	اور وہ کبھی نہیں تھکتے ﴿۳۸﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ	اور اللہ ہی کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم دیکھتے ہو زمین کو
خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا	کہ وہ سوکھی پڑی ہے پھر جب برساتے ہیں ہم اس پر
الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ	پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے۔
اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا	بلا شبہ وہ ہستی جس نے اس زمین کو زندہ کیا ہے
لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ	ضرور زندگی بخشنے والا ہے مُردوں کو بھی۔
اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾	کوئی شک نہیں اس میں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۳۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ	درحقیقت وہ لوگ جو کج روی اختیار کرتے ہیں
فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ	ہماری آیات کے بارے میں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔
اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ	تو کیا وہ شخص جسے ڈالا جائے آگ میں بہتر ہے یا وہ جو
يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	حاضر ہوگا امن کی حالت میں قیامت کے دن۔
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ	کرتے رہو تم جو چاہو
اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾	یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بلا شبہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ	کلامِ نصیحت کو جبکہ وہ ان کے پاس آیا
وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾ ۙ	حالانکہ وہ ایک زبردست کتاب ہے ﴿۴۱﴾
لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	نہیں آسکتا ہے اس کے پاس باطل نہ سامنے سے
وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ	اور نہ پیچھے سے یہ نازل کردہ ہے اس ہستی کی طرف سے جو ہے
حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾	بڑی حکمت والی اور قابلِ تعریف ﴿۴۲﴾

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

نہیں کہا جا رہا ہے تمہارے بارے میں مگر وہی جو کہا گیا تھا
ان رسولوں سے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں ۔
بے شک تمہارا رب بڑا درگزر کرنے والا ہے
اور اس کے ساتھ ہی، بڑی دردناک سزا دینے والا ہے ﴿۴۳﴾
اور اگر بھیجا ہوتا ہم نے اسے عجمی قرآن بنا کر تو ضرور اعتراض کرتے یہ لوگ!
کیوں نہیں نازل کی گئیں عربی میں اس کی آیات (تاکہ سمجھتے ہم)
یہ عجیب بات ہے کہ کلام عجمی ہے اور مخاطب عربی! ان سے کہیے
یہ کتاب، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں، ہدایت اور شفا ہے ۔
اور جو ایمان نہیں لاتے یہ ان کے لیے کانوں کی ڈاٹ
اور ان کی آنکھوں کی پٹی ہے، وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ انہیں
پکارا جا رہا ہے دور سے ﴿۴۴﴾
اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا تھا
اس کے بارے میں بھی، اور اگر نہ ہوتی ایک بات طے شدہ پہلے سے ہی
تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
ان (اختلاف کرنے والوں) کے درمیان ۔ اور یقیناً یہ بھی
ایک شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کتاب کے بارے میں
جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۴۵﴾
جو کرے گا کوئی نیک عمل تو وہ اپنے لیے کرے گا اور جو بدی کرے گا
اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور نہیں ہے تیرا رب ظالم اپنے بندوں کے لیے ﴿۴۶﴾

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ	اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا
مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ	کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ	کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم میں ہوتا ہے۔
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ	اور جس دن وہ پکارے گا انہیں کہ کہاں ہیں میرے شریک؟
قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ	تو وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں آپ سے،
مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۴۷	نہیں ہے ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا اس بات کی، ۴۷
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ	اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ سب جن کو وہ پکارتے تھے
مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ	اس سے پہلے اور یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ نہیں ہے ان کے لیے
مِّنْ مَّحِيْصٍ ۴۸	کوئی جائے پناہ ۴۸
لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ	نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے
وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ	اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَيَـــُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۴۹	تو ہو جاتا ہے وہ مایوس اور دل شکستہ ۴۹
وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا	اور جونہی چکھاتے ہیں ہم اسے اپنی رحمت کا
مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ	تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے
لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ	تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ میرا حق تھا
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ	اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی
وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ	اور اگر میں کہیں پلٹایا گیا اپنے رب کی طرف
اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ	تو یقیناً ہوگی میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو ضرور بتائیں گے ہم انہیں جنہوں نے کفر کیا ہے

بِمَا عَمِلُوْا ۙ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں؟ اور ضرور چکھائیں گے ہم انہیں مزہ
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾	سخت عذاب کا ﴿۵۰﴾
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ	اور جب نعمت دیتے ہیں ہم انسان کو تو وہ منہ پھیر لیتا ہے
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور اکڑ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾	تو پھر وہ مانگنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی ﴿۵۱﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ	ان سے کہو! کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر ہے (یہ قرآن)
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ	اللہ کی طرف سے پھر بھی انکار کرتے رہے تم
بِهٖ مَنْ اَضَلُّ	اس کا تو کون شخص زیادہ بھٹکا ہوا ہو گا
مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ	اس سے جو مخالفت میں
بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾	بہت دور نکل گیا ہو؟ ﴿۵۲﴾
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا	عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں
فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	آفاق میں بھی اور ان کے اپنے نفس میں بھی
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ ان کے سامنے کھل کر آجائے گی یہ بات
اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ	کہ یہ کتاب حق ہے۔
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ	کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾	ہر چیز کا شاہد ہے ﴿۵۳﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ	آگاہ رہو کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ	اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں اور سن رکھو کہ وہ
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾	ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (۴۲) (۶۲)
اٰیاتھا ۵۳ ۔۔۔ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ① — حا۔میم ①

عٓسٓقٓ ② — عین۔سین۔قاف ②

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ — اسی طرح وحی کرتا ہے، تمہاری طرف

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ — اور ان (رسولوں) کی طرف جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں،

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ — اللہ جو غالب اور کامل حکمت والا ہے ③

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ — اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ④ — اور وہ ہے برتر اور عظیم ④

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ — قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں (ان کے شرک کی بنا پر)

مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ — اوپر کی طرف سے حالانکہ فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ — تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ — اور درگزر کی درخواستیں کیے جاتے ہیں ان کے لیے جو

فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ — زمین میں ہیں۔ آگاہ رہو بلاشبہ

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑤ — اللہ ہی ہے بخشنے والا، نہایت مہربان ⑤

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ — اور یہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ — دوسرے سرپرست۔ وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہیں

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ⑥
اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ⑥

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
اور اسی طرح وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
قرآنِ عربی تاکہ خبردار کرو تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) والوں کو

وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ
اور ان کو جو اس کے اردگرد ہیں اور ڈراؤ جمع ہونے کے دن سے

لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ
جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس روز) ایک گروہ کو

فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ⑦
جنت میں جانا ہے اور ایک گروہ کو جہنم میں ⑦

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا ان سب کو ایک ہی امت

وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ
لیکن داخل فرماتا ہے وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ
اور رہ گئے ظالم، نہیں ہے ان کا کوئی

وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ⑧
سرپرست اور نہ مددگار ⑧

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ
کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے سرپرست

فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُـحْيِ الْمَوْتٰى ۡ
حالانکہ ولی تو اللہ ہی ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو

وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑨
اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ⑨

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ
اور وہ معاملہ جس کے بارے میں اختلاف ہو تمہیں کسی قسم کا

فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ اللہ جو ایسا ہے،

رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ
وہی میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ⑩
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ⑩

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا،

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اسی نے بنائے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے

اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ
جوڑے اور جانوروں میں سے بھی جوڑے (بنائے)،

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۚ
پھیلاتا ہے وہ تمہاری نسلیں اسی طریقہ سے،

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ
نہیں ہے اس سے مشابہ (کائنات کی) کوئی چیز۔

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾
اور وہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۱۱﴾

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
کھول دیتا ہے وہ رزق جس کے لیے چاہے

وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ
اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)۔ بلاشبہ وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾
ہر چیز کا علم رکھتا ہے ﴿۱۲﴾

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا
اسی نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے دین کا وہ طریقہ

وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ
جس کی ہدایت کی تھی اس نے نوحؑ کو اور یہی وہ دین ہے جسے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
وحی کیا ہے ہم نے (اے محمدؐ) تمہاری طرف

وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى
اور وہ جس کا حکم دیا تھا ہم نے ابراہیمؑ، موسیٰؑ

وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
اور عیسیٰؑ کو، وہ یہ ہے کہ قائم کرو دین کو

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۚ كَبُرَ
اور نہ پھوٹ ڈالو اس میں "بہت گراں ہے

عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۚ
مشرکوں پر وہ بات، بلاتے ہو تم انہیں جس کی طرف۔

اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
اللہ منتخب کرلیتا ہے اپنے لیے جسے چاہے

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ
اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف آنے کا

مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾
اس شخص کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی جانب) ﴿۱۳﴾

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
اور نہیں فرقوں میں بٹے لوگ مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ	صحیح علم۔ (اور ہوئی یہ فرقہ بندی) ایک دوسرے کی ضد میں۔
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے طے ہو چکی تھی
مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	تیرے رب کی طرف سے ایک مدتِ مقرر تک کے لیے
لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان اور یقیناً وہ لوگ جنہیں
اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ	وارث بنایا گیا تھا کتاب کا ان کے بعد ضرور شک میں مبتلا ہیں
مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾	اس کے بارے میں جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۱۴﴾
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ	لہٰذا اسی (دین) کی طرف دعوت دو تم
وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ	اور (اسی پر) ثابت رہو تم جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ	اور نہ اتباع کرو ان کی خواہشات کی اور کہو ایمان لایا میں
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ	ان پر جو نازل فرمائی ہیں اللہ نے کتابیں۔
وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان۔
اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ	اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔
لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ	ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل،
لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ	کوئی جھگڑا نہیں ہمارے اور تمہارے درمیان۔
اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ	اللہ جمع کرے گا (ایک روز) ہم سب کو
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾	اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۱۵﴾
وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کے بارے میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ	اس کے بعد بھی کہ لبیک کہا جا چکا ہے اس کی دعوت پر
حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کی یہ حجت بازی باطل ہے ان کے رب کے نزدیک

وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾

اور ان پر غضب ہے (اللہ کا) اور ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب ﴿۱۶﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

وہ اللہ ہی ہے جس نے نازل فرمائی ہے یہ کتاب حق کے ساتھ اور میزان بھی۔ اور تمہیں کیا خبر کہ شاید فیصلہ کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو؟ ﴿۱۷﴾

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

جلدی مچا رہے ہیں اس کے بارے میں وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے اس پر اور وہ جو ایمان والے ہیں ڈرتے ہیں اس (گھڑی) سے اور جانتے ہیں کہ اس کا آنا برحق ہے۔ سن رکھو بلاشبہ جو لوگ شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں قیامت کے بارے میں یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۱۸﴾

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ۧ

اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے جسے چاہے اور وہ ہے قوت والا اور زبردست ﴿۱۹﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾

جو شخص ہے طلب گار آخرت کی کھیتی کا اضافہ کریں گے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں اور جو ہے چاہنے والا دنیا کی کھیتی کا دیتے ہیں ہم اسے اسی میں سے اور نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ ﴿۲۰﴾

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا

کیا بنا رکھے ہیں انہوں نے اپنے لیے (اللہ کے) کچھ ایسے شریک

شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾
تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
مِمَّا كَسَبُوْا
وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾
ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ
عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ
وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ
فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ

جنھوں نے مقرر کر دیا ہے ان کے لیے دین کا ایسا طریقہ
جس کی اجازت نہیں دی ہے اللہ نے ؟
اور اگر نہ ہوتی طے شدہ بات (پہلے سے)، تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
ان کے درمیان اور بے شک ایسے ظالموں کے لیے ہی
دردناک عذاب ہے ﴿٢١﴾
دیکھو گے تم ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے
اس (انجام) سے جو انھوں نے اپنے اعمال سے کمایا
اور وہ آکر رہے گا ان پر اور وہ لوگ جو ایمان لائے
اور کیے انھوں نے نیک عمل، ہوں گے وہ جنتوں کے باغوں میں۔
ہے ان کے لیے ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، ان کے رب کے پاس۔
یہی تو ہے اللہ کا بڑا فضل ﴿٢٢﴾
یہی ہے وہ چیز جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ
اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے اور کیے انھوں نے نیک عمل۔
ان سے کہیے کہ نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر کوئی اجر
سوائے اس کے کہ محبت ہو قرابت داروں میں۔
اور جو بھی کماتا ہے کوئی نیکی تو اضافہ کرتے ہیں ہم اس کے لیے
اس میں مزید نیکیوں کا۔ بلاشبہ اللہ ہے درگزر فرمانے والا اور قدردان ﴿٢٣﴾
کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے گھڑ لیا ہے بہتان اللہ پر جھوٹا ؟
جبکہ اگر چاہے اللہ تو مہر کر دے تیرے دل پر (اگر تو ایسا کرے)۔

وَ يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ
اور مٹا دیتا ہے اللہ باطل کو اور حق کر دکھاتا ہے

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
حق کو اپنی باتوں سے یقیناً وہ پوری طرح باخبر ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾
ان باتوں سے جو سینوں میں ہیں ﴿۲۴﴾

وَ هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ

عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
اپنے بندوں کی اور درگزر فرماتا ہے تمام برائیوں سے

وَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾
اور جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۲۵﴾

وَ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور دعائیں قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيْدُهُمْ
اور کیے انہوں نے نیک عمل اور زیادہ دیتا ہے ان کو

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ
اپنے فضل سے، رہے کافر

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾
توان کے لیے ہے سخت ترین عذاب ﴿۲۶﴾

وَ لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
اور اگر کشادہ کر دیتا اللہ رزق اپنے بندوں کے لیے

لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ
تو سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے وہ زمین میں، لیکن

يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ
نازل فرماتا ہے وہ ایک حساب کے مطابق جتنا چاہتا ہے۔

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾
بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۲۷﴾

وَ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ
اور وہی ہے جو نازل فرماتا ہے بارش

مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ يَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ
مایوس ہو جانے کے بعد اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت۔

وَ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾
اور وہی ہے کام بنانے والا اور سب تعریفوں کے لائق ﴿۲۸﴾

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں کی

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ
اور زمین کی اور یہ بھی جو پھیلائی ہے اس نے

فِيهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ	ان میں جاندار مخلوق اور وہ ہے ان کو جمع کرنے پر
إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾	جب چاہے پوری طرح قادر ﴿۲۹﴾
وَمَآ أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ	اور جو پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت
فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ	سو وہ کمائی ہوتی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی
وَيَعْفُوا عَن كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾	اور معاف فرما دیتا ہے وہ بہت سے (قصوروں) کو ﴿۳۰﴾
وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِى الْأَرْضِ ۖ	اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں
وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّٰهِ مِن وَلِىٍّ	اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی کارساز
وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾	اور نہ کوئی مددگار ﴿۳۱﴾
وَمِنْ ءَايٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْأَعْلٰمِ ﴿٣٢﴾	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں جہاز سمندر میں پہاڑوں جیسے ﴿۳۲﴾
إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ	اگر وہ چاہے تو ساکن کر دے ہوا کو اور وہ رہ جائیں
رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذٰلِكَ	کھڑے کے کھڑے سطح سمندر پر۔ بلاشبہ اس میں
لَءَايٰتٍ لِّكُلِّ	بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے
صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾	جو صبر و شکر کرنے والا ہے ﴿۳۳﴾
أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا	یا انہیں ڈبو دے بسبب ان کی کرتوتوں کے
وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾	یا معاف فرما دے وہ بہتوں کو ﴿۳۴﴾
وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجٰدِلُونَ	اور پتہ چل جائے گا ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں
فِىٓ ءَايٰتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٣٥﴾	ہماری آیات کے بارے میں۔ کہ نہیں ہے ان کے لیے کوئی جائے پناہ ﴿۳۵﴾
فَمَآ أُوتِيتُم مِّن شَىْءٍ فَمَتٰعُ	اور یہ جو دی گئی ہیں تمہیں کسی بھی قسم کی چیزیں یہ سر و سامان ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا عِندَ اللّٰهِ	دنیاوی زندگی کا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

عربی	اردو
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ	وہ بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والا بھی ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾	ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۳۶﴾۔
وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	اور ان کے لیے جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے
وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا	اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب کبھی انہیں غصہ آجائے
هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	تو وہ معاف کر دیتے ہیں ﴿۳۷﴾
وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ	اور ان کے لیے جنہوں نے مان لیا اپنے رب کا حکم
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ	اور قائم کی نماز اور ان کے معاملات باہم مشورے سے چلتے ہیں۔
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾	اور اس میں سے جو ہم ہی نے انہیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ	اور وہ لوگ کہ جب کی جاتی ہے ان پر کوئی زیادتی
هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾	تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں ﴿۳۹﴾
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ	اس لیے کہ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ	لیکن جو شخص معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر
عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	اللہ کے ذمہ ہے۔ بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿۴۰﴾
وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ	اور ان کے لیے جو بدلہ لیتے ہیں اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد
فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾	سو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ہے ان کی کوئی پکڑ ﴿۴۱﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ	پکڑ کے مستحق صرف وہ لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں
النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ	لوگوں پر اور زیادتیاں کرتے ہیں زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾	ناحق، یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۴۲﴾
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ	البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے

اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾	تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے ﴿۴۳﴾
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ	اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کا کوئی
وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ	کارساز اللہ کے بعد۔ اور دیکھو گے تم ظالموں کو
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ	جب دیکھیں گے وہ عذاب تو کہیں گے:
هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾	کیا (دنیا میں) پلٹنے کا کوئی راستہ ہے؟ ﴿۴۴﴾
وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا	اور دیکھو گے تم انہیں کہ (جب) پیش کیا جائے گا ان کو آگ کے سامنے،
خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ	تو جھکے جارہے ہوں گے ذلت کے مارے اور دیکھیں گے
مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	چور نگاہوں سے۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے:
اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ	درحقیقت گھاٹا اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے
خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ	خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ	قیامت کے دن۔ خبردار رہو! بے شک ظالم
فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾	دائمی عذاب میں ہوں گے ﴿۴۵﴾
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ	اور نہ ہوں گے ان کے لیے کوئی حامی و سرپرست
يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	جو مدد کریں ان کی اللہ کے مقابلہ میں۔
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ	اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کے لیے
مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾	(بچاؤ کی) کوئی سبیل ﴿۴۶﴾
اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ	مان لو بات اپنے رب کی اس سے پہلے کہ آجائے
يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	وہ دن جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہ ہو اللہ کی طرف سے۔
مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ	(اور) نہ ہو تمہارے لیے کوئی جائے پناہ

يَوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾
فَإِنْ أَعْرَضُوْا فَمَآ أَرْسَلْنٰكَ
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلٰغُ ؕ
وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ
مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ
وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ
بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ فَإِنَّ
الْإِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ إِنَاثًا
وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾
أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا
وَّإِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ
مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ
إِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
أَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ
إِلَّا وَحْيًا

اس دن اور نہ ہو تمہارے لیے انکار کی کوئی صورت ﴿۴۷﴾
پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو
ان پر نگران بنا کر۔ نہیں ہے تم پر مگر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری۔
اور بے شک ہم جب چکھاتے ہیں مزہ انسان کو
اپنی رحمت کا تو اترا جاتا ہے اس پر۔
اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی مصیبت
اس کے اپنے کرتوتوں کے نتیجہ میں تو ایسی حالت میں
انسان ناشکرا بن جاتا ہے ﴿۴۸﴾
اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
اور زمین کی۔ پیدا فرماتا ہے جو چاہے۔
عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکیاں
اور عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکے ﴿۴۹﴾
یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں لڑکے
اور لڑکیاں اور کر دیتا ہے
جسے چاہے بانجھ۔
بلاشبہ وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قادر ﴿۵۰﴾
اور نہیں ہے یہ مقام کسی بشر کا
کہ بات کرے اس سے اللہ
مگر وحی کے ذریعہ سے

أَوْ مِن وَرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ	یا پردے کے پیچھے سے یا وہ بھیجتا ہے
رَسُولًا فَيُوحِيَ	پیامبر (فرشتہ) پس وہ وحی کرتا ہے
بِإِذْنِهِ مَا يَشَآءُ ۚ	اللہ کے اذن سے جو کچھ اللہ چاہتا ہے ۔
إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿۵۱﴾	بلاشبہ وہ ہے برتر اور بڑی حکمت والا ﴿۵۱﴾
وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَآ	اور اسی طرح وحی کی ہم نے
إِلَيْكَ رُوحًا	تمہاری طرف ایک روح
مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي	اپنے حکم سے نہیں جانتے تھے تم
مَا الْكِتَٰبُ	کہ کیا ہوتی ہے کتاب
وَلَا الْإِيمَٰنُ	اور نہ جانتے تھے ایمان کو
وَلَٰكِن جَعَلْنَٰهُ	مگر بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو
نُورًا نَّهْدِي بِهِۦ	روشنی ــ راہ دکھاتے ہیں ہم اس کے ذریعے
مَن نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ	جسے چاہیں اپنے بندوں میں سے ۔
وَإِنَّكَ لَتَهْدِيٓ	اور یقیناً تم رہنمائی کرتے ہو
إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۵۲﴾	سیدھے راستے کی طرف ﴿۵۲﴾
صِرَٰطِ اللَّهِ الَّذِي	راستہ اللہ کا جو
لَهُۥ مَا فِي السَّمَٰوَٰتِ	مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ	اور جو زمین میں ہے ۔
أَلَآ إِلَى اللَّهِ	خبردار رہو اللہ ہی کی طرف
تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿۵۳﴾	رجوع کرتے ہیں تمام معاملات ﴿۵۳﴾

اٰیاتُھا ۸۹ — (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) — رکوعاتُھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ①	حا ۔ میم ①
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ②	قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے ②
اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآنِ عربی
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ ③	تاکہ تم سمجھو ③
وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا	اور یہ قرآن لوحِ محفوظ میں ہمارے پاس
لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۭ ④	بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے ④
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا	اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کر یہ نصیحت بھیجنا چھوڑ دیں
اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ⑤	اس بنا پر کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ⑤
وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ⑥	اور کتنے ہی بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلی قوموں میں ⑥
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ	لیکن نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑦	مگر وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ⑦
فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ	تو ہلاک کر دیا ہم نے (ان کو جو) بدرجہا زیادہ تھے ان سے
بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧	طاقت میں، اور گزر چکی ہیں مثالیں پہلی قوموں کی ⑧
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ	آسمانوں کو اور زمین کو تو یہ ضرور جواب دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝٩ | کہ پیدا کیا ہے انہیں اس نے جو زبردست ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے ۝٩

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا | جس نے بنایا ہے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ

وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا | اور بنائے تمہارے لیے اس میں راستے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝١٠ | تاکہ تم راہ پا سکو ۝١٠

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ | اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک خاص مقدار میں

فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا | پھر زندہ کیا ہم نے اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو،

كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝١١ | اسی طرح زمین سے زندہ کر کے تم نکالے جاؤ گے ۝١١

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا | اور جس نے پیدا فرمائے ہر قسم کے جوڑے

وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ | اور بنایا تمہارے لیے کشتیوں

وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝١٢ | اور جانوروں کو سواری ۝١٢

لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا | تاکہ تم چڑھو ان کی پیٹھ پر پھر یاد کرو

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ | اپنے رب کی نعمت جب بیٹھ جاؤ اس پر

وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا | اور کہو پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہے ہمارے لیے

هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝١٣ | اسے حالانکہ نہ رکھتے تھے ہم سے تابو میں رکھنے کی طاقت ۝١٣

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ۝١٤ | اور بلاشبہ ہم بھی اپنے رب کی طرف ضرور پلٹ کر جانے والے ہیں ۝١٤

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ | اور گھڑلی ہے انہوں نے اس کے لیے اسی کے بندوں میں سے

جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝١٥ | اولاد حقیقت یہ ہے کہ انسان ہے ہی کھلا احسان فراموش ۝١٥

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ | کیا بنالی ہیں اس نے اپنی ہی مخلوق میں سے

بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ۝١٦ | (اپنے لیے) بیٹیاں اور تمہیں نوازا بیٹوں سے ۝١٦

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ	حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی ایک کو
بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ	اس کی جس سے دی ہے انہوں نے رحمٰن کے لیے
مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	مثال، تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ
وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾	اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿۱۷﴾
اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا	کیا (اللہ کے حصہ میں وہ اولاد ہے) جو پالی جاتی ہے
فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ	زیوروں میں اور وہ بحث و حجت میں
غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾	اپنا مدعا بھی واضح نہیں کر سکتی؟ ﴿۱۸﴾
وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ	اور قرار دے دیا ہے انہوں نے فرشتوں کو جو
عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا	خاص بندے ہیں رحمٰن کے عورتیں۔ کیا وہ حاضر تھے
خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ	ان کی تخلیق کے وقت؟ ضرور لکھ لی جائے گی
شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	ان کی گواہی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ﴿۱۹﴾
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ	اور یہ کہتے ہیں اگر چاہتا رحمٰن تو نہ پوجتے ہم ان بتوں کو۔
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ	نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔
اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾	یہ محض گمان کے تیر تکے چلا رہے ہیں ﴿۲۰﴾
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ	کیا دی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے
فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾	کہ یہ اس سے (اپنے شرک کے لیے) سند پکڑتے ہیں ﴿۲۱﴾
بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پایا ہے اپنے آباؤ اجداد کو
عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا	ایک خاص طریقہ پر اور ہم بھی
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾	ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں ﴿۲۲﴾

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ — اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ — کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ — مگر کہا اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے، بے شک پایا ہے ہم نے

اٰبَآءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّآ — اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم

عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾ — انہی کے نقشِ قدم کی پیروی کر رہے ہیں ﴿٢٣﴾

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ — کہا (ہر) نبی نے، کیا (اسی ڈگر پر چلتے رہو گے) اگر لے آؤں میں تمہارے پاس

بِاَهْدٰي مِمَّا — وہ طریقہ جو تمہارے لیے زیادہ صحیح ہے اس سے جس پر

وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا — پایا تھا تم نے اپنے باپ دادا کو؟ تو انہوں نے جواب دیا:

اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾ — ہم تو اس (دین) کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار ہی کرتے رہیں گے ﴿٢٤﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ — آخر کار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی۔ سو دیکھ لو کیا ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ — انجام جھٹلانے والوں کا؟ ﴿٢٥﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ — اور یاد کرو وہ وقت جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے

وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَاۗءٌ — اور اپنی قوم سے: بے شک میں بیزار ہوں

مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ — ان (بتوں) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٢٦﴾

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ — (میرا تعلق تو) اس سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے

فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾ — بلاشبہ وہی ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ﴿٢٧﴾

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً — اور چھوڑ گئے ابراہیمؑ اسی کلمۂ توحید کو ایک پائیدار روایت کے طور پر

فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ — اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں (اس کی طرف) ﴿٢٨﴾

بَلْ مَتَّعْتُ — ان کے شرک کے باوجود، میں متاعِ حیات دیتا رہا

هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ
الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ
عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ رَفَعْنَا
بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾
وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ
اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا
لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا
مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا
عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾

ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس
حق اور ایسا رسول جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے ﴿۲۹﴾
اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ
جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۰﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا یہ قرآن
کسی ایسے شخص پر ان دو بستیوں میں سے جو عظیم ہو؟ ﴿۳۱﴾
کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت؟
جبکہ ہم نے ہی تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی روزی
دنیاوی زندگی میں اور بلند کیے ہیں
ان میں سے بعض کے بعض پر درجے تاکہ بنائیں
ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار۔
اور تیرے رب کی رحمت (نبوت) کہیں بہتر ہے
اس (مال و دولت) سے جو یہ جمع کرتے ہیں ﴿۳۲﴾
اور اگر نہ ہوتا یہ (اندیشہ) کہ ہو جائیں گے سب انسان
ایک ہی طریقہ کے تو ہم بنا دیتے
رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے، ان کے گھروں کی چھتیں
چاندی کی اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿۳۳﴾
اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی
جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿۳۴﴾

وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ	(چاندی) اور سونے کے اور نہیں ہے یہ سب کچھ
لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ	مگر صرف سازوسامان دنیاوی زندگی کا ۔ اور آخرت
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾	تیرے رب کے ہاں ہے متقیوں کے لیے ﴿۳۵﴾
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	اور جو بھی غفلت برتتا ہے رحمٰن کے ذکر سے
نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا	تو مسلط کر دیتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان
فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾	پھر وہی ہوتا ہے اس کا رفیق ﴿۳۶﴾
وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ	اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں ان لوگوں کو راہِ راست سے
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾	جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں ﴿۳۷﴾
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا	یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں
قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ	تو کہے گا (اپنے رفیق سے) کاش! ہوتا میرے اور تمہارے درمیان
بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾	مشرق و مغرب کا فاصلہ کیونکہ (تو تو) بدترین ساتھی نکلا ﴿۳۸﴾
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ	(انہیں کہا جائے گا) کہ ہرگز نہیں فائدہ پہنچائے گی تم کو آج کے دن،
اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ	ـــــ اس لیے کہ ظلم کر چکے ہو تم ـــــ یہ بات کہ تم دونوں
فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾	عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿۳۹﴾
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى	تو کیا (اے نبی) تم سناؤ گے بہروں کو اور راہ دکھاؤ گے
الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾	اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو پڑے ہوں کھلی گمراہی میں ﴿۴۰﴾
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ	تو اب خواہ لے جائیں ہم تمہیں (اس دنیا سے)
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾	بہرحال ہم ان کو سزا دے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ	یا (یہ بھی ہو سکتا ہے) کہ دکھائیں ہم تمہیں وہ (عذاب) جس سے

اردو	عربی
ڈرایا تھا ہم نے انہیں اس لیے کہ بلاشبہ ہم ان پر	وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ
پوری قدرت رکھتے ہیں ﴿٤٢﴾	مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾
سو مضبوطی سے تھامے رہو تم وہ جو	فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ
وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف۔	اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ
یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو ﴿٤٣﴾	اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾
اور درحقیقت یہ کتاب ایک شرف ہے تمہارے لیے	وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ
اور تمہاری قوم کے لیے اور عنقریب اس کے متعلق تم سے جوابدہی ہوگی ﴿٤٤﴾	وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾
اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہے ہم نے تم سے پہلے	وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
اپنا رسول بنا کر کیا بنائے ہیں ہم نے رحمٰن کے علاوہ	مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ
کچھ دوسرے معبود جن کی بندگی کی جائے؟ ﴿٤٥﴾	اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾
اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
فرعون اور اس کی سلطنت کے سرداروں کی طرف	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
تو موسیٰ نے کہا: جان لو! میں رسول ہوں ربّ العالمین کا ﴿٤٦﴾	فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾
لیکن جب لایا وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں	فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ
تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے ﴿٤٧﴾	اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾
اور نہیں دکھاتے تھے ہم انہیں کوئی نشانی مگر وہ	وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ
بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے۔ اور پھر دھر لیا ہم نے ان کو	اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ
عذاب میں تاکہ وہ اپنی روش سے باز آجائیں ﴿٤٨﴾	بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾
اور (جب بھی عذاب آتا) وہ کہتے: اے جادوگر!	وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ
دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے اس منصب کی بنا پر جو تمہیں حاصل ہے۔

إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾
اگر عذاب دور کر دے، تو ہم ضرور راہِ راست پر آجائیں گے ﴿۴۹﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ
پھر جب ہم ہٹا دیتے ان سے عذاب

إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾
تو یکلخت وہ اپنے عہد سے پھر جاتے ﴿۵۰﴾

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ
اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں،

قَالَ يَٰقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ
کہا: اے لوگو! کیا نہیں ہے میری ہی حکومت مصر پر

وَهَٰذِهِ الْأَنْهَٰرُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۖ
اور (کیا نہیں) بہتی ہیں یہ نہریں میرے محل کے نیچے؟

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾
کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ
کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص، جو ہے ہی

مَهِينٌ ۙ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾
ذلیل و حقیر اور جو بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟ ﴿۵۲﴾

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ
آخر کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے

أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَٰئِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾
یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھے ہوئے ﴿۵۳﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ
پس بے وقوف بنایا اس نے اپنی قوم کو

فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿٥٤﴾
اور وہ اس کے کہنے میں آگئے۔ یقیناً تھے ہی وہ لوگ فاسق ﴿۵۴﴾

فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا
پھر جب انہوں نے غضب ناک کر دیا ہمیں تو سزا دی ہم نے

مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾
انہیں اور غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿۵۵﴾

فَجَعَلْنَٰهُمْ سَلَفًا
اور بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو گئے گزرے

وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾
اور (عبرت کا) نمونہ بعد والوں کے لیے ﴿۵۶﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا
اور جونہی دی گئی ابن مریم کی مثال تو یکلخت

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾	تمہاری قوم نے اس پر غل مچادیا ﴿۵۷﴾
وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ	اور کہنے لگے: کیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (جو ابن مریم ہے)۔
مَا ضَرَبُوْهُ	نہیں دی تھی انہوں نے اس کی مثال
لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ	آپ کے سامنے مگر کج بحثی کے لیے۔
بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾	حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو ﴿۵۸﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا	نہیں تھا ابن مریم مگر ایک بندہ۔ احسان کیا تھا ہم نے
عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا	اس پر اور بنا دیا تھا اسے (اپنی قدرت کا) نمونہ
لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾	بنی اسرائیل کے لیے ﴿۵۹﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً	اور اگر چاہتے ہم تو بنا دیتے تم ہی میں سے فرشتے (جو)
فِی الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾	زمین میں ایک دوسرے کے جانشین ہوتے ﴿۶۰﴾
وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ	اور بلاشبہ ابن مریم تو ایک نشانی ہیں قیامت کی
فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا	پس تم ہرگز نہ شک کرو قیامت کے بارے میں
وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾	اور میری پیروی کرو، یہی راستہ سیدھا ہے ﴿۶۱﴾
وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ	اور نہ روکے تم کو شیطان
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾	بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۶۲﴾
وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور جب آئے تھے عیسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر
قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ	تو کہا انہوں نے کہ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس
بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ	حکمت اور اس لیے آیا ہوں کہ کھول دوں تمہارے سامنے
بَعْضَ الَّذِیْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ	حقیقت بعض ان باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾
لہٰذا تم ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۶۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
یقیناً اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾
سو اسی کی عبادت کرو یہی ہے سیدھا راستہ ﴿۶۴﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
اس کے باوجود اختلاف کیا انہوں نے آپس میں اور گروہوں میں بٹ گئے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا

مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾
اس وجہ سے کہ ایک دن (ان پر) دردناک عذاب آئے گا ﴿۶۵﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ مگر قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾
اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۶۶﴾

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
جو آپس میں دوست ہیں اس دن ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾
دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے ﴿۶۷﴾

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ
(ان سے کہا جائے گا) اے میرے بندو نہیں ہے کوئی خوف

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾
تمہارے لیے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿۶۸﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾
یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور رہے مطیع فرمان بن کر ﴿۶۹﴾

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ
داخل ہو جاؤ جنت میں تم

وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾
اور تمہاری بیویاں بھی تمہیں خوش کر دیا جائے گا ﴿۷۰﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ
گردش کرائے جائیں گے ان پر تھال سونے کے

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ
اور ساغر بھی۔ اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں

الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ
من کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو

وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾
اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿۷۱﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا
اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾
ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿۷۲﴾

لَكُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ كَثِیْرَةٌ
تمہارے لیے اس میں ڈھیروں لذیذ پھل ہوں گے ،

مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾
جن میں سے تم کھاؤ گے ﴿۷۳﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾
بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۷۴﴾

لَا یُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ
نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (عذاب) اور وہ

فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾
اس میں مایوس پڑے رہیں گے ﴿۷۵﴾

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ

كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۶﴾
تھے وہ خود ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے ﴿۷۶﴾

وَنَادَوْا یٰمٰلِكُ لِیَقْضِ
اور وہ پکاریں گے (داروغہ جہنم کو) اے مالک! کیا اچھا ہو کہ کام ہی تمام کر دے

عَلَیْنَا رَبُّكَ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾
ہمارا، تمہارا رب۔ وہ جواب دے گا تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿۷۷﴾

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ
درحقیقت لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾
مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا ﴿۷۸﴾

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا
کیا ان (اہل مکہ) نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کسی اقدام کا

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾
اچھا تو ہم بھی ایک فیصلہ کیے لیتے ہیں؟ ﴿۷۹﴾

اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ
کیا انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہم نہیں سنتے ان کے راز کی باتیں

وَنَجْوٰىهُمْ بَلٰى
اور ان کی سرگوشیاں کیوں نہیں ہم سب کچھ سن رہے ہیں

وَرُسُلُنَا لَدَیْهِمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾
اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی موجود، لکھ رہے ہیں ﴿۸۰﴾

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ
کہیے اگر ہوتی رحمٰن کی اولاد

فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾	تو میں سب سے پہلا (اس اولاد کی) عبادت کرنے والا ہوتا ﴿۸۱﴾
سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	پاک ہے ــــ آسمانوں اور زمین کا مالک
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾	جو ربّ العرش بھی ہے ــــ ان باتوں سے جو یہ اس سے منسوب کرتے ہیں ﴿۸۲﴾
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى	چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾	دیکھ لیں وہ ، وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۸۳﴾
وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ	اور وہی ہے آسمانوں میں بھی معبود
وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾	اور زمین میں بھی معبود اور وہ ہے حکیم اور علیم ﴿۸۴﴾
وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ	اور زمین کی اور ان سب چیزوں کی جو ان کے درمیان ہیں ۔
وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٥﴾	اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۵﴾
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ	اور نہیں اختیار رکھتے وہ ــــ جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا ــــ
الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ	کسی شفاعت کا (شفاعت) صرف وہ کر سکتے ہیں جو شہادت دیں حق کی
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾	اور وہ جانتے بھی ہوں ﴿۸۶﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انہیں
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾	تو ضرور کہیں گے یہ کہ اللہ نے پھر کہاں سے یہ دھوکا کھا رہے ہیں ﴿۸۷﴾
وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ	قسم ہے رسول کے اس قول کی "اے میرے رب!
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾	یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو مان کر نہیں دیتے" ﴿۸۸﴾
فَاصْفَحْ عَنْهُمْ	لہٰذا اے نبی درگزر سے کام لو ان کے بارے میں
وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾	اور کہو، تمہیں سلام ــــ سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (٦٤)

(٤٤) ۔ اٰیاتھا ٥٩ ۔ رکوعاتھا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ①	حا۔میم ①
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ②	قسم ہے اس کتاب مبین کی ②
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک برکت والی رات میں
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ③	اس لیے کہ ہم (لوگوں کو) متنبہ کرنا چاہتے تھے ③
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ ④	اس رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پُرحکمت کام کا ④
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ	حکم صادر ہوتا ہے ہماری طرف سے ۔
اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ ⑤	کیونکہ ہم بھیجنے والے تھے ایک رسول ⑤
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ	بطورِ رحمت تیرے رب کی طرف سے ۔ بلاشبہ وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ ⑥	ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ⑥
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ⑦	ان دونوں کے درمیان ہیں اگر ہو تم واقعی یقین رکھنے والے ⑦
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندگی عطا کرتا ہے
وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ	اور موت دیتا ہے۔ وہی رب ہے تمہارا بھی
وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧	اور تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ⑧
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑨	لیکن یہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ⑨

ع ۱۴ ۔ وقف لازم

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي
اچھا تو انتظار کرو (اس دن کا جب نمودار ہوگا

السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾
آسمان صریح دھواں کے ساتھ ﴿١٠﴾

يَّغْشَى النَّاسَ ۖ هٰذَا
جو چھا جائے گا انسانوں پر (اور کہیں گے وہ کہ) یہ ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾
بڑا دردناک عذاب ﴿١١﴾

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ
اے ہمارے مالک ! ٹال دے ہم سے یہ دردناک عذاب

اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾
بے شک ہم ایمان لے آئے ﴿١٢﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ
کہاں باقی رہا اب موقع ان کے لیے نصیحت پکڑنے کا جبکہ آچکا ان کے پاس

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾
ایک رسول جو ہر بات کھول کھول کر بتا رہا ہے ﴿١٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا
پھر بھی منہ موڑ لیا انہوں نے اس سے اور کہنے لگے

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾
یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا باؤلا ہے ﴿١٤﴾

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا
ہم ہٹائے دیتے ہیں عذاب تھوڑی دیر کے لیے

اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿١٥﴾
یقیناً تم پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے ﴿١٥﴾

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ
یاد رکھو جس دن آگئے تم ہماری بڑی پکڑ کی گرفت میں

اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾
(اس دن) ہم پوری پوری سزا دے کر رہیں گے ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ
اور بلاشبہ آزمائش میں ڈال چکے ہیں ہم ان سے پہلے

قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾
قوم فرعون کو جبکہ آچکا تھا ان کے پاس ایک عالی قدر رسول ﴿١٧﴾

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۖ
(اور اس نے کہا) کہ حوالے کر دو میرے اللہ کے بندوں کو۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾
بے شک میں ہوں تمہارا امانت دار رسول ﴿١٨﴾

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ
اور یہ کہ نہ سرکشی کرو تم اللہ کے مقابلہ میں۔

إِنِّىٓ ءَاتِيكُم بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ۝١٩
میں پیش کرتا ہوں تمہارے سامنے اپنی نبوت کی کھلی سند ۝١٩

وَإِنِّى عُذْتُ بِرَبِّى وَرَبِّكُمْ
اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی

أَن تَرْجُمُونِ ۝٢٠
اس سے کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو سکو ۝٢٠

وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا۟ لِى فَٱعْتَزِلُونِ ۝٢١
اور اگر نہیں مانتے تم میری بات تو مجھ سے علیحدہ رہو ۝٢١

فَدَعَا رَبَّهُۥٓ
آخر کار اس نے پکارا اور درخواست کی اپنے رب سے

أَنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝٢٢
واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ مجرم ہیں ۝٢٢

فَأَسْرِ بِعِبَادِى لَيْلًا
حکم ملا، اچھا تو لے کر چلے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات،

إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ۝٢٣
دھیان رکھنا کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا ۝٢٣

وَٱتْرُكِ ٱلْبَحْرَ رَهْوًا ۖ
اور چھوڑ دینا سمندر کو اسی حالت میں جیسا تمہارے گزرتے وقت ہو،

إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ۝٢٤
یقیناً وہ لشکر غرق ہونے والا ہے ۝٢٤

كَمْ تَرَكُوا۟ مِن جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ۝٢٥
کتنے ہی چھوڑ گئے ہیں انہوں نے باغات، چشمے ۝٢٥

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝٢٦
اور کھیتیاں اور شاندار محلات ۝٢٦

وَنَعْمَةٍ كَانُوا۟ فِيهَا فَٰكِهِينَ ۝٢٧
اور عیش و آرام کے سامان جس میں وہ مزے لے رہے تھے ۝٢٧

كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَٰهَا
یہ ہوا ان کا انجام ___ اور وارث بنا دیا ہم نے ان چیزوں کا

قَوْمًا ءَاخَرِينَ ۝٢٨
دوسرے لوگوں کو ۝٢٨

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ ٱلسَّمَآءُ وَٱلْأَرْضُ
پھر نہ روئے ان پر آسمان و زمین

وَمَا كَانُوا۟ مُنظَرِينَ ۝٢٩
اور نہ ہوئے وہ مہلت پانے والے ۝٢٩

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ
اور بلاشبہ نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو

مِنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ۝٣٠
سخت ذلت والے عذاب سے ۝٣٠

مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ — (یعنی) فرعون سے۔ یقیناً تھا وہ

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ — سرکش اور حد سے بڑھ جانے والا ﴿۳۱﴾

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ — اور بے شک ترجیح دی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو

عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ — دانستہ اہلِ عالم پر ﴿۳۲﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ — اور دی تھیں ہم نے انہیں ایسی نشانیاں

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ — جن میں تھی کھلی آزمائش ﴿۳۳﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ — یقیناً یہ لوگ بڑے زور سے کہتے ہیں ﴿۳۴﴾

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى — "نہیں ہے ہمیں مرنا مگر ایک ہی بار

وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ — اور نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے ﴿۳۵﴾

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ — (اگر ایسا ہے) تو لاؤ ہمارے باپ دادا کو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ — اگر ہو تم سچے" ﴿۳۶﴾

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ — کیا یہ بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم

وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ — اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے؟

اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ — ہلاک کر دیا ہم نے انہیں بھی۔ یقیناً تھے وہ مجرم ﴿۳۷﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ — اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا — اور زمین کو اور وہ سب کچھ جو

بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ — ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ﴿۳۸﴾

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ — نہیں پیدا کیا ہم نے انہیں مگر حق کے ساتھ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ — لیکن ان میں اکثر (یہ بات) نہیں جانتے ﴿۳۹﴾

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ	بلاشبہ فیصلے کا دن
مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾	وقت ہے ان سب کے (اٹھائے جانے کا) ﴿٤٠﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِي	اس دن کچھ کام نہ آئے گا
مَوْلًى عَنْ مَوْلًى	کوئی رشتہ دار اور دوست کسی رشتہ دار اور دوست کے
شَيْئًا وَلَا هُمْ	ذرا بھی اور نہ انہیں
يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾	کہیں سے کوئی مدد ملے گی ﴿٤١﴾
إِلَّا مَنْ رَحِمَ	اِلّا یہ کہ کسی پر رحم فرمائے
اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ	اللہ (تو وہ بچ جائے گا)۔ یقیناً وہی ہے
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾	زبردست اور بہرحال رحم کرنے والا ﴿٤٢﴾
إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾	بے شک زقّوم کا درخت ﴿٤٣﴾
طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾	خوراک ہوگی گنہگاروں کی ﴿٤٤﴾
كَالْمُهْلِ ۛ يَغْلِي	تیل کی تلچھٹ جیسا، جوش کھائے گا
فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾	پیٹوں میں ﴿٤٥﴾
كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾	جیسے جوش کھاتا ہے کھولتا ہوا پانی ﴿٤٦﴾
خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ	(کہا جائے گا) پکڑو اسے پھر گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اسے
إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾	بیچوں بیچ جہنم کے ﴿٤٧﴾
ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ	پھر انڈیل دو اس کے سر پر
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾	کھولتا ہوا پانی بطورِ عذاب ﴿٤٨﴾
ذُقْ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ	چکھو مزا اس کا۔ بے شک تو تو سمجھتا تھا اپنے آپ کو

الْعَزِیْزُ الْكَرِیْمُ ﴿۴۹﴾ "بڑا زبردست اور عزت والا شخص!" ﴿۴۹﴾

اِنَّ هٰذَا مَا بے شک یہی ہے وہ (عذاب) کہ

كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ جس میں تم شک کرتے تھے ﴿۵۰﴾

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ﴿۵۱﴾ بلاشبہ متقی لوگ ہوں گے امن کی جگہ میں ﴿۵۱﴾

فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۵۲﴾ (یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾

یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ پہنے ہوئے ہوں گے لباس حریر و دیبا کے

مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۵۳﴾ ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۳﴾

كَذٰلِكَ وَ زَوَّجْنٰهُمْ یہ ہوگی ان کی شان۔ اور بیاہ دیں گے ہم ان کو

بِحُوْرٍ عِیْنٍ ﴿۵۴﴾ گوری گوری آہو چشم عورتوں سے ﴿۵۴﴾

یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِكُلِّ طلب کریں گے وہ وہاں ہر طرح کے

فَاكِهَةٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾ لذیذ پھل (اور کھائیں گے) پورے اطمینان سے ﴿۵۵﴾

لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا الْمَوْتَ نہ چکھیں گے وہ تو وہاں موت کا

اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى سوائے پہلی موت کے

وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۵۶﴾ اور بچالے گا انہیں اللہ جہنم کے عذاب سے ﴿۵۶﴾

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ یہ فضل ہوگا تیرے رب کا

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۵۷﴾ یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۵۷﴾

فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ سو حقیقت یہ ہے کہ ہم نے آسان بنا دیا ہے اس کتاب کو

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ تمہاری زبان میں تاکہ نصیحت حاصل کریں یہ لوگ ﴿۵۸﴾

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ اچھا تم بھی انتظار کرو یہ بھی منتظر ہیں ﴿۵۹﴾

آیاتہا ۳۷ (۴۵) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵) رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ①	حا۔میم ①
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ②	جو زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ②
اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں
لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ③	بے شمار نشانیاں ہیں اہلِ ایمان کے لیے ③
وَ فِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ	اور تمہاری اپنی پیدائش میں بھی اور یہ جو پھیلا رہا ہے وہ
مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ	جاندار (اس میں بھی) بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ④	ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ④
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور یہ جو نازل فرماتا ہے اللہ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا	آسمان سے رزق (بارش) پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کے ذریعے سے زمین کو، اس کے مردہ ہو جانے کے بعد
وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ	اور ہواؤں کی گردش میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑤	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ⑤
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں جن کی تلاوت کر رہے ہیں ہم

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ
تمہارے سامنے بالکل ٹھیک ٹھیک۔ پھر آخر کس بات پر

بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦
اللہ اور اس کی آیات کو چھوڑ کر ایمان لائیں گے یہ لوگ ۝٦

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧
تباہی ہے ہر جھوٹے بداعمال شخص کے لیے ۝٧

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ
جو سنتا ہے اللہ کی آیات جو پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے

ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
پھر بھی اڑا رہتا ہے (اپنے کفر پر) تکبر کے ساتھ

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ
گویا کہ اس نے سنی ہی نہیں اللہ کی آیات

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨
سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ۝٨

وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا
اور جب اس کے علم میں آتی ہے ہماری آیات میں سے

شَيْـًٔا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ
کوئی آیت تو اڑاتا ہے وہ اس کا مذاق۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؕ ۝٩
یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے رسوا کن عذاب ۝٩

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ
ان کے آگے جہنم ہے اور نہ کام آئے گی

عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا
ان کے کوئی چیز اس میں سے جو انہوں نے کمایا

شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا
ذرا بھی اور نہ وہ جنہیں بنا رکھا ہے انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ
اللہ کے سوا (اپنا) سرپرست (کام آئیں گے)

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؕ ۝١٠
اور ان کے لیے ہے عذابِ عظیم ۝١٠

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ
یہ (قرآن) سراسر ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
انکار کر دیا ماننے سے اپنے رب کی آیات کو

لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝١١
ان کے لیے ہے عذاب سخت دردناک ۝١١

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ
وہ اللہ ہی ہے جس نے مسخر کیا تمہارے لیے

الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ
سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں اس میں اس کے حکم سے

وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ
اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫
اور تاکہ تم شکر گزار بنو ⑫

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
اور مسخر کر دی ہیں اس نے تمہارے لیے وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ
اور جو زمین میں ہیں سب کی سب اپنی طرف سے ۔

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ
بلاشبہ ان باتوں میں بے شمار نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ⑬
ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ⑬

قُلْ لِّلَّذِينَ اٰمَنُوا يَغْفِرُوا
اے نبی کہہ دیجیے ان سے جو ایمان لاچکے ہیں کہ درگزر سے کام لیں

لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
ان لوگوں کے بارے میں جو کوئی اندیشہ نہیں رکھتے

أَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ
اللہ کی طرف سے برے دن آنے کا۔ تاکہ خود بدلہ دے اللہ

قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑭
ان لوگوں کو ان اعمال کا جو وہ کماتے رہے ⑭

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۚ
جو شخص کرتا ہے نیک عمل سو وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۫
اور جو برے کام کرتا ہے اس کا نقصان اسی کو پہنچتا ہے۔

ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑮
پھر اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ⑮

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْ إِسْرَآءِيلَ
اور واقعہ یہ ہے کہ عطا کی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ
کتاب اور حکم اور نبوت

وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
اور نوازا تھا ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ⑯
اور فضیلت دی تھی ہم نے انہیں دنیا بھر کے لوگوں پر ⑯

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۚ
اور دی تھیں ہم نے انہیں واضح ہدایات دین کے معاملہ میں۔

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ	سو نہیں اختلاف کیا انھوں نے باہم مگر اس کے بعد
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۭ	کہ آگیا تھا ان کے پاس علم ایک دوسرے کی ضد میں۔
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ	بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	قیامت کے دن ان معاملات کا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾	جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿١٧﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ	اس کے بعد اے نبیؐ قائم کیا ہے ہم نے تمہیں ایک کھلے راستے پر
مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ	دین کے معاملہ میں۔ سو تم اسی پر چلو اور نہ اتباع کرو
اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾	ان لوگوں کی خواہشات کا جو علم نہیں رکھتے ﴿١٨﴾
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ	یقیناً یہ لوگ کچھ کام نہیں آسکتے تمہارے اللہ کے مقابلہ میں
شَيْـــًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ	ذرا بھی۔ اور بے شک ظالم لوگ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ	باہم ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور اللہ
وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾	حامی و مددگار ہے متقیوں کا ﴿١٩﴾
هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ	یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب انسانوں کے لیے
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾	اور ہدایت و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿٢٠﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا	کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جنھوں نے ارتکاب کیا ہے
السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ	برائیوں کا کہ ہم کر دیں گے انھیں مانند ان لوگوں کے جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	ایمان لائے اور کیے جنھوں نے نیک عمل
سَوَاۗءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ	کہ یکساں ہو جائے ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت؟
سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾	بہت برا ہے وہ حکم جو یہ لگاتے ہیں ﴿٢١﴾

وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور پیدا فرمایا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو برحق اور اس لیے کہ بدلہ دیا جائے ہر متنفس کو اس کی کمائی کا اور لوگوں پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۲۲﴾

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾

کیا پھر غور کیا ہے تم نے اس شخص کے حال پر جس نے بنا لیا ہے اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو اور گمراہ کر دیا ہے اسے اللہ نے علم کے باوجود اور مہر لگا دی ہے اس کے کانوں پر اور دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر پردہ؟ سو کون ہے جو ہدایت دے اسے اللہ کے گمراہ کر دینے کے بعد؟ کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟ ﴿۲۳﴾

وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر یہی ہماری دنیاوی زندگی (یہیں) مرتے ہیں ہم اور زندہ رہتے ہیں اور نہیں ہلاک کرتی ہمیں مگر گردش ایام۔ حالانکہ نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔ یہ محض گمان سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں ہماری واضح آیات تو نہیں ہوتی ہے ان کی حجت مگر یہ کہ کہتے ہیں کہ اٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا کو، اگر ہو تم سچے ﴿۲۵﴾

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ

ان سے کہیے اللہ ہی زندگی بخشتا ہے تمہیں

عربی	اردو
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ	پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی جمع کرے گا تمہیں
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ	قیامت کے دن، کہ نہیں ہے کوئی شک اس کے آنے میں
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	مگر اکثر انسان نہیں جانتے ﴿۲۶﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ	اور جس دن آکھڑی ہوگی گھڑی قیامت کی اس دن
يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾	خسارے میں پڑ جائیں گے باطل پرست لوگ ﴿۲۷﴾
وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً	اور دیکھو گے تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔
كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا	ہر گروہ کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا اعمال نامہ دیکھے۔
اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾	آج بدلہ دیا جائے گا تمہیں ان اعمال کا جو تم کرتے رہے ﴿۲۸﴾
هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ	یہ ہے ہماری تحریر جو گواہی دے رہی ہے تمہارے اوپر
بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ	بالکل ٹھیک ٹھیک۔ یقیناً ہم لکھواتے جا رہے تھے
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	وہ تمام اعمال جو تم کیا کرتے تھے ﴿۲۹﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ	سو داخل کرے گا انہیں تو ان کا رب اپنی رحمت میں۔
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾	یہی ہے کھلی کامیابی ﴿۳۰﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا):
اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے
فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	اور تم تکبر کیا کرتے تھے۔ اور بن کر رہے تم لوگ مجرم ﴿۳۱﴾
وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّ السَّاعَةُ لَا رَیْبَ فِیْهَا	اور قیامت، نہیں ہے کچھ شک اس کے آنے میں۔
قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ	تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟
اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا	نہیں تو بس ایک گمان سا گزرتا تھا
وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿۳۲﴾	اور ہم کوئی بات یقین سے نہیں کہہ سکتے تھے ﴿۳۲﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ	اور کھل جائیں گی ان پر برائیاں ان کے اعمال کی اور مسلط ہو جائے گی
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾	ان پر وہی چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۳۳﴾
وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا	اور کہا جائے گا آج بھلائے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی طرح
نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ	جیسے تم بھول گئے تھے اپنے اس دن کی پیشی کو اور تمہارا ٹھکانا
النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۳۴﴾	جہنم ہے اور نہیں ہو گا تمہارا کوئی مددگار ﴿۳۴﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ	تمہارا یہ انجام اس بنا پر ہے کہ بنا لیا تھا تم نے
اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ	اللہ کی آیات کو مذاق اور دھوکے میں ڈال دیا تھا تم کو
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ	دنیاوی زندگی نے سو اس دن نہ نکالے جائیں گے وہ
مِنْهَا وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾	جہنم میں سے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ	سو اللہ ہی کے لیے ہے تمام حمد و شکر
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ	جو مالک ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا،
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾	وہی پروردگار ہے سارے جہان والوں کا ﴿۳۶﴾
وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ	اسی کو سزاوار ہے بڑائی
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪	آسمانوں میں اور زمین میں
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۷﴾	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۳۷﴾

اٰیاتہا ۳۵ (۴۶) سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ (۶۶) رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝۱
حا۔ میم ۝۱

تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے

الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝۲
جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ۝۲

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ
اور ان چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں مگر برحق،

وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِیْنَ
اور ایک وقتِ مقرر کے لیے لیکن وہ لوگ جنہوں نے

کَفَرُوْا عَمَّآ
انکار کر دیا ہے ماننے سے اس (حقیقت) کو جس سے

اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝۳
انہیں ڈرایا جا رہا ہے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ۝۳

قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
(اے نبی) ان سے کہو! کبھی تم نے سوچا کہ یہ جنہیں تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا
اللہ کے سوا، مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے

مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْکٌ
زمین میں یا ہے ان کی کوئی شرکت

فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ
آسمانوں (کی تخلیق و تدبیر) میں؟ لاؤ میرے پاس

بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
کوئی کتاب جو آئی ہو اس سے پہلے

اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۴
یا کوئی علمی روایت (بطورِ ثبوت) اگر ہو تم سچے ۝۴

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا
اور کون زیادہ گمراہ ہے اس شخص سے جو پکارے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ	اللہ کے سوا انہیں جو نہیں جواب دے سکتے اسے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ	قیامت تک بلکہ وہ تو
عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤	ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں ⑤
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً	اور جب اکٹھے کیے جائیں گے سب انسان تو ہوں گے یہ معبود ان کے دشمن
وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑥	اور ہو جائیں گے ان کی عبادت سے منکر ⑥
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب سنائی جاتی ہیں ان کو ہماری آیات
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جو صاف اور واضح ہیں تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ	حق کے بارے میں، جب بھی وہ ان کے سامنے آتا ہے
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦	کہ یہ کھلا جادو ہے ⑦
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ	کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لیا ہے اس رسول نے یہ قرآن؟
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	ان سے کہیے اگر خود گھڑ لیا ہے میں نے اسے
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا	تو نہیں بچا سکو گے تم مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا بھی۔
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ	وہ بہتر جانتا ہے ان باتوں کو جو تم بنا رہے ہو اس کے بارے میں۔
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ	کافی ہے اللہ کی گواہی میرے اور تمہارے درمیان۔
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑧	اور وہی ہے معاف فرمانے والا اور ہر حال میں رحم کرنے والا ⑧
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ	ان سے کہیے نہیں ہوں میں کوئی نرالا رسول
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ	اور مجھے نہیں معلوم کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ
وَلَا بِكُمْ اِنْ اَتَّبِعُ	اور نہ (وہ جو کیا جائے گا) تمہارے ساتھ نہیں پیروی کرتا میں
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا	مگر اس وحی کی جو بھیجی جاتی ہے میری طرف اور نہیں ہوں میں

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹
مگر صاف صاف خبردار کرنے والا ۝۹

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ
ان سے کہیے کبھی تم نے سوچا کہ اگر ہو یہ اللہ کی طرف سے اور انکار کر دیا تم نے اس کا (تو تمہارا انجام کیا ہوگا؟)

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ
جبکہ گواہی دے چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے اسی جیسے کلام پر چنانچہ وہ ایمان لے آیا مگر تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ۧ
بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا ظالم لوگوں کو ۝۱۰

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱
اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے ہیں کہ اگر ہوتا یہ کوئی اچھا کام تو نہ سبقت لے جاتے یہ لوگ ہم پر۔ اب چونکہ یہ نہ ہدایت پا سکے اس سے تو ضرور کہیں گے، یہ تو پرانی من گھڑت باتیں ہیں ۝۱۱

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲ۚ
حالانکہ اس سے پہلے (آ چکی ہے) موسیٰ کی کتاب رہنما اور رحمت بن کر، اور یہ کتاب تصدیق کر رہی ہے (اس کی)، (اور نازل کی گئی ہے) زبانِ عربی میں تاکہ متنبہ کرے ان لوگوں کو جو ظلم کر رہے ہیں اور بشارت دے اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ۝۱۲

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳ۚ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب تو اللہ ہے پھر جم گئے (اس پر)، تو نہیں ہے کوئی خوف ان کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝۱۳

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴
ایسے لوگ جنتی ہیں جو ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ بدلے میں ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ۝۱۴

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ

اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھے سلوک کی۔ اٹھائے رکھا اسے (اپنے پیٹ میں) اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اور جنا بھی اسے مشقت اٹھا کر۔ اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں لگ گئے تیس مہینے۔ یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا چالیس سال کا تو دعا کی اس نے: اے میرے رب! تو مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری اُن نعمتوں کا جو تو نے عطا فرمائی ہیں مجھے اور میرے والدین کو اور (توفیق دے) کہ کروں میں نیک عمل جن سے تو راضی ہو اور صالح بنا دے میری خاطر میری اولاد کو۔ میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور اور بلاشبہ میں ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿۱۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ قبول فرمالیتے ہیں ہم ان کے وہ اچھے اعمال جو انہوں نے کیے اور درگزر کرتے ہیں ان کی برائیوں سے، شامل ہوں گے یہ اہل جنت میں۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ﴿۱۶﴾ اور وہ شخص جو کہتا ہے اپنے والدین سے کہ میں بیزار ہوں تم سے کیا تم مجھے خوف دلاتے ہو اس بات سے کہ میں نکالا جاؤں گا (قبر سے مرنے کے بعد) حالانکہ گزر چکی ہیں

عربی	اردو
الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ	بہت سی نسلیں مجھ سے پہلے (ان میں سے کوئی نہیں اٹھا)۔
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ	اور ماں باپ اللہ کی دہائی دے کر کہتے ہیں ارے بدنصیب!
اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	ایمان لے آ۔ اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾	مگر وہ کہتا ہے کہ نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں اگلے وقتوں کی ﴿۱۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	یہ وہ لوگ ہیں کہ چسپاں ہو چکا ہے جن پر فیصلہ عذاب کا
فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ	اور شامل ہو گئے ہیں ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ	ان سے پہلے، جنوں اور انسانوں کی۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾	یقیناً وہ تھے ہی گھاٹا اٹھانے والے ﴿۱۸﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ	اور ہر ایک کے لیے ہیں درجے
مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ	ان کے اعمال کے مطابق اور ضرور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾	ان کے اعمال کا اور ان پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۹﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور جس دن لاکھڑے کیے جائیں گے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ	آگ پر، تو ان سے کہا جائے گا ختم کر دی تم نے
طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ہی
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ	اور خوب لطف اٹھایا ان سے لہٰذا آج
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	بدلے میں دیا جائے گا تمہیں ذلت کا عذاب
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	اس بنا پر کہ تم بڑے بن بیٹھے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا	زمین میں بغیر کسی حق کے اور اس وجہ سے کہ
كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾	تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے ﴿۲۰﴾

ع ۲

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ	اور سناؤ انہیں قصہ عاد کے بھائی (ہودؑ) کا۔
اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ	جب متنبہ کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	جبکہ گزر چکے تھے متنبہ کرنے والے ان سے پہلے بھی
وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور (آتے رہے) اس کے بعد بھی ___ کہ نہ عبادت کرو تم کسی کی
اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ	سوائے اللہ کے۔ مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾	تمہارے بارے میں ایک ہولناک دن کے عذاب کا ﴿۲۱﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا	انہوں نے کہا کیا تم آئے ہو اس لیے کہ برگشتہ کردو ہمیں بہکا کر
عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا	ہمارے معبودوں سے۔ اچھا تو اب لے آؤ ہم پر
بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾	وہ (عذاب) جس سے تم ڈراتے ہو ہمیں اگر ہو تم سچے ﴿۲۲﴾
قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ۖ	انہوں نے جواب دیا کہ بس اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے
وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ	اور میں پہنچا رہا ہوں تم کو وہ پیغام جو بھیجا گیا ہے مجھے دے کر
وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں کہ تم لوگ جہالت برت رہے ہو ﴿۲۳﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ	پھر جب دیکھا انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی شکل میں آتے ہوئے
اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ	اپنی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے: یہ تو بادل ہے جو
مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا	ہمیں سیراب کر دے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے
اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ	کہ جلدی مچا رہے تھے تم جس کی۔ یہ ہوا کا طوفان ہے
فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ ۙ	جس میں ہے دردناک عذاب ﴿۲۴﴾
تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا	تباہ کر ڈالے گا یہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے
فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ	آخر کار وہ ہو گئے ایسے کہ نہ نظر آتی تھیں مگر ان کے رہنے کی جگہیں۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم لوگوں کو ﴿۲۵﴾

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَا اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ

اور یقیناً ہم نے دیا تھا ان کو قدرت و اختیار ان چیزوں پر کہ نہیں دیا ہے ہم نے تم کو قدرت و اختیار ان میں اور دیے تھے ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور مرکز حواس (دل و دماغ)۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾

لیکن کسی کام نہ آئے ان کے کان اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل و دماغ ذرا بھی اس وجہ سے کہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور آگھیرا ان کو اس چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۲۶﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾

اور بے شک ہم ہلاک کر چکے ہیں ان کو جو تمہارے اردگرد ہیں کئی بستیاں اور بار بار طرح طرح سے بھیج کر (اپنی آیات ان کو سمجھایا) شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۷﴾

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾

پھر کیوں نہ مدد کی ان کی انہوں نے جن کو بنا رکھا تھا ان لوگوں نے اللہ سے تقرب کا ذریعہ، معبود مان کر۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ کھوئے گئے ان سے۔ اور یہ تھا انجام، ان کے جھوٹ کا اور ان معبودوں کا جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۲۸﴾

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ

اور وہ واقعہ جب متوجہ کیا تھا ہم نے تمہاری طرف جنوں کے ایک گروہ کو تاکہ وہ سنیں قرآن۔ پھر جب وہ حاضر ہوئے تھے اس جگہ (جہاں تم قرآن پڑھ رہے تھے)

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ	تو انہوں نے کہا (ایک دوسرے سے) خاموش ہو جاؤ۔
فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا	پھر جب تلاوت ختم ہو گئی تو پلٹے وہ
اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾	اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے کے لیے ﴿۲۹﴾
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا	انہوں نے کہا اے ہماری قوم کے لوگو! صورتِ حال یہ ہے کہ ہم نے
سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	سنی ہے ایک کتاب جو نازل کی گئی ہے موسیٰؑ کے بعد
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	جو تصدیق کرنے والی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آچکی ہیں
يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	اور جو رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف
وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾	اور راہِ راست کی طرف ﴿۳۰﴾
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا	اے ہماری قوم کے لوگو! قبول کر لو دعوت
دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ	اللہ کی طرف بلانے والے کی اور لے آؤ ایمان اس پر
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾	اور بچالے گا تم کو دردناک عذاب سے ﴿۳۱﴾
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ	اور جو نہیں قبول کرے گا دعوت اللہ کی طرف بلانے والے کی
فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ	تو وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا زمین میں
وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ	اور نہ ہوں گے اس کے لیے اللہ کے سوا
اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰٓئِكَ	کوئی حامی و سرپرست۔ ایسے لوگ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾	پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۳۲﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں غور کیا انہوں نے کہ وہ اللہ ہی ہے
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس نے پیدا فرمائے ہیں آسمان اور زمین

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ	اور جو نہیں تھکا ان کے پیدا فرمانے سے،
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ	وہ ضرور قادر ہے اس بات پر کہ زندہ کرے
الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ	مردوں کو کیوں نہیں یقیناً وہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؀	ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۳۳
وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ	یہ کافر لوگ آگ پر۔
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ	(اور پوچھا جائے گا) کیا نہیں ہے یہ حقیقت؟
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ	وہ کہیں گے ہاں! قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے)۔
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	کہا جائے گا سو چکھو اب مزہ عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ؀	اس انکار کے نتیجہ میں جو تم کرتے رہے ۳۴
فَاصْبِرْ كَمَا	پس (اے نبیؐ) صبر کرو جس طرح
صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ	صبر کرتے رہے ہیں بڑی ہمت و حوصلہ والے رسول
وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ	اور نہ جلدی کرو ان کے معاملہ میں۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ	انہیں یوں معلوم ہوگا اس دن
يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ	جب وہ دیکھیں گے عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے
لَمْ يَلْبَثُوْٓا	کہ نہیں رہے تھے یہ (دنیا میں)
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ	مگر دن کی ایک گھڑی۔
بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ	بات پہنچا دی گئی سو نہیں ہلاک ہوں گے
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ؀	مگر وہ لوگ جو نافرمان اور بدکار ہیں ۳۵

آیاتها ۳۸ (۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۹۵) رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — جن لوگوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے،

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ① — رائیگاں کر دیا اللہ نے ان کے اعمال کو ①

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال

وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ — اور ایمان لے آئے اس پر جو نازل ہوا ہے محمد پر

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ — اور ہے وہ سراسر حق ان کے رب کی طرف سے۔

كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ — دور کر دیں اللہ نے ان سے ان کی برائیاں

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ② — اور درست کر دیے ان کے احوال ②

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا — یہ اس لیے ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا،

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا — پیروی کی ہے انہوں نے باطل کی اور وہ لوگ جو ایمان لائے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ — پیروی کی ہے انہوں نے اس حق کی جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے،

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ — اس طرح بتلائے دیتا ہے اللہ

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③ — انسانوں کو ان کی ٹھیک ٹھیک حیثیت ③

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — پھر جب مقابلہ ہو تمہارا ان لوگوں سے جو کافر ہیں

فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ — تو ان کی گردنیں اڑاؤ۔ یہاں تک کہ جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ — کچل دو تم انہیں تو مضبوط باندھو (قیدیوں کو)

عربی	اردو
فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً	پھر اس کے بعد یا تو بطورِ احسان یا فدیہ لے کر (چھوڑ دو)
حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ	یہاں تک کہ جنگ ختم ہو جائے۔
ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	یہ ہے صحیح طریقہ اور اگر چاہتا اللہ
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟	تو خود ہی نبٹ لیتا ان سے لیکن (اس نے چاہا) کہ آزمائے
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ	تم کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے۔
وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو قتل کیے گئے اللہ کی راہ میں
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴	سو ہرگز نہیں ضائع کرے گا اللہ ان کے اعمال ۝۴
سَيَهْدِيْهِمْ	وہ ضرور انہیں دکھائے گا سیدھی راہ
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵	اور درست کر دے گا ان کے احوال ۝۵
وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ	اور داخل کرے گا انہیں اس جنت میں
عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶	جس سے وہ واقف کرا چکا ہے انہیں ۝۶
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر مدد کرو گے تم
اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ	اللہ کی تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا
وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷	اور جما دے گا مضبوطی سے تمہارے قدم ۝۷
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو ہلاکت ہے ان کے لیے
وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸	اور ضائع کر دیا ہے اللہ نے ان کے اعمال کو ۝۸
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ	یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ناپسند کیا اس کو جسے نازل فرمایا ہے
اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹	اللہ نے، لہٰذا غارت کر دیے اللہ نے ان کے اعمال ۝۹
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	تاکہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫	ان سے پہلے گزر چکے ہیں ؟ تباہ و برباد کر دیا اللہ نے انہیں۔
وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩	اور کافروں کے لیے ہیں ایسے ہی نتائج ⑩
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ	یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ حامی و ناصر ہے ان لوگوں کا جو
اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ	ایمان لائے اور حقیقت یہ ہے کہ کافر،
لَا مَوْلٰى لَهُمْ ؑ ⑪	نہیں ہے کوئی حامی و ناصر ان کا ⑪
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بلا شبہ اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ	اور کیے انہوں نے نیک اعمال ایسی جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ	اور وہ لوگ جو کافر ہیں مزے لوٹ رہے ہیں
وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ	اور کھا پی رہے ہیں (چند روزہ زندگی میں) جیسے کھاتے ہیں
الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫	جانور اور جہنم آخری ٹھکانہ ہے ان کا ⑫
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً	اور کتنی ہی بستیاں — جو بہت زیادہ زور آور تھیں
مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ	تمہاری اس بستی سے جس نے تمہیں نکالا ہے —
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬	ہلاک کر دیا ہم نے ان کو سو نہ ہوا کوئی مددگار ان کا ⑬
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ	سو بھلا وہ شخص جو ہو صاف اور صریح ہدایت پر
مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ	اپنے رب کی ان کی طرح ہو سکتا ہے
زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	جن کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ہوں ان کے برے عمل
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑭	اور پیرو بن گئے ہوں وہ اپنی خواہشات کے ؟ ⑭

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

احوال اس جنت کا جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے

فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ

(یہ ہے کہ) ہوں گی اس میں نہریں صاف ستھرے پانی کی

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

اور نہریں دودھ کی کہ نہ فرق آیا ہو گا اس کے ذائقے میں

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ

اور نہریں شراب کی جو لذیذ ہوں گی پینے والوں کے لیے۔

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ

اور نہریں صاف شفاف شہد کی۔

وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

اور ان کے لیے جنت میں ہوں گے ہر طرح کے پھل

وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ

اور بخشش ہوگی ان کے رب کی طرف سے۔

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ

(کیا یہ لوگ) ان کی مانند ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ رہیں گے

فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا

جہنم میں اور پلایا جائے گا انہیں کھولتا ہوا پانی

فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾

جو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا ان کی آنتوں کو ﴿۱۵﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ

اور (اے نبیؐ) ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری باتیں، یہاں تک کہ جب

خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا

نکل کر جاتے ہیں تمہارے پاس سے تو پوچھتے ہیں

لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ

ان لوگوں سے جنہیں دیا گیا ہے علم کہ کیا کہا تھا رسولؐ نے

اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ

ابھی ابھی؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ مہر کر دی ہے اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾

ان کے دلوں پر اور پیروی کرتے ہوئے ہیں اپنی خواہشات کے ﴿۱۶﴾

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی، مزید عطا کرتا ہے اللہ ان کو

هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

ہدایت اور عطا فرماتا ہے انہیں ان کے حصہ کا تقویٰ ﴿۱۷﴾

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ

سو نہیں انتظار کر رہے یہ (منکرین) مگر قیامت کی گھڑی کا

اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً‌ ۚ فَقَدۡ جَآءَ	کہ آجائے وہ ان پر اچانک سو یقیناً آچکی ہیں
اَشۡرَاطُهَا‌ ۚ فَاَنّٰى لَهُمۡ	اس کی علامات۔ پھر کونسا موقع ہوگا ان کے لیے
اِذَا جَآءَتۡهُمۡ ذِكۡرٰٮهُمۡ ﴿۱۸﴾	جب آہی جائے گی ان پر وہ گھڑی نصیحت قبول کرنے کا ﴿۱۸﴾
فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	پس (اے نبی) خوب جان لو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اور معافی مانگو اپنے قصور کی اور (معافی مانگو) مومن مردوں کے لیے
وَالۡمُؤۡمِنٰتِ‌ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ	اور مومن عورتوں کے لیے۔ اور اللہ واقف ہے
مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوٰٮكُمۡ ﴿۱۹﴾	تمہاری سرگرمیوں سے بھی اور تمہارے ٹھکانے سے بھی ﴿۱۹﴾
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ	اور کہتے تھے وہ لوگ جو ایمان لائے کیوں نہیں نازل کی جاتی
سُوۡرَةٌ‌ ۚ فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ	کوئی سورت (جس میں جنگ کا حکم ہو) مگر جب نازل کی گئی
سُوۡرَةٌ مُّحۡكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيۡهَا	ایک سورت، واضح احکام والی اور ذکر کیا گیا اس میں
الۡقِتَالُ‌ ۙ رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	جنگ کا تو دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ نَظَرَ	بیماری تھی کہ وہ دیکھتے ہیں تمہاری طرف ایسے جیسے دیکھتا ہے
الۡمَغۡشِىِّ عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ‌ ؕ	وہ شخص جس پر بے ہوشی طاری ہوگئی ہو موت کی۔
فَاَوۡلٰى لَهُمۡ‌ ﴿۲۰﴾	سو افسوس ہے ان کے حال پر ﴿۲۰﴾
طَاعَةٌ وَّقَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ‌	(زبان پر تو ان کے ہے) اطاعت کا اقرار اور اچھی باتیں۔
فَاِذَا عَزَمَ الۡاَمۡرُ	لیکن جب (جنگ کا) قطعی حکم دے دیا گیا،
فَلَوۡ صَدَقُوا اللّٰهَ	تو اس وقت اگر سچے نکلتے یہ اللہ سے (کیے ہوئے اپنے عہد میں)
لَـكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ ﴿۲۱﴾	تو ہوتا یہ بہتر ان کے لیے ﴿۲۱﴾
فَهَلۡ عَسَيۡتُمۡ	تو (اے منافقو!) تم سے (اس کے سوا) اور کیا توقع کی جاسکتی ہے

اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ
کہ اگر تم الٹے منہ پھر گئے تو فساد مچاؤ گے زمین میں

وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾
اور آپس میں قطع رحمی کرو گے ؟ ﴿۲۲﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
یہی ہیں وہ لوگ کہ دور کر دیا ہے انہیں اپنی رحمت سے

اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ
اللہ نے اور بہرا کر دیا ہے انہیں

وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾
اور اندھی کر دی ہیں ان کی آنکھیں ﴿۲۳﴾

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ
سو کیا نہیں غور کرتے یہ قرآن پر

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾
کیا ان کے دلوں پر قفل چڑھے ہوئے ہیں ؟ ﴿۲۴﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
بلاشبہ وہ لوگ جو الٹے پھر گئے ہیں

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ
اس کے بعد کہ کھل کر آ گئی تھی ان کے سامنے ہدایت ،

الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ
شیطان نے آسان بنا دیا ہے ان کے لیے (یہ کام) ۔

وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾
اور دراز کر رکھا ہے جھوٹی توقعات کا سلسلہ ان کے لیے ﴿۲۵﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ
یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے کہا تھا ان لوگوں سے جو

كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
ناپسند کرتے تھے اس چیز کو جو نازل کی ہے اللہ نے

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ
کہ ہم ضرور مانیں گے تمہاری باتیں بعض معاملات میں ۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے ان کی خفیہ باتیں ﴿۲۶﴾

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ
پھر کیا حال ہوگا اس وقت جب روحیں قبض کریں گے ان کی

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
فرشتے مارتے ہوئے

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾
ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر ﴿۲۷﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ
یہ اس لیے ہوگا کہ انہوں نے پیروی کی ہے اس طریقہ کی جو

اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا
ناراض کرنے والا ہے اللہ کو اور ناپسند کیا ہے انہوں نے

رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۲۸
اس کی رضا کا راستہ سو ضائع کر دیے اللہ نے ان کے سب اعمال ۲۸

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۲۹
کہ نہیں ظاہر کرے گا اللہ ان کے دلوں کے کھوٹ؟ ۲۹

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
اور اگر ہم چاہیں تو ضرور دکھا دیں ہم تمہیں پھر پہچان لو تم ان کو

بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ
ان کے چہروں سے اور ضرور جان لیتے ہو تم ان کو

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
(ان کے) اندازِ گفتگو سے اور اللہ خوب جانتا ہے

اَعْمَالَكُمْ ۳۰
تم سب کے اعمال کو ۳۰

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ
اور ہم ضرور آزمائش میں ڈالیں گے تم کو تاکہ دیکھ لیں ہم

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ
ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں تم میں سے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں

وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ۳۱
اور جانچ لیں تمہارے حالات کو ۳۱

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ
اللہ کی راہ سے اور مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ
کہ واضح ہو چکی تھی ان کے لیے راہِ راست

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ
ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے وہ اللہ کو ذرا بھی۔

وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۳۲
اور اللہ غارت کر دے گا ان کے اعمال کو ۳۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
اور اطاعت کرو رسول کی

وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۳۳
اور مت برباد کرو اپنے اعمال ۳۳

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا — یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ — اللہ کی راہ سے پھر مر گئے اس حالت میں کہ وہ کافر تھے

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ — سو ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ انہیں ﴿۳۴﴾

فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ — لہٰذا نہ ہمت ہارو تم اور (نہ) درخواست کرو صلح کی۔

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ — اور تم ہی غالب رہنے والے ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے

وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ — اور ہرگز نہیں ضائع کرے گا وہ تمہارے اعمال کو ﴿۳۵﴾

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ — بے شک یہ دنیاوی زندگی ہے محض کھیل

وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا — اور تماشا۔ اور اگر تم مومن رہے

وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ — اور تقویٰ کی روشِ اختیار کی تم نے تو دے گا وہ تمہیں

اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ — تمہارے اجر اور نہ مانگے گا تم سے تمہارے مال ﴿۳۶﴾

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا — اور اگر کہیں مانگ لے تم سے تمہارے مال

فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا — اور طلب کرلے تم سے سب کے سب تو تم بخل کرو گے

وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ — اور ظاہر کردے گا اللہ تمہارے دلوں کے کھوٹ ﴿۳۷﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا — دیکھو! یہ تم ہی ہو جنہیں دعوت دی جا رہی ہے کہ خرچ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ — اللہ کی راہ میں۔ سو تم میں سے کچھ تو وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں۔

وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ — اور جو بخل کرتا ہے تو بس بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ ہی سے۔

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ — اور اللہ تو غنی ہے اور تم ہی محتاج ہو۔

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ — اور اگر تم منہ موڑو گے تو وہ لے آئے گا اور لوگوں کو تمہاری جگہ

ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ — پھر نہ ہوں گے وہ تم جیسے ﴿۳۸﴾

آیاتہا ۲۹ سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ (۴۸) (۱۱۱) رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ﴿۱﴾	(اے نبی) یقیناً ہم نے فتح عطا کی ہے تم کو کھلی فتح ﴿۱﴾
لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ	تاکہ معاف فرما دے تمہیں اللہ وہ سب جو پہلے ہو چکی ہیں
مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ	تم سے کوتاہیاں اور جو بعد میں ہوں گی اور تکمیل کر دے
نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ	اپنی نعمتوں کی تم پر اور دکھائے تمہیں
صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۲﴾	سیدھا راستہ ﴿۲﴾
وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ﴿۳﴾	اور بخشے گا تمہیں اللہ زبردست نصرت ﴿۳﴾
هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ	وہی ہے جس نے نازل فرمائی سکینت دلوں میں
الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ	مومنوں کے تاکہ وہ اپنے ایمان میں مزید اضافہ کر لیں۔
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۴﴾	اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۴﴾
لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اس نے یہ اس لیے کیا کہ داخل فرمائے مومن مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ	اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا	ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے یہ ان میں
وَیُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ	اور دور کر دے گا ان سے ان کی برائیاں اور ہے یہ بات
عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ﴿۵﴾	اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ﴿۵﴾

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ	اور تاکہ سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ	اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو گمان رکھتے ہیں
بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ	اللہ کے بارے میں برے برے گمان۔
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ	وہ خود ہی آگئے برائی کے پھیر میں اور اللہ کا غضب ہوا
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ	ان پر اور دور کر دیا انہیں اس نے اپنی رحمت سے
وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ۝۶	اور مہیا کر دی ان کے لیے جہنم جو ہے بہت برا ٹھکانہ ۝۶
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷	اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ۝۷
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	بے شک ہم نے ہی بھیجا ہے تمہیں شہادت دینے والا،
وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸	اور بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا (بنا کر) ۝۸
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	تاکہ ایمان لاؤ تم (اے لوگو!) اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَتُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ	اور تعظیم و توقیر کرو رسول کی اور تسبیح کرو اللہ کی
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۹	صبح و شام ۝۹
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا	یقیناً جو لوگ بیعت کر رہے تھے تمہاری در حقیقت
يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ	وہ بیعت کر رہے تھے اللہ کی۔ اللہ کا ہاتھ تھا
فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ	ان کے ہاتھوں کے اوپر۔ اب جو شخص عہد شکنی کرے گا
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ	تو بہر حال اس کی عہد شکنی کا وبال اسی کی ذات پر ہو گا
وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ	اور جو پورا کرے گا اس بات کو جو عہد کیا ہے اس نے
عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰	جس پر اللہ سے تو ضرور عطا فرمائے گا اسے اللہ بڑا اجر ۝۱۰

ع ۹

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ | ضرور کہیں گے تم سے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے
مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا | بدوی عربوں میں سے کہ مشغول کر رکھا تھا ہمیں ہمارے مالوں
وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ | اور گھر والوں (کی فکر) نے سو مغفرت کی دعا کریں آپ ہمارے لیے۔
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ | وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے وہ باتیں جو نہیں ہیں
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ | ان کے دلوں میں۔ ان سے کہیے اچھا تو کس میں یہ طاقت ہے
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ | کہ روک دے تم سے اللہ کو ذرا بھی اگر وہ چاہے
بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ | تمہیں نقصان پہنچانا یا چاہے تمہیں نفع پہنچانا۔
بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا | حقیقت یہ ہے کہ ہے اللہ ان باتوں سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪ | تم کر رہے ہو پوری طرح باخبر ⑪
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ | دراصل تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں لوٹیں گے رسول
وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا | اور مومن اپنے گھروں کی طرف کبھی
وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ | اور بہت اچھی لگی تھی یہ بات تمہارے دلوں کو
وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ | اور اسی وجہ سے کرنے لگے تھے تم برے برے گمان
وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ⑫ | حالانکہ ہو تم وہ لوگ جنہیں بہر حال ہلاک ہونا ہے ⑫
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ | اور جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور اس کے رسول پر
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا | تو بے شک تیار کر رکھا ہے ہم نے
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑬ | ایسے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا الاؤ ⑬
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ | اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ | معاف کردے جسے چاہے اور سزا دے جسے چاہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

اور ہے اللہ بہت بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ﴿۱۴﴾

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ

ضرور کہیں گے یہ پیچھے رہ جانے والے

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

کہ جب جانے لگو تم مالِ غنیمت حاصل کرنے کے لیے

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

تو ہمیں بھی اجازت دو کہ تمہارے ساتھ چلیں ۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ

یہ چاہتے ہیں کہ بدل دیں اللہ کے فرمان کو ۔

قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چل سکتے ہمارے ساتھ

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

یہ بات تمہارے حق میں فرما چکا ہے اللہ پہلے ہی ۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ

سو یہ ضرور کہیں گے ، نہیں بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو ۔

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

کہہ دیجیے ان پیچھے رہ جانے والے بدوؤں سے

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

کہ عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی (مقابلہ کی) ایسے لوگوں سے جو

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ

بڑے زور آور ہیں ۔ تم کو ان سے جنگ کرنی ہوگی

اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

یا وہ مطیعِ فرمان ہو جائیں گے ۔ پھر اگر تم نے اطاعت کی (ہمارے حکم کی)

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ

تو دے گا تم کو اللہ اچھا اجر ۔ اور اگر

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

تم منہ موڑو گے جیسے منہ موڑتے رہے ہو اس سے پہلے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

تو دے گا تم کو اللہ دردناک عذاب ﴿۱۶﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ

کوئی حرج اور نہ مریض پر کوئی حرج (کہ نہ شریک ہوں جنگ میں)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور جو شخص اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی ،

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾

داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں اور جو منہ پھیرے گا دے گا اسے اللہ دردناک عذاب ﴿۱۷﴾ بلاشبہ راضی ہوگیا اللہ مومنوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے تم سے درخت کے نیچے سو وہ جانتا تھا ان کے دلوں کی کیفیت سو نازل فرمائی اللہ نے سکینت ان پر اور انعام میں عطا فرمائی انہیں قریبی فتح ﴿۱۸﴾ اور مالِ غنیمت بہت سا جو (عنقریب) حاصل کریں گے وہ اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۱۹﴾ وعدہ فرمایا تھا تم سے اللہ نے ڈھیروں مالِ غنیمت کا جو تم حاصل کرو گے سو اس نے فوری طور پر عطا کر دی تمہیں یہ فتح اور روک دیے لوگوں کے ہاتھ تم سے۔ تاکہ بن جائے یہ بات ایک نشانی مومنوں کے لیے اور رہنمائی کرے اللہ تمہاری سیدھے راستے کی طرف ﴿۲۰﴾ اور وہ وعدہ کرتا ہے وہ تم سے اس کے علاوہ دوسری غنیمتوں کا کہ نہیں قادر ہوئے تم ان پر ابھی گھیر رکھا ہے اللہ نے انہیں بھی (تمہارے لیے) اور ہے اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ﴿۲۱﴾

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور اگر جنگ کرتے تم سے (اس وقت) کافر
لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ	تو ضرور پیٹھ پھیر جاتے اور نہ پاتے وہ (اپنے لیے)
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾	کوئی حامی اور نہ مددگار ﴿٢٢﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ	یہ اللہ کی سنت ہے جو چلی آرہی ہے
مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾	پہلے سے۔ اور نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿٢٣﴾
وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ	یہ اللہ ہی ہے جس نے روک دیے ان کے ہاتھ تم سے
وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ	اور تمہارے ہاتھ ان سے وادئ مکہ میں
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ	اس کے بعد کہ غلبہ عطا کر چکا تھا وہ تمہیں ان پر۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾	اور اللہ دیکھ رہا تھا اسے جو تم کر رہے تھے ﴿٢٤﴾
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ	یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے انکار کیا (رسالت کا)، اور روک دیا تھا تمہیں
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا	مسجد حرام سے اور قربانی کے جانوروں کو روکا تھا
اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ	کہ وہ پہنچیں اپنی قربانی کی جگہ تک اور اگر نہ ہوتے (مکہ میں) کچھ ایسے مومن مرد
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ	اور مومن عورتیں جنہیں تم نہیں جانتے،
اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ	اندیشہ تھا کہ تم انہیں پامال کر دو گے اور آئے گا ان کی وجہ سے تم پر
مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	الزام (حالانکہ ہوتا یہ حادثہ نادانستگی میں) (تو جنگ نہ روکی جاتی)۔
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ	(جنگ اس لیے روکی گئی) تاکہ داخل کرے اللہ
فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	اپنی رحمت میں جسے چاہے۔
لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا	اور اگر الگ ہو گئے ہوتے (یہ مومن مرد اور عورتیں) تو سزا دیتے ہم
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾	ان کو جنہوں نے کفر کیا ہے اہل مکہ میں سے دردناک سزا ﴿٢٥﴾

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا
أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾
لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ
الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ
مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ
لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا
لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ
مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ
رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ

چنانچہ جب پیدا کر لیا کافروں نے
اپنے دلوں میں تعصب۔
یعنی جاہلانہ تعصب کو تو نازل فرمائی اللہ نے
اپنی سکینت اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر
اور پابند رکھا انہیں تقویٰ کی بات کا اور تھے یہی لوگ
زیادہ حقدار تقویٰ کے اور اس کے اہل بھی۔
اور ہے اللہ ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿۲۶﴾
فی الواقع سچا دکھایا تھا اللہ نے اپنے رسول کو
خواب جو حق کے مطابق تھا کہ ضرور داخل ہو گے تم
مسجدِ حرام میں اللہ کے اذن سے پورے اطمینان کے ساتھ
منڈھواؤ گے اپنے سر اور ترشواؤ گے اپنے بال
اور تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا۔ پس وہ جانتا تھا وہ بات جو
تم نہیں جانتے۔ اس لیے اس نے عطا فرمائی
اس خواب کے پورا ہونے سے پہلے یہ قریبی فتح ﴿۲۷﴾
وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا
اپنا رسولؐ ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ
تاکہ غالب کر دے اسے تمام ادیان پر۔
اور کافی ہے اللہ گواہی کے لیے (اس حقیقت پر) ﴿۲۸﴾
محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

ع ۲

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ	اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں،
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ	زور آور ہیں کافروں پر
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	(اور) مہربان ہیں آپس میں،
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا	پاؤ گے تم انہیں مشغول رکوع میں،
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ	سجدے میں تلاش کرتے ہیں (ان کاموں سے)
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ	اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی۔
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	ان کی پہچان یہ ہے کہ ان کے چہروں پر
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ	سجود کے اثرات نمایاں ہیں۔ یہ ہیں
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ	ان کے اوصاف تورات میں،
وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ۫	اور ان کی مثال انجیل میں۔
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ	(اس طرح ہے) کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے نکالی
شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ	اپنی کونپل پھر اس کو تقویت دی
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى	پھر وہ گدرائی پھر وہ سیدھی کھڑی ہو گئی
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ	اپنے تنے پر جو خوش کرتی ہے
الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ	کاشتکار کو تاکہ جلیں
بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ	انہیں دیکھ کر کافر۔ وعدہ کیا ہے
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل، اس گروہ میں سے
مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾	مغفرت کا اور اجر عظیم کا ﴿۲۹﴾

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۴۹) (۱۰۶)

ایاتہا ۱۸ ۔ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ پیش قدمی کرو
بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	آگے اللہ اور اس کے رسول کے اور ڈرو اللہ سے ۔
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①	بے شک اللہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ①
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بلند کرو اپنی آوازیں
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا	اوپر نبی کی آواز کے اور نہ اونچی کرو اپنی آواز
لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ	اس کے سامنے بات کرتے وقت جیسے اونچی آواز میں بولتے ہو تم
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ	ایک دوسرے سے کہیں ایسا نہ ہو کہ غارت ہو جائیں
اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②	تمہارے اعمال اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ②
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ	بلاشبہ وہ لوگ جو پست رکھتے ہیں اپنی آواز
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	رسول اللہ کے حضور، یہی لوگ ہیں
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ	جن کے دلوں کو جانچ لیا ہے اللہ نے تقویٰ کے لیے ۔
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③	ان کے لیے ہے مغفرت اور اجرِ عظیم ③
اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	درحقیقت وہ لوگ جو پکارتے ہیں تمہیں حجروں کے باہر سے
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ④	ان میں سے اکثر بے عقل ہیں ④
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ	اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم نکل کر آجاتے

إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ
فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن
تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا
عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿٦﴾
وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ
لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ
لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ
إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ
فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ
وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿٧﴾
فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾
وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا
فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ
إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا
الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ
إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ

ان کے پاس تو ہوتا یہ کہیں بہتر ان کے لیے ۔
اور اللہ ہے بہت درگزر فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿٥﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر لے کر آئے تمہارے پاس
کوئی فاسق کوئی خبر تو تحقیق کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ
تم نقصان پہنچا بیٹھو کسی گروہ کو نادانستہ اور ہونا پڑے تمہیں
اپنے کیے پر نادم ﴿٦﴾
اور خوب جان رکھو کہ بے شک تم میں موجود ہے اللہ کا رسول ۔
اگر مان لیا کرے وہ تمہاری بات بہت سے معاملات میں
تو تم مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ لیکن اللہ نے محبت عطا کر دی ہے
تم کو ایمان کی اور پسندیدہ بنا دیا ہے اسے
تمہارے دلوں کے لیے اور نفرت دلا دی ہے تمہیں کفر سے اور فسق سے
اور نافرمانی سے ۔ ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ﴿٧﴾
اللہ کے فضل سے اور اس کے احسان سے ۔
اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ﴿٨﴾
اور اگر دو گروہ اہلِ ایمان میں سے آپس میں لڑ پڑیں
تو صلح کرا دو ان دونوں کے درمیان ، پھر اگر زیادتی کرے
ان میں سے ایک دوسرے گروہ پر تو جنگ کرو
اس سے جس نے زیادتی کی ہے یہاں تک کہ وہ پلٹ آئے
اللہ کے حکم کی طرف ۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے

فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ	تو صلح کرا دو ان دونوں گروہوں کے درمیان عدل کے مطابق
وَاَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ۝۹	اور انصاف کرو۔ بلاشبہ اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ۝۹
اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا	در اصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا صلح کرا دیا کرو
بَيۡنَ اَخَوَيۡكُمۡ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اپنے بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے
لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝۱۰	امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا ۝۱۰
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ مذاق اڑائیں مرد
مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا	مردوں کا ہو سکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے)
خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٌ	بہتر مذاق اڑانے والوں سے اور نہ (مذاق اڑائیں) عورتیں
مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ	عورتوں کا، ہو سکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے)
خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا	بہتر مذاق اڑانے والیوں سے۔ اور نہ عیب لگاؤ
اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا	ایک دوسرے پر اور نہ یاد کرو ایک دوسرے کو
بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ	برے القاب سے۔ بہت برا ہے نام پیدا کرنا فسق میں
بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ	ایمان کے بعد اور جو نہ باز آئیں گے (اس روش سے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝۱۱	سو یہی لوگ ہیں ظالم ۝۱۱
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچتے رہو
كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ	بہت گمان کرنے سے، بلاشبہ بعض گمان
اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبۡ	گناہ ہوتے ہیں اور نہ تجسس کرو اور نہ غیبت کرے
بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ	کوئی کسی کی۔ کیا پسند کرے گا تم میں سے کوئی شخص
اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا	کہ وہ کھائے گوشت اپنے مردہ بھائی کا؟

فَكَرِهْتُمُوْهُ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ	ظاہر ہے کہ گھن آئے گی تمہیں اس سے ۔ پس ڈرو اللہ سے ۔
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	یقیناً اللہ ہے بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ﴿۱۲﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو
مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى	ایک مرد اور ایک عورت سے
وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا	پھر بنا دیا ہے ہم نے تم کو قومیں
وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۚ	اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے سے پہچانے جاؤ ۔
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ	بلاشبہ تم میں زیادہ عزت والا
عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۚ	اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے ۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾	بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ﴿۱۳﴾
قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۚ	کہتے ہیں یہ بدوی لوگ کہ ایمان لے آئے ہم ۔
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ	ان سے کہیے نہیں ایمان لائے تم بلکہ
قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا	یوں کہو کہ "مسلمان" ہو گئے ہیں ہم
وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ	اور ہرگز نہیں داخل ہوا ہے ابھی ایمان
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۚ وَاِنْ	تمہارے دلوں میں ۔ اور اگر
تُطِيْعُوا اللّٰهَ	تم فرمانبرداری اختیار کرو گے اللہ
وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ	اور اس کے رسول کی تو نہ کمی کرے گا وہ
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ	تمہارے اعمال میں کچھ بھی ۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾	بے شک اللہ ہے بہت درگزر کرنے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۱۴﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ	حقیقت میں مومن تو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	وہ لوگ ہیں جو ایمان لے آئے اللہ پر
وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا	اور اس کے رسول پر پھر کوئی شک نہ کیا انہوں نے
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ	اور جہاد کیا اپنے مالوں
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور جانوں سے اللہ کی راہ میں۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾	یہی لوگ ہیں سچے ﴿۱۵﴾
قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ	(اے نبیؐ) ان سے کہیے: کیا جتلاتے ہو تم
اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	اللہ کو اپنی دین داری؟ حالانکہ وہ اللہ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	جانتا ہے ہر وہ بات جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ	اور وہ جو زمین میں ہے۔ اور اللہ تو
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾	ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ﴿۱۶﴾
يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ	احسان جتلاتے ہیں یہ لوگ تم پر
اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ	کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ کہیے
لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ	نہ احسان جتاؤ تم مجھ پر اپنے اسلام کا۔
بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ	بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے تم پر
اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ	کہ اس نے ہدایت دی تمہیں ایمان کی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾	اگر ہو تم (اپنے دعوے میں) سچے ﴿۱۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	یقیناً اللہ جانتا ہے
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	ہر پوشیدہ چیز آسمانوں کی اور زمین کی۔
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور اللہ دیکھ رہا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۱۸﴾

آیاتہا ۴۵ (۵۰) سُوْرَةُ قٓ مَکِّیَّةٌ (۳۴) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۚ ۝۱
ق ۔ قسم ہے قرآن مجید کی ۝۱

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ
بلکہ تعجب ہے ان لوگوں کو اس بات پر کہ آ گیا ان کے پاس

مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ
ایک متنبہ کرنے والا جو ان ہی میں سے ہے پھر کہنے لگے

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۚ ۝۲
منکر یہ تو بڑی عجیب بات ہے ۝۲

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
کیا جب مر جائیں گے ہم اور ہو جائیں گے

تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ
مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ یہ

رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ۝۳
دوبارہ اٹھایا جانا بعید ہے (عقل سے) ۝۳

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ
حالانکہ ہمارے علم میں ہے جو کچھ کم کرتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝۴
اور ہمارے پاس ہے ایک کتاب جس میں سب کچھ محفوظ ہے ۝۴

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
بلکہ انھوں نے تو جھٹلا دیا حق کو جب وہ ان کے پاس آیا

فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝۵
سو یہ اب (اسی وجہ سے) الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ۝۵

اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ
اچھا تو کیا نہیں دیکھا انھوں نے کبھی آسمان کو

فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا
اپنے اوپر! کس طرح ہم نے بنایا اس کو اور آراستہ کیا؟

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶
اور نہیں ہے اس میں کوئی رخنہ ۝۶

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا
اور زمین کو بچھایا ہم نے اور ڈال دیے

فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْۢبَتْنَا فِيهَا	اس میں پہاڑوں کے لنگر اور اگائیں اس میں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيجٍ ۝٧	ہر طرح کی خوش منظر نباتات ⑦
تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ	آنکھیں کھولنے کے لیے اور یاد دہانی کی خاطر ہر اس بندے کو
مُّنِيبٍ ۝٨	جو (حق کی طرف) رجوع کرنے والا ہے ⑧
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَٰرَكًا	اور برسایا ہم نے آسمان سے برکت والا پانی
فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ جَنَّٰتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝٩	پھر اگائے اس سے باغات اور کھیتی کے اناج ⑨
وَالنَّخْلَ بَاسِقَٰتٍ	اور (پیدا کیے) کھجور کے درخت لمبے لمبے
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝١٠	لگتے ہیں جس میں خوشے تہ بہ تہ ⑩
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا	یہ انتظام ہے رزق کا بندوں کے لیے اور زندگی عطا کرتے ہیں ہم
بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ	اس پانی کے ذریعہ سے مردہ زمین کو۔
كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝١١	اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا زمین سے) نکلنا ⑪
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ	جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے
وَأَصْحَٰبُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝١٢	اور اصحاب الرّس نے اور ثمود نے ⑫
وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَٰنُ لُوطٍ ۝١٣	اور عاد نے اور فرعون نے اور لوطؑ کے بھائیوں نے ⑬
وَأَصْحَٰبُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ	اور ایکہ والوں نے اور قوم تُبّع نے ہر ایک نے جھٹلایا
الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝١٤	رسولوں کو، بالآخر چسپاں ہوگئی (ان پر) میری وعید ⑭
أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ	کیا تھک گئے تھے ہم پہلی بار کی تخلیق سے؟ (کہ دوبارہ نہ پیدا کر سکتے)
بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ	حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝١٥	دوبارہ پیدا کیے جانے کے بارے میں ⑮

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ
اور یہ حقیقت ہے کہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو

وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ
اور ہم جانتے ہیں کہ کیا کیا وسوسے پیدا ہوتے ہیں اس کے دل میں۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿۱۶﴾
اور ہم زیادہ قریب ہیں اس کے اس کی رگِ جان سے بھی ﴿۱۶﴾

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ
اس وقت بھی جب لکھ رہے ہوتے ہیں دو کاتب

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿۱۷﴾
اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے ﴿۱۷﴾

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ
نہیں نکالتا وہ زبان سے کوئی بات مگر اس کے قریب ہی

رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿۱۸﴾
ایک نگران تیار رہتا ہے (لکھنے کو) ﴿۱۸﴾

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ
اور طاری ہو گئی موت کی بے ہوشی سب حقیقت کھولنے کے لیے۔

ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿۱۹﴾
یہ ہے وہ چیز کہ تم اس سے بھاگتے تھے ﴿۱۹﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ
اور پھونکا گیا صور، یہ ہے

يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿۲۰﴾
وہ دن جس سے خوف دلایا جاتا تھا (تجھے) ﴿۲۰﴾

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا
اور آگیا ہر شخص اس حال میں کہ اس کے ساتھ ہے

سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿۲۱﴾
ایک ہانک کر لانے والا اور ایک گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا
درحقیقت تھا تو پڑا ہوا غفلت میں اس سے

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ
سو ہٹا دیا ہے ہم نے تیرے سامنے سے پڑا ہوا پردہ

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿۲۲﴾
سو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے ﴿۲۲﴾

وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا
اور کہے گا اس کا ساتھی یہ ہے

مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿۲۳﴾
وہ جو میری تحویل میں تھا حاضر ﴿۲۳﴾

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۲۴﴾
(حکم دیا جائے گا) پھینک دو جہنم میں ہر ناشکرے سرکش کو ﴿۲۴﴾

Arabic	Urdu
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ	جو روکنے والا تھا خیر کے کاموں سے، حد سے تجاوز کرنے والا
مُّرِيبٍ ۝٢٥	اور شک میں پڑا ہوا ۝٢٥
الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ	جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود
فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝٢٦	سو ڈال دو اسے سخت ترین عذاب میں ۝٢٦
قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا	عرض کرے گا اس کا ساتھی اے ہمارے مالک!
مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن	نہیں بنایا تھا میں نے اس کو سرکش بلکہ
كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝٢٧	یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا ۝٢٧
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ	ارشاد ہوگا نہ جھگڑا کرو میرے حضور جبکہ
قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ۝٢٨	ہم پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں تم کو انجامِ بد سے ۝٢٨
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا	نہیں بدلا کرتی بات ہمارے ہاں اور نہیں ہیں ہم
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝٢٩	ظلم کرنے والے اپنے بندوں پر ۝٢٩
يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ	جس دن پوچھیں گے ہم جہنم سے کیا تو بھر گئی؟
وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ۝٣٠	اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ ۝٣٠
وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ	اور قریب لائی جائے گی جنت،
لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝٣١	متقیوں کے لیے، کچھ دور نہ ہوگی ۝٣١
هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ	یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا،
لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ۝٣٢	ہر اس شخص کے لیے جو تھا رجوع کرنے والا اور یاد رکھنے والا ۝٣٢
مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ	جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے
وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝٣٣	اور آیا ہے لیے ہوئے دلِ گرویدہ ۝٣٣

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ — داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ۔

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ — یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا ﴿۳۴﴾

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا — ان کے لیے ہوگی وہاں ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے

وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ — اور ہمارے پاس ہے اس سے بھی زیادہ ﴿۳۵﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا — اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ — ان سے پہلے قومیں جو تھیں

اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا — بہت زیادہ ان سے طاقتور

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ — اور چھان مارا انہوں نے دنیا کے ملکوں کو۔

هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ — پھر کیا (ملی انہیں) کوئی جائے پناہ ﴿۳۶﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى — بلاشبہ اس میں ہے ایک سامانِ عبرت

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ — ہر اس شخص کے لیے جو دلِ آگاہ رکھتا ہے

اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ — اور کان دھرتا ہے دل سے متوجہ ہو کر ﴿۳۷﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا — بلاشبہ پیدا فرمایا ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ — آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا — اور ان سب چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا — چھ دنوں میں۔ اور نہیں لاحق ہوئی ہمیں

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ — کسی قسم کی تکان ﴿۳۸﴾

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا — پس اے نبیؐ صبر کرو ان باتوں پر جو

يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ — یہ کہتے ہیں اور تسبیح کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج طلوع ہونے سے پہلے
وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾	اور اس کے غروب سے پہلے ﴿۳۹﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾	اور سجدوں کے بعد بھی ﴿۴۰﴾
وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ	اور سنو جس دن پکارے گا
الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾	ایک منادی کرنے والا قریب ہی سے ﴿۴۱﴾
يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ	جس دن سن رہے ہوں گے لوگ
الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ	صور پھونکے جانے کی آواز بالکل ٹھیک ٹھیک،
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾	یہ دن ہو گا مردوں کے زمین سے نکلنے کا ﴿۴۲﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ	یقیناً ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور موت دیتے ہیں
وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾	اور ہماری ہی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۴۳﴾
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ	یہ وہ دن ہو گا جب پھٹ جائے گی زمین لوگوں کے لیے
سِرَاعًا	(اور وہ اس میں سے نکل کر) تیز تیز بھاگے جا رہے ہوں گے۔
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾	یہ حشر (برپا کرنا) ہمارے لیے بہت آسان ہے ﴿۴۴﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ	ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بنا رہے ہیں
وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ	اور نہیں ہو تم ان سے جبراً بات منوانے والے۔
فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ	سو تم نصیحت کرتے رہو قرآن سے ہر اس شخص کو جو
يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾	ڈرتا ہو میری (عذاب کی) وعید سے ﴿۴۵﴾

آیاتہا ۶۰ (۵۱) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۶۷) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝۱ — قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر ۝۱

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝۲ — پھر (ان کی جو) اٹھانے والی ہیں (پانی سے) لدے ہوئے بادل ۝۲

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝۳ — پھر (ان کی جو) چلنے والی ہیں سبک رفتاری سے ۝۳

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝۴ — پھر (ان کی جو) تقسیم کرنے والی ہیں ایک بڑے کام (بارش) کو ۝۴

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝۵ — حق یہ ہے کہ جس چیز سے تمہیں ڈرایا جارہا ہے وہ سچی ہے ۝۵

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝۶ — اور بلاشبہ اعمال کا بدلہ ضرور مل کر رہنے والا ہے ۝۶

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷ — اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں ۝۷

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ — یقیناً تم پڑے ہوئے ہو ایسی باتوں میں

مُّخْتَلِفٍ ۝۸ — جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں ۝۸

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝۹ — روگردانی کرتا ہے اس سے وہ شخص جو حق سے پھرا ہوا ہو ۝۹

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰ — مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے ۝۱۰

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝۱۱ — وہ جو جہالت میں غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں ۝۱۱

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۲ — پوچھتے ہیں آخر کب آئے گا روز جزا؟ ۝۱۲

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝۱۳ — یہ وہ دن ہوگا جب یہ آگ پر تپائے جائیں گے ۝۱۳

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ — (اور کہا جائے گا) چکھو مزہ اپنے فتنے کا،

هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾	یہ ہے وہ جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے ﴿۱۴﴾
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ	البتہ متقی لوگ (اس روز)
فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾	ہوں گے باغوں میں اور چشموں میں ﴿۱۵﴾
اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ	لے رہے ہوں گے جو عطا فرمایا ہوگا انہیں
رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ	ان کے رب نے۔ بلا شبہ یہ لوگ
كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶﴾	تھے اس سے پہلے بہت اچھا اور معیاری کام کرنے والے ﴿۱۶﴾
كَانُوْا قَلِیْلًا	تھے یہ لوگ ایسے کہ کم ہی
مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	راتوں کو سویا کرتے تھے ﴿۱۷﴾
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ	اور رات کے پچھلے پہروں میں یہ
یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	استغفار کیا کرتے تھے ﴿۱۸﴾
وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ	اور تھا ان کے مالوں میں حق
لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾	مانگنے والوں اور حاجت مندوں کا ﴿۱۹﴾
وَفِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ	اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾	یقین لانے والوں کے لیے ﴿۲۰﴾
وَفِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور تمہارے اپنے وجود میں بھی۔ کیا پھر تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿۲۱﴾
وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ	اور آسمان میں ہے تمہارا رزق
وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾	اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۲۲﴾
فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	سو قسم ہے آسمان و زمین کے مالک کی
اِنَّهٗ لَحَقٌّ	بلاشبہ یہ بات ایک حقیقت ہے

مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝۲۳	ایسی ہی جیسا کہ تمہارا باتیں کرنا ۝۲۳
هَلْ اَتٰىكَ	(اے نبیؐ) کیا پہنچی ہے تمہیں
حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ	حکایت ابراہیمؑ کے مہمانوں کی
الْمُكْرَمِيْنَ ۝۲۴	جو بہت معزز تھے؟ ۝۲۴
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا	جب وہ آئے ابراہیمؑ کے پاس اور انہوں نے کہا:
سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ	سلام ہو تو انہوں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام ہو۔
قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝۲۵	"یہ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں۔" ۝۲۵
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ	پھر وہ چپکے سے چلے گئے اپنے گھر والوں کے پاس
فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝۲۶	اور لائے ایک (بھنا ہوا) بچھڑا موٹا تازہ ۝۲۶
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ	اور اسے پیش کیا ان کے آگے
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۲۷	کہا: آپ کھاتے کیوں نہیں؟ ۝۲۷
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ	(جب انہوں نے نہ کھایا) تو محسوس کیا ابراہیمؑ نے اپنے دل میں ان سے ڈر۔
قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ	انہوں نے کہا: ڈریے نہیں۔
وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝۲۸	اور خوشخبری دی انہیں ایک ذی علم لڑکے کی ۝۲۸
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ	یہ سن کر آگے بڑھی ان کی بیوی
فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا	چیختی بڑبڑاتی ہوئی اور پیٹ لیا اس نے اپنا ماتھا
وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝۲۹	اور کہا: بوڑھی اور بانجھ (بچہ جنے گی)! ۝۲۹
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ	مہمانوں نے کہا، ایسا ہی ہوگا فرمایا ہے تیرے رب نے۔
اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۳۰	بلاشبہ وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ۝۳۰

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾
قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا
إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿۳۳﴾
مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ
لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾
فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا
غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾
وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ
يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۳۷﴾
وَفِي مُوسَىٰ إِذْ
أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾
فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ
سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾
فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ
فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ
وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾

ابراہیمؑ نے پوچھا: اچھا تو کیا مہم درپیش ہے تمہیں
اے اللہ کے فرشتو؟ ﴿۳۱﴾
انہوں نے کہا: ہمیں بھیجا گیا ہے
ایک مجرم قوم کی طرف ﴿۳۲﴾
تاکہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے ﴿۳۳﴾
جو نشان زدہ ہوں تیرے رب کی طرف سے،
حد سے گزر جانے والوں کے لیے ﴿۳۴﴾
سو نکال لیا ہم نے ان کو جو تھے اس میں اہلِ ایمان ﴿۳۵﴾
لیکن نہ پایا ہم نے وہاں
سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ ﴿۳۶﴾
اور باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی ان لوگوں کے لیے جو
ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے ﴿۳۷﴾
اور (تمہارے لیے عبرت ہے) موسیٰؑ کے قصے میں جب
بھیجا تھا ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح سند کے ساتھ ﴿۳۸﴾
تو وہ اکڑ گیا اپنے بل بوتے پر اور کہنے لگا
(کہ یہ) یا تو جادوگر ہے یا کوئی دیوانہ ﴿۳۹﴾
سو پکڑا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
اور پھینک دیا ہم نے ان سب کو سمندر میں
اس طرح کہ وہ ملامت زدہ ہو کر رہ گیا ﴿۴۰﴾

وَفِيْ عَادٍ اِذْ | اور تمہارے لیے عبرت ہے، قوم عاد کے واقعہ میں جب
اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ | بھیجی ہم نے ان پر تباہ و برباد کر دینے والی ہوا ﴿٤١﴾
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ | نہیں چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز جس پر سے وہ گزر جاتی تھی
اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ | مگر کر ڈالتی تھی وہ اسے ریزہ ریزہ ﴿٤٢﴾
وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ | اور تمہارے لیے عبرت ہے، قوم ثمود کے واقعہ میں جب کہا گیا تھا
لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ | ان سے کہ مزے لوٹ لو ایک خاص وقت تک ﴿٤٣﴾
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ | مگر وہ سرکش ہو گئے اور نہ مانا اپنے رب کا حکم
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ | تو آ لیا ان کو ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب نے
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ | ان کے دیکھتے دیکھتے ﴿٤٤﴾
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ | پس نہ تو سکت تھی ان میں اٹھنے کی
وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ | اور نہ تھے وہ اپنا بچاؤ کرنے کے قابل ﴿٤٥﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ | اور تمہارے لیے عبرت ہے، قوم نوحؑ کے واقعہ میں
مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ | جو ان سے پہلے گزر چکی ہے یقیناً تھے ہی یہ لوگ نافرمان و بدکار ﴿٤٦﴾
وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ | اور آسمان کو بنایا ہے ہم نے اپنی قدرت سے
وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ | اور بلاشبہ ہم اس سے بھی زیادہ وسعت رکھتے ہیں ﴿٤٧﴾
وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ | اور زمین کو بچھایا ہے ہم نے اور کیا ہی اچھے ہموار کرنے والے ہیں ہم ﴿٤٨﴾
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ | اور ہر چیز کے بنائے ہیں ہم نے جوڑے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ | تاکہ تم سبق لو ﴿٤٩﴾
فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ | پس دوڑو اللہ کی طرف یقیناً میں ہوں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٥٠
اس کی طرف سے واضح طور پر متنبہ کرنے والا ۝٥٠

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ
اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ معبود کسی دوسرے کو یقیناً میں ہوں

لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٥١
تمہارے لیے اس کی طرف سے واضح طور پر خبردار کرنے والا ۝٥١

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اسی طرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس بھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝٥٢
کوئی رسول مگر کہا انہوں نے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے ۝٥٢

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ
کیا ان لوگوں نے آپس میں کوئی سمجھوتہ کر لیا تھا اس بات پر؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝٥٣
نہیں بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں ۝٥٣

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝٥٤
سو موڑ لو تم اپنا رخ ان سے کہ نہیں ہے تم پر کچھ ملامت ۝٥٤

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٥
اور نصیحت کرتے رہو اس لیے کہ نصیحت فائدہ پہنچاتی ہے اہل ایمان کو ۝٥٥

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جن و انس کو

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝٥٦
مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں ۝٥٦

مَاۤ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
نہیں چاہتا ہوں میں ان سے کوئی رزق

وَّمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝٥٧
اور نہیں چاہتا ہوں میں کہ وہ مجھے کھلائیں ۝٥٧

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝٥٨
یقیناً اللہ تو خود ہی رزّاق ہے اور زبردست قوت کا مالک ہے ۝٥٨

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
اور بلاشبہ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ہے

ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
ویسا ہی عذاب تیار ہے جیسا عذاب ان کے ساتھیوں کو مل چکا ہے

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٥٩
سو انہیں مجھ سے جلدی نہ مچانی چاہیے ۝٥٩

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اس لیے کہ تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو کفر کرتے ہیں

مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٦٠
اس دن کے عذاب سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ۝٦٠

آیاتہا ٤٩ (٥٢) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (٧٦) رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۙ﴿١﴾	قسم ہے طور کی ﴿١﴾
وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿٢﴾	اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ﴿٢﴾
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿٣﴾	کھلے اوراق میں ﴿٣﴾
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿٤﴾	اور قسم ہے آباد گھر کی ﴿٤﴾
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿٥﴾	اور قسم ہے اونچی چھت کی ﴿٥﴾
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿٦﴾	اور قسم ہے موجزن سمندر کی ﴿٦﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿٧﴾	بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿٧﴾
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿٨﴾	نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا ﴿٨﴾
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ	(یہ واقع ہوگا) اس دن جب ڈگمگائے گا آسمان
مَوْرًا ۙ﴿٩﴾	بڑی شدت سے ﴿٩﴾
وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۭ﴿١٠﴾	اور چل پڑیں گے پہاڑ ایک خاص انداز سے ﴿١٠﴾
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿١١﴾	سو تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿١١﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿١٢﴾	وہ جو آج، اپنی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں ﴿١٢﴾
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ	جس دن دھکیلا جائے گا انہیں
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۭ﴿١٣﴾	جہنم کی آگ کی طرف، دھکے مار مار کر ﴿١٣﴾

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ

(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ

كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾

جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۴﴾

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾

کیا جادو ہے یہ؟ یا تمہیں کچھ سوجھ نہیں رہا! ﴿۱۵﴾

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ

جاؤ جھلسو اس میں پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو،

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

یکساں ہے تمہارے لیے۔ بس بدلہ دیا جا رہا ہے تمہیں

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿۱۶﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾

یقیناً متقی باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ

لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں کا جو عطا فرمائی ہیں انہیں

رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾

ان کے رب نے۔ اور بچالے گا انہیں ان کا رب عذابِ جہنم سے ﴿۱۸﴾

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا

(ان سے کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

صلے میں ان اعمال کے جو تم کرتے رہے ﴿۱۹﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ

وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر قطار اندر قطار

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے ﴿۲۰﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور چلی ان کے نقشِ قدم پر

ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا

ان کی اولاد کسی درجۂ ایمان میں، ملا دیں گے ہم

بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ

ان کے ساتھ ان کی اس اولاد کو اور نہ گھٹائیں گے ہم

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِیٴٍۢ

ان کے عمل میں سے کچھ بھی۔ ہر انسان

بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلہ میں رہن ہے ﴿۲۱﴾

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ

اور دیے چلے جائیں گے ہم انہیں لذیذ پھل اور گوشت

قرآن	ترجمہ
مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝۲۲	ہر قسم کے جو وہ چاہیں گے ۝۲۲
يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا	جھپٹ جھپٹ کر لے رہے ہوں گے وہ وہاں ایسے جام شراب
لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝۲۳	جس کے اثر سے نہ بیہودہ باتیں کریں گے اور نہ گناہ کے کام ۝۲۳
وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ	اور دوڑتے پھریں گے ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے جو
لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۝۲۴	ان ہی کے لیے مخصوص ہوں گے گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں ۝۲۴
وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ	اور مخاطب ہوں گے اہل جنت ایک دوسرے سے
يَتَسَاءَلُونَ ۝۲۵	حال احوال پوچھنے کے لیے ۝۲۵
قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ	کہیں گے ہم ایسے لوگ تھے جو اس سے پہلے
فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝۲۶	رہتے تھے اپنے گھر والوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے ۝۲۶
فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا	آخر کار احسان کیا اللہ نے ہم پر
وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ۝۲۷	اور بچا لیا ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے ۝۲۷
إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ	یقیناً ہم پہلے (پچھلی زندگی میں) اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔
إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝۲۸	واقعی وہ بڑا ہی محسن اور نہایت رحم کرنے والا ہے ۝۲۸
فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ	پس اے نبیؐ تم نصیحت کیے جاؤ کہ نہیں ہو تم
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝۲۹	اپنے رب کے فضل سے کاہن اور نہ مجنون ۝۲۹
أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ	کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شخص شاعر ہے اور انتظار کر رہے ہیں ہم
بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ۝۳۰	اس کے حق میں گردش ایام کا؟ ۝۳۰
قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم	ان سے کہو انتظار کرو اور میں بھی ہوں تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۝۳۱	انتظار کرنے والوں میں سے ۝۳۱

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ	کیا حکم دیتی ہیں ان کو ان کی عقلیں ایسی ہی باتوں کا
اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾	یا پھر وہ سب سرکش لوگ ہیں ؟ ﴿٣٢﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ	کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس قرآن کو اس نے خود ہی ؟
بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾	نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں رکھتے ﴿٣٣﴾
فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ	اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ بنا لائیں کوئی کلام اسی شان کا
اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾	اگر ہیں یہ سچے ﴿٣٤﴾
اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	کیا یہ پیدا ہو گئے ہیں بغیر کسی خالق کے
اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾	یا یہ خود ہی اپنے خالق ہیں ؟ ﴿٣٥﴾
اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	یا پیدا کیا ہے انہوں نے خود ہی آسمانوں کو اور زمین کو۔
بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾	اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے ﴿٣٦﴾
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ	کیا ان کے قبضے میں ہیں تیرے رب کے خزانے
اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾	یا انہی کا حکم چلتا ہے (ان پر) ؟ ﴿٣٧﴾
اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ	کیا ان کے پاس ہے کوئی سیڑھی کہ سُن گُن لیتے ہیں یہ
فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ	اس پر چڑھ کر (عالم بالا کی) ؟ اچھا تو لائے
مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	وہ شخص جس نے کچھ سنا ہے ان میں سے کوئی کھلی دلیل ﴿٣٨﴾
اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾	کیا اللہ کے لیے تو ہیں بیٹیاں اور تمہارے لیے ہیں بیٹے ؟ ﴿٣٩﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی اجر جس کی وجہ سے وہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾	اس زبردستی پڑی چٹی کے بوجھ تلے دب گئے ہیں ؟ ﴿٤٠﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ	کیا ان کے پاس ہے غیب کے حقائق کا علم

فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾
جسے وہ لکھ رہے ہیں؟ ﴿٤١﴾

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ
کیا یہ چاہتے ہیں کوئی چال چلنا؟ تو وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾
کفر کیا ہے ان کی چال انہی پر پڑے گی ﴿٤٢﴾

أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ
کیا ان کا ہے کوئی معبود اللہ کے سوا؟

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾
پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٤٣﴾

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ
اور اگر دیکھ لیں یہ لوگ کوئی ٹکڑا آسمان کا

سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَرْكُومٌ ﴿٤٤﴾
گرتا ہوا تو کہیں گے بادل ہیں جو امڈے چلے آ رہے ہیں ﴿٤٤﴾

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ
سو اے نبی چھوڑ دیجیے انہیں (ان کے حال پر) یہاں تک کہ

يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾
پہنچ جائیں اپنے اس دن کو جس میں یہ مار گرائے جائیں گے ﴿٤٥﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
جس دن نہ کام آئے گی ان کے ان کی کوئی چال ذرا بھی

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤٦﴾
اور نہ ان کو کوئی مدد ہی پہنچے گی ﴿٤٦﴾

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا
اور یقیناً ان لوگوں کے لیے جو ظلم کر رہے ہیں

عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ
ایک عذاب ہے پہلے بھی اس عذاب سے۔

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾
لیکن ان میں سے بہت سے جانتے نہیں ﴿٤٧﴾

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ
پس اے نبی صبر کرو اپنے رب کا فیصلہ آنے تک

فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ
اس لیے کہ بلاشبہ تم ہماری نگاہ میں ہو اور تسبیح کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾
اپنے رب کی حمد کے ساتھ جب تم اٹھو ﴿٤٨﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ
اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو

وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾
اور اس وقت بھی جب پلٹتے ہیں ستارے ﴿٤٩﴾

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۵۳)

ایاتہا ۶۲ (۲۳) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿۱﴾ — قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہونے لگے ﴿۱﴾

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿۲﴾ — نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ بہکا ﴿۲﴾

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۭ﴿۳﴾ — اور نہیں بولتا ہے وہ اپنی خواہش نفس سے ﴿۳﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿۴﴾ — نہیں ہے یہ کلام مگر ایک وحی، جو نازل کی جارہی ہے ﴿۴﴾

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ﴿۵﴾ — تعلیم دی ہے اسے زبردست قوت والے نے ﴿۵﴾

ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۙ﴿۶﴾ — جو بڑا صاحب حکمت ہے۔ پھر سامنے آ کھڑا ہوا ﴿۶﴾

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۭ﴿۷﴾ — جبکہ وہ بالائی اُفق پر تھا ﴿۷﴾

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾ — پھر قریب آیا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھا ﴿۸﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ — یہاں تک کہ ہو گیا برابر دو کمانوں کے

اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿۹﴾ — یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ﴿۹﴾

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ — تب وحی پہنچائی اس نے اللہ کے بندے کو

مَآ اَوْحٰى ۭ﴿۱۰﴾ — جو وحی پہنچائی تھی ﴿۱۰﴾

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ — نہ جھوٹ جانا رسولؐ کے دل نے اسے جو دیکھا اس نے ﴿۱۱﴾

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ — کیا تم اس سے جھگڑتے ہو

عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾ — اس چیز پر جو وہ (آنکھوں سے) دیکھتا ہے ﴿۱۲﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾

اور بلاشبہ وہ اسے دیکھ چکا ہے اترتے ہوئے ایک بار اور بھی ﴿۱۳﴾

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

"سدرۃ المنتہیٰ" کے قریب ﴿۱۴﴾

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾

اس کے آس پاس ہے "جنت الماویٰ" ﴿۱۵﴾

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾

جب چھا رہا تھا سدرہ پر جو کچھ چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾

نہ چندھیائی نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ﴿۱۷﴾

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾

بلاشبہ اس نے دیکھیں اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں ﴿۱۸﴾

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾

بھلا دیکھا ہے تم نے لات کو اور عزیٰ کو؟ ﴿۱۹﴾

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾

اور تیسری ایک اور (دیوی) مناۃ کو ﴿۲۰﴾

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾

کیا تمہارے لیے تو ہیں بیٹے اور اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں؟ ﴿۲۱﴾

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾

یہ تو پھر ہے بڑی دھاندلی کی تقسیم! ﴿۲۲﴾

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾

نہیں ہیں یہ مگر چند نام جو رکھ لیے ہیں تم نے
اور تمہارے آباؤ اجداد نے، نہیں نازل فرمائی ہے
اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند،
نہیں پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ مگر وہم و گمان کی
اور خواہشاتِ نفس کی۔ حالانکہ آچکی ہے ان کے پاس
ان کے رب کی طرف سے ہدایت ﴿۲۳﴾

اَمْ لِلْاِنْسَانِ
مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾

کیا یہ انسان کا حق ہے کہ اسے مل جائے
ہر وہ چیز جس کی وہ تمنا کرے؟ (ظاہر ہے کہ نہیں) ﴿۲۴﴾

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾

تو پھر اللہ ہی مالک ہے آخرت کا بھی اور دنیا کا بھی ﴿۲۵﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ	اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں،
لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا	نہیں کام آسکتی جن کی شفاعت ذرا بھی
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ	مگر اس کے بعد کہ اجازت دے اللہ (شفاعت کی)
لِمَنْ يَّشَاۤءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾	جسے چاہے اور (جن کے لیے) پسند کرے ﴿۲۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بلاشبہ جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰۤىِٕكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾	وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کے عورتوں کے سے ﴿۲۷﴾
وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ	حالانکہ نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ	نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی۔ اور بلاشبہ گمان
لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾	کام نہیں دے سکتا حق کی جگہ ذرا بھی ﴿۲۸﴾
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ	سوائے نبیؐ منہ پھیر لو اس شخص سے جو منہ موڑتا ہے
عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾	ہمارے ذکر سے اور جو نہیں طالب مگر دنیاوی زندگی کا ﴿۲۹﴾
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	یہی ہے انتہا ان لوگوں کے علم کی۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک تیرا رب ہی ہے جو خوب جانتا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ	اسے جو بھٹک گیا اس کے راستے سے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾	اور وہی خوب جانتا ہے اسے بھی جو سیدھے راستے پر ہے ﴿۳۰﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ	اور جو زمین میں ہے تاکہ بدلہ دے ان لوگوں کو جنہوں نے
اَسَاۤءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ	برے کام کیے ان کے اعمال کا اور دے
الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾	ان لوگوں کو جنہوں نے اچھے کام کیے، اچھا بدلہ ﴿۳۱﴾

الربع

الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
یہ وہ لوگ ہیں جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے

وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ
اور بے حیائی کے کاموں سے اِلّا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ
بلا شبہ تیرا رب ہے وسیع مغفرت والا۔

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ
وہ خوب جانتا ہے تمہیں اس وقت سے جب

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ
پیدا کیا اس نے تم کو زمین سے اور جب تم جنین کی شکل میں تھے

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
اپنی ماؤں کے پیٹوں میں سو اپنی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾
وہی بہتر جانتا ہے کہ متقی کون ہے؟ ﴿۳۲﴾

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾
پھر کیا دیکھا ہے تم نے اے نبی اس شخص کو جو پھر گیا راہِ حق سے؟ ﴿۳۳﴾

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾
اور دیا اس نے تھوڑا سا اور پھر ہاتھ روک لیا؟ ﴿۳۴﴾

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾
کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ ﴿۳۵﴾

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾
کیا نہیں خبر دی گئی اسے ان باتوں کی جو درج ہیں صحیفوں میں موسیٰؑ کے ﴿۳۶﴾

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾
اور (صحیفوں میں) ابراہیمؑ کے جس نے وفا کا حق ادا کر دیا؟ ﴿۳۷﴾

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾
یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا ﴿۳۸﴾

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾
اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿۳۹﴾

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾
اور یہ کہ اس کی کمائی عنقریب اسے دکھائی جائے گی ﴿۴۰﴾

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾
پھر جزا دی جائے گی اسے پوری پوری جزا ﴿۴۱﴾

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾
اور یہ کہ تیرے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے آخر کار سب کو ﴿۴۲﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾
اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ﴿۴۳﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾
اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے ﴿۴۴﴾

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿۴۵﴾ — اور یہ کہ وہی پیدا فرماتا ہے جوڑے نر اور مادہ ﴿۴۵﴾

مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿۴۶﴾ — ایک بوند سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے ﴿۴۶﴾

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿۴۷﴾ — اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے زندگی بخشنا دوسری بار ﴿۴۷﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿۴۸﴾ — اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور سرمایہ دیتا ہے ﴿۴۸﴾

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿۴۹﴾ — اور یہ کہ وہی رب ہے شعریٰ (ستارہ) کا ﴿۴۹﴾

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿۵۰﴾ — اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا عادِ اولیٰ کو ﴿۵۰﴾

وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ﴿۵۱﴾ — اور ثمود کو پھر کچھ باقی نہ چھوڑا ﴿۵۱﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ — اور (ہلاک کیا) قومِ نوحؑ کو اس سے پہلے

إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿۵۲﴾ — یقیناً وہ تھے ہی سخت ظالم اور سرکش ﴿۵۲﴾

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿۵۳﴾ — اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اٹھا پھینکا ﴿۵۳﴾

فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿۵۴﴾ — پھر چھا گیا ان پر جو کچھ کہ چھایا ﴿۵۴﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿۵۵﴾ — پس (اے انسان!) اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا ﴿۵۵﴾

هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿۵۶﴾ — یہ (محمدؐ) بھی متنبہ کرنے والے ہیں پہلے متنبہ کرنے والوں کی طرح ﴿۵۶﴾

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿۵۷﴾ — قریب آ گئی ہے آنے والی گھڑی (قیامت کی) ﴿۵۷﴾

لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ — نہیں ہے اسے اللہ کے سوا کوئی ٹالنے والا ﴿۵۸﴾

أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿۵۹﴾ — کیا یہی باتیں ہیں جن پر تم تعجب کرتے ہو؟ ﴿۵۹﴾

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿۶۰﴾ — اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ ﴿۶۰﴾

وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ﴿۶۱﴾ — اور تم گا بجا کر ٹالتے ہو؟ ﴿۶۱﴾

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿۶۲﴾ — پس جھک جاؤ اللہ کے آگے اور اسی کی بندگی بجا لاؤ ﴿۶۲﴾

(۵۴) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷)
آیاتہا ۵۵ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ①	قریب آگئی گھڑی قیامت کی اور پھٹ گیا چاند ①
وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا	اور ان کا حال یہ ہے کہ اگر دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو منہ موڑ جاتے ہیں
وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ②	اور کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ②
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا	چنانچہ جھٹلایا انہوں نے (اس کو بھی) اور پیچھے لگ گئے
اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ	اپنی خواہشات کے۔ حالانکہ ہر معاملہ کو
مُّسْتَقِرٌّ ③	ایک انجام تک پہنچ کر رہنا ہے ③
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	اور یقیناً آچکی ہیں ان کے پاس (پچھلی قوموں کی) ایسی خبریں
مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④	جن میں ہے کافی سامانِ عبرت ④
حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ	ایسی حکمت جو نصیحت کے مقصد کو پورا کرتی ہے،
فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ⑤	مگر کچھ فائدہ نہ دیا ان تنبیہات نے ⑤
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ	پس رخ پھیر لو ان سے۔ جس دن پکارے گا ایک پکارنے والا
اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑥	ایک سخت ناگوار چیز کی طرف ⑥
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ	(اس وقت) سہمی ہوئی ہوں گی آنکھیں ان کی، نکلیں گے وہ
مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ	اپنی قبروں سے اس طرح جیسے کہ وہ ہوں
جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦	منتشر ٹڈیاں ⑦

عربی	اردو
مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ	دوڑے جا رہے ہوں گے وہ سب پکارنے والے کی طرف۔
يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾	کہیں گے کافر یہ دن تو بڑا کٹھن ہے ﴿۸﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ	جھٹلا چکی ہے ان سے پہلے قومِ نوحؑ
فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا	سو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا:
مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾	یہ تو دیوانہ ہے۔ اور اسے جھڑک دیا گیا ﴿۹﴾
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ	آخر کار اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں
مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾	مغلوب ہو چکا ہوں سو اب تو انتقام لے (ان سے) ﴿۱۰﴾
فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ	سو کھول دیے ہم نے آسمان کے دہانے
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾	موسلا دھار بارش کے لیے ﴿۱۱﴾
وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ	اور جاری کر دیے زمین سے چشمے سو آملا پانی (ہر طرف سے)
عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾	پورا کرنے کے لیے اس کام کو جو مقدر ہو چکا تھا ﴿۱۲﴾
وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ	اور سوار کرا دیا ہم نے نوحؑ کو اس (کشتی) پر جو
اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾	تختوں اور کیلوں والی تھی ﴿۱۳﴾
تَجْرِیْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً	جو چل رہی تھی ہماری نگرانی میں۔ یہ بدلہ تھا
لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾	اس شخص کی خاطر جس کی ناقدری کی گئی تھی ﴿۱۴﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً	اور بے شک رہنے دیا ہے ہم نے اس کشتی کو بطورِ نشانی
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۱۵﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾	سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ﴿۱۶﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ	اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾
سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۱۷﴾

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ
جھٹلایا تھا عاد نے سو دیکھ لو کیسا تھا

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾
میرا عذاب اور کیسی تھیں، میری تنبیہات؟ ﴿۱۸﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
بلاشبہ ہم نے بھیج دی ان پر سخت طوفانی ہوا

فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾
ایک ایسے منحوس دن میں جس کی نحوست نہ ختم ہونے والی تھی ﴿۱۹﴾

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ
جو اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی لوگوں کو اس طرح گویا کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾
کھجور کے تنے ہیں جڑ سے اکھڑے ہوئے ﴿۲۰﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾
سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں، میری تنبیہات؟ ﴿۲۱﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾
سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۲۲﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾
جھٹلایا تھا ثمود نے تنبیہات کو ﴿۲۳﴾

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا
سو کہا تھا انہوں نے کیا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ایک ہے

نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا
اس کی پیروی کریں ہم؟ تو یقیناً اس کے معنیٰ یہ ہوں گے کہ ہم

لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾
بھٹک گئے ہیں اور ہماری مت ماری گئی ہے ﴿۲۴﴾

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا
کیا نازل کی گئی ہے صرف اسی پر وحی، ہم میں سے،

بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾
نہیں بلکہ وہ ہے پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ﴿۲۵﴾

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ
عنقریب معلوم ہو جائے گا انہیں کل کہ کون ہے

الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾
پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ﴿۲۶﴾

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ
بلاشبہ ہم بھیج رہے ہیں اونٹنی کو آزمائش بنا کر ان کے لیے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾
سو انتظار کرو اور صبر کرو ﴿٢٧﴾

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ
اور خبردار کر دو انہیں کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان کے اور اونٹنی کے درمیان

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾
ہر ایک کو اپنی باری پر حاضر ہونا ہوگا ﴿٢٨﴾

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ
آخر کار انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو

فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾
اور اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں ﴿٢٩﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾
سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ﴿٣٠﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً
ہم نے بھیجا ان پر ایک زبردست دھماکا

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾
سو ہو کر رہ گئے وہ کچلی ہوئی باڑھ کے چورے کی مانند ﴿٣١﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾
تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٣٢﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾
جھٹلایا قوم لوطؑ نے تنبیہات کو ﴿٣٣﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا
ہم نے بھیج دی ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾
سوائے آلِ لوطؑ کے۔ نجات دی ہم نے انہیں رات کے پچھلے پہر ﴿٣٤﴾

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ
اپنے فضلِ خاص سے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم

مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾
ہر اس شخص کو جو شکر گزاری کا رویہ اختیار کرتا ہے ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا
اور یقیناً ڈرایا تھا انہیں لوطؑ نے ہماری پکڑ سے

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾
لیکن انہوں نے شک کیا ہماری تنبیہات میں ﴿٣٦﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ
اور بلاشبہ انہوں نے روکنے کی کوشش کی لوطؑ کو

عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ
اپنے مہمانوں (کی حفاظت) سے تو ہم نے ان کو اندھا کر دیا

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾
سو چکھو مزہ میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿۳۷﴾

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً
اور یقیناً آ لیا ان کو صبح تڑکے ہی

عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾
ایک ایسے عذاب نے جو نہ ٹلنے والا تھا ﴿۳۸﴾

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾
سو چکھو مزہ میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿۳۹﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ
اور یقیناً آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾
تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۴۰﴾

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾
اور بے شک آئی تھیں آلِ فرعون کے پاس بھی بہت سی تنبیہات ﴿۴۱﴾

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا
جھٹلا دیا انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو

فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾
سو پکڑ لیا ہم نے انہیں جیسے پکڑتا ہے کوئی زبردست قوت والا ﴿۴۲﴾

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَٰئِكُمْ
کیا تم میں جو کافر ہیں وہ بہتر ہیں ان سے جن کا ذکر کیا گیا ہے

أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾
یا تمہارے لیے معافی لکھی ہوئی ہے آسمانی کتابوں میں؟ ﴿۴۳﴾

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ
یا یہ کہتے ہیں کہ ہم

جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾
ایک مضبوط جتھا ہیں خود اپنا بچاؤ کر لیں گے؟ ﴿۴۴﴾

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ
عنقریب شکست دے دی جائے گی جتھے کو

وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾
اور بھاگ جائیں گے وہ پھیر کر پیٹھ ﴿۴۵﴾

بَلِ السَّاعَةُ
بلکہ قیامت کی گھڑی ہی

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
ان سے نمٹنے کا اصل وقت مقرر ہے اور وہ گھڑی ہوگی

أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿۴۶﴾
بڑی آفت اور تلخ تر ﴿۴۶﴾

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ
یقیناً یہ مجرم لوگ

وقف لازم

فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾
بھٹک گئے ہیں اور ان کی مت ماری گئی ہے ﴿۴۷﴾

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ
جس دن یہ گھسیٹے جائیں گے

فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ
آگ میں اپنے منہ کے بل

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾
(اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزہ جہنم کی لپیٹ کا ﴿۴۸﴾

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ
بے شک ہم نے ہر چیز پیدا کی ہے

بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾
ایک تقدیر کے مطابق ﴿۴۹﴾

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ
اور نہیں ہوتا ہے ہمارا حکم مگر یکدم

كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾
جیسے پلک جھپکتی ہے ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ
اور بلاشبہ ہم ہلاک کر چکے ہیں

اَشْيَاعَكُمْ
تم جیسے بہت سے گروہوں کو،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾
سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۵۱﴾

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ
اور ہر عمل جو انہوں نے کیا تھا

فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾
درج ہے اعمال ناموں میں ﴿۵۲﴾

وَكُلُّ صَغِيْرٍ
اور ہر چھوٹی بات

وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾
اور بڑی چیز لکھی ہوئی ہے ﴿۵۳﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
یقیناً متقی لوگ

فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾
ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں ﴿۵۴﴾

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ
سچی عزت کی جگہ قریب بادشاہ کے

مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾
جو بڑا صاحبِ اقتدار ہے ﴿۵۵﴾

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ

(۵۵) (۹۷) آیاتها ۷۸ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۝۱ — اللہ نے جو رحمٰن ہے ۝۱

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝۲ — سکھایا اسی نے قرآن ۝۲

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝۳ — پیدا فرمایا اسی نے انسان کو ۝۳

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝۴ — اور سکھایا اسے بولنا ۝۴

اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝۵ — سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے ۝۵

وَّالنَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝۶ — اور جھاڑیاں اور درخت اسی کو سجدہ کر رہے ہیں ۝۶

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝۷ — اور آسمان کو بلند کیا اللہ نے اور قائم کر دیا نظامِ توازن ۝۷

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝۸ — تاکہ نہ خلل ڈالو تم بھی عدل و توازن میں ۝۸

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ — اور ٹھیک ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝۹ — اور نہ گھاٹا دو تولتے وقت ۝۹

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝۱۰ — اور زمین کو بنایا ہے اس نے مخلوقات کے لیے ۝۱۰

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخْلُ — اس میں لذیذ پھل ہیں اور کھجور کے درخت ہیں

ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝۱۱ — جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں ۝۱۱

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ۝۱۲ — اور طرح طرح کے غلے جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی ۝۱۲

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۳ — پس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس) ۝۱۳

خَلَقَ الْاِنْسَانَ	پیدا فرمایا اس نے انسان کو
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾	ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے گارے سے ﴿۱۴﴾
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾	اور پیدا کیا اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے ﴿۱۵﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾	پس اپنے رب کے کن کن عجائبِ قدرت کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۱۶﴾
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾	جو رب ہے دونوں مشرقوں کا اور رب ہے دونوں مغربوں کا ﴿۱۷﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۱۸﴾
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾	رواں کیے اس نے دو دریا آپس میں ٹکراتے ہوئے ﴿۱۹﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾	حائل ہے ان کے درمیان ایک پردہ کہ وہ تجاوز نہیں کرتے اپنی حد سے ﴿۲۰﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾	پس اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۱﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾	نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے ﴿۲۲﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾	پس اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۲۳﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ	اور اسی کے ہیں یہ جہاز جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں
فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾	سمندر میں پہاڑوں کی مانند ﴿۲۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾	پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۲۵﴾
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾	ہر چیز جو زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے ﴿۲۶﴾
وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ	اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾	جو عظمت وانعام والا ہے ﴿۲۷﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾	پس اپنے رب کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۲۸﴾
يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	مانگ رہے ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) وہ جو ہیں آسمانوں میں

وَ الْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ﴿۲۹﴾	اور زمین میں ۔ ہر آن ہے وہ نئی شان میں ﴿۲۹﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا	پس اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۰﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ	عنقریب فارغ ہوئے جاتے ہیں ہم تمہارے احتساب کے لیے
اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ﴿۳۱﴾	اے زمین کے دو بوجھو (گروہِ جن وانس) ﴿۳۱﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا	پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۲﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ	اے گروہ جن وانس اگر تم کر سکتے ہو
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یہ کہ نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے
فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ	تو بھاگ دیکھو ۔ نہیں بھاگ سکتے تم
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾	اس کے لیے بڑا زور چاہیے ﴿۳۳﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس ؟ ﴿۳۴﴾
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ	چھوڑا جائے گا تم پر شعلہ آگ کا
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾	اور دھواں پھر تم اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾	انکار کرو گے تم اے جن وانس ؟ ﴿۳۶﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ	پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾	سرخ، لال چمڑے کی طرح ﴿۳۷﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ — سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۳۸﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ — پھر اس دن نہیں پوچھا جائے گا اس کے اپنے گناہوں کے بارے میں کسی جن وانس سے ﴿۳۹﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ — سو اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۴۰﴾

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ — پہچان لیے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے اور پکڑ کر گھسیٹا جائے گا انہیں پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے ﴿۴۱﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ — سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۴۲﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ — (اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم، جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم ﴿۴۳﴾

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ — چکر لگاتے رہیں گے وہ آگ اور کھولتے پانی کے درمیان ﴿۴۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ — سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۴۵﴾

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ — اس کے برعکس اس شخص کے لیے جو ڈرتا رہا اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے دو دو جنتیں ہیں ﴿۴۶﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ — سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۴۷﴾

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ — بھرپور ہری بھری ڈالیوں والی ﴿۴۸﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۴۹﴾

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾
ان دونوں جنتوں میں دو دو چشمے رواں ہیں ﴿۵۰﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۱﴾

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾
ہیں دونوں جنتوں میں ہر قسم کے لذیذ پھلوں کی دو دو قسمیں ﴿۵۲﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۳﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَاۤىِٕنُهَا
مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا
الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾
بیٹھے ہوں گے تکیے لگا کر ایسے فرشوں پر جن کے استر
دبیز ریشم کے ہوں گے اور پھل
دونوں جنتوں کے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿۵۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۵﴾

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَاۤنٌّ ﴿۵۶﴾
ہوں گی ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والیاں
کہ نہ چھوا ہو گا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے
اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾
سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۷﴾

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾
خوبصورت ایسی گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں ﴿۵۸﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۹﴾

هَلْ جَزَاۤءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾
نہیں ہے اعلیٰ درجہ کی نیکی کا بدلہ مگر اعلیٰ درجے کی جزا ﴿۶۰﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۶۱﴾

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾
اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں ﴿۶۲﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۶۳﴾

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
گھنی سرسبز وشاداب جنتیں (۶۴)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ (۶۵)

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
ان دونوں میں بھی چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے (۶۶)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ (۶۷)

فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ
ان جنتوں میں ہوں گے لذیذ پھل

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾
اور کھجوریں اور انار (۶۸)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ (۶۹)

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾
ان نعمتوں کے درمیان ہوں گی خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں (۷۰)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ (۷۱)

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾
حوریں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں (۷۲)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ (۷۳)

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
نہیں چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے

وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾
اور نہ کسی جن نے (۷۴)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ (۷۵)

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ
تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز قالینوں پر

وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾
جو نادر اور خوبصورت ہوں گے (۷۶)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ (۷۷)

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ
بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا

ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾
جو عظمت اور انعام والا ہے (۷۸)

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) (۴۶) — اٰیَاتُہَا ۹۶ — رُکُوْعَاتُہَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾	جب پیش آجائے گا وہ ہونے والا واقعہ ﴿۱﴾
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾	تو نہ ہوگا اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا ﴿۲﴾
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾	(ہوگا یہ) تہہ و بالا کر دینے والا ﴿۳﴾
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾	جب ہلا ڈالی جائے گی زمین یکبارگی ﴿۴﴾
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾	اور ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے پہاڑ پوری طرح ﴿۵﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾	تو ہو جائیں گے وہ مانندِ غبار بکھرے ہوئے ﴿۶﴾
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾	اور ہو گے تم گروہ تین قسم کے ﴿۷﴾
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ	سو دائیں بازو والے،
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾	کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ﴿۸﴾
وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ	اور بائیں بازو والے
مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۹﴾	کیا ٹھکانا بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا! ﴿۹﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾	اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے ﴿۱۰﴾
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾	یہ تو ہیں ہی مُقرّب لوگ ﴿۱۱﴾
فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾	جو رہیں گے نعمت بھری جنتوں میں ﴿۱۲﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾	بہت ہوں گے پہلوں میں سے ﴿۱۳﴾

وقف لازم

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾
اور کم ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿١٤﴾

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾
(یہ سب) آراستہ پیراستہ مسندوں پر ﴿١٥﴾

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾
تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے ﴿١٦﴾

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾
لیے پھریں گے ان کے اردگرد ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے ﴿١٧﴾

بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ
ساغر، صراحی اور جام

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾
نتھری ہوئی شراب کے ﴿١٨﴾

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا
ایسی کہ نہ سر چکرائے اسے پی کر

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾
اور نہ عقل میں فتور آئے ﴿١٩﴾

وَفَاكِهَةٍ
اور (پیش کریں گے) لذیذ پھل

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾
تاکہ اس میں سے جسے چاہیں پسند کرلیں ﴿٢٠﴾

وَلَحْمِ طَيْرٍ
اور (پیش کریں گے) گوشت پرندوں کا

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾
تاکہ لے لیں اپنی رغبت کے مطابق ﴿٢١﴾

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
اور حوریں ہوں گی خوبصورت آنکھوں والی ﴿٢٢﴾

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾
ایسی حسین جیسے موتی جنہیں چھپا کر رکھا گیا ہو ﴿٢٣﴾

جَزَآءًۢ
(یہ سب کچھ ملے گا انہیں) جزا کے طور پر

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾
ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ﴿٢٤﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا
نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ کلام

وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
اور نہ گناہ کی بات ﴿٢٥﴾

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾
سوائے ایک بول کے سلام ہو تم پر، سلام ہو تم پر ﴿٢٦﴾

وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ	اور دائیں بازو والے،
مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾	کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ﴿۲۷﴾
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾	(وہ ہوں گے ایسے باغات میں) جن میں بیریاں ہوں گی بے خار ﴿۲۸﴾
وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾	اور کیلے تہ بہ تہ ﴿۲۹﴾
وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾	اور چھاؤں دور تک پھیلی ہوئی ﴿۳۰﴾
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾	اور پانی ہر دم رواں ﴿۳۱﴾
وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾	اور طرح طرح کے لذیذ پھل بکثرت ﴿۳۲﴾
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾	کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ﴿۳۳﴾
وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾	اور نشست گاہیں اونچی اونچی ﴿۳۴﴾
اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾	ہم پیدا کریں گے ان بیویوں کو نئے سرے سے ﴿۳۵﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾	اور بنا دیں گے انہیں کنواریاں ﴿۳۶﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾	شوہروں کی عاشق زار اور عمر میں ہم سن ﴿۳۷﴾
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾	(یہ سب کچھ) ہوگا دائیں بازو والوں کے لیے ﴿۳۸﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾	وہ بہت ہوں گے اگلوں میں سے ﴿۳۹﴾
وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾	اور بہت ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿۴۰﴾
وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾	اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا کیا ٹھکانہ! ﴿۴۱﴾
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾	وہ ہوں گے لو کی لپٹ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾
وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾	اور سایے میں، سخت کالے دھویں کے ﴿۴۳﴾
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾	جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ ﴿۴۴﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ۚ۴۵
یقیناً یہ لوگ تھے اس سے پہلے خوش حالی میں مگن ۝۴۵

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ۚ۴۶
اور اصرار کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہوں پر ۝۴۶

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا
اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا
اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا یقیناً ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ۙ۴۷
پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟ ۝۴۷

اَوَاٰبَآؤُنَا
اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے)

الْاَوَّلُوْنَ ۝۴۸
جو پہلے گزر چکے ہیں؟ ۝۴۸

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ۙ۴۹
کہیے بلاشبہ پہلے بھی اور پچھلے بھی ۝۴۹

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ
سب ضرور جمع کیے جانے والے ہیں

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰
ایک معین دن کے وقتِ مقرر پر ۝۵۰

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ۙ۵۱
پھر یقیناً تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو! ۝۵۱

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ
ضرور کھاؤ گے تم ایک درخت میں سے

مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ۙ۵۲
جو از قسمِ "زقّوم" ہوگا ۝۵۲

فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ۚ۵۳
سو بھرو گے اسی سے اپنے پیٹ ۝۵۳

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ۚ۵۴
پھر پیو گے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ۝۵۴

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ؕ۵۵
سو پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاس کے مارے ہوئے اونٹ ۝۵۵

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ؕ۵۶
یہ ہوگی بائیں بازو والوں کی ضیافت روزِ جزا ۝۵۶

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝۵۷
ہم ہی نے پیدا کیا ہے تمہیں پھر کیوں نہیں یقین کرتے تم؟ ۝۵۷

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ؕ۵۸
کیا کبھی غور کیا تم نے کہ یہ جو نطفہ ڈالتے ہو تم؟ ۝۵۸

ءَ اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ کیا تم پیدا کرتے ہو بچہ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ ﴿۵۹﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ ہم مقدر کر چکے ہیں تمہارے درمیان موت

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَۙ ﴿۶۰﴾ اور نہیں ہیں ہم عاجز ﴿۶۰﴾

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ اس بات سے کہ بدل دیں ہم تمہارے وجود ہی کو

وَ نُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ اور پیدا کر دیں تمہیں ایسی شکل و صورت میں جس کو تم جانتے ہی نہیں ﴿۶۱﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى اور یقیناً تم جانتے ہو پہلی پیدائش کو

فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ تو تم کیوں نہیں سبق لیتے؟ ﴿۶۲﴾

اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَؕ ﴿۶۳﴾ کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ جو تم بیج بوتے ہو ﴿۶۳﴾

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ کیا تم اگاتے ہو اس سے کھیتی یا

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ ہم ہیں اگانے والے؟ ﴿۶۴﴾

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے بھس

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اور رہ جاؤ تم باتیں بناتے ﴿۶۵﴾

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَۙ ﴿۶۶﴾ کہ ہم پر تو چٹی پڑ گئی ہے ﴿۶۶﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ بلکہ ہمارے نصیب ہی پھوٹے ہوئے ہیں ﴿۶۷﴾

اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَؕ ﴿۶۸﴾ کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ پانی جو تم پیتے ہو؟ ﴿۶۸﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ کیا تم نازل کرتے ہو اسے بادل سے

اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ یا ہم ہیں نازل کرنے والے؟ ﴿۶۹﴾

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے سخت کھاری

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ پھر کیوں نہیں تم شکر گزار ہوتے؟ ﴿۷۰﴾

أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾
کیا تم نے کبھی غور کیا کہ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو؟ ﴿٧١﴾

ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا
کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کا درخت

أَمْ نَحْنُ الْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾
یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟ ﴿٧٢﴾

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً
ہم نے بنایا ہے آگ کو یاد دہانی کا ذریعہ

وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾
اور رکھے ہیں اس میں فائدے تمام حاجتمندوں کے لیے ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾
پس اے نبی تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿٧٤﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾
پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ستاروں کی گزرگاہوں کی ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ
اور بلاشبہ یہ ایک قسم ہے،

لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾
اگر تم سمجھو تو بہت بڑی قسم ﴿٧٦﴾

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾
واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے بلند پایہ ﴿٧٧﴾

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾
جو ثبت ہے ایک محفوظ کتاب میں ﴿٧٨﴾

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾
نہیں چھوتے اسے مگر وہ جو پاک صاف ہیں ﴿٧٩﴾

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾
نازل کردہ ہے رب العالمین کی طرف سے ﴿٨٠﴾

أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ
کیا پھر اس کلام کے ساتھ

أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾
تم بے پروائی برتتے ہو؟ ﴿٨١﴾

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ
اور رکھا ہے تم نے اپنا حصہ (اللہ کی اس نعمت میں)

أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾
یہ کہ تم جھٹلاتے ہو اسے ﴿٨٢﴾

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾
سو کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے جان حلق تک ﴿٨٣﴾

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾
اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿٨٤﴾

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ	اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کے تمہاری نسبت
وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿۸۵﴾
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾	سو اگر نہیں ہو تم کسی کے محکوم ﴿۸۶﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ	تو کیوں نہیں لوٹا لیتے اس کی رُوح کو، اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾	ہو تم سچے؟ ﴿۸۷﴾
فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾	سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے ﴿۸۸﴾
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ	تو (اس کے لیے) راحت ہے اور عمدہ رزق ہے۔
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾	اور نعمت بھری جنت ہے ﴿۸۹﴾
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ	پھر اگر ہے وہ
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾	اصحاب الیمین میں سے ﴿۹۰﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ	تو اس کا استقبال ہو گا "سلام ہو تم پر
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾	تم اصحاب الیمین میں سے ہو" ﴿۹۱﴾
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ	اور اگر ہو گا وہ
مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾	جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ﴿۹۲﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾	تو اس کی تواضع کے لیے ہو گا کھولتا ہوا پانی ﴿۹۳﴾
وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾	اور جھونکا جانا جہنم میں ﴿۹۴﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ	بلاشبہ یہی ہے
حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾	قطعی حق ﴿۹۵﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾	پس اے نبی تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿۹۶﴾

اٰیَاتُھَا ٢٩ (٥٧) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٤) رُکُوْعَاتُھَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ | تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① | اور زمین میں ہے۔ اور وہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ①
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ | اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں،
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ | زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے۔
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ② | اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ②
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ | وہی اول بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے
وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③ | اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ③
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ | چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ | وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ | اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو نازل ہوتا ہے
مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ | آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔
وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ | اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہو تم۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④ | اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ④
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ | اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۵
اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات (فیصلے کے لیے) ۵

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ
اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔

وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۶
اور وہ پوری طرح جانتا ہے دلوں میں چھپے ہوئے رازوں کو ۶

آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا
ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو

مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ
اس (مال) میں سے جس میں بنایا ہے اس نے تم کو (اپنا) نائب۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا
پس وہ لوگ جو ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا،

لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۷
ان کے لیے ہے بڑا اجر ۷

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۙ
اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں ایمان لاتے ہو تم اللہ پر۔

وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ
جبکہ رسول دعوت دے رہا ہے تمہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر

وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ
اور وہ لے چکا ہے تم سے پختہ عہد بھی،

إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۸
اگر ہو تم ایمان والے ۸

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ
وہی تو ہے جو نازل فرما رہا ہے اپنے بندے پر

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ
صاف اور واضح آیات تاکہ نکال لائے تمہیں تاریکیوں سے

إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ
روشنی میں اور بلاشبہ اللہ تم پر

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۹
نہایت ہی شفیق اور مہربان ہے ۹

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا
اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ تم نہیں خرچ کرتے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ
اللہ کی راہ میں جبکہ اللہ ہی کے لیے ہے میراث

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم
آسمانوں اور زمین کی۔ نہیں برابر ہو سکتے تم میں سے

مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ
اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿١٠﴾
مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿١١﴾
یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ
یَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَ بِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿١٢﴾
یَوْمَ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ
مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِیْلَ ارْجِعُوْا
وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ
بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ
بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ
وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتحِ مکہ سے پہلے اور جہاد کیا۔
یہ لوگ بڑے ہیں درجے کے اعتبار سے ان سے جنہوں نے
خرچ کیا فتح کے بعد اور جہاد کیا۔
اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے بھلائی کا۔
اور اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿١٠﴾
کون ہے جو قرض دے اللہ کو "قرضِ حسنہ"
تاکہ وہ بڑھا کر واپس دے اسے اور اس کے لیے ہے بہترین اجر ﴿١١﴾
اس دن جب تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
کہ دوڑ رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے آگے
اور ان کی دائیں جانب (ان سے کہا جائے گا) "بشارت ہے تمہارے لیے
آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی نہریں،
ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ یہی ہے بڑی کامیابی ﴿١٢﴾
اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
اہلِ ایمان سے کہ ذرا ہمارا بھی خیال رکھو تاکہ ہم روشنی حاصل کریں
تمہارے نور سے۔ ان سے کہا جائے گا لوٹ جاؤ
پیچھے کی طرف اور تلاش کرو روشنی۔ پھر حائل کر دی جائے گی
ان کے درمیان ایک دیوار جس میں ایک دروازہ ہوگا،
اس کے اندر کی طرف ہوگی رحمت
اور باہر کی طرف ہوگا عذاب ﴿١٣﴾

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ
پکار پکار کر کہیں گے وہ مومنوں سے کیا نہ تھے ہم بھی تمہارے ساتھ۔

قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ
مومن کہیں گے ہاں مگر تم نے خود فتنے میں ڈالا

أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
اپنے آپ کو اور موقع پرستی اور شک میں پڑے رہے

وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ
اور فریب دیتی رہیں تم کو تمنائیں یہاں تک کہ آ گیا

أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم
اللہ کا فیصلہ اور (آخر وقت تک) دھوکے میں مبتلا رکھا تم کو

بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾
اللہ کے بارے میں دھوکے باز (شیطان) نے ﴿۱۴﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ
سو آج نہ قبول کیا جائے گا تم سے فدیہ

وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ
اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کھلا انکار کیا تھا۔

مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ
تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، وہی خبر گیری کرنے والی ہے تمہاری۔

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾
اور یہ بدترین انجام ہے ﴿۱۵﴾

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ
کیا نہیں آیا ابھی وقت ان لوگوں کے لیے جو

آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ
ایمان لا چکے ہیں اس بات کا کہ پگھلیں ان کے دل

لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ
اللہ کے ذکر سے (اور جھکیں گے) اس کے جو نازل ہوا ہے

مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا
حق (اللہ کی طرف سے)، اور نہ ہو جائیں وہ

كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
ان لوگوں کی طرح جنہیں دی گئی تھی کتاب

مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ
پہلے پھر لمبی گزر گئی ان پر مدت

فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ
تو سخت ہو گئے ان کے دل

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾
اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اکثر ان میں فاسق ہیں ﴿۱۶﴾

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي
خوب جان لو کہ یہ اللہ ہی ہے جو زندہ کرتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
زمین کو اس کے مرجانے کے بعد۔

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
بے شک کھول کھول کر بیان کردی ہیں ہم نے تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾
اپنی آیات، تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿١٧﴾

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ
یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں

وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
اور وہ جنہوں نے قرض دیا ہے اللہ کو "قرضِ حسنہ"،

يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾
بڑھا چڑھا کر دیا جائے گا ان کو اور ان کے لیے ہے بہترین اجر ﴿١٨﴾

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ
وہی ہیں صدیق اور شہید

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
اپنے رب کے نزدیک۔ ان کے لیے ہے ان کا اجر

وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا
اور ان کا نور۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾
ہماری آیات کو، یہ لوگ دوزخی ہیں ﴿١٩﴾

اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی کی حقیقت کھیل

وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ
اور تماشا اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور ایک دوسرے پر فخر جتانا ہے

وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ
اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے مال و اولاد میں

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ
اس کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو اور خوش کردے

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ
کاشتکاروں کو اس سے پیدا ہونے والی نباتات

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
پھر پک جائے وہ تو دیکھتے ہو تم کہ وہ زرد ہوگئی ہے

ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ
اور بن کر رہ گئی بھس۔

وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ
اور آخرت میں ہے سخت عذاب یا مغفرت

مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا	اللہ کی طرف سے اور اس کی خوشنودی اور نہیں
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۲۰	ہے دنیاوی زندگی مگر سامان دھوکے کا ۝۲۰
سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	لپکو اپنے رب کی مغفرت کی طرف
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا	اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ	آسمانوں اور زمین کی وسعت کی مانند ہے
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	جو تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں
بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ	اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ یہ فضل ہے
اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اللہ کا جو عطا فرماتا ہے اسے جسے وہ چاہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۱	اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۝۲۱
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ	نہیں پڑتی کوئی مصیبت زمین میں
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ	اور تمہاری اپنی جانوں پر مگر وہ لکھی ہوئی ہے ایک کتاب میں
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ	اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ بلاشبہ یہ بات
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۲۲ ۚ	اللہ کے لیے بہت آسان ہے ۝۲۲
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	یہ اس لیے ہے تاکہ نہ غم کھاؤ کسی نقصان پر
وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ	اور نہ اتراؤ تم اس پر جو عطا فرمائے وہ تم کو
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝۲۳ ۙ	اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر گھمنڈ کرنے والے اور فخر جتانے والے کو ۝۲۳
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ	یہ وہ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور اکساتے ہیں دوسرے انسانوں کو
بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ	بخل پر۔ اور جو شخص روگردانی کرتا ہے (اللہ کے احکام سے)
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۴	تو بلاشبہ اللہ تو ہے ہی بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ۝۲۴

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ	یقیناً بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی کھلی نشانیاں دے کر
وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	اور نازل کی ہم نے ان کے ساتھ کتاب
وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	اور میزان تاکہ قائم ہوں انسان انصاف پر ۔
وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ	اور اتارا ہم نے لوہا جس میں ہے بڑا زور
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ	اور بہت سے فائدے ہیں انسانوں کے لیے
وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ	اور اس لیے تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون
يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی اللہ کو دیکھے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾	بلاشبہ اللہ ہے بڑی قوت والا اور زبردست ﴿۲۵﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ	اور یہ واقعہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو اور ابراہیمؑ کو
وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ	اور رکھ دی ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	سو ان کی اولاد میں سے کچھ نے ہدایت اختیار کی ﴿۲۶﴾
وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾	اور بہت سے ان میں سے فاسق ہیں ،
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	پھر پے درپے بھیجے ہم نے ان کے پیچھے
بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	اپنے رسول اور ان کے پیچھے بھیجا ہم نے عیسیٰؑ ابن مریم کو
وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬	اور دی ہم نے اسے انجیل
وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اور ڈال دی ہم نے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ	اس کی پیروی کی شفقت اور رحم دلی ۔
وَ رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا	اور رہی رہبانیت تو ایجاد کر لیا تھا انہوں نے خود ہی اسے
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ	نہیں فرض کیا تھا ہم نے اسے ان پر

إِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ	مگر یہ کہ تلاش کریں اللہ کی رضا
فَمَا رَعَوْهَا	لیکن نہ خیال رکھا انھوں نے اس کا
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا	جیسا کہ خیال رکھنے کا حق تھا، پھر عطا کیا ہم نے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے
مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ	ان میں سے ان کا اجر۔ اور بہت سے
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾	ان میں سے فاسق ہیں ﴿٢٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ	اور ایمان لاؤ اس کے رسول پر
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ	عطا فرمائے گا اللہ تم کو دوہرا حصہ
مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ	اپنی رحمت کا اور بخشے گا تمھیں
نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ	ایسا نور کہ چلو گے تم اس کی روشنی میں
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	اور معاف کر دے گا تمھارے قصور۔ اور اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ۙ	بڑا معاف کرنے والا اور نہایت مہربان ﴿٢٨﴾
لِّئَلَّا يَعْلَمَ	(تمھیں یہ روش اختیار کرنی چاہیے) تاکہ اچھی طرح جان لیں
اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ	اہلِ کتاب کہ نہیں ہیں وہ قادر
عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	ذرا بھی اللہ کے فضل پر
وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ	اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	وہ عطا فرماتا ہے اپنا فضل جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ۧ	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿٢٩﴾

آیاتها ۲۲ (۵۸) سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۵) رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①	یقیناً سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑ رہی تھی تم سے اپنے شوہر کے بارے میں اور فریاد کیے جا رہی تھی اللہ سے اور اللہ سن رہا تھا تم دونوں کی گفتگو۔ بلاشبہ اللہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ①
اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②	جو لوگ "ظہار" کرتے ہیں تم میں سے اپنی بیویوں کے ساتھ، نہیں ہو جاتیں ان کی بیویاں ان کی مائیں۔ نہیں ہیں ان کی مائیں مگر وہی جنہوں نے جنا ہے انہیں اور بلاشبہ وہ کہہ رہے ہیں ایک سخت ناپسندیدہ جھوٹی بات۔ اور یقیناً اللہ ہے بڑا معاف کرنے والا اور بہت درگزر فرمانے والا ②
وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا	اور وہ لوگ جو "ظہار" کریں اپنی بیویوں سے پھر رجوع کریں اس (بات) سے جو انہوں نے کہی تھی تو اس پر آزاد کرنا ہے ایک غلام، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ ہے وہ نصیحت جو تمہیں کی جا رہی ہے۔ اور اللہ ان اعمال سے جو

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۳
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ
اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ
لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ
مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ
اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ
وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶ ع ۱
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ۝۳
پھر اگر کوئی نہ پائے (غلام) تو (اس پر) روزے رکھنا ہے
دو مہینے کے لگاتار، اس سے پہلے
کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ پھر جو شخص
نہ طاقت رکھتا ہو (روزوں کی) تو اس پر کھانا کھلانا ہے ساٹھ
مسکینوں کو۔ یہ اس لیے کہ راسخ ہو تمہارا ایمان
اللہ پر اور اس کے رسول پر اور یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ)
اللہ کی اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے دردناک عذاب ۝۴
بے شک وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں
اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے
اسی طرح جیسے ذلیل و خوار کر دیا گیا تھا ان کو جو
ان سے پہلے تھے اور نازل کر دیے ہیں ہم نے
صاف اور صریح احکام، اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے
عذاب، ذلیل و خوار کرنے والا ۝۵
یاد رکھو اس دن کو جب پھر سے زندہ کرے گا ان کو
اللہ سب کو پھر انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے
گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے ان کا سب کیا دھرا اللہ نے
اور وہ اسے بھول گئے ہیں جبکہ اللہ ہر چیز پر شاہد ہے ۝۶
کیا تم کو خبر نہیں کہ اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
آسمانوں میں ہے اور وہ بھی جو زمین میں ہے۔

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ
اور نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین آدمیوں (میں

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ
مگر ہوتا ہے اللہ ان میں چوتھا اور نہ پانچ میں

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ
مگر ہوتا ہے وہ ان میں چھٹا اور نہ اس سے کم میں

وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ
اور نہ زیادہ میں مگر ہوتا ہے وہ ان کے ساتھ جہاں بھی وہ ہوں۔

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا
پھر وہ بتلائے گا انہیں اس کے بارے میں جو

عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وہ کرتے رہے قیامت کے دن۔ بلاشبہ اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦
ہر چیز کے بارے میں پوری طرح باخبر ہے ⑦

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں منع کیا گیا تھا

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
سرگوشیاں کرنے سے پھر بھی وہ دہراتے رہے

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ
اسی بات کو جس سے منع کیا گیا تھا انہیں اور سرگوشیاں کرتے ہیں

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ؗ
گناہ کے اور زیادتی کے کاموں کی اور رسول کی نافرمانی کی۔

وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ
اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو سلام کرتے ہیں تمہیں

بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ
ایسے طریقے سے کہ نہیں سلام بھیجا تم پر اس طرح اللہ نے

وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا
اور کہتے ہیں اپنے دلوں میں کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں

اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
اللہ ان (باتوں) پر جو ہم کہتے ہیں؟ کافی ہے ان کے لیے جہنم،

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧
وہ اسی میں جھلسیں گے سو ہے وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ⑧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم چھپ کر مشورے کرو آپس میں

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
تو نہ مشورے کرو گناہ، زیادتی

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا
اور رسول کی نافرمانی کی باتوں کے بلکہ مشورے کرو

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
نیکی اور تقویٰ کی باتوں میں۔ اور ڈرو اللہ سے

الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨
جس کے حضور تم حشر میں پیش کیے جاؤ گے ⑨

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ
حقیقت یہ ہے کہ چھپ کر مشورے کرنا شیطانی کام ہے

لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اس لیے کیے جاتے ہیں کہ رنجیدہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں

وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا
اور نہیں ہیں یہ نقصان پہنچانے والے انہیں ذرا بھی

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
مگر اللہ کے اذن سے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩
اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیے ⑩

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہا جائے تم سے

تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا
کہ کشادگی پیدا کرو مجالس میں تو جگہ دے دیا کرو دوسروں کو،

يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ
کشادگی بخشے گا اللہ تمہیں اور جب کہا جائے

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ بلند کرتا ہے اللہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ
ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور ان کو جنہیں

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ
دیا گیا ہے علم، درجوں کے اعتبار سے۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪
ان سب اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ⑪

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب علٰحدگی میں بات کرنا چاہو تم

الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
رسول سے تو پیش کرو تم علٰحدگی میں بات کرنے سے پہلے

صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ
کچھ صدقہ۔ یہ طریقہ ہے بہتر تمہارے لیے اور پاکیزہ تر بھی۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
پھر اگر نہ پاؤ تم (صدقہ دینے کے لیے کچھ)

آیت	ترجمہ
فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾	تو بے شک اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے ﴿١٢﴾
ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا	کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ	اپنی علحدگی کی گفتگو سے پہلے صدقات؟
فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور معاف بھی کر دیا ہے تمہیں اللہ نے
فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ	تو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ
وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ	اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی۔
وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾	اور اللہ پوری طرح باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ﴿١٣﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان کو جنہوں نے دوست بنایا
قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ	ایسے لوگوں کو جن سے اللہ ناراض ہے
مَا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ	نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے
وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾	اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر جانتے بوجھتے ﴿١٤﴾
أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ	مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب۔
إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾	یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو وہ کرتے ہیں ﴿١٥﴾
اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا	بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال اور اس طرح روکتے ہیں وہ
عَن سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾	اللہ کی راہ سے اور ہے ان کے لیے ذلت کا عذاب ﴿١٦﴾
لَّن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ	ہرگز نہ بچا سکیں گے انہیں ان کے مال
وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ	اور نہ ان کی اولاد اللہ سے ذرا بھی،
أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾	یہ جہنمی ہیں، جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١٧﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ	جس دن دوبارہ اٹھائے گا اللہ ان سب کو تو قسمیں کھائیں گے

ع ٢

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

اس کے حضور اسی طرح جیسے قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ

اور سمجھیں گے کہ اس طرح کچھ کام بن جائے گا ۔

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

خوب جان رکھو یہی ہیں وہ جو پرلے درجے کے جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ

مسلط ہو چکا ہے ان پر شیطان اور بھلا دی ہے اس نے انہیں

ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ

اللہ کی یاد ۔ یہی لوگ شیطان کی پارٹی ہیں ۔ جان رکھو

اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

کہ شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے ﴿۱۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ

یقیناً وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی ،

اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

وہی سب سے ذلیل مخلوق ہیں ﴿۲۰﴾

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ

لکھ دیا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب رہوں گا میں اور میرے رسول

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

بلاشبہ اللہ زور آور اور زبردست ہے ﴿۲۱﴾

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

نہ پاؤ گے تم ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر

يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ

کہ وہ محبت رکھتے ہوں ان سے جنہوں نے مخالفت کی اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ

اور اس کے رسول کی اگرچہ ہوں وہ ان کے باپ یا بیٹے

اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ

یا بھائی یا اہلِ خاندان ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ثبت کر دیا ہے اللہ نے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ

ان کے دلوں میں ایمان اور قوت بخشی ہے ان کو ایک روح عطا فرما کر

مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اپنی طرف سے اور داخل کرے گا وہ انہیں ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ

ان کے نیچے نہریں ، ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ۔ راضی ہوا اللہ

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ

ان سے اور وہ راضی ہوئے اللہ سے ۔ یہی ہیں اللہ کی جماعت ۔

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

جان رکھو بلاشبہ اللہ کی جماعت ہی فلاح پانے والی ہے ﴿۲۲﴾

آیاتہا ۲۴ (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① — اور جو زمین میں ہے اور وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ①

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — وہی ہے جس نے نکالا ان کو جنہوں نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ — اہل کتاب میں سے ان کے گھروں سے پہلے ہی ہلے میں۔

مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا — تمہیں گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ سمجھے بیٹھے تھے

اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ — کہ یقیناً انہیں بچالیں گی ان کی گڑھیاں اللہ سے

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا — مگر آیا ان پر اللہ ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ گیا

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ — اور ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ — نتیجہ یہ ہوا کہ وہ برباد کرنے لگے اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں

وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ — اور (برباد کروا رہے تھے) مومنوں کے ہاتھوں سے بھی۔

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ② — پس عبرت پکڑو اے آنکھیں رکھنے والو! ②

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ — اور اگر نہ لکھ دی ہوتی اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ — تو ضرور عذاب دیتا وہ انہیں دنیا ہی میں اور ان کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ — آخرت میں تو ہے ہی دوزخ کا عذاب ③

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ — یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے مخالفت کی تھی اللہ کی

وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ
اور اس کے رسول کی۔ اور جو بھی مخالفت کرتا ہے اللہ کی

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾
تو بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۴﴾

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا
نہیں کاٹا تم نے کوئی کھجور کا درخت یا بنے دیا اسے

قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
قائم اس کی جڑوں پر تو یہ سب ہوا اللہ کے اذن سے

وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾
اور اس لیے ہوا تاکہ رسوا کرے اللہ نافرمانوں کو ﴿۵﴾

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
اور جو (مال) پلٹائے اللہ نے اپنے رسول کی طرف

مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ
ان سے لے کر تو وہ ایسے مال نہیں ہیں کہ دوڑائے ہوں تم نے

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
ان پر گھوڑے یا اونٹ بلکہ اللہ

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ
تسلّط عطا فرما دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾
اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۶﴾

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
جو کچھ پلٹا دے اللہ اپنے رسول کی طرف بستیوں کے لوگوں سے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى
سو وہ ہے اللہ کا اور اس کے رسول کا اور رسول کے رشتہ داروں کا

وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
اور ہے یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ
تاکہ نہ گردش کرتا رہے وہ تمہارے مالداروں کے درمیان ہی۔

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ
اور جو کچھ دے تمہیں رسول سو اسے لے لو

وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ
اور جس سے روک دے تم کو رسول

فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
پس رک جاؤ (اس سے)۔ اور ڈرو اللہ سے۔

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾
بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں ﴿۷﴾

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ
(نیز وہ مال) ان مفلس مہاجروں کے لیے ہے جو

أُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ
نکال باہر کیے گئے ہیں اپنے گھروں سے اور اپنی جائیدادوں سے

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا
جو تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور اس کی خوشنودی

وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ
اور مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی ۔

أُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾
یہی لوگ ہیں سچے ﴿۸﴾

وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ
اور یہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے، جو مقیم تھے دارالہجرۃ میں

وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ
اور ایمان لا چکے تھے مہاجرین کی آمد سے پہلے محبت کرتے ہیں

مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ
ان لوگوں سے جو ہجرت کر کے آئے ان کے پاس

وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً
اور نہیں پاتے اپنے دلوں میں کوئی حاجت تک بھی

مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ
اس چیز کی جو انہیں دی جائے اور ترجیح دیتے ہیں دوسروں کو

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۟ؕ
اپنی ذات پر اگرچہ ہوں خود حاجتمند ۔

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ
اور جو بچا لیے گئے اپنے دل کے لالچ سے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾
سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿۹﴾

وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ
اور یہ ان کے لیے بھی ہے، جو آئیں گے ان کے بعد،

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
دعا کریں گے (اس طرح)؛ اے ہمارے رب! بخش دے تو ہمیں

وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
اور ہمارے ان بھائیوں کو جو سبقت لے گئے ہم پر

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں کوئی بغض

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
ان کے لیے جو ایمان لائے ہیں، اے ہمارے مالک!

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۧ﴿۱۰﴾
یقیناً تو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے ﴿۱۰﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ	منافقت کی روش اختیار کی وہ کہتے ہیں
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اپنے ان بھائیوں سے جو کافر ہیں
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ	اہل کتاب میں سے کہ اگر تمہیں نکالا گیا
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ	تو ہم بھی ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ اور بات نہ مانیں گے
فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ	تمہارے بارے میں کسی کی ہرگز اور اگر
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ جبکہ اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾	گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ قطعاً جھوٹے ہیں ﴿۱۱﴾
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ	اگر وہ نکالے گئے تو ہرگز نہ نکلیں گے یہ ان کے ساتھ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو ہرگز نہ مدد کریں گے یہ ان کی
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ	اور اگر کہیں مدد کی انہوں نے ان کی تو ضرور پھیر جائیں گے
الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾	پیٹھ۔ پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں گے ﴿۱۲﴾
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ	دراصل تمہارا خوف زیادہ سخت ہے ان کے دلوں میں
مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اللہ کے مقابلہ میں۔ یہ اس لیے ہے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾	سمجھ بوجھ نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا	نہیں جنگ کریں گے یہ کبھی تم سے اکٹھے
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ	مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر۔
بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ	ان کی مخالفت آپس میں بڑی سخت ہے۔
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ	تم خیال کرتے ہو انہیں اکٹھا مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾	اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے عاری ہیں ﴿۱۴﴾

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا	ان لوگوں کی طرح جو ان سے تھوڑی مدت پہلے چکھ چکے ہیں
وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾	سزا اپنے کیے کی اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۵﴾
كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ	(ان کی) مثال شیطان کی سی ہے جب وہ کہتا ہے
لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ	انسان سے کہ کفر کر پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے
إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ	کہ میں بری الذمہ ہوں تجھ سے، یقیناً میں ڈرتا ہوں
اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾	اللہ سے جو ربُّ العالمین ہے ﴿۱۶﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا	سو ہوگا ان دونوں کا انجام یہ کہ وہ دونوں
فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ	جہنم میں جائیں گے اور ہمیشہ رہیں گے اس میں۔
وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ ع ۲	اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿۱۷﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ	اور چاہیے کہ دیکھے ہر شخص کہ کیا سامان آگے بھیجا ہے اس نے
لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ	کل کے لیے اور ڈرو اللہ سے۔ یقیناً اللہ
خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾	پوری طرح باخبر ہے تمہارے سب اعمال سے ﴿۱۸﴾
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ	اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو بھول گئے اللہ کو
فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ	سو غافل کر دیا اللہ نے انہیں اپنے آپ سے۔
أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾	یہی لوگ ہیں جو نافرمان ہیں ﴿۱۹﴾
لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ	کبھی یکساں نہیں ہو سکتے اہلِ دوزخ اور اہلِ جنت۔
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾	اہلِ جنت ہی مراد پانے والے ہیں ﴿۲۰﴾
لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ	اگر کہیں نازل کیا ہوتا ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر

لَرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا	تو ضرور دیکھتے تم اسے کہ وہ دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ	اللہ کے خوف سے۔ اور یہ مثالیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ	بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۲۱﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ	جاننے والا غائب و حاضر کا۔
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾	وہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ	وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ	سوائے اس کے، بادشاہِ حقیقی، نہایت مقدس،
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ	سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان،
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ	سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ	اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔ پاک ہے اللہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾	اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۲۳﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ	وہ اللہ ہی ہے، تخلیق کا منصوبہ بنانے والا
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	(پھر اس کو) نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ	اسی کے لیے ہیں تمام بہترین نام۔
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا	تسبیح کر رہی ہے اس کی ہر وہ چیز جو
فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ	آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔
وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۲۴﴾

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۹۱) (۶۰)

اٰیاتها ۱۳ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بناؤ
عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ	میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست پینگیں بڑھاتے ہو تم
اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا	ان کے ساتھ دوستی کی حالانکہ وہ انکار کر چکے ہیں ماننے سے
بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ	اس کو جو آیا ہے تمہارے پاس حق میں سے،
يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ	جلا وطن کرتے ہیں وہ رسول کو اور تمہیں
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ	اس بنا پر کہ تم ایمان لائے ہو اللہ پر جو تمہارا رب ہے۔
اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ	(نہ بناؤ دوست ان کو) اگر نکلے ہو تم جہاد کے لیے میرے راستے میں
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ	اور تمہارا مقصد میری رضا جوئی ہے۔
تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ	(تمہیں یہ زیب نہیں دیتا) کہ چھپا کر بھیجتے ہو تم انہیں دوستی کا پیغام
وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ	حالانکہ میں خوب جانتا ہوں وہ بھی جو تم چھپا کر کرتے ہو
وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ	اور وہ بھی جو تم علانیہ کرتے ہو اور جو شخص کرے گا ایسا کام
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①	تم میں سے تو وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے ①
اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً	اگر قابو پالیں وہ تم پر تو ہوں گے وہ تمہارے دشمن
وَّيَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ	اور چلائیں گے تم پر اپنے ہاتھ
وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ	اور اپنی زبانیں نقصان پہنچانے کے لیے

وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ②	اور وہ دل سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ ②
لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ	نہ کام آئیں گی تمہارے تمہاری رشتہ داریاں
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	اور نہ تمہاری اولادیں قیامت کے دن ۔
يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ	(اور اس دن) فیصلہ کرے گا اللہ تمہارے درمیان ۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③	اور اللہ ہر اس چیز کو جو تم کر رہے ہو پوری طرح دیکھ رہا ہے ③
قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	بلاشبہ ہے تمہارے لیے ایک بہترین نمونہ
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ	ابراہیمؑ میں اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے ،
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا	جب کہا تھا انہوں نے اپنی قوم سے کہ ہم قطعی بیزار ہیں
مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ	تم سے اور ان سے جنہیں تم پوجتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا	اللہ کے سوا ۔ انکار کرتے ہیں ہم تمہارا اور ہو گئی ہے
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ	ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی
اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ	ہمیشہ کے لیے الا یہ کہ تم ایمان لے آؤ اللہ پر جو یکتا ہے ۔
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ	رہ گیا قول ابراہیمؑ کا جو اس نے اپنے باپ سے کہا تھا
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ	کہ میں ضرور استغفار کروں گا تیرے لیے
وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ	اور نہیں اختیار رکھتا میں تم کو بچانے کا اللہ سے ذرا بھی ۔
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا	اے ہمارے رب ! تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا
وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا	اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④	اور تیرے ہی حضور پلٹنا ہے (ہمیں) ④
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اے ہمارے رب ! نہ بنا تو ہمیں آزمائش کافروں کے لیے

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ
اور ہمارے قصوروں سے درگزر فرما اے ہمارے مالک !

إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾
بے شک تو ہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿٥﴾

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ
یقیناً ہے تمہارے لیے انہی لوگوں (کے طرزِ عمل) میں

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو
بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو

اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ
اللہ کا اور روزِ آخر کا اور جس نے منہ موڑا (اس سے)

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦﴾
تو بے شک اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ﴿٦﴾

ع ٢

عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ
کچھ بعید نہیں کہ اللہ پیدا کردے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم
تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو دشمن ہیں تمہارے ان میں سے،

مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ
دوستی اور اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے۔

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾
اور اللہ ہے بخشنے والا اور نہایت مہربان ﴿٧﴾

لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ
نہیں منع کرتا تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے

لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ
نہیں جنگ کی تم سے دین کے معاملہ میں

وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ
اور نہیں نکالا تم کو تمہارے گھروں سے

أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا
اس بات سے کہ تم ان سے اچھا سلوک کرو اور انصاف کا برتاؤ کرو

إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾
ان کے ساتھ۔ بے شک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ﴿٨﴾

إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ
البتہ منع کرتا ہے تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے

قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم
تمہارے ساتھ جنگ کی دین کے معاملہ میں اور نکالا تم کو

مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا
تمہارے گھروں سے اور مدد کی ایک دوسرے کی

عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ
تمہارے نکالنے میں اس سے کہ تم ان سے دوستی کرو۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩
اور جو ان سے دوستی کریں گے تو وہی لوگ ظالم ہیں ۝٩

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ
جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں

مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ
ہجرت کر کے تو ان کی خوب جانچ پڑتال کر لو۔

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ
اللہ بہتر جانتا ہے ان کے ایمان کو

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ
پس اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ایمان والی ہیں

فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ
تو نہ واپس کرو تم انہیں کافروں کی طرف۔

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ
نہ وہ عورتیں حلال ہیں ان کافروں کے لیے

وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ
اور نہ وہ کافر مرد حلال ہیں ان عورتوں کے لیے۔

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ
اور دے دو تم ان کافروں کو جو مہر انہوں نے ادا کیے تھے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اس میں کہ نکاح کر لو تم ان سے

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ
بشرطیکہ ادا کر دو تم ان کو مہر ان کے۔

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا
اور مت روکے رکھو (اپنی زوجیت میں) کافر بیویوں کو اور مانگ لو

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا
جو (مہر) تم نے دیے تھے اور چاہیے کہ کافر بھی مانگ لیں

مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ
وہ مہر جو انہوں نے ادا کیے تھے یہ اللہ کا حکم ہے

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ
جس کے مطابق وہ فیصلہ کر رہا ہے تمہارے درمیان۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠
اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝١٠

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
اور اگر رہ جائے کچھ تمہاری بیویوں کے مہر میں سے

اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ
کافروں کی طرف پھر تمہیں موقع ہاتھ آ جائے

فَاٰتُوا الَّذِيۡنَ ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ
مِّثۡلَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ
الۡمُؤۡمِنٰتُ يُبَايِعۡنَكَ
عَلٰٓى اَنۡ لَّا يُشۡرِكۡنَ
بِاللّٰهِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡرِقۡنَ
وَلَا يَزۡنِيۡنَ وَلَا يَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ
وَلَا يَاۡتِيۡنَ بِبُهۡتَانٍ يَّفۡتَرِيۡنَهٗ
بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ وَاَرۡجُلِهِنَّ
وَلَا يَعۡصِيۡنَكَ فِىۡ مَعۡرُوۡفٍ
فَبَايِعۡهُنَّ وَاسۡتَغۡفِرۡ
لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَوَلَّوۡا
قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ
قَدۡ يَـئِسُوۡا مِنَ الۡاٰخِرَةِ
كَمَا يَـئِسَ الۡكُفَّارُ
مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡقُبُوۡرِ ﴿۱۳﴾

تو دے دو ان لوگوں کو جن کی بیویاں چلی گئی تھیں،
اتنا مہر جو انہوں نے ادا کیا تھا ان بیویوں کو۔
اور ڈرو اللہ سے وہ اللہ جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۱۱﴾
اے نبیؐ جب آئیں تمہارے پاس
مومن عورتیں تم سے بیعت کرنے کے لیے
تو عہد کریں اس بات کا کہ نہ شرک کریں گی
اللہ کے ساتھ ذرا بھی اور نہ چوری کریں گی
اور نہ زنا کریں گی اور نہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو
اور نہ باندھیں گی کوئی ایسا بہتان جسے گھڑلیں وہ خود
اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے
اور نہ نافرمانی کریں گی وہ تمہاری کسی امر معروف (جائز حکم) میں
تو ان سے بیعت لے لو اور دعائے مغفرت کرو
ان کے لیے اللہ سے۔ بلاشبہ اللہ ہے
معاف فرمانے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ﴿۱۲﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ دوست بناؤ
ان لوگوں کو غضب فرمایا ہے اللہ نے جن پر
اور جو مایوس ہوگئے ہیں آخرت سے،
اسی طرح جس طرح مایوس ہو چکے ہیں کافر
جو قبروں میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۳﴾

آیاتہا ١٤ (٦١) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٩) رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① — اور جو زمین میں ہے اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ①

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ — اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ② — ایسی بات جو تم نہیں کرتے؟ ②

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا — سخت ناپسندیدہ حرکت ہے اللہ کے نزدیک یہ کہ تم کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③ — وہ بات جو تم کرتے نہیں؟ ③

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ — یقیناً اللہ محبت کرتا ہے ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ — اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر اس طرح گویا کہ وہ

بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④ — سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ④

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ — اور (یاد کرو) جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے:

يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ — اے میری قوم کے لوگو! کیوں اذیت دیتے ہو تم مجھے

وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ — حالانکہ تم خوب جانتے ہو کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ ۗ فَلَمَّا زَاغُوْۤا — تمہاری طرف، لیکن جب انہوں نے کجی اختیار کی۔

اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۗ — تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے ان کے دل۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ — اور اللہ ہدایت نہیں دیتا فاسق لوگوں کو ⑤

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اور جب کہا عیسیٰؑ بن مریم نے
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	اے بنی اسرائیل! یقیناً میں اللہ کا رسول ہوں
اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا	تمہاری طرف، تصدیق کرنے والا ہوں اس حصہ کا جو
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	مجھ سے پہلے موجود ہے تورات میں سے
وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ	اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو آئے گا
مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ	میرے بعد اس کا نام احمدؐ ہوگا۔
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	لیکن جب وہ آیا ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۟	تو وہ کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ۝۶
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو باندھے
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى	اللہ پر جھوٹا بہتان حالانکہ اسے دعوت دی جا رہی ہو
اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اسلام کی۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۟	ایسے ظالم لوگوں کو ۝۷
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کا نور
بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ	اپنے منہ کی پھونکوں سے۔ اور (یہ فیصلہ ہے) اللہ کا
مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ	کہ وہ پورا پھیلا کر رہے گا اپنے نور کو خواہ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۟	کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ۝۸
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى	وہی تو ہے جس نے بھیجا ہے اپنا رسول ہدایت
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ	اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ اسے غالب کر دے،
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۟	سب ادیان پر خواہ کتنا ہی ناگوار ہو مشرکین کو ۝۹

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾	بچا دے تم کو دردناک عذاب سے؟ ﴿۱۰﴾
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ	ایمان لاؤ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ	اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾	یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانو ﴿۱۱﴾۔
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ	معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ اور داخل کرے گا تمہیں
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	اور عطا فرمائے گا بہترین گھر سدا بہار جنتوں میں۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾	یہی ہے بہت بڑی کامیابی ﴿۱۲﴾
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ	اور وہ دوسری چیز (بھی تمہیں دے گا) جسے تم چاہتے ہو نصرت
مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ	اللہ کی طرف سے اور عنقریب حاصل ہونے والی فتح۔
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	اور اے نبی! بشارت دے دو اہل ایمان کو ﴿۱۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بنو اللہ کے مددگار
كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ	جیسا کہ کہا تھا عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے
مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	کون ہے میرا مددگار اللہ کی طرف (بلانے میں)، کہا تھا حواریوں نے
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ	ہم ہیں اللہ کے مددگار پھر ایمان لے آیا ایک گروہ
مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ	بنی اسرائیل میں سے اور انکار کر دیا دوسرے گروہ نے
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سو مدد کی ہم نے ایمان والوں کی
عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾	ان کے دشمنوں کے مقابلے میں۔ سو ہو کر رہے وہی غالب ﴿۱۴﴾

ع ۲

آیاتہا ۱۱ (۶۲) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۱۰) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ	اور جو زمین میں ہے (اللہ جو) بادشاہ ہے نہایت مقدس،
الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ①	زبردست اور بڑی حکمت والا ①
ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ	وہی ہے جس نے اٹھایا اُمیوں میں
رَسُوْلًا مِّنْھُمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ	ایک رسول خود انہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے ان کو
اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ	اللہ کی آیات اور ان کا تزکیۂ نفس کرتا ہے
وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ	اور تعلیم دیتا ہے ان کو کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو دانائی
وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ	اگرچہ تھے وہ اس سے پہلے
لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ②	پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ②
وَّاٰخَرِیْنَ	اور (اس رسول کی بعثت) ان دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے
مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ	جو انہی میں سے ہیں اور ابھی نہیں ملے آکر ان کے ساتھ۔
وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ③	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ③
ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ	یہ اللہ کا فضل ہے جو وہ عطا کرتا ہے جسے چاہے۔
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ④	اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے ④
مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا	مثال ان لوگوں کی جنہیں حامل بنایا گیا تھا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا — تورات کا، مگر پورا نہ کیا انہوں نے اس کے اٹھانے کی ذمہ داری کو

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ — اس گدھے کی سی ہے جو اٹھائے ہوئے ہو کتابیں۔

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ — بہت بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ — جھٹلایا اللہ کی آیات کو۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤ — اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ⑤

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ — ان سے کہیے اے لوگو! جو

هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ — یہودی بن گئے ہو اگر تمہیں گھمنڈ ہے

اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ — کہ تم اللہ کے چہیتے ہو

مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ — دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر تو تمنا کرو موت کی،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥ — اگر ہو تم سچے ⑥

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا — اور ہرگز نہ تمنا کریں گے یہ موت کی کبھی بھی

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ — بسبب ان کرتوتوں کے جو یہ کر چکے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦ — اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ⑦

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ — ان سے کہیے بلاشبہ وہ موت

الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ — جس سے بھاگ رہے ہو تم

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ — وہ تو ضرور آکر رہے گی تمہارے پاس

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ — پھر پیش کیے جاؤ گے تم

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ — اس کے حضور جو جاننے والا ہے پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ — اور ظاہر کا پھر وہ بتائے گا تمہیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾	کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿٨﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ	جب اذان دی جائے نماز کے لیے
مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	جمعہ کے دن تو دوڑ پڑو اللہ کے ذکر کی طرف
وَذَرُوا الْبَيْعَ	اور چھوڑ دو خرید و فروخت۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾	اگر تم جانو ﴿٩﴾
فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ	پھر جب پوری ہو جائے نماز
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو پھیل جاؤ زمین میں
وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اور تلاش کرو اللہ کا فضل
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور یاد کرتے رہو اللہ کو کثرت سے
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾	تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو ﴿١٠﴾
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً	اور جب دیکھتے ہیں تجارت
اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا	یا کھیل تماشا تو لپک جاتے ہیں
اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا	اس کی طرف اور چھوڑ دیتے ہیں تمہیں کھڑا۔
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ	ان سے کہیے جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ	وہ کہیں بہتر ہے کھیل تماشے سے
وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ	اور تجارت سے اور اللہ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿١١﴾

آیاتہا ۱۱ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (۶۳) (۱۰۴) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ — جب آتے ہیں تمہارے پاس (اے نبیؐ) منافق

قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ — تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ

لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ — ضرور اللہ کے رسول ہیں۔ ہاں! اللہ جانتا ہے

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ — کہ بلاشبہ تم اللہ کے رسول ہو۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾ — کہ یقیناً یہ منافق قطعاً جھوٹے ہیں ﴿۱﴾

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً — بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ — اور اس طرح روکتے ہیں یہ اللہ کی راہ سے۔

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ — یقیناً بہت ہی بری ہیں وہ حرکتیں جو یہ کر رہے ہیں ﴿۲﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا — ان کا یہ طرزِ عمل اس وجہ سے کہ یہ (پہلے) ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ — پھر کفر کیا انہوں نے اس لیے مہر لگا دی اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ — ان کے دلوں پر سو یہ (اب) کچھ نہیں سمجھتے ﴿۳﴾

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ — اور جب دیکھو تم انہیں تو بڑے اچھے لگیں گے تمہیں

اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ — ان کے جسم اور اگر بات کریں تو تم سنتے رہ جاؤ ان کی باتیں۔

كَاَنَّهُمْ — وہ آدمی نہیں ہیں بلکہ ایسے ہیں گویا کہ وہ

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ — لکڑی کے کندے ہوں جو دیوار کے ساتھ چن دیے گئے ہوں۔

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ	سمجھتے ہیں یہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف
هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ	یہی حقیقی دشمن ہیں لہٰذا تم ان سے بچ کر رہو۔
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④	ان پر اللہ کی مار۔ یہ کدھر الٹے پھرائے جا رہے ہیں ④
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	مغفرت کی دعا کریں تمہارے لیے اللہ کے رسول
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ	تو گھماتے ہیں اپنے سروں کو (مذاق اڑانے کے لیے) اور دیکھو گے تم انہیں
يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤	کہ وہ رک جاتے ہیں آنے سے بڑے گھمنڈ کے ساتھ ⑤
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ	برابر ہے ان کے لیے دعائے مغفرت کرو تم
لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ	ان کے لیے یا نہ کرو دعائے مغفرت تم
لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ	ان کے لیے۔ ہرگز نہیں بخشے گا
اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اللہ ان کو۔ بے شک اللہ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥	نہیں ہدایت دیتا فاسق لوگوں کو ⑥
هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ	یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں
لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ	مت خرچ کرو تم ان لوگوں پر جو
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	ساتھ ہیں رسول اللہ کے
حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ	تاکہ منتشر ہو جائیں وہ۔ حالانکہ اللہ ہی مالک ہے
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ	زمین اور آسمانوں کے خزانوں کا لیکن
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦	یہ منافق نہیں سمجھتے ⑦
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ	یہ کہتے ہیں اگر ہم واپس پہنچ جائیں

اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ	مدینہ میں تو ضرور نکال دے گا وہ
الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ	جو عزت والا ہے وہاں سے ذلیل کو۔
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ	حالانکہ اللہ ہی کے لیے ہے عزت
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور اس کے رسول کے لیے اور مومنین کے لیے
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾	لیکن منافق نہیں جانتے ﴿۸﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ	نہ غافل کریں تمہیں تمہارے مال
وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ	اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو کرے گا ایسا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾	سو ایسے ہی لوگ ہیں خسارے میں رہنے والے ﴿۹﴾
وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ	اور خرچ کرو اس میں سے جو رزق دیا ہے ہم نے تم کو
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ	اس سے پہلے کہ آ جائے
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ	تم میں سے کسی کی موت پھر وہ کہے:
رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ	اے میرے رب! کیوں نہ مہلت دے دی تو نے مجھے
اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ	تھوڑی سی تاکہ میں صدقہ دیتا
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾	اور ہو جاتا شامل صالح لوگوں میں ﴿۱۰﴾
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا	حالانکہ ہرگز نہیں مہلت دیتا اللہ کسی شخص کو
اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ	جب آ جاتا ہے اس کا وقت مقرر۔
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾	اور اللہ پوری طرح باخبر ہے ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۱﴾

آیاتہا ۱۸ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۶۴) (۱۰۸) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ — اور جو زمین میں ہے، اسی کی ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ — اور اسی کے لیے ہے حمد۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ — اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝۱

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ — وہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو پھر تم میں سے

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ — کوئی کافر ہے اور کوئی مومن۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ — اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ۝۲

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ — اسی نے پیدا فرمائے آسمان اور زمین برحق

وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ — اور تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ بنائی،

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ — اور اسی کی طرف (آخر کار) تمہیں پلٹنا ہے ۝۳

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ — اور جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ — اور اللہ تو جانتا ہے دلوں کا حال بھی ۝۴

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا تھا

مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ — اس سے پہلے پھر چکھا انہوں نے مزا اپنے کیے کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵ | اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ۝۵
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ | یہ انجام ان کا اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا | ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن انھوں نے کہا:
اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ | کیا ایک بشر ہمیں ہدایت دے گا؟
فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا | اس طرح انھوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ | اور اللہ بھی بے پروا ہو گیا (ان سے)، اور اللہ تو ہے ہی
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶ | بے نیاز لائقِ حمد و ثنا ۝۶
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا | دعویٰ کرتے ہیں یہ کافر لوگ
اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ | کہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے وہ مرنے کے بعد۔
قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ | ان سے کہیے کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی
لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ | تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا
بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ | کہ تم (دنیا میں) کیا کچھ کرتے رہے؟
وَذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ | اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے ۝۷
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ | سو ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ | اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸ | اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ۝۸
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ | (اس کا پتہ تمہیں چلے گا) اس دن جب اکٹھا کرے گا وہ تمہیں
لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ | حشر کے دن۔ یہی ہوگا دراصل ہار جیت کا دن
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ | اور جو ایمان لایا اللہ پر اور کیے اس نے

صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
نیک عمل جھاڑ دے گا اللہ اس کے گناہ

وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور داخل کرے گا اسے ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
ان کے نیچے نہریں رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹
یہی ہے بڑی کامیابی ۝۹

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں، ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں ۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰
اور یہ بہت برا ٹھکانہ ہے ۝۱۰

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ کے اذن سے ۔

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
اور جو ایمان لے آتا ہے اللہ پر

يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ
ہدایت بخشتا ہے اللہ اس کے دل کو ۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱
اور اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ۝۱۱

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
لیکن اگر تم منہ موڑتے ہو تو بس ہے ہمارے رسول پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲
پہنچا دینا (حق کا) واضح طور پر ۝۱۲

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اللہ وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے ۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳
اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ۝۱۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ
یقیناً تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے کچھ ایسے ہیں

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ
جو دشمن ہیں تمہارے سو ہوشیار رہو تم ان سے

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا	اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر سے کام لو
وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	اور بخش دو تو بلاشبہ اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾	بہت معاف کرنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ﴿۱۴﴾
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد
فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ	تو ایک آزمائش ہے۔ اور اللہ وہ ہے
عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾	جس کے پاس ہے اجر عظیم ﴿۱۵﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا	سو ڈرتے رہو اللہ سے جہاں تک
اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا	تمہارے بس میں ہو اور سنو
وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا	اور اطاعت کرو اور خرچ کرو
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ	(یہ امور) بہتر ہیں تمہارے حق میں۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچا لیے گئے اپنے دل کے لالچ سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾	سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿۱۶﴾
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ	اگر قرض دو تم اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ	قرضِ حسنہ تو وہ اسے بڑھاتا چلا جائے گا
لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	تمہارے لیے اور بخش دے گا تمہارے گناہ،
وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ	اور اللہ ہے بڑا قدردان
حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾	اور بردبار ﴿۱۷﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾	زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۱۸﴾

ع ٢

يَاَيُّهَا ۱۲ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۶۵) (۹۹) رُكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اے نبیؐ! جب طلاق دو تم عورتوں کو
فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ	تو طلاق دو تم انہیں اس طرح کہ وہ عدت شروع کر سکیں
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ	اور ٹھیک ٹھیک شمار کرو عدت (کے زمانہ) کا۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ	اور ڈرو اللہ سے جو تمہارا رب ہے،
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ	اور نہ نکالو تم انہیں ان کے گھروں سے
وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ	اور نہ وہ خود نکلیں اِلّا یہ کہ ارتکاب کریں وہ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ	کسی کھلی بدکاری کا۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں۔
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو تجاوز کرے گا اللہ کی مقرر کردہ حدود سے
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ	تو درحقیقت وہ ظلم کرے گا اپنی ہی جان پر۔
لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ	نہیں جانتے تم شاید کہ اللہ پیدا کر دے
بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①	اس کے بعد بھی (موافقت کی) کوئی صورت ①
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی عدت (کے خاتمہ) پر
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ	پھر روک لو انہیں بھلے طریقے سے یا جدا کر دو انہیں
بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ	بھلے طریقے سے اور گواہ بنا لو دو عادل اشخاص کو
مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ	اپنوں میں سے اور (اے مسلمانو!) ٹھیک ٹھیک دو گواہی

لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ
اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ
اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣
وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
اِنِ ارْتَبْتُمْ
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ
لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤
ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ
سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥

اللہ کے لیے۔ یہ ہے وہ نصیحت جو کی جا رہی ہے
ہر اس شخص کو جو رکھتا ہے ایمان
اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جو شخص ڈرتا رہے گا
اللہ سے پیدا کر دے گا اللہ اس کے لیے نکلنے کی کوئی راہ ۲
اور رزق دے گا اسے ایسے طریقے سے جدھر
اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ اور جو بھروسہ کرے اللہ پر
سو وہ اس کے لیے کافی ہے۔ بلاشبہ اللہ
پورا کر کے رہتا ہے اپنا ارادہ۔ بے شک مقرر کر رکھی ہے
اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر ۳
اور تمہاری وہ عورتیں جو مایوس ہو چکی ہوں حیض آنے سے
اگر ان کی عدت کی تعیین میں تمہیں کسی قسم کا شبہ لاحق ہو جائے
تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جن کو ابھی
حیض آیا ہی نہ ہو۔ اور حاملہ عورتیں،
ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جن لیں۔
اور جو شخص ڈرے اللہ سے پیدا کر دیتا ہے وہ
اس کے لیے اس کے معاملہ میں آسانی ۴
یہ اللہ کا حکم ہے جو نازل فرما رہا ہے وہ تمہاری طرف۔
اور جو ڈرے گا اللہ سے تو وہ دور کر دے گا اس سے
اس کی برائیوں کو اور عطا فرمائے گا اس کو بڑا اجر ۵

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ	رکھو تم ان (مطلقہ عورتوں) کو اسی جگہ جہاں تم خود رہتے ہو
مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ	جیسی جگہ تمہیں میسر ہو اور نہ ستاؤ تم
لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ	تنگ کرنے کے لیے انہیں۔ اور اگر ہوں وہ
أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ	حاملہ تو خرچ کرتے رہو تم ان پر
حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ	یہاں تک کہ ان کے ہاں بچہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ دودھ پلائیں
لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ	تمہارے لیے (بچے کو) تو دو تم انہیں ان کی اجرت۔
وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ	اور (اجرت کا) معاملہ طے کرو (مشورے سے) آپس میں
بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ	بھلے طریقے سے اور اگر تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا
فَسَتُرْضِعُ لَهٗ أُخْرٰى ﴿٦﴾	تو دودھ پلائے گی اسے کوئی دوسری عورت ۶
لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۚ	اور چاہیے کہ خرچ کرے خوشحال شخص اپنی گنجائش کے مطابق۔
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ	اور جس شخص کو کم دیا گیا ہو رزق تو وہ خرچ کرے
مِمَّا آتٰىهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ	اس میں سے جو دیا ہے اسے اللہ نے۔ نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا
اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتٰىهَا ۚ	اللہ کسی جان پر مگر اسی قدر جتنا اس نے دیا ہے اسے۔
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿٧﴾	امید ہے کہ اللہ عطا فرمادے تنگی کے بعد فراخی ۷
وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ	اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی
عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ	اپنے رب اور اس کے رسولوں کے احکام سے
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيدًا	تو محاسبہ کیا ہم نے ان کا سخت ترین محاسبہ
وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾	اور سزا دی انہیں بدترین سزا ۸
فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا	سو چکھی انہوں نے سزا اپنے کیے کی

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾	اور ہوا انجام ان کے معاملہ کا بدترین گھاٹا ⑨
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا	مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے (آخرت میں) سخت ترین عذاب
فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ	سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو،
الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ	جو ایمان لائے ہو۔ یقیناً اللہ نے نازل کر دی ہے
إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾	تمہاری طرف ایک نصیحت ⑩
رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ	(اور بھیجا ہے) ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی آیات
مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ	جو صاف صاف ہدایت دینے والی ہیں تاکہ نکالے اللہ ان لوگوں کو جو
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ	تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ	اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور کرے گا
صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ	نیک عمل، داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ	کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ
فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ	ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ بہترین رکھا ہے
اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾	اللہ نے ایسے شخص کے لیے رزق ⑪
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ	اللہ وہ ہستی ہے جس نے پیدا فرمائے سات آسمان
وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ	اور زمین کی قسم سے بھی انہی کی مانند۔ نازل ہوتا رہتا ہے
الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا	اس کا حکم ان کے درمیان یہ بات تمہیں بتائی جا رہی ہے تاکہ جان لو تم
أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	کہ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے
وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع	اور بلاشبہ اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ہر چیز کا اپنے علم سے ⑫

آیاتہا ۱۲ سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّۃٌ (۶۶) (۱۰۷) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ	اے نبیؐ کیوں حرام کرتے ہو تم وہ چیز جو حلال کی ہے
اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ	اللہ نے تمہارے لیے (کیا) چاہتے ہو تم (اس طرح) خوشنودی
اَزْوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ①	اپنی بیویوں کی؟ اور اللہ ہے بہت معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ①
قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ	یقیناً مقرر کر دیا ہے اللہ نے تمہارے لیے
تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ اور اللہ ہی تمہارا آقا ہے
وَ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ②	اور وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ②
وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ	اور جب رازدارانہ انداز میں بتائی نبیؐ نے اپنی کسی بیوی کو
حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ	ایک بات۔ پھر جب بتا دی اس نے وہ بات (کسی دوسری کو)
وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ عَرَّفَ	اور ظاہر کر دیا اسے اللہ نے اپنے نبیؐ پر تو اطلاع دی نبیؐ نے
بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ	اس کی کسی حد تک اور درگزر کیا ایک حد تک
فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ	پھر جب خبر دی اس نے بات کی اپنی اسی بیوی کو
قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ	تو وہ کہنے لگی کس نے خبر دی ہے آپ کو اس بات کی؟
قَالَ نَبَّاَنِیَ	نبیؐ نے فرمایا مجھے خبر دی ہے اس کی
الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ③	اس نے جو سب کچھ جاننے والا اور پوری طرح باخبر ہے ③
اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ	اگر توبہ کر لو تم دونوں اللہ کے حضور (تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے)

عربی	اردو
فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ	اس لیے کہ ہٹ گئے تھے سیدھی راہ سے تمہارے دل
وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ	اور اگر ایکا کر لیا تم نے نبیؐ کے مقابلے میں
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ	تو جان رکھو کہ اللہ اس کا مولیٰ ہے اور جبریلؑ
وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ	اور تمام صالح اہلِ ایمان اور ملائکہ
بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾	اس کے بعد اس کے مددگار ہیں ﴿۴﴾
عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ	بعید نہیں کہ اگر طلاق دے دے وہ تمہیں تو اس کا رب
أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ	بدلے میں دے اسے ایسی بیویاں جو بہتر ہوں تم سے۔
مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ	مسلمان، مومن، اطاعت شعار
تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ	توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والیاں
ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ﴿٥﴾	خواہ شوہر دیدہ ہوں یا کنواریاں ﴿۵﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ اپنے آپ کو
وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ	اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ	اور پتھر ہوں گے جن پر مقرر ہیں ایسے فرشتے جو
غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ	نہایت تند خو اور سخت گیر ہیں، جو کبھی نافرمانی نہیں کرتے
اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ	اللہ کی اس حکم کے بجالانے میں جو وہ انہیں دے
وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾	اور جو کر گزرتے ہیں ہر وہ کام جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے ﴿۶﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ	اے کفر کرنے والو! بہانے نہ بناؤ آج۔
إِنَّمَا تُجْزَوْنَ	صرف ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ ع	جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو
اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ	اللہ کے حضور خالص توبہ۔
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ	کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب دور فرما دے تم سے
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ	تمہاری برائیاں اور داخل کرے تمہیں ایسی جنتوں میں
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں
يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ	اس دن جب نہ رسوا کرے گا اللہ نبی کو
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ۔
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	ان کا نور دوڑ رہا ہوگا ان کے آگے آگے
وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ	اور ان کے دائیں جانب اور وہ کہہ رہے ہوں گے
رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا	اے ہمارے رب! مکمل کر دے ہمارے لیے ہمارا نور
وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ⑧	اور درگزر فرما ہم سے۔ یقیناً تو ہر بات پر پوری قدرت رکھتا ہے⑧
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ	اے نبی! جہاد کرو کافروں سے
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ	اور منافقوں سے اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ۔
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨	اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ ⑨
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ	مثال پیش کرتا ہے اللہ ان لوگوں کے بارے میں جو
كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ	کافر ہیں، نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی۔
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ	تھیں یہ دونوں دو ایسے بندوں کی زوجیت میں
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ	جو تھے ہمارے صالح بندوں میں سے

فَخَانَتٰهُمَا	توخیانت کی ان دونوں نے اپنے شوہروں سے
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا	سو نہ کام آسکے یہ دونوں ان کو
مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا	اللہ سے بچانے میں ذرا بھی
وَّقِيْلَ ادْخُلَا	اور کہا گیا ان سے کہ داخل ہو جاؤ تم دونوں
النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾	جہنم میں دوسرے جانے والوں کے ساتھ ﴿۱۰﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ	اور پیش کرتا ہے اللہ
مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	مثال اہل ایمان کے بارے میں
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ م	فرعون کی بیوی کی۔
اِذْ قَالَتْ رَبِّ	جب اس نے کہا تھا کہ اے میرے رب!
ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا	بنا دے تو میرے لیے اپنے پاس ایک گھر
فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ	جنت میں اور نجات دے تو مجھے
مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ	فرعون سے اور اس کے (برے) عملوں سے
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾	اور نجات دے تو مجھے اس ظالم قوم سے ﴿۱۱﴾
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	اور (دوسری مثال) مریم بنتِ عمران کی ہے
الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	جس نے حفاظت کی تھی اپنی شرمگاہ کی
فَنَفَخْنَا فِيْهِ	پھر پھونک دی ہم نے اس کے اندر
مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ	اپنی طرف سے روح اور تصدیق کی اس نے
بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ	اپنے رب کے ارشادات کی اور اس کی کتابوں کی
وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾	اور تھی وہ اطاعت شعاروں میں سے ﴿۱۲﴾

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۳۰ (۶۷) (۷۷) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ
بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ﴿۱﴾
اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱﴾

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ
وہ ذات جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ
تاکہ آزمائش کرے تمہاری کہ کون تم میں سے زیادہ اچھا ہے

عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾
عمل میں۔ اور وہ ہے زبردست، بے انتہا معاف فرمانے والا ﴿۲﴾

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
وہ ذات جس نے بنائے سات آسمان تہ بر تہ۔

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ
نہ دیکھو گے تم رحمٰن کی تخلیق میں کوئی بے ربطی۔

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾
ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھو بھلا نظر آتا ہے تم کو کوئی خلل؟ ﴿۳﴾

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
پھر دوڑاؤ نظر بار بار پلٹ آئے گی

اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾
تمہاری طرف نگاہ تھک کر اور وہ نامراد ہوگی (خلل کی تلاش میں) ﴿۴﴾

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
اور بے شک آراستہ کیا ہے ہم نے آسمان دنیا کو

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
چراغوں سے اور بنا دیا ہے ہم نے انہیں مار بھگانے کا ذریعہ

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
شیاطین کو اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے

عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾
دہکتی آگ کا عذاب ﴿۵﴾

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
اور ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ

عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾
جہنم کا عذاب اور (وہ) بہت برا ہے ٹھکانا ﴿٦﴾

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا
جب پھینکے جائیں گے وہ اس میں تو سنیں گے اس کی

شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾
دھاڑنے کی آواز اور وہ جوش کھا رہی ہوگی ﴿٧﴾

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ
اس قدر کہ قریب ہے پھٹ جائے وہ شدتِ غضب سے۔

كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ
جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا
تو پوچھیں گے ان سے جہنم کے داروغہ،

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾
کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی متنبہ کرنے والا؟ ﴿٨﴾

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا
وہ جواب دیں گے کیوں نہیں بے شک آیا تھا ہمارے پاس

نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا
متنبہ کرنے والا، لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا

مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ
نہیں نازل کیا اللہ نے کچھ بھی۔ نہیں ہو تم

إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾
مگر پڑے ہوئے بڑی گمراہی میں ﴿٩﴾

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ
اور کہیں گے وہ کاش سنتے ہم اور عقل و شعور کو استعمال کرتے

مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾
تو نہ ہوتے ہم دوزخیوں میں ﴿١٠﴾

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ ۚ
سو اقرار کرلیں گے وہ اپنے گناہ کا۔

فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾
پس لعنت ہے دوزخیوں پر ﴿١١﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بے شک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾
بن دیکھے ان کے لیے ہے مغفرت اور بڑا اجر ﴿١٢﴾

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ
اور آہستہ کہو تم اپنی بات یا اونچی آواز سے۔

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾
بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے بھیدوں سے ﴿١٣﴾

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ	بھلا وہی نہ جانے جس نے پیدا کیا۔
وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۴﴾	حالانکہ وہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿۱۴﴾
هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	وہی تو ہے جس نے کر دیا ہے تمہاری خاطر زمین کو
ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا	(تمہارا) تابع سو چلو پھرو اس کی چھاتی پر
وَكُلُوا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿۱۵﴾	اور کھاؤ اللہ کا رزق اور اسی کے حضور تمہیں دوبارہ اٹھ کر جانا ہے ﴿۱۵﴾
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ	کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے
اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ	اس بات سے کہ دھنسا دے تم کو زمین میں
فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾	اور اچانک وہ لرزنے لگے؟ ﴿۱۶﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ	یا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ	اس بات سے کہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا؟
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾	سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کیسی تھی میری تنبیہ! ﴿۱۷﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اور بے شک جھٹلا چکے ہیں وہ جو ان سے پہلے تھے
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾	تو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب ﴿۱۸﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ	اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے اڑتے پرندوں کو اپنے اوپر
صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ	پر پھیلاتے اور سکیڑتے؟
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ	نہیں تھامے ہوئے ہے انہیں کوئی سوائے رحمٰن کے۔
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾	بے شک وہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿۱۹﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ	بھلا وہ کون ہے جو لشکر بنے تمہارا
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ	اور مدد کرے تمہاری رحمٰن کے مقابلے میں؟

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾	نہیں ہیں یہ کافر مگر پڑے ہوئے ہیں دھوکے میں ﴿٢٠﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ	بھلا کون ہے وہ جو روزی دے تم کو
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ	اگر روک لے رحمٰن اپنا رزق؟
بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ	دراصل اڑے ہوئے ہیں یہ کافر سرکشی
وَّ نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾	اور حق سے نفرت پر ﴿٢١﴾
اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا	بھلا وہ شخص جو چل رہا ہو اوندھا ہو کر
عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ	اپنے منہ کے بل زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو
يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾	چل رہا ہو بالکل سیدھا سیدھے راستے پر؟ ﴿٢٢﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ	کہو! وہی تو ہے جس نے
اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ	پیدا کیا تمہیں اور بنائے ہیں تمہارے لیے
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ	کان، آنکھیں اور مراکزِ حواس (دل و دماغ)۔
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾	(مگر) تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ﴿٢٣﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْ	کہو! وہی تو ہے جس نے
ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	پھیلایا تم کو زمین میں
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	اور اسی کے حضور تم اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿٢٤﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾	اگر ہو تم سچے ﴿٢٥﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ	کہہ دو بس اس کا علم تو صرف
عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا	اللہ کے پاس ہے۔ اور بس میں تو

نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾	متنبہ کرنے والا ہوں، واضح طور پر ﴿۲۶﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ	پھر جب دیکھیں گے وہ اس کو
زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ	قریب تو بگڑ جائیں گے
وُجُوْهُ الَّذِیْنَ	چہرے ان لوگوں کے جنہوں نے
كَفَرُوْا وَقِیْلَ	کفر کیا تھا اور کہا جائے گا
هٰذَا الَّذِیْ	یہی تو ہے وہ جس کا
كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾	تم تقاضا کرتے تھے ﴿۲۷﴾
قُلْ اَرَءَیْتُمْ	کہو! کیا سوچا تم نے
اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ	جبکہ یہ بھی ممکن ہے کہ ہلاک کر دے مجھے اللہ
وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ	اور ان کو بھی جو میرے ساتھ ہیں یا رحم فرمائے ہم پر
فَمَنْ یُّجِیْرُ	تو بھلا کون ہے جو بچالے
الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾	کافروں کو دردناک عذاب سے؟ ﴿۲۸﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ	کہہ دو! وہ رحمٰن ہے
اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ	ایمان لائے ہم اس پر اور اسی پر
تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ	بھروسہ ہے ہمارا۔ سو عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں
مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾	کہ کون پڑا ہوا ہے کھلی گمراہی میں ﴿۲۹﴾
قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ	کہو! کیا تم نے سوچا کہ اگر ہو جائے
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ	تمہارا پانی خشک تو کون ہے جو
یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾	لائے تمہارے لیے چشمے کا پانی؟ ﴿۳۰﴾

آیاتہا ۵۲ (۶۸) سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (۲) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَ الْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝۱	نون۔ قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھتے ہیں ۝۱
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝۲	نہیں ہو تم اپنے رب کے فضل سے دیوانہ ۝۲
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳	اور یقیناً تمہارے لیے ہے اجر بے انتہا ۝۳
وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴	اور بے شک تم فائز ہو اخلاق کے بڑے مرتبے پر ۝۴
فَسَتُبْصِرُ وَ يُبْصِرُوْنَ ۝۵	سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے ۝۵
بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶	کہ تم میں سے کون ہے دیوانہ ۝۶
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے۔
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ	ان کو بھی جو بھٹک گئے اس کی راہ سے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۷	اور وہ خوب جانتا ہے ان کو بھی جو راہِ راست پر ہیں ۝۷
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۸	پس نہ کہا ماننا تم جھٹلانے والوں کا ۝۸
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ	یہ تو چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم (تبلیغِ دین میں) ڈھیلے پڑ جاؤ
فَيُدْهِنُوْنَ ۝۹	تو وہ بھی (تمہاری مخالفت میں) ڈھیلے پڑ جائیں ۝۹
وَلَا تُطِعْ كُلَّ	لیکن تم ہرگز نہ کہا ماننا کسی ایسے شخص کا
حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝۱۰	جو ہے بہت قسمیں کھانے والا، ذلیل ۝۱۰
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝۱۱	طعنے دینے والا اور چغلیاں کھاتے پھرنے والا ۝۱۱

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲
بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھ جانے والا، بڑا گنہگار ۝۱۲

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝۱۳
سرکش، ان سب عیوب سے بڑھ کر یہ کہ وہ بداصل بھی ہے ۝۱۳

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۱۴
اس بنا پر کہ ہے وہ مالدار اور صاحبِ اولاد ۝۱۴

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۵
تو کہتا ہے کہ یہ تو افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ۝۱۵

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝۱۶
عنقریب داغ لگائیں گے ہم اس کی سونڈ (ناک) پر ۝۱۶

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ
ہم نے آزمائش میں ڈالا ہے ان کفارِ مکہ کو

كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ
جس طرح آزمائش میں ڈالا تھا ہم نے ایک باغ والوں کو۔

اِذْ اَقْسَمُوْا
جب انہوں نے قسم کھائی تھی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝۱۷
کہ ضرور ہم پھل توڑیں گے اپنے باغ کا صبح سویرے ۝۱۷

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝۱۸
اور ان شاء اللہ نہ کہا تھا ۝۱۸

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ
تو پھر گئی اس باغ پر ایک آفت تیرے رب کی طرف سے

وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝۱۹
جبکہ وہ سو رہے تھے ۝۱۹

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝۲۰
پس ہو کر رہ گیا وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح ۝۲۰

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝۲۱
پھر پکارا انہوں نے ایک دوسرے کو صبح سویرے ۝۲۱

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ
یہ کہ چل پڑو صبح سویرے اپنی کھیتی کی طرف،

اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝۲۲
اگر تمہیں پھل توڑنے ہیں ۝۲۲

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۝۲۳
چنانچہ وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ۝۲۳

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۝۲۴
کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس کوئی مسکین ۝۲۴

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ
اور گئے وہ صبح سویرے لپکتے ہوئے

قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾
(اس انداز سے گویا کہ وہ ہر چیز پر) قادر ہیں ﴿٢٥﴾

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا
مگر جب دیکھا انہوں نے باغ کو تو کہنے لگے:

اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾
یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں ﴿٢٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾
نہیں بلکہ ہماری تو قسمت ہی پھوٹ گئی ہے ﴿٢٧﴾

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ
کہا ان کے بہتر آدمی نے: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾
کہ کیوں نہیں تسبیح کرتے تم؟ ﴿٢٨﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ
وہ پکار اٹھے: پاک ہے ہمارا رب،

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾
بے شک ہم ہی تھے ظالم ﴿٢٩﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے

يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾
باہم ملامت کرنے لگے ﴿٣٠﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾
کہنے لگے ہائے بدنصیبی! بے شک ہم ہی تھے سرکش ﴿٣١﴾

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا
کچھ بعید نہیں کہ ہمارا رب بدلے میں دے دے ہمیں

خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ
بہتر اس باغ سے، بے شک ہم

اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾
اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ﴿٣٢﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
ایسا ہوتا ہے عذاب۔ اور عذابِ آخرت تو

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ۧ
کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے (اس بات کو) ﴿٣٣﴾

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
یقیناً ہیں متقیوں کے لیے ان کے رب کے ہاں

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾
نعمت بھری جنتیں ﴿٣٤﴾

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝٣٥
کیا کر دیں ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی مانند ۳۵

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝٣٦
کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ کیسے فیصلے کرتے ہو تم؟ ۳۶

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝٣٧
کیا تمہارے پاس ہے کوئی کتاب جس میں پڑھتے ہو تم ۳۷

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ۝٣٨
کہ ضرور تمہارے لیے وہاں وہی کچھ ہے جو پسند کرتے ہو تم؟ ۳۸

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا
یا پھر کیا تمہارے کچھ عہد و پیمان ہیں ہمارے ساتھ،

بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ
جو باقی رہیں گے روزِ قیامت تک کہ ضرور تمہیں وہی ملے گا

لَمَا تَحْكُمُونَ ۝٣٩
جو تم حکم دو گے؟ ۳۹

سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ۝٤٠
پوچھو ان سے کہ ان میں سے کون ہے جو اس کا ضامن ہے ۴۰

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ
یا ہیں ان کے (ٹھہرائے ہوئے) کچھ شریک؟

فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ
تو لائیں یہ اپنے شریکوں کو،

إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۝٤١
اگر ہیں یہ سچے ۴۱

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ
جس دن پنڈلی کھولی جائے گی

وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ
اور بلائے جائیں گے سب سجدے کے لیے

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝٤٢
تو نہ کر سکیں گے (سجدہ) یہ لوگ ۴۲

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ
جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں، چھا رہی ہو گی ان پر ذلت،

وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ
اس لیے کہ (جب) بلایا جاتا تھا انہیں سجدے کے لیے

وَهُمْ سَالِمُونَ ۝٤٣
جبکہ وہ تھے صحیح سالم (تو انکار کرتے تھے) ۴۳

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ
پس چھوڑ دو مجھے (اے نبی) اور ان کو جو جھٹلاتے ہیں

بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
اس کلام کو عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان کو تباہی کی طرف،

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ — ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر بھی نہ ہو گی ﴿۴۴﴾

وَ اُمْلِیْ لَهُمْ ؕ — اور میں انہیں مہلت دیئے جا رہا ہوں،

اِنَّ كَيْدِیْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ — بے شک میری چال بڑی مضبوط ہے ﴿۴۵﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ — کیا تم طلب کرتے ہو ان سے کسی قسم کی اجرت جس کی وجہ سے یہ

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ — چٹی کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں؟ ﴿۴۶﴾

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ — یا پھر ان کے پاس ہے غیب کی خبر جسے یہ لکھ لاتے ہیں ﴿۴۷﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ — سو انتظار کرو اپنے رب کے فیصلہ کا اور نہ ہو جانا

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ — مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح۔ ﴿۴۸﴾

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ — جب اس نے پکارا تھا اپنے رب کو، اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا

لَوْلَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ — اگر نہ شاملِ حال ہوتی اس کے مہربانی

مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ — اس کے رب کی تو پھینک دیا جاتا

بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ — چٹیل میدان میں، اور ہوتا وہ ملامت زدہ ﴿۴۹﴾

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ — آخر کار نوازا اسے اس کے رب نے

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾ — اور شامل کر لیا اسے صالحین میں ﴿۵۰﴾

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ کافر

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ — اکھاڑ دیں گے تمہارے قدم اپنی (بری) نظروں سے

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ — جب سنتے ہیں قرآن اور کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ — یہ تو ضرور دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ — حالانکہ یہ تو ہے ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۵۲﴾

آیاتها ٥٢ | سورة الحاقة مكية (٦٩) (٧٨) | رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَاقَّةُ ①
ہو کر رہنے والی ①

مَا الْحَاقَّةُ ②
کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی ؟ ②

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ③
اور کیا جانو تم کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی ؟ ③

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ④
جھٹلایا ثمود اور عاد نے، عظیم حادثہ کو ④

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ⑤
پھر ثمود تو ہلاک کر دیئے گئے خوفناک کڑک سے ⑤

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا
اور رہے عاد، سو وہ ہلاک کیے گئے

بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ⑥
ایسی ہوا سے جو شدید سرد اور طوفانی تھی ⑥

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ
مسلط رکھا اسے ان پر سات راتیں

وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ
اور آٹھ دن، مسلسل اس طرح کہ دیکھتے تم ان لوگوں کو

فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ
کہ وہاں وہ گر کر مرے پڑے ہیں گویا کہ وہ تنے ہیں

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ⑦
کھجور کے بوسیدہ ⑦

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ⑧
تو کیا دیکھتے ہو تم ان میں سے کوئی بچا ہوا؟ ⑧

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ
اور ارتکاب کیا فرعون نے اور اس سے پہلے لوگوں نے

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ⑨
اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے خطائے عظیم کا ⑨

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ
اس طرح کہ نافرمانی کی انہوں نے اپنے رب کے رسول کی

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ⑩
تو پکڑا اللہ نے ان کو انتہائی سختی سے ⑩

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ
یہ بھی ایک واقعہ ہے کہ ہم ہی نے جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ⑪
تو سوار کر دیا تم کو کشتی میں ⑪

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً
تاکہ بنا دیں اس کو تمہارے لیے ایک یادگار

وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ⑫
اور یاد رکھیں اسے کان، جو یاد رکھنے والے ہوں ⑫

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬
پھر جب پھونکا جائے گا صور میں ایک بار ⑬

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ⑭
پھر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ایک ہی چوٹ میں ⑭

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ⑮
سو اس دن برپا ہو جائے گی قیامت ⑮

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ
اور پھٹ جائے گا آسمان تو ہو گا وہ

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ⑯
اس دن بکھرا ہوا ⑯

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ
اور فرشتے ہوں گے اس کے کناروں پر

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ
اور اٹھائے ہوئے ہوں گے تیرے رب کے عرش کو

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ⑰
اپنے اوپر اس دن آٹھ (فرشتے) ⑰

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى
اس دن تم پیش کیے جاؤ گے، نہیں چھپا رہے گا

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ⑱
تمہارا کوئی پوشیدہ راز ⑱

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ
سو جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں

فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ⑲
تو وہ کہے گا آؤ دیکھو! اور پڑھو میرا اعمالنامہ ⑲

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ⑳
مجھے یقین تھا ضرور واسطہ پڑے گا مجھے اپنے حساب سے ⑳

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾	سو یہ تو ہوگا دل پسند عیش میں ﴿۲۱﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾	اعلیٰ درجہ کی جنت میں ﴿۲۲﴾
قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾	جس کے پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿۲۳﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے بدلے میں
اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾	ان (اعمال) کے جو کیے تھے تم نے گزرے ہوئے دنوں میں ﴿۲۴﴾
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ
بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ	اس کے بائیں ہاتھ میں سو وہ کہے گا
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾	کاش! نہ دیا جاتا مجھے میرا اعمال نامہ ﴿۲۵﴾
وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾	اور نہ جانتا میں کہ کیا ہے میرا حساب؟ ﴿۲۶﴾
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾	کاش! میری یہ موت ہوتی فیصلہ کن ﴿۲۷﴾
مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾	کچھ کام نہ آیا میرے میرا مال ﴿۲۸﴾
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾	چھن گیا مجھ سے میرا اقتدار ﴿۲۹﴾
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾	(ارشاد ہوگا) پکڑو اسے اور طوق پہنا دو ﴿۳۰﴾
ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾	پھر جہنم میں جھونک دو اسے ﴿۳۱﴾
ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا	پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی
سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾	ستر گز ہے جکڑ دو اسے ﴿۳۲﴾
اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ شخص ایمان نہ لاتا تھا اللہ جلّ شانہٗ پر ﴿۳۳﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾	اور نہ ترغیب دیتا تھا مسکین کا کھانا دینے کی ﴿۳۴﴾
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾	سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی جگری دوست ﴿۳۵﴾

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾ — اور نہ کوئی کھانا مگر زخموں کا دھوون ﴿٣٦﴾

لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٣٧﴾ — نہیں کھائے گا اسے کوئی سوائے گنہگاروں کے ﴿٣٧﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾ — پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ان چیزوں کی جو دیکھتے ہو تم ﴿٣٨﴾

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾ — اور ان کی بھی جنہیں نہیں دیکھتے تم ﴿٣٩﴾

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ — بے شک قرآن قول ہے رسولِ عالی مقام کا ﴿٤٠﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ — اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا۔

قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ — بہت ہی کم ایمان لاتے ہو تم ﴿٤١﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ — اور نہیں ہے قول کسی کاہن کا بہت ہی کم غور کرتے ہو تم ﴿٤٢﴾

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾ — نازل کردہ ہے ربّ العالمین کی طرف سے ﴿٤٣﴾

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾ — اور اگر کہیں خود گھڑ کر منسوب کرتا یہ ہماری طرف بعض باتیں ﴿٤٤﴾

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾ — تو ضرور پکڑتے ہم اسے بڑی قوت سے ﴿٤٥﴾

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾ — پھر کاٹ ڈالتے ہم اس کی شہ رگ ﴿٤٦﴾

فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾ — تو نہ ہوتا تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا ﴿٤٧﴾

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ — اور یقیناً قرآن ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے ﴿٤٨﴾

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ — اور بے شک ہم خوب جانتے ہیں کہ ضرور

مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ — تم میں سے کچھ (اس کو) جھٹلانے والے ہیں ﴿٤٩﴾

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ — اور یقیناً یہ موجبِ حسرت ہے ان کافروں کے لیے ﴿٥٠﴾

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾ — اور بے شک یہ یقینی حق ہے ﴿٥١﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾ — پس (اے نبی) تسبیح کرو تم اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿٥٢﴾

آیاتہا ۴۴ (۷۰) سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ مَکِّیَّۃٌ (۷۹) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ — مانگا ہے ایک مانگنے والے نے

بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ — وہ عذاب جو ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿۱﴾

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ — کافروں کے لیے نہیں ہے اس عذاب کو کوئی ہٹانے والا ﴿۲﴾

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ — (کیونکہ ہوگا وہ) اللہ کی طرف سے جو مالک ہے عروج کے زینوں کا ﴿۳﴾

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ — چڑھ کر جاتے ہیں فرشتے اور روح

اِلَيْهِ فِیْ يَوْمٍ — اس کے حضور، ایک ایسے دن میں

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ — ہے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ﴿۴﴾

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ — پس (اے نبیؐ) صبر کرو، اچھا صبر ﴿۵﴾

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ — بے شک یہ سمجھتے ہیں اسے دور ﴿۶﴾

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ — اور دیکھ رہے ہیں ہم اسے قریب ﴿۷﴾

يَوْمَ تَكُوْنُ — (یہ عذاب واقع ہوگا) اس دن جب ہو جائے گا

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾ — آسمان تیل کی تلچھٹ کی مانند ﴿۸﴾

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾ — اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی مانند ﴿۹﴾

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ — اور نہ پوچھے گا کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو ﴿۱۰﴾

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ — حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ — خواہش کرے گا مجرم کاش بدلے میں دے دے (۱۱)

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾ — اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿۱۲﴾ — اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو (۱۲)

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾ — اور اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دیا کرتا تھا (۱۳)

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا — اور ان کو جو زمین میں ہیں سب کو

ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾ — اور اس طرح نجات دلا دے یہ اپنے آپ کو (۱۴)

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ — ہرگز نہیں، واقعہ یہ ہے کہ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی (۱۵)

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ — جو چاٹ جائے گی گوشت پوست کو (۱۶)

تَدْعُوْا مَنْ — جو پکار پکار کر بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ — پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے) (۱۷)

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ — اور جمع کیا (مال) اور سینت سینت کر رکھا (۱۸)

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ — بلاشبہ انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا (۱۹)

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ — جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو روتا پیٹتا ہے (۲۰)

وَّاِذَا مَسَّهُ — اور جب نصیب ہوتی ہے اسے

الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ — خوشحالی تو بخل کرتا ہے (۲۱)

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ — ان خرابیوں سے بچ جاتے ہیں وہ نماز پڑھنے والے (۲۲)

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ — جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے (۲۳)

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ — اور وہ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے (۲۴)

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ — سائلوں اور مسکینوں کے لیے (۲۵)

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾
اور وہ جو برحق مانتے ہیں روزِ جزا کو ﴿۲۶﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾
اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۷﴾

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ
واقعہ یہ ہے کہ ان کے رب کا عذاب ہے ہی ایسا

غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾
کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے ﴿۲۸﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾
اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۲۹﴾

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا
سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ
ان کی ملک میں ہوں کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر)

غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾
قابلِ ملامت نہیں ہیں ﴿۳۰﴾

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ
البتہ جو شخص چاہے گا اس کے علاوہ کچھ اور

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾
سو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ﴿۳۱﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ
اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کا

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾
اور اپنے عہدوں کا پاس کرتے ہیں ﴿۳۲﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾
اور وہ جو اپنی شہادتوں میں ثابت قدم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾
اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۳۴﴾

اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾
یہ لوگ ہیں جو جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ رہیں گے ﴿۳۵﴾

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سو کیا ہوگیا ہے (اے نبیؐ) ان لوگوں کو جو انکار کر رہے ہیں

قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾
کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں یہ ﴿۳۶﴾

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾
دائیں اور بائیں جانب سے گروہ در گروہ ﴿۳۷﴾

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
کیا لالچ رکھتا ہے ہر شخص ان میں سے

اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۟ۙ (۳۸)
کہ اسے داخل کر دیا جائے نعمت بھری جنت میں (۳۸)

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ
ہرگز نہیں۔ بے شک ہم ہی نے انہیں پیدا کیا ہے

مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ (۳۹)
اس چیز سے جسے یہ خود جانتے ہیں (۳۹)

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ
سو نہیں، قسم کھاتا ہوں میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی،

اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۟ۙ (۴۰)
یقیناً ہم قادر ہیں (۴۰)

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ
اس پر کہ بدل کر لے آئیں

خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا
بہتر لوگ ان سے اور نہیں

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (۴۱)
ہیں ہم (ایسا کرنے سے) عاجز (۴۱)

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا
سو (اے نبی!) چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں

وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا
اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ پہنچ جائیں

يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۟ۙ (۴۲)
اس دن کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے (۴۲)

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ
اس دن جب نکل کر یہ

مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا
قبروں سے تیزی کے ساتھ دوڑے جا رہے ہوں گے

كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ
اس طرح گویا کہ یہ مقابلہ کے لیے متعین کردہ نشان کی طرف

يُّوْفِضُوْنَ ۟ۙ (۴۳)
دوڑ رہے ہوں (۴۳)

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ
جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ
چھا رہی ہو گی ان پر ذلت۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ
یہ ہے وہ دن جس سے

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ (۴۴)
انہیں ڈرایا جاتا تھا (۴۴)

آیاتھا ۲۸ (۷۱) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (۷۱) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا	یقیناً ہم ہی نے بھیجا تھا رسول بنا کر نوحؑ کو
اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ	اس کی قوم کی طرف (اس ہدایت کے ساتھ) کہ ڈراؤ
قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ
يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ①	آجائے ان پر دردناک عذاب ①
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ	کہا انہوں نے: اے میری قوم! یقیناً میں ہوں
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ②	تمہارے لیے صاف صاف متنبہ کرنے والا ②
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③	یہ کہ عبادت کرو تم اللہ کی اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ③
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	معاف فرما دے گا وہ تمہارے کچھ گناہ
وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط	اور مہلت دے گا تمہیں ایک وقت مقرر تک۔
اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجاتا ہے
لَا يُؤَخَّرُ م لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④	تو ٹالا نہیں جا سکتا۔ کاش! تم جانتے (یہ بات) ④
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ	نوحؑ نے عرض کیا: اے میرے رب! میں بلاتا رہا
قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤	اپنی قوم کو شب و روز ⑤
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ	لیکن نہ اضافہ کیا ان میں میری دعوت نے
اِلَّا فِرَارًا ⑥	مگر فرار کا ⑥

وقف لازم

وَاِنِّیْ کُلَّمَا دَعَوْتُہُمْ	اور واقعہ یہ ہے کہ میں نے جب بھی انہیں دعوت دی
لِتَغْفِرَ لَہُمْ جَعَلُوْٓا	اس غرض سے کہ معاف کردے تو انہیں، تو ٹھونس لیتے وہ
اَصَابِعَہُمْ فِیْٓ اٰذَانِہِمْ	اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں
وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَہُمْ	اور ڈھانک لیتے چہرے اپنے کپڑوں سے
وَاَصَرُّوْا وَاسْتَکْبَرُوا اسْتِکْبَارًا ۝۷	اور اڑ جاتے اپنی ضد پر اور بہت زیادہ تکبر کرتے ۝۷
ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُہُمْ جِہَارًا ۝۸	اس کے باوجود میں دعوت دیتا رہا انہیں ہانکے پکارے ۝۸
ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَہُمْ	پھر میں نے تبلیغ کی ان میں علانیہ
وَاَسْرَرْتُ لَہُمْ اِسْرَارًا ۝۹	اور سمجھایا انہیں چپکے چپکے بھی ۝۹
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ؕ	سو میں نے کہا، معافی مانگو اپنے رب سے۔
اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا ۝۱۰	یقیناً ہے وہ بہت زیادہ معاف فرمانے والا ۝۱۰
یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱	برسائے گا وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش ۝۱۱
وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ	اور نوازے گا تمہیں مال و اولاد سے
وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ	اور پیدا کرے گا تمہارے لیے باغ اور جاری کردے گا
لَّکُمْ اَنْہٰرًا ۝۱۲	تمہارے لیے نہریں ۝۱۲
مَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ	کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ نہیں امید رکھتے تم
لِلّٰہِ وَقَارًا ۝۱۳	اللہ سے بڑائی کی؟ ۝۱۳
وَقَدْ خَلَقَکُمْ	حالانکہ اسی نے پیدا کیا ہے تم کو
اَطْوَارًا ۝۱۴	طرح طرح کی حالتوں میں سے گزار کر ۝۱۴
اَلَمْ تَرَوْا کَیْفَ خَلَقَ اللّٰہُ	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کیسے پیدا فرمائے ہیں اللہ نے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾	سات آسمان تہ برتہ ﴿۱۵﴾
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا	اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی کے لیے
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾	اور بنایا ہے سورج کو ایک جلتا چراغ ﴿۱۶﴾
وَاللّٰهُ اَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾	اور اللہ ہی نے اگایا ہے تم کو زمین سے عجیب طریقہ سے ﴿۱۷﴾
ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا	پھر وہی واپس لے جائے گا تمہیں اسی زمین میں
وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾	اور پھر اسی میں سے تمہیں نکال کھڑا کرے گا ﴿۱۸﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے
الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾	زمین کو ہموار ﴿۱۹﴾
لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾	تاکہ چلو تم اس کے اندر کھلے راستوں میں ﴿۲۰﴾
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ	کہا نوحؑ نے اے میرے رب! یقیناً انہوں نے
عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا	میری نافرمانی کی اور پیروی کی
مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ	ان کی جنہوں نے نہ اضافہ کیا
مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾	ان کے مال و اولاد میں مگر خسارے کا ﴿۲۱﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾	اور چلے وہ بڑی بڑی چالیں ﴿۲۲﴾
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ	اور کہا انہوں نے: ہرگز نہ چھوڑنا
اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ	اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا تم
وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ	وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث
وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾	اور یعوق اور نسر کو بھی ﴿۲۳﴾
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ	اور اس طرح گمراہ کر دیا انہوں نے بہت سوں کو۔

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ	اور نہ اضافہ کر تو بھی ان ظالموں کے لیے
اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾	مگر گمراہی میں ﴿۲۴﴾
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا	اور اپنی ہی خطاؤں کی بنا پر وہ غرق کیے گئے
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ	اور داخل کیے گئے جہنم میں۔
فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ	پھر نہ پایا انہوں نے اپنے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾	اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار ﴿۲۵﴾
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ	اور کہا نوحؑ نے: اے میرے رب!
لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ	نہ باقی چھوڑ زمین پر
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾	ان کافروں میں سے کوئی بسنے والا ﴿۲۶﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ	یقیناً تو نے اگر انہیں چھوڑ دیا
يُضِلُّوْا عِبَادَكَ	تو گمراہ کریں گے یہ تیرے بندوں کو
وَلَا يَلِدُوْٓا	اور نہیں پیدا ہوں گے ان کی نسل سے
اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾	مگر بدکار اور سخت کافر ﴿۲۷﴾
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	اے میرے رب! معاف فرما دے مجھے
وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ	اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو
دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا	داخل ہو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے
وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ	اور سب مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو بھی معاف فرما دے۔
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ	اور نہ اضافہ کر ظالموں کے لیے
اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾	مگر ہلاکت میں ﴿۲۸﴾

(۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰)

اٰیاتُہا ۲۸ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ — (اے نبیؐ) کہو وحی بھیجی گئی ہے میری طرف

اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ — کہ غور سے سنا ایک گروہ نے جنوں میں سے۔

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا — سو کہا انہوں نے: بلاشبہ ہم نے سنا ہے

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ — ایک قرآن بڑا عجیب ۝۱

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ — جو رہنمائی کرتا ہے راہِ راست کی طرف

فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ — اس لیے ہم ایمان لے آئے ہیں اس پر۔

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ — اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے ہم اب اپنے رب کے ساتھ کسی کو ۝۲

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا — اور یہ کہ بہت اعلیٰ و ارفع ہے شان ہمارے رب کی،

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳ — نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا ۝۳

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا — اور یہ کہ کہتے رہے ہیں ہمارے نادان لوگ

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ — اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں ۝۴

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ — اور یہ کہ ہم نے سمجھا تھا کہ ہرگز نہیں بول سکتے انسان اور جن

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ — اللہ کے بارے میں جھوٹ ۝۵

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ — اور یہ کہ تھے کچھ لوگ انسانوں میں سے

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ — جو پناہ مانگا کرتے تھے کچھ لوگوں کی جنوں میں سے،

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾

اس طرح بڑھا دیا انہوں نے جنوں کا غرور ﴿۶﴾

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ

اور یہ کہ وہ بھی یہی گمان رکھتے تھے جیسا کہ تمہارا گمان ہے

اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾

کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا (مرنے کے بعد) اللہ کسی کو ﴿۷﴾

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

اور ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو پایا ہم نے اسے

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾

کہ وہ پٹا پڑا ہے مضبوط پہرے داروں سے اور شعلوں سے ﴿۸﴾

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

اور یہ کہ ہم بیٹھا کرتے تھے آسمان میں

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ

سن گن لینے کی جگہوں پر۔ لیکن جو شخص سننے کی کوشش کرتا ہے

الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

اب تو پاتا ہے وہ اپنے لیے ایک شہابِ ثاقب ﴿۹﴾

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ برائی کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے

بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾

ان کے رب نے راہِ راست دکھانے کا ﴿۱۰﴾

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا

اور یہ کہ ہیں ہم میں سے کچھ نیک اور کچھ ہم میں سے ہیں

دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾

اور طرح کے۔ گویا ہیں ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے ﴿۱۱﴾

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ

اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ ہم ہرگز نہیں عاجز کر سکتے اللہ کو

فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾

زمین میں اور نہیں ہرا سکتے ہیں اس کو بھاگ کر ﴿۱۲﴾

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ

اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لے آئے ہم اس پر

فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ

سو جو شخص بھی ایمان لائے گا اپنے رب پر تو اسے ڈر نہ ہوگا

بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾

کسی قسم کی حق تلفی کا اور نہ ظلم کا ﴿۱۳﴾

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا

اور یہ کہ ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں اور کچھ ہم میں سے ہیں

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ
لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا
مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ
كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ
وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾
قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ
ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾
قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾
اِلَّا بَلٰغًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ

حق سے منحرف۔ سو جو فرمانبردار ہوئے
انہوں نے ڈھونڈ لی نجات کی راہ ﴿۱۴﴾
اور جو منحرف ہوئے حق سے تو بن گئے وہ جہنم کا ایندھن ﴿۱۵﴾
اور (مجھ پر وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ قائم رہیں سیدھے راستے پر
تو ضرور سیراب کرتے ہم انہیں ڈھیروں پانی سے ﴿۱۶﴾
تاکہ آزمائیں ہم انہیں اس طرح۔ اور جو منہ موڑے گا
اپنے رب کی یاد سے، مبتلا کردے گا وہ اسے سخت عذاب میں ﴿۱۷﴾
اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ لہٰذا نہ پکارو (ان میں)
اللہ کے ساتھ کسی اور کو (شریک بنا کر) ﴿۱۸﴾
اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اس کی عبادت کے لیے
تو تیار ہوگئے یہ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے ﴿۱۹﴾
ان سے کہیے کہ میں تو بس پکارتا ہوں اپنے رب کو
اور نہیں شریک بناتا میں اس کے ساتھ کسی کو ﴿۲۰﴾
ان سے کہیے کہ حقیقت یہ ہے کہ نہیں اختیار رکھتا میں تمہارے لیے
کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا ﴿۲۱﴾
ان سے کہیے ہرگز نہیں بچا سکتا مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی
اور ہرگز نہیں پاتا میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ ﴿۲۲﴾
(میرا کام نہیں ہے) سوائے اس کے کہ پہنچاؤں بات
اللہ کی طرف سے اور اس کے پیغامات۔ اور جو شخص بھی

يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ
نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی

فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ
تو یقیناً ہے اس کے لیے جہنم کی آگ،

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ﴿۲۳﴾
رہیں گے ایسے لوگ اس میں، ہمیشہ ہمیشہ ﴿۲۳﴾

حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا
(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب دیکھ لیں گے

مَا يُوۡعَدُوۡنَ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ
وہ چیز جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے تو انہیں معلوم ہو جائے گا

مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا
کہ کون بہت زیادہ کمزور ہے مددگاروں کے لحاظ سے

وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾
اور کس کا جتھا کم ہے تعداد میں ﴿۲۴﴾

قُلۡ اِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ
ان سے کہیے کہ مجھے نہیں معلوم کہ آیا قریب ہے

مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ يَجۡعَلُ
وہ چیز جس سے ڈرایا جارہا ہے تم کو یا مقرر کر رکھی ہے

لَهٗ رَبِّىۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾
اس کے لیے میرے رب نے کوئی مدت؟ ﴿۲۵﴾

عٰلِمُ الۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ
وہ عالم الغیب ہے پس نہیں مطلع فرماتا وہ

عَلٰى غَيۡبِهٖۤ اَحَدًا ۙ﴿۲۶﴾
اپنے غیب پر کسی کو ﴿۲۶﴾

اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰى مِنۡ رَّسُوۡلٍ
سوائے اس رسول کے جسے پسند کر لیا ہو اس نے

فَاِنَّهٗ يَسۡلُكُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ
تو صورت حال یہ ہے کہ لگا دیتا ہے وہ اس کے آگے

وَمِنۡ خَلۡفِهٖ رَصَدًا ۙ﴿۲۷﴾
اور پیچھے نگہبان ﴿۲۷﴾

لِّيَـعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا
تاکہ وہ جان لے کہ درحقیقت انہوں نے پہنچا دیے ہیں

رِسٰلٰتِ رَبِّهِمۡ وَاَحَاطَ
پیغامات اپنے رب کے اور وہ پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے

بِمَا لَدَيۡهِمۡ وَاَحۡصٰى
ان کے ماحول کا اور شمار کر رکھا ہے اس نے

كُلَّ شَىۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾
ایک ایک چیز کو گن کر ﴿۲۸﴾

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۷۳)

اٰیاتہا ۲۰ (۳) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾
اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے! ﴿۱﴾

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾
کھڑے رہا کرو رات کو (نماز میں)، مگر تھوڑا حصہ ﴿۲﴾

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾
آدھی رات یا کم کرلو اس میں سے تھوڑا حصہ ﴿۳﴾

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۭ﴿۴﴾
یا زیادہ کرلو اس پر (کچھ) اور پڑھو قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر ﴿۴﴾

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾
یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں تم پر ایک بھاری کلام ﴿۵﴾

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۭ﴿۶﴾
بے شک اٹھنا رات کو ہے بہت ہی کارگر (نفس پر) قابو پانے کے لیے اور بہت ہی خوب وقت ہے (قرآن) پڑھنے کے لیے ﴿۶﴾

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۭ﴿۷﴾
جبکہ یقیناً ہیں تمہارے لیے دن میں بہت سی مصروفیات ﴿۷﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۭ﴿۸﴾
اور ذکر کیا کرو اپنے رب کے نام کا اور اسی کے ہو رہو سب سے کٹ کر پوری طرح ﴿۸﴾

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾
جو رب ہے مشرق و مغرب کا نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، سو بنالو اسے اپنا کارساز ﴿۹﴾

وَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ
اور صبر کرو ان باتوں پر جو یہ کہتے ہیں

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ⑩
اور ان کو نظر انداز کرو بھلے طریقے سے ⑩

وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ
اور چھوڑ دو مجھے نمٹنے کے لیے ان جھٹلانے والوں سے

اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ⑪
جو خوشحال ہیں اور رہنے دو انہیں اسی حالت پر کچھ دیر اور ⑪

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا
یقیناً ہیں ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں

وَّجَحِيْمًا ⑫
اور بھڑکتی ہوئی آگ ⑫

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑬
اور کھانا حلق میں پھنسنے والا اور دردناک عذاب ⑬

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ
(یہ ہوگا) اس دن جب لرز اٹھیں گے زمین اور پہاڑ

وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ⑭
اور ہو جائیں گے پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلوں کی مانند ⑭

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵
یقیناً ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک رسول۔

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ
گواہ بنا کر تم پر جس طرح ہم نے بھیجا تھا

اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ⑮
فرعون کی طرف ایک رسول ⑮

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ
تو نافرمانی کی فرعون نے اس رسول کی

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ⑯
تو دھر لیا ہم نے اسے بہت سخت پکڑ میں ⑯

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ
سو کیسے بچ جاؤ گے تم اگر انکار کرو گے تم بھی

يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ⑰
اس دن سے (جس کی سختی) کر دے گی بچوں کو بوڑھا ⑰

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ
اور آسمان پھٹا جا رہا ہوگا اس (دن کی دہشت) سے۔

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ⑱
ہے وعدہ اللہ کا پورا ہو کر رہنے والا ⑱

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ
یقیناً یہ ایک نصیحت ہے سو جس کا جی چاہے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ⑲
اختیار کر لے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ⑲

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ	یقیناً تمہارا رب اے نبی جانتا ہے کہ تم کھڑے ہوتے ہو (عبادت کے لیے)
اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ	تقریباً دو تہائی رات اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ	اور ایک گروہ بھی ان لوگوں کا جو تمہارے ساتھ ہیں ۔
وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ	اور اللہ ہی نے اندازے مقرر کیے ہیں رات اور دن کے ۔
عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ	اسے معلوم ہے کہ تم اس کا صحیح شمار ہرگز نہیں کر سکتے
فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا	سو اس نے تم پر مہربانی فرمائی ۔ لہٰذا پڑھو جتنا
تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ	آسانی سے پڑھ سکتے ہو قرآن ۔ اسے معلوم ہے کہ ہوں گے
مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ	تم میں سے کچھ مریض اور کچھ لوگ جو سفر کریں گے
فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ	زمین میں اللہ کے فضل کی تلاش میں
وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	اور ہوں گے کچھ لوگ جو جنگ کریں گے اللہ کی راہ میں ۔
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ	لہٰذا پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکو اس میں سے ۔
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ	اور قرض دیتے رہو اللہ کو قرضِ حسنہ ۔
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ	اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے اپنے لیے
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ	کسی قسم کی بھلائی کا کام تو پاؤ گے تم اسے
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا	موجود اللہ کے پاس اور وہی کام بہتر ہیں
وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ	اور بہت بڑے ہیں اجر کے لحاظ سے
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو ۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾	یقیناً اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا نہایت مہربان ﴿۲۰﴾

آیاتها ۵۶ | سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۷۴) (۴) | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١	اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے! ۝١
قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢	اٹھو اور خبردار کرو ۝٢
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣	اور اپنے رب ہی کی بڑائی کا اعلان کرو ۝٣
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤	اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو ۝٤
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥	اور ہر قسم کی گندگی سے اپنے آپ کو دور رکھو ۝٥
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝٦	اور مت احسان کرو اس غرض سے کہ زیادہ فائدہ حاصل ہو ۝٦
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧	اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو ۝٧
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝٨	پھر جب پھونک ماری جائے گی صور میں ۝٨
فَذٰلِكَ يَوْمَىِٕذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝٩	تو یہی دن ہو گا، بڑی مصیبت کا دن ۝٩
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝١٠	کافروں کے لیے جس میں ذرا بھی آسانی نہ ہو گی ۝١٠
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝١١	چھوڑ دو مجھے اور اس شخص کو جسے پیدا کیا میں نے اکیلا ۝١١
وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝١٢	اور دیا اس کو ڈھیروں مال ۝١٢
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝١٣	اور بیٹے حاضر رہنے والے ۝١٣
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝١٤	اور راہ ہموار کی اس کے لیے سرداری کی ۝١٤
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝١٥	پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں ۝١٥

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ﴿۱۶﴾	ہرگز نہیں، وہ تو ہے ہماری آیات سے سخت عناد رکھنے والا ﴿۱۶﴾
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿۱۷﴾	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے ایک کٹھن چڑھائی ﴿۱۷﴾
اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾	واقعہ یہ ہے کہ اس نے سوچا اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی ﴿۱۸﴾
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾	سو اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ﴿۱۹﴾
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾	پھر اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ﴿۲۰﴾
ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾	پھر نظر دوڑائی ﴿۲۱﴾
ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾	پھر پیشانی سکیڑی اور منہ بنایا ﴿۲۲﴾
ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ۙ﴿۲۳﴾	پھر پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا ﴿۲۳﴾
فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ	آخر کار بولا، نہیں ہے یہ (قرآن)
اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾	مگر ایک جادو، جو پہلے سے چلا آرہا ہے ﴿۲۴﴾
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾	نہیں ہے یہ مگر انسانی کلام ﴿۲۵﴾
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾	عنقریب ہم جھونک دیں گے اسے جہنم میں ﴿۲۶﴾
وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾	اور کیا جانو تم، کیا ہے جہنم؟ ﴿۲۷﴾
لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾	(وہ جو) نہ باقی رہنے دے اور نہ چھوڑے ﴿۲۸﴾
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚ﴿۲۹﴾	جھلسا دینے والی کھال کو ﴿۲۹﴾
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾	اس پر مقرر ہیں انیس (کارکن) ﴿۳۰﴾
وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ	اور نہیں بنائے ہیں ہم نے دوزخ کے یہ کارکن مگر فرشتے ہی۔
وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً	اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر ایک آزمائش
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا	کافروں کے لیے، تاکہ یقین کرلیں اس کا وہ لوگ جنہیں دی گئی تھی

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا	کتاب اور بڑھے ایمان والوں کا ایمان
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہ شک میں رہیں وہ لوگ جنہیں دی گئی ہے کتاب
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ	اور اہلِ ایمان اور کہیں وہ لوگ جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ	دلوں میں بیماری ہے اور کافر
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ	کیا چاہتا ہے اللہ اس مثال سے؟
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ	اسی طرح اللہ گمراہ کردیتا ہے جسے چاہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔
وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ	اور نہیں جانتا تیرے رب کے لشکروں کو کوئی سوائے اس کے۔
وَمَا هِيَ اِلَّا	اور نہیں ہے یہ (دوزخ کا ذکر) مگر
ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۳۱	ایک نصیحت آدمیوں کے لیے ۳۱
كَلَّا وَالْقَمَرِ ۳۲	ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی ۳۲
وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۳۳	اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے ۳۳
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۳۴	اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے ۳۴
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۳۵	یقیناً یہ (دوزخ) ایک آفت ہے بڑی آفتوں میں سے ۳۵
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۳۶	ڈراوا ہے انسانوں کے لیے ۳۶
لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ	ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے
اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۳۷	کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ۳۷
كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۳۸	ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے ۳۸
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۳۹	سوائے دائیں بازو والوں کے ۳۹

وقف لازم

مع عند المتقدمین ۱۲

فِي جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٤٠﴾	جو جنتوں میں ہوں گے اور پوچھیں گے ﴿٤٠﴾
عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾	مجرموں سے ﴿٤١﴾
مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾	کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں ﴿٤٢﴾
قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾	وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں ﴿٤٣﴾
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾	اور نہ کھلایا کرتے تھے ہم کھانا مسکین کو ﴿٤٤﴾
وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾	اور باتیں بنایا کرتے تھے ہم مل کر (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ ﴿٤٥﴾
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾	اور جھٹلایا کرتے تھے ہم روزِ جزا کو ﴿٤٦﴾
حَتّٰى أَتٰنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾	یہاں تک کہ آ گئی ہمیں موت ﴿٤٧﴾
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾	سو نہ فائدہ پہنچائے گی ان کو اب سفارش سفارش کرنے والوں کی ﴿٤٨﴾
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾	آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس کتابِ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿٤٩﴾
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾	گویا کہ وہ جنگلی گدھے ہیں ﴿٥٠﴾
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾	جو بھاگ پڑے ہوں شیر کی آہٹ سے ﴿٥١﴾
بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے
أَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾	کہ دیا جائے اسے کھلا صحیفہ ﴿٥٢﴾
كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْأٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾	ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ نہیں ڈرتے ہیں آخرت سے ﴿٥٣﴾
كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾	خبردار یہ تو ایک نصیحت ہے ﴿٥٤﴾
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾	سو جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرے ﴿٥٥﴾
وَمَا يَذْكُرُوْنَ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	اور نہیں سبق حاصل کریں گے یہ لوگ اس سے الا یہ کہ چاہے اللہ۔
هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾	وہ لائق ہے ڈرنے کے اور وہ مالک ہے بخشش کا ﴿٥٦﴾

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۝۱ — نہیں قسم کھاتا ہوں میں روزِ قیامت کی ۝۱

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ ۝۲ — اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنے والے نفس کی ۝۲

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ — کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَہٗ ۝۳ — کہ ہرگز نہیں جمع کر سکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟ ۝۳

بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ — کیوں نہیں ہم تو قادر ہیں اس پر بھی کہ

نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ۝۴ — ٹھیک ٹھیک بنادیں (دوبارہ) اس کی انگلیوں کے پور پور کو ۝۴

بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَہٗ ۝۵ — مگر چاہتا ہے انسان کہ بداعمالیاں کرتا رہے آئندہ بھی ۝۵

یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ ۝۶ — پوچھتا ہے کہ کب آئے گا قیامت کا دن ۝۶

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷ — سو جب چندھیا جائیں گی آنکھیں ۝۷

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝۸ — اور گہنا جائے گا چاند ۝۸

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝۹ — اور ملا کر ایک کر دیے جائیں گے سورج اور چاند ۝۹

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰ — کہے گا انسان اس دن، ہے کوئی جائے پناہ ۝۱۰

کَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱ — ہرگز نہیں! نہیں ہے کوئی جائے پناہ ۝۱۱

اِلٰی رَبِّکَ یَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ — اپنے رب کے سامنے ہی اس دن ٹھہرنا ہوگا ۝۱۲

یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍۭ — بتادیا جائے گا انسان کو اس دن

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ⑬	اس کا اگلا پچھلا کیا کرایا ⑬
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ⑭	بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے ⑭
وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ ⑮	اگرچہ کتنی ہی پیش کرے معذرتیں ⑮
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ	نہ حرکت دو اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو
لِتَعْجَلَ بِهٖ ⑯	تاکہ جلدی یاد کر لو تم اسے ⑯
اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ⑰	یقیناً ہمارے ذمہ ہے اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا ⑰
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	لہٰذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ⑱	تو غور سے سنتے رہو اس کی قراءت کو ⑱
ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا	پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ہے
بَیَانَهٗ ⑲	اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ⑲
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ	ہرگز نہیں اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ محبت رکھتے ہو
الْعَاجِلَةَ ⑳	دنیا سے ⑳
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ㉑	اور چھوڑ دیتے ہو آخرت کو ㉑
وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ㉒	کچھ چہرے ہوں گے اس دن ترو تازہ ㉒
اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ㉓	اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے ㉓
وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ㉔	اور کچھ چہرے ہوں گے اس دن اداس ㉔
تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ㉕	سمجھ رہے ہوں گے کہ ہو گا ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ㉕
كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ㉖	ہرگز نہیں! جب پہنچ جائے گی (جان) حلق میں ㉖
وَقِیْلَ مَنْ ٜ رَاقٍ ㉗	اور کہا جائے گا ہے کوئی ____؟ ____ جھاڑ پھونک کرنے والا ㉗

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ — اور سمجھ لے گا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا ﴿۲۸﴾

وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ — اور جڑ جائے گی پنڈلی پنڈلی سے ﴿۲۹﴾

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ﹰالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ — اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی ﴿۳۰﴾

فَلَا صَدَّقَ — اس سب کے باوجود نہ ایمان لایا وہ

وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ — اور نہ نماز پڑھی اس نے ﴿۳۱﴾

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ — بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ﴿۳۲﴾

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ — پھر چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ﴿۳۳﴾

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ — افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ﴿۳۴﴾

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ — پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ﴿۳۵﴾

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ — کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے

اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ — کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا بلا حساب کتاب ﴿۳۶﴾

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً — کیا نہ تھا وہ ایک قطرہ

مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ — حقیر پانی کا جو ٹپکایا گیا (رحمِ مادر میں) ﴿۳۷﴾

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً — پھر ہوا ایک لوتھڑا

فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ — پھر پیدا کیا اسے اللہ نے اور ہر لحاظ سے درست کیا ﴿۳۸﴾

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ — پھر بنا دیے اس سے جوڑے جوڑے

الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ — مرد اور عورت ﴿۳۹﴾

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰى اَنْ — کیا نہیں ہے یہ ہستی قادر اس پر کہ

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾ — زندہ کرے مردوں کو ﴿۴۰﴾

آیاتھا ۳۱ (۷۶) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ — کیا گزرا ہے انسان پر ایک ایسا وقت،

مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ — زمانے کا کہ نہ تھا وہ

شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ — کوئی قابلِ ذکر چیز؟ ﴿۱﴾

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ — بے شک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ — ایک مخلوط نطفہ سے تاکہ امتحان لیں اس کا اسی لیے بنایا ہے ہم نے اسے

سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ — سننے والا، دیکھنے والا ﴿۲﴾

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا — ہم نے دکھا دیا ہے اسے راستہ اب چاہے

شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ — (بن جائے) شکر کرنے والا یا کفر کرنے والا ﴿۳﴾

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ — یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہیں کافروں کے لیے زنجیریں،

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ — طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ ﴿۴﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ — یقیناً نیک لوگ پئیں گے شراب کے جام

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ — جن میں آمیزش ہوگی کافور کی ﴿۵﴾

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ — یہ ایک چشمہ ہے کہ پئیں گے اس میں سے اللہ کے بندے

يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ — اور شاخیں نکال لیں گے اس میں سے جس طرح نکالنا چاہیں گے ﴿۶﴾

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ — (یہ وہ لوگ ہوں گے) جو پوری کیا کرتے تھے اپنی نذر اور ڈرتے تھے

يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝٧
اس دن سے جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی ۝٧

وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ
اور کھلایا کرتے تھے کھانا اللہ کی محبت میں

مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝٨
مسکین کو، یتیم کو اور قیدی کو ۝٨

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ
(اور کہتے تھے) کہ بس کھلا رہے ہیں ہم تم کو اللہ کی خاطر

لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝٩
نہیں چاہتے ہم تم سے کوئی بدلہ اور نہ شکریہ ۝٩

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا
بلاشبہ ہمیں ڈر ہے اپنے رب سے اس دن (کے عذاب) کا

عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝١٠
جو سخت مصیبت کا اور انتہائی طویل ہوگا ۝١٠

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
سو بچالے گا ان کو اللہ اس دن کے شر سے

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝١١
اور عنایت فرمائے گا انہیں ترو تازگی اور سرور ۝١١

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا
اور عطا کرے گا انہیں بدلے میں اس صبر کے جو انہوں نے کیا

جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝١٢
جنت اور ریشمی لباس ۝١٢

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ
تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے یہ وہاں اونچی مسندوں پر

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا
اور نہ برداشت کرنی پڑے گی انہیں وہاں سورج (کی گرمی)

وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝١٣
اور نہ ٹھر (جاڑے کی) ۝١٣

وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا
اور جھکی ہوئی ہوں گی ان پر جنت کی چھاؤں

وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝١٤
اور بس میں کر دیے گئے ہوں گے (ان کے) اس کے پھل پوری طرح ۝١٤

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ
اور گردش کرائے جائیں گے، اہل جنت پر برتن چاندی کے

وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝١٥
اور پیالے جو شیشے کے ہوں گے ۝١٥

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ
اور شیشہ بھی چاندی کی قسم کا ہوگا

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾	جنہیں وہ بھریں گے ٹھیک اندازے کے مطابق ﴿۱۶﴾
وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا	اور پلائے جائیں گے انہیں وہاں ایسے جام
كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾	جن میں آمیزش ہوگی سونٹھ کی ﴿۱۷﴾
عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾	یہ ایک چشمہ ہوگا جنت میں جس کا نام ہے سلسبیل ﴿۱۸﴾
وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ	اور دوڑتے پھر رہے ہوں گے ان کی خدمت کے لیے
وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ	ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے جب تم انہیں دیکھو
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾	تو خیال کرو گویا کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے ﴿۱۹﴾
وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ	اور جب تم نگاہ ڈالو گے وہاں تو دیکھو گے ہر طرف
نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾	نعمتیں ہی نعمتیں اور بڑی سلطنت کی شان وشوکت ﴿۲۰﴾
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ	ہوں گے ان کے (بدنوں) پر کپڑے باریک ریشم کے
خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ	جو سبز رنگ کے ہوں گے اور چمکدار
وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ	اور پہنائے جائیں گے انہیں کنگن چاندی کے
وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾	اور پلائے گا انہیں ان کا رب نہایت پاکیزہ شراب ﴿۲۱﴾
اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ	(ارشاد ہوگا) بلاشبہ یہ ہے تمہاری ہی جزا اور تھی
سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾	تمہاری کارگزاری قابلِ قدر ﴿۲۲﴾
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ	یقیناً ہم نے ہی نازل کیا ہے تم پر
الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾	قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے ﴿۲۳﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ	لہٰذا تم جمے رہو اپنے رب کے حکم پر اور نہ مانو بات
مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾	ان میں سے کسی بدعمل کی یا ناشکرے کی ﴿۲۴﴾

وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ	اور ذکر کرتے رہو اپنے رب کے نام کا
بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿۲۵﴾	صبح وشام ﴿۲۵﴾
وَمِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ	اور رات کو بھی سجدہ کرو
لَهٗ وَسَبِّحۡهُ	اس کے حضور اور تسبیح کرتے رہو اس کی
لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿۲۶﴾	رات میں دیر تک ﴿۲۶﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوۡنَ	یقیناً یہ لوگ محبت رکھتے ہیں
الۡعَاجِلَةَ	جلدی حاصل ہو جانے والی (دنیا) سے
وَيَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيۡلًا ﴿۲۷﴾	اور نظر انداز کیے دے رہے ہیں اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو ﴿۲۷﴾
نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ	ہم ہی نے پیدا کیا ہے ان کو
وَشَدَدۡنَآ اَسۡرَهُمۡ	اور مضبوط کیے ہیں ان کے جوڑ بند
وَاِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَآ	اور جب چاہیں گے ہم بدل دیں گے
اَمۡثَالَهُمۡ تَبۡدِيۡلًا ﴿۲۸﴾	ان کی شکلوں کو جس طرح بدلنا چاہیں گے ﴿۲۸﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ	یقیناً یہ ایک نصیحت ہے، پس جو شخص چاہے
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۲۹﴾	بنا لے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ﴿۲۹﴾
وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّآ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور تم چاہ بھی نہیں سکتے مگر یہ کہ چاہے اللہ۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۳۰﴾	یقیناً اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۳۰﴾
يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	داخل فرماتا ہے جسے چاہے اپنی رحمت میں
وَالظّٰلِمِيۡنَ اَعَدَّ	اور رہے ظالم، تیار کر رکھا ہے اللہ نے
لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۳۱﴾	ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۳۱﴾

آیاتہا ۵۰ (۷۷) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۳) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾	قسم ہے ان (ہواؤں) کی جو چلائی جاتی ہیں سج سج ①
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾	پھر چلتی ہیں طوفانی رفتار سے ②
وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾	اور (ان کی) جو پھیلاتی ہیں (بادلوں کو) اٹھا کر ③
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾	پھر جدا کرتی ہیں انہیں پھاڑ کر ④
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾	پھر ڈالتی ہیں (دلوں میں اللہ کی) یاد ⑤
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾	توبہ کے لیے یا ڈراوے کے لیے ⑥
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ	یاد رکھو جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے
لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾	وہ ضرور واقع ہونے والی ہے ⑦
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾	چنانچہ جب ستارے ماند پڑ جائیں گے ⑧
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾	اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا ⑨
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾	اور جب پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے ⑩
وَاِذَا الرُّسُلُ	اور جب رسولوں کی
اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾	حاضری کا وقت آپہنچے گا (اس دن وہ چیز واقع ہو جائے گی) ⑪
لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾	کس دن کے لیے یہ کام اٹھا رکھا گیا ہے؟ ⑫
لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾	فیصلے کے دن کے لیے ⑬

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾	اور کیا جانو تم کیسا ہوگا فیصلہ کا دن؟ ﴿۱۴﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۵﴾
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾	کیا نہیں ہلاک کر دیا ہم نے پہلوں کو؟ ﴿۱۶﴾
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾	پھر انہی کے پیچھے چلاتے ہیں ہم بعد والوں کو ﴿۱۷﴾
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾	یہی کچھ کیا کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ ﴿۱۸﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۹﴾
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾	کیا نہیں پیدا کیا ہے ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے؟ ﴿۲۰﴾
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾	پھر ٹھہرائے رکھا ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں ﴿۲۱﴾
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾	ایک مقررہ مدت تک ﴿۲۲﴾
فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ	تو دیکھو ہم اس پر قادر تھے، سو ہم بہت اچھی
الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾	قدرت رکھنے والے ہیں ﴿۲۳﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۲۴﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾	کیا نہیں بنایا ہے ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی ﴿۲۵﴾
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾	زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی؟ ﴿۲۶﴾
وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ	اور جما دیے ہیں ہم نے اس میں لنگر بلند و بالا پہاڑوں کے
وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾	اور پلایا ہے ہم نے تم کو میٹھا پانی ﴿۲۷﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۲۸﴾
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا	چلو تم اس چیز کی طرف
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾	جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۹﴾

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی ظِلٍّ	چلو اس سایہ کی طرف
ذِیۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾	جو تین شاخوں والا ہے ﴿۳۰﴾
لَّا ظَلِیۡلٍ وَّ لَا یُغۡنِیۡ	نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ بچانے والا
مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾	آگ کے شعلوں سے ﴿۳۱﴾
اِنَّهَا تَرۡمِیۡ بِشَرَرٍ	بے شک وہ آگ پھینکے گی ایسے انگارے
کَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾	جو بڑے بڑے محلات کے برابر ہوں گے ﴿۳۲﴾
کَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ	گویا کہ وہ اونٹ ہیں
صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾	زرد رنگ کے ﴿۳۳﴾
وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۳۴﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۳۴﴾
هٰذَا یَوۡمُ لَا یَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾	یہ وہ دن ہوگا کہ نہ بول سکیں گے کچھ ﴿۳۵﴾
وَلَا یُؤۡذَنُ	اور نہ اجازت دی جائے گی
لَهُمۡ فَیَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾	انہیں کہ عذر پیش کریں ﴿۳۶﴾
وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۳۷﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۳۷﴾
هٰذَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ جَمَعۡنٰکُمۡ	یہ ہے فیصلہ کا دن جمع کر دیا ہے ہم نے تم کو بھی
وَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۸﴾	اور تم سے پہلے گزرے ہوؤں کو بھی ﴿۳۸﴾
فَاِنۡ کَانَ	سو اگر ہے
لَکُمۡ کَیۡدٌ	تمہارے پاس کوئی چال
فَکِیۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾	تو چل دیکھو میرے مقابلہ میں ﴿۳۹﴾
وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۴۰﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۰﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	یقیناً متقی لوگ
فِىْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾	ہوں گے سایوں میں اور چشموں میں ﴿۴۱﴾
وَّفَوَاكِهَ مِمَّا	اور پھل ہوں گے ہر قسم کے جن کی
يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾	وہ خواہش کریں گے ﴿۴۲﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو
هَنِيْٓـًٔا	مزے سے لے کر
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	ان اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے رہے ﴿۴۳﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى	یقیناً ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾	اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۴۴﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۵﴾
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا	کھاؤ اور مزے لوٹ لو
قَلِيْلًا اِنَّكُمْ	تھوڑے دن ۔ یقیناً تم
مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	مجرم ہو ﴿۴۶﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۷﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے)
لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾	تو نہیں جھکتے ﴿۴۸﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۹﴾
فَبِاَىِّ حَدِيْثٍۢ	سو اب کونسا کلام ہو سکتا ہے
بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾	قرآن کے بعد جس پر یہ ایمان لائیں گے؟ ﴿۵۰﴾

(٧٨) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (٨٠)

اٰیَاتُہَا ٤٠ — رُکُوْعَاتُہَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ﴿١﴾ — کس بات کے بارے میں یہ لوگ آپس میں پوچھتے ہیں؟ ﴿١﴾

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ ۙ ﴿٢﴾ — (کیا) اس بڑی خبر کے بارے میں؟ ﴿٢﴾

الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ ﴿٣﴾ — وہ (بڑی خبر) یہ جس کے سلسلے میں اختلاف کر رہے ہیں ﴿٣﴾

كَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٤﴾ — دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ﴿٤﴾

ثُمَّ كَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ — پھر دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ﴿٥﴾

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ﴿٦﴾ — (ذرا غور کرو) کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو بچھونا؟

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۪ۙ ﴿٧﴾ — اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں؟ ﴿٧﴾

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ ﴿٨﴾ — اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا ﴿٨﴾

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ ﴿٩﴾ — اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو باعث سکون ﴿٩﴾

وَّجَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا ۙ ﴿١٠﴾ — اور بنایا ہم نے رات کو پردہ پوش ﴿١٠﴾

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۪ ﴿١١﴾ — اور بنایا ہم نے دن کو کمائی کے لیے ﴿١١﴾

وَّبَنَیْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ﴿١٢﴾ — اور قائم کیے ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) ﴿١٢﴾

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۪ۙ ﴿١٣﴾ — اور بنایا ہم نے ایک چراغ جگمگاتا ہوا ﴿١٣﴾

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ ﴿١٤﴾ — اور نازل کیا ہم نے نچڑنے والی (بدلیوں) سے موسلادھار مینہ ﴿١٤﴾

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ ﴿١٥﴾ — تاکہ نکالیں اس کے ذریعہ سے ہر قسم کا اناج اور سبزہ ﴿١٥﴾

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ ⑯
اور باغات گھنے ؟ ⑯

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ ⑰
بے شک فیصلہ کا دن ہے ایک وقتِ مقرر ⑰

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ ⑱
وہ دن جب پھونکا جائے گا صور تو آؤ گے تم فوج در فوج ⑱

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ ⑲
اور کھول دیا جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ دروازے ہی دروازے ⑲

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ ⑳
اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو ہو جائیں گے وہ چمکتی ریت ⑳

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ ㉑
بے شک جہنم ہے ایک گھات ㉑

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ ㉒
سرکشوں کے لیے ٹھکانا ㉒

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ ㉓
پڑے رہیں گے وہ اس میں مدتوں ㉓

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ ㉔
نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ پینے کی کوئی چیز ㉔

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ ㉕
مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ㉕

جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ ㉖
(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ㉖

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ ㉗
بے شک یہ لوگ توقع نہ رکھتے تھے کسی حساب کی ㉗

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ ㉘
اور جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو جھوٹ سمجھ کر ㉘

وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ ㉙
جبکہ ہر چیز ہم نے گن گن کر لکھ رکھی ہے ㉙

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۧ ㉚
لہٰذا چکھو مزہ (اپنے کیے کا) کہ ہرگز نہیں اضافہ کریں گے ہم تمہارے لیے مگر عذاب میں ㉚

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ ㉛
بے شک متقیوں کے لیے ہے مقامِ کامرانی ㉛

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ ㉜
(جہاں) باغ ہوں گے اور قسم قسم کے انگور ㉜

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾
اور نوخیز ہم عمر (لڑکیاں) ﴿۳۳﴾

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾
اور پیالے چھلکتے ہوئے ﴿۳۴﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾
نہ سنیں گے وہاں کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ ﴿۳۵﴾

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾
یہ صلہ ہوگا تیرے رب کی طرف سے اور انعام کثیر اس کا ﴿۳۶﴾

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا

وَ مَا بَيْنَهُمَا
اور ہر اس چیز کا جو ان دونوں کے درمیان ہے

الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ
وہ نہایت مہربان ہے (تاہم) نہ یارا ہوگا کسی کو

مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾
اس سے بات کرنے کا ﴿۳۷﴾

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
جس دن کھڑے ہوں گے روح اور فرشتے

صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ
صف بستہ نہ بولے گا کوئی مگر وہ جسے اجازت دے

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾
رحمٰن اور کہے بات ٹھیک ﴿۳۸﴾

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ
یہ ہے دن برحق

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ
اب جس کا جی چاہے بنالے

اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾
اپنے رب کے پاس ٹھکانا ﴿۳۹﴾

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ
بے شک ہم نے آگاہ کر دیا ہے تم کو

عَذَابًا قَرِيْبًا
اس عذاب سے جو جلد ہی آنے والا ہے

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ
اس دن دیکھ لے گا ہر شخص وہ کچھ جو کر کے آگے بھیجا اس نے

يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ
اپنے ہاتھوں اور کہے گا کافر،

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾
کاش! ہوتا میں مٹی ﴿۴۰﴾

آیاتها ٤٦ (٧٩) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (٨١) رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ①	قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو کھینچنے والے ہیں (روح کو) ڈوب کر ①
وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ②	اور نکال لے جانے والے ہیں (اسے) آہستگی سے ②
وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ③	اور (ان کی) جو تیرتے پھرتے ہیں تیزی سے ③
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ④	پھر سبقت لے جانے والے ہیں دوڑ کر (اللہ کا حکم بجالانے میں) ④
فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ⑤	پھر انتظام چلانے والے ہیں معاملات کا (احکام الٰہی کے مطابق) ⑤
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥	(کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن ہلا ڈالے گا زلزلے کا جھٹکا ⑥
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ⑦	پیچھے آئے گا اس کے دوسرا جھٹکا ⑦
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ⑧	کتنے ہی دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے ⑧
اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ⑨	نگاہیں ان کی سہمی ہوئی ہوں گی ⑨
يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ	کہتے ہیں یہ لوگ: کیا ہم ضرور لوٹائے جائیں گے واپس
فِي الْحَافِرَةِ ⑩	پہلی حالت میں ⑩
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪	کیا جب بھی کہ ہو چکے ہوں گے ہم ہڈیاں کھوکھلی اور بوسیدہ ⑪
قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫	کہتے ہیں پھر تو یہ لوٹایا جانا بڑے ہی گھاٹے کا موجب ہوگا ⑫
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬	حالانکہ یہ تو بس (ہوگی) زوردار ڈانٹ ایک ہی بار ⑬
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ⑭	اور یکدم آموجود ہوں گے وہ سب میدان (حشر) میں ⑭

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ ١٥
بھلا پہنچی ہے تمہیں خبر موسیٰؑ (کے واقعہ) کی ؟ ١٥

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ
جب پکارا اسے اس کے رب نے

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ ١٦
طویٰ کی وادیِ مقدس میں ١٦

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ ١٧
کہ جاؤ فرعون کے پاس، بے شک وہ سرکش ہوگیا ہے ١٧

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ ١٨
اور کہو کیا تجھے کچھ رغبت ہے اس بات کی کہ خود کو پاک کرے ؟ ١٨

وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ
اور رہنمائی کروں میں تیری تیرے رب کی طرف

فَتَخْشٰى ۚ ١٩
کہ تیرے اندر (اس کا) خوف پیدا ہو ١٩

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ ٢٠
پھر دکھائی موسیٰؑ نے فرعون کو بڑی نشانی ٢٠

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ ٢١
مگر جھٹلا دیا اس نے اور نہ مانا ٢١

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ ٢٢
پھر پلٹا چال بازیاں کرنے کے لیے ٢٢

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ ٢٣
سو جمع کیا اس نے (لوگوں کو) اور پکارا ٢٣

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ ٢٤
اور کہا میں ہوں تمہارا سب سے بڑا رب ٢٤

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ
سو پکڑ لیا اس کو اللہ نے عبرتناک عذاب میں

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ؕ ٢٥
آخرت کے اور دنیا کے ٢٥

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
بے شک اس واقعہ میں بڑا سامانِ عبرت ہے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ؕ ٢٦
ہر اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے (اللہ سے) ٢٦

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۫ ٢٧
کیا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا، اللہ نے اس کو بھی بنایا ٢٧

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۙ ٢٨
بلند کیا اس کی چھت کو پھر اس کا توازن قائم کیا ٢٨

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۪ ٢٩
اور تاریک بنایا اس کی رات کو اور ظاہر کیا اس کے دن کو ٢٩

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾

اور زمین کو بعد ازاں ہموار کیا ﴿۳۰﴾

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾

نکالا اس کے اندر سے اس کا پانی اور چارہ ﴿۳۱﴾

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾

اور پہاڑوں کو بنایا زمین کا لنگر ﴿۳۲﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ

(بطورِ) سامانِ زیست تمہارے لیے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾

اور تمہارے مویشیوں کے لیے ﴿۳۳﴾

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾

پھر جب آئے گی وہ آفت بہت بڑی ﴿۳۴﴾

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾

اس دن یاد کرے گا انسان اپنا کیا دھرا ﴿۳۵﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾

اور کھول کر سامنے کر دی جائے گی جہنم ہر دیکھنے والے کے لیے ﴿۳۶﴾

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾

چنانچہ جس نے سرکشی کی ﴿۳۷﴾

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

اور ترجیح دی دنیاوی زندگی کو ﴿۳۸﴾

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾

تو بے شک جہنم ہی ہے اس کا ٹھکانا ﴿۳۹﴾

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

لیکن جو کوئی ڈرا پیشی سے اپنے رب کے حضور اور روکا اس نے

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾

اپنے نفس کو خواہشات کی پیروی سے ﴿۴۰﴾

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

تو بے شک جنت ہی ہے اس کا ٹھکانا ﴿۴۱﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

پوچھتے ہیں لوگ تم سے قیامت کے بارے میں

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾

کہ کب واقع ہوگی وہ؟ ﴿۴۲﴾

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾

کیا سروکار تمہیں اس کے ذکر سے؟ ﴿۴۳﴾

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾

تیرے رب کے پاس ہے انتہا (قیامت کے علم) کی ﴿۴۴﴾

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ

تم تو بس خبردار کرنے والے ہو

مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿٤٥﴾ — ان کو جو ڈرتے ہیں قیامت سے ﴿٤٥﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا — انہیں ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے قیامت کو

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿٤٦﴾ — کہ نہیں رہے تھے وہ (دنیا میں) مگر ایک شام یا ایک صبح ﴿٤٦﴾

(٨٠) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (٢٤)

اٰيَاتُهَا ٤٢ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿١﴾ — ترش رو ہوا اور بے رخی برتی ﴿١﴾

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾ — اس بات پر کہ آیا اس کے پاس وہ نابینا ﴿٢﴾

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ﴿٣﴾ — اور کیا خبر تمہیں شاید کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ﴿٣﴾

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ — یا نصیحت سنتا تو نفع پہنچاتی اس کو تمہاری نصیحت ﴿٤﴾

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾ — لیکن جو کوئی بے پروائی برتتا ہے ﴿٥﴾

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ — تو تم اس کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہو ﴿٦﴾

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ — حالانکہ نہیں ہے تم پر ذمہ داری اس کی کہ نہیں سدھرتا وہ ﴿٧﴾

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾ — لیکن جو شخص آیا تمہارے پاس دوڑتا ہوا ﴿٨﴾

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ — اور وہ ڈر رہا ہے (اللہ سے) ﴿٩﴾

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ — تو تم اس سے بے رخی برتتے ہو ﴿١٠﴾

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ — ہرگز نہیں بے شک قرآن تو سراپا نصیحت ہے ﴿١١﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ — سو جو چاہے قبول کرے اسے ﴿١٢﴾

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾	لکھا ہوا ہے ایسے صحیفوں میں جو مکرم ہیں ﴿۱۳﴾
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿۱۴﴾	بلند مرتبہ ہیں پاکیزہ ہیں ﴿۱۴﴾
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾	ہاتھوں میں ہیں ایسے کاتبوں کے ﴿۱۵﴾
كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾	جو معزز ہیں، نیکو کار ہیں ﴿۱۶﴾
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾	ہلاک ہو انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ! ﴿۱۷﴾
مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾	کس چیز سے پیدا کیا اللہ نے اسے؟ ﴿۱۸﴾
مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ	منی کے ایک قطرے سے۔ پیدا کیا اللہ نے اسے
فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾	پھر تقدیر مقرر کی اس کی ﴿۱۹﴾
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾	پھر زندگی کی راہ آسان کی اس کے لیے ﴿۲۰﴾
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾	پھر موت دی اس کو پھر قبر میں پہنچایا اسے ﴿۲۱﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾	پھر جب چاہے گا وہ اٹھا کھڑا کرے گا اسے ﴿۲۲﴾
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾	ہرگز نہیں! نہ بجا لایا وہ اس حکم کو جو دیا اللہ نے اسے ﴿۲۳﴾
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ ﴿۲۴﴾	پھر ذرا دیکھے انسان اپنی خوراک کو ﴿۲۴﴾
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾	بے شک ہم ہی نے برسایا پانی فراوانی سے ﴿۲۵﴾
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾	پھر پھاڑا ہم نے زمین کو عجیب طریقہ سے ﴿۲۶﴾
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾	پھر اگائے ہم نے اس میں غلے ﴿۲۷﴾
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾	اور انگور اور ترکاریاں ﴿۲۸﴾
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾	اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾	اور باغات گھنے ﴿۳۰﴾

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾	اور پھل اور چارے ﴿٣١﴾
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾	بطور سامان زیست تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے ﴿٣٢﴾
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾	پھر جب آئے گی بہرا کر دینے والی آواز ﴿٣٣﴾
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے ﴿٣٤﴾
وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾	اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے ﴿٣٥﴾
وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾	اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے ﴿٣٦﴾
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ	ہر شخص کی ان میں سے اس دن
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾	ایسی حالت ہوگی کہ اسے اپنی پڑی ہوگی ﴿٣٧﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾	کتنے ہی چہرے اس دن روشن ہوں گے ﴿٣٨﴾
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾	ہنستے مسکراتے، خوش و خرم ﴿٣٩﴾
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ	اور کتنے ہی چہرے ایسے ہوں گے اس دن
عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾	جن پر خاک اڑ رہی ہوگی ﴿٤٠﴾
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾	چھا رہی ہوگی ان پر سیاہی ﴿٤١﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾	یہی لوگ ہیں کافر، بدکردار ﴿٤٢﴾

آیاتها ٢٩ — سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (٨١) (٧) — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾	جب سورج لپیٹ دیا جائے گا ﴿١﴾

وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ۝٢	اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ۝٢
وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ۝٣
وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤	اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی ۝٤
وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝٥	اور جب وحشی جانور (مارے خوف کے) اکٹھے ہو جائیں گے ۝٥
وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦	اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ۝٦
وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝٧	اور جب جانوں کو (جسموں سے) جوڑا جائے گا ۝٧
وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝٨	اور جب زندہ گاڑی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ۝٨
بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ۝٩	کہ آخر کس گناہ پر مارا گیا اسے ۝٩
وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠	اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ۝١٠
وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝١١	اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا ۝١١
وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝١٢	اور جب جہنم دہکائی جائے گی ۝١٢
وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝١٣	اور جب جنت قریب لائی جائے گی ۝١٣
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝١٤	جان لے گا ہر شخص، کیا لے کر آیا ہے وہ ۝١٤
فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥	پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں پیچھے ہٹ جانے والے (ستاروں) کی ۝١٥
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦	چلنے والے، اور چھپ جانے والوں کی ۝١٦
وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝١٧	اور رات کی، جب رخصت ہونے لگتی ہے وہ ۝١٧
وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨	اور صبح کی، جب سانس لیتی ہے وہ ۝١٨
إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝١٩	بے شک یہ (قرآن) پیغام ہے زبانی فرشتۂ عالی مقام کے ۝١٩
ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝٢٠	جو صاحبِ قوت ہے، مالکِ عرش کے ہاں اونچے مرتبہ والا ہے ۝٢٠

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾ | اس کی بات مانی جاتی ہے وہاں اور امین بھی ہے ﴿۲۱﴾

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ | اور نہیں (اے اہلِ مکہ) تمہارا یہ ساتھی کوئی دیوانہ ﴿۲۲﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ | اور بلاشبہ دیکھا ہے اس نے اس (پیغام لانے والے) کو

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ | روشن اُفق پر ﴿۲۳﴾

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ | اور نہیں ہے یہ (رسول) غیب (کی بات بتلانے) میں

بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ | ذرا بھی بخیل ﴿۲۴﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ | اور نہیں ہے قرآن کلام کسی شیطان مردود کا ﴿۲۵﴾

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ | پھر کدھر چلے جارہے ہو تم؟ ﴿۲۶﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ | نہیں ہے قرآن مگر نصیحت سب اہلِ جہاں کے لیے ﴿۲۷﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ | ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا ﴿۲۸﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ | اور نہیں چاہ سکتے تم مگر یہ کہ چاہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ | اللہ رب العالمین ﴿۲۹﴾

اٰياتها ۱۹ — (۸۲) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ | جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ | اور جب تارے بکھر جائیں گے ﴿۲﴾

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ | اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے ﴿۳﴾

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ﴿۴﴾	اور جب قبریں کریدی جائیں گی ﴿۴﴾
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ	جان لے گا ہر شخص کہ کیا آگے بھیجا اس نے
وَاَخَّرَتْ ؕ﴿۵﴾	اور کیا، پیچھے چھوڑا اس نے ﴿۵﴾
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ	اے انسان! آخر کس چیز نے دھوکا دیا ہے تجھ کو!
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾	تیرے رب کے بارے میں جو بہت کرم کرنے والا ہے ﴿۶﴾
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ	جس نے پیدا کیا تجھے پھر نک سک سے درست کیا
فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾	اور متناسب بنایا تجھے ﴿۷﴾
فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿۸﴾	جیسی بھی شکل و صورت میں چاہا جوڑ کر تیار کیا تجھے ﴿۸﴾
كَلَّا بَلْ	ہرگز نہیں! بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ)
تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ﴿۹﴾	جھٹلاتے ہو تم جزا و سزا کو ﴿۹﴾
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾	حالانکہ بے شک تم پر (مقرر) ہیں نگرانی کرنے والے ﴿۱۰﴾
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾	بہت معزز لکھنے والے (اعمال کے) ﴿۱۱﴾
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾	جانتے ہیں وہ، جو کچھ کرتے ہو تم ﴿۱۲﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾	بے شک نیک لوگ ضرور ہوں گے نعمتوں (کی بہشت) میں ﴿۱۳﴾
وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۚ﴿۱۴﴾	اور بے شک بدکار لوگ ضرور ہوں گے جہنم میں ﴿۱۴﴾
يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾	داخل ہوں گے وہ اس میں جزا و سزا کے دن ﴿۱۵﴾
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ؕ﴿۱۶﴾	اور نہیں ہو سکیں گے وہ اس سے غائب ﴿۱۶﴾
وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ﴿۱۷﴾	اور کیا جانو تم کیا ہے جزا و سزا کا دن؟ ﴿۱۷﴾
ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿۱۸﴾	پھر (کہتے ہیں ہم) کیا جانو تم کیا ہے جزا و سزا کا دن؟ ﴿۱۸﴾

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ
وہ دن کہ نہ کر سکے گا کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی

وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩
اور فیصلہ اس دن اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا ۝١٩
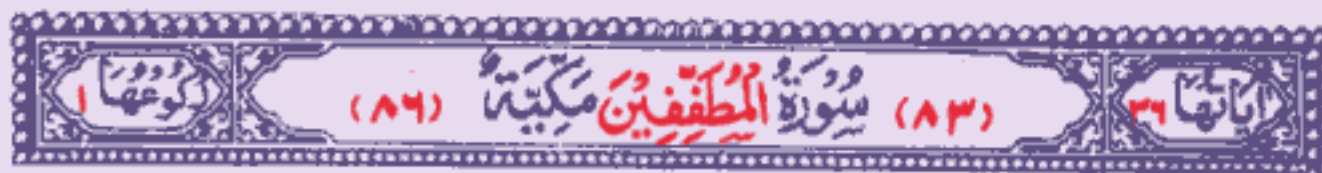
آیاتہا ۳٦ سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۳) (۸٦) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١
تباہی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے ۝١

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
وہ لوگ کہ جب لیتے ہیں ناپ تول کر دوسرے لوگوں سے

يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢
تو پورا پورا لیتے ہیں ۝٢

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ
اور جب ناپتے ہیں ان کے لیے یا تول کر دیتے ہیں انہیں

يُخْسِرُوْنَ ۝٣
تو کم دیتے ہیں ۝٣

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ
کیا ذرا بھی خیال نہیں کرتے یہ لوگ کہ بے شک وہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤
اٹھائے جانے والے ہیں؟ ۝٤

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥
ایک عظیم دن (کی پیشی) کے لیے ۝٥

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦
وہ دن کہ کھڑے ہوں گے لوگ رب العالمین کے حضور ۝٦

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧
ہرگز نہیں! بے شک اعمال نامہ بدکاروں کا سجّین میں ہوگا ۝٧

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨
اور کیا جانو تم کیا ہے سجّین؟ ۝٨

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩
ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ۝٩

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠
تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۝١٠

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿۱۱﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو جھٹلاتے ہیں جزاء و سزا کے دن کو ﴿۱۱﴾

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ

اور نہیں جھٹلاتا اس (دن) کو مگر ہر (وہ شخص جو)

مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿۱۲﴾

حد سے گزر جانے والا ہے، گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے ﴿۱۲﴾

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا

جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات

قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾

تو کہتا ہے: افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ﴿۱۳﴾

كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم

ہرگز نہیں بلکہ واقعہ یہ ہے کہ زنگ چڑھ گیا ہے ان کے دلوں پر

مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۴﴾

ان (اعمالِ بد) کا جو وہ کماتے رہے ہیں ﴿۱۴﴾

كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ

بے شک یہ لوگ اپنے رب (کے دیدار) سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿۱۵﴾

اس دن محروم رکھے جائیں گے ﴿۱۵﴾

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ﴿۱۶﴾

پھر بے شک یہ لوگ ضرور جا پڑیں گے جہنم میں ﴿۱۶﴾

ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۱۷﴾

پھر کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۷﴾

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ

ہرگز نہیں! بے شک اعمالنامہ نیک لوگوں کا

لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿۱۸﴾

علیین میں ہوگا ﴿۱۸﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿۱۹﴾

اور کیا جانو تم کیا ہے علیین ﴿۱۹﴾

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿۲۰﴾

ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۲۰﴾

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۱﴾

نگہداشت کرتے ہیں اس کی مقرب فرشتے ﴿۲۱﴾

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾

بے شک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے ﴿۲۲﴾

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿۲۳﴾

بلند مسندوں پر بیٹھے، نظارہ کر رہے ہوں گے ﴿۲۳﴾

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ

پہچان لے گا تو ان کے چہروں پر

نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾	تری وتازگی عیش وآرام کی ﴿۲۴﴾
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾	پلائی جائے گی ان کو خالص شراب، سربمہر ﴿۲۵﴾
خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ	مہر ہوگی اس پر مُشک کی اسی کی تو رغبت کرنی چاہیے
الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾	رغبت کرنے والوں کو ﴿۲۶﴾
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾	آمیزش ہوگی اس میں تسنیم کی ﴿۲۷﴾
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾	یہ ایک چشمہ ہے پئیں گے جس میں سے مقرب بندے ﴿۲۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے،
كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾	ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے ﴿۲۹﴾
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ	اور جب گزرتے تھے وہ ان کے پاس سے
يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾	تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے ﴿۳۰﴾
وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا	اور جب لوٹتے تھے اپنے اہلِ خانہ کی طرف تو لوٹا کرتے تھے،
فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾	اہلِ ایمان پر پھبتیاں کس کس کر لطف اندوز ہوتے ہوئے ﴿۳۱﴾
وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا	اور جب دیکھتے تھے ان کو تو کہا کرتے تھے:
اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ﴿۳۲﴾	بے شک یہی لوگ ہیں دراصل گمراہ ﴿۳۲﴾
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾	حالانکہ نہیں بھیجا گیا تھا انہیں ان پر نگران بناکر ﴿۳۳﴾
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے،
مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾	کفار پر ہنس رہے ہیں ﴿۳۴﴾
عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	بلند مسندوں پر بیٹھے (ان کا حال) دیکھ رہے ہیں ﴿۳۵﴾
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾	مل گیا نا پورا پورا بدلہ کفار کو ان کے کرتوتوں کا ﴿۳۶﴾

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) (۸۳)

آیاتہا ۲۵ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱	جب آسمان پھٹ جائے گا ۝۱
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور تعمیل کرے گا اپنے رب کے حکم کی
وَحُقَّتْ ۝۲	اور اسے یہی زیب دیتا ہے ۝۲
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳	اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ۝۳
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا	اور نکال باہر کرے گی جو کچھ اس کے اندر ہے
وَتَخَلَّتْ ۝۴	اور خالی ہو جائے گی ۝۴
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور تعمیل کرے گی اپنے رب کے حکم کی
وَحُقَّتْ ۝۵	اور اسے یہی زیب دیتا ہے ۝۵
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ	اے انسان بے شک تو چلا جا رہا ہے اپنے رب کی طرف
كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶	کشاں کشاں بالآخر اس کے حضور پیش ہونا ہے تجھے ۝۶
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	تو پھر جسے دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ
بِيَمِيْنِهٖ ۝۷	اس کے دائیں ہاتھ میں ۝۷
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸	سو ضرور حساب لیا جائے گا اس سے آسان حساب ۝۸
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹	اور لوٹے گا وہ اپنے لوگوں میں شاداں و فرحاں ۝۹
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ	اور رہا وہ جس کو پکڑایا جائے گا

كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰
اعمالنامہ اس کا پیٹھ پیچھے سے ۝۱۰

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱
سو ضرور مانگے گا وہ موت ۝۱۱

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲
اور جا پڑے گا دہکتی آگ میں ۝۱۲

اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳
بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں مگن ۝۱۳

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴
بے شک اس نے سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں ہے پلٹ کر جانا ۝۱۴

بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ
کیوں نہیں ضرور پلٹنا ہے بے شک اس کا رب

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝۱۵
اس کے سارے کرتوت دیکھ رہا تھا ۝۱۵

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶
پس نہیں! قسم کھاتا ہوں میں شفق کی ۝۱۶

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝۱۷
اور رات کی اور اس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے ۝۱۷

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸
اور چاند کی جب وہ اوجِ کمال کو پہنچتا ہے ۝۱۸

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝۱۹
تم بھی ضرور چڑھو گے درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ) پر ۝۱۹

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۲۰
پھر کیا ہوا ہے ان کو کہ ایمان نہیں لاتے ۝۲۰

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ
اور جب پڑھا جاتا ہے ان کے سامنے قرآن

لَا يَسْجُدُوْنَ ۝۲۱
تو سجدہ نہیں کرتے ۝۲۱

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝۲۲
بلکہ یہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے جھٹلاتے ہیں اس کو ۝۲۲

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو

يُوْعُوْنَ ۝۲۳
انہوں نے بھر رکھا ہے اپنے دلوں میں ۝۲۳

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۴
پس بشارت دے دو ان کو دردناک عذاب کی ۝۲۴

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام

السجدۃ ۳

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾

ان کے لیے ہے ایسا اجر جو نہ ختم ہونے والا ہے ﴿٢٥﴾

اٰیاتُها ٢٢ — سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٨٥) (٢٧) — رُكُوْعُها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾

قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے ﴿١﴾

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾

اور روزِ (قیامت) کی جس کا وعدہ ہے ﴿٢﴾

وَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾

اور دیکھنے والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی ﴿٣﴾

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾

ہلاک کر دیے گئے کھائیاں کھودنے والے ﴿٤﴾

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾

(جن میں بھری ہوئی تھی) آگ خوب دہکتی ہوئی ﴿٥﴾

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾

جبکہ وہ اس کے گرد بیٹھے ہوئے تھے ﴿٦﴾

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

اور وہ، جو کچھ کر رہے تھے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾

مومنوں کے ساتھ خود دیکھ رہے تھے ﴿٧﴾

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ

اور نہیں بدلہ لیا تھا انہوں نے ان سے مگر

اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

اس کا کہ وہ ایمان لے آئے تھے اللہ پر

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾

جو سب پر غالب، ہر قسم کی حمد و ثنا کا سزاوار ہے ﴿٨﴾

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وہ جس کو زیبا ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾

اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے آگ میں جلایا مومن مردوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا	اور مومن عورتوں کو اس کے بعد توبہ بھی نہ کی
فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ	تو ان کے لیے ہے جہنم کا عذاب اور ان کے لیے ہے
عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾	سزا آگ میں جلنے کی ﴿۱۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ	نیک عمل ان کے لیے ہیں بہشت کے باغ ،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ	بہہ رہی ہوں گی جن کے نیچے نہریں ،
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾	یہی ہے کامیابی بہت بڑی ﴿۱۱﴾
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾	بے شک پکڑ تیرے رب کی بہت ہی سخت ہے ﴿۱۲﴾
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ	بے شک وہی تو ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے
وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾	اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا ﴿۱۳﴾
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾	اور وہی ہے بہت بخشنے والا بہت محبت کرنے والا ﴿۱۴﴾
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾	مالک عرش کا بڑی عظمت وشان والا ﴿۱۵﴾
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾	کر گزرنے والا اس (کام) کا جس کا ارادہ کرے ﴿۱۶﴾
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾	بھلا پہنچی ہے تم کو خبر لشکروں کی ؟ ﴿۱۷﴾
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾	فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی ﴿۱۸﴾
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾	لیکن یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے (لگے ہوئے) ہیں جھٹلانے میں ﴿۱۹﴾
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾	حالانکہ اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے ﴿۲۰﴾
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾	ان کا جھٹلانا بے سود ہے ، وہ قرآن ہے بڑی عظمت وشان والا ﴿۲۱﴾
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ﴿۲۲﴾

آیاتہا ۱۷ (۸۶) سُوْرَۃُ الطَّارِقِ مَکِّیَّۃٌ (۳۶) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱
قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی ۝۱

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲
اور کیا جانو تم کیا ہے وہ رات کو نمودار ہونے والا؟ ۝۲

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳
ایک تارا ہے چمکتا ہوا ۝۳

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴
یقیناً ہر متنفس پر ضرور (مقرر) ہے ایک نگہبان ۝۴

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵
سو ذرا غور کرے انسان کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ؟ ۝۵

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶
پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے ۝۶

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷
جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ اور پسلیوں کے ۝۷

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸
بے شک اللہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر بہر حال قادر ہے ۝۸

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹
جس دن جانچ پڑتال ہوگی سب چھپی باتوں کی ۝۹

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰
تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ کوئی مددگار ۝۱۰

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱
قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے ۝۱۱

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲
اور قسم زمین کی جو دبودا اگتے وقت، پھٹ جاتی ہے ۝۱۲

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝۱۳
بے شک کلام الٰہی یقیناً بات ہے دو ٹوک ۝۱۳

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴
اور نہیں ہے یہ کلام کوئی ہنسی مذاق ۝۱۴

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵
بے شک یہ لوگ چل رہے ہیں ایک چال ۝۱۵

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ (۱۶) — اور میں بھی چل رہا ہوں ایک چال (۱۶)

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ — پس چھوڑ دو ان کے حال پر اے نبیؐ! ان کافروں کو

اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۠ (۱۷) — ڈھیل دو ان کو اک ذرا کی ذرا (۱۷)

آیاتہا ۱۹ — (۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ (۱) — تسبیح کر اپنے رب کے نام کی جو سب سے بلند ہے (۱)

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ (۲) — جس نے پیدا کیا پھر تناسب قائم کیا (۲)

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ (۳) — اور جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی (۳)

وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۙ (۴) — اور جس نے نکالا چارا (۴)

فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ۭ (۵) — پھر بنا دیا اس کو کوڑا سیاہ (۵)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ (۶) — ضرور پڑھائیں گے ہم تمہیں پھر نہ بھولو گے تم (۶)

اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۭ (۷) — بجز اس کے جو چاہے اللہ، بے شک وہی جانتا ہے ظاہر کو بھی اور اس کو بھی جو پوشیدہ ہے (۷)

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ښ (۸) — اور سہولت دیں گے ہم تمہیں آسان طریقہ کی (۸)

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۭ (۹) — سو نصیحت کرتے رہو تم، اگر نصیحت نفع دے (۹)

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ (۱۰) — ضرور نصیحت قبول کرے گا وہ جسے خوف ہے اللہ کا (۱۰)

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ (۱۱) — اور گریز کرے گا اس سے جو ہو گا انتہائی بدبخت (۱۱)

الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾
وہ جو جا پڑے گا بڑی آگ میں ﴿۱۲﴾

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰى ﴿۱۳﴾
پھر نہ موت آئے گی اسے اس میں اور نہ زندہ ہی ہوگا ﴿۱۳﴾

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾
یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا خود کو ﴿۱۴﴾

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾
اور لیا نام اپنے رب کا پھر نماز پڑھی ﴿۱۵﴾

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۱۶﴾
لیکن ترجیح دیتے ہو تم تو دنیاوی زندگی کو ﴿۱۶﴾

وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۷﴾
جبکہ اُخروی زندگی بہت بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے ﴿۱۷﴾

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾
بے شک یہی بات لکھی ہوئی ہے پہلے صحیفوں میں بھی ﴿۱۸﴾

صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾
صحیفے ابراہیمؑ کے اور موسیٰؑ کے ﴿۱۹﴾

سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ مَكِّیَّةٌ (۸۸) (۶۸)

اٰیاتها ۲۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ﴿۱﴾
بھلا پہنچی تم کو خبر چھا جانے والی آفت (قیامت) کی ﴿۱﴾

وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾
کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے خوفزدہ ﴿۲﴾

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾
سخت مشقت کرنے والے تھکے ماندے ﴿۳﴾

تَصْلٰى نَارًا حَامِیَةً ﴿۴﴾
جھلس رہے ہوں گے وہ دہکتی آگ میں ﴿۴﴾

تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ ﴿۵﴾
پلایا جائے گا انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمے سے ﴿۵﴾

لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ
نہیں ہوگا ان کے لیے کھانے کو کچھ

اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ﴿۶﴾
مگر ایک خاردار خشک جھاڑی ﴿۶﴾

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۞ (۷)	جو نہ موٹا کرے اور نہ مٹائے بھوک (۷)
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ (۸)	کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے تر و تازہ (۸)
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ (۹)	اپنی کارگزاری پر خوش و خرم (۹)
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (۱۰)	بہشت بریں میں (۱۰)
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً (۱۱)	نہ سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات (۱۱)
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (۱۲)	اس میں چشمے ہیں رواں (۱۲)
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (۱۳)	اس میں مسندیں ہیں اونچی اونچی (۱۳)
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ (۱۴)	اور ساغر قرینے سے رکھے ہوئے (۱۴)
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ (۱۵)	اور گاؤ تکیے قطار در قطار (۱۵)
وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ (۱۶)	اور قالین بچھے ہوئے (۱۶)
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ (۱۷)	تو کیا نہیں دیکھتے یہ، اونٹ کو کہ کیسا عجیب، پیدا کیا گیا؟ (۱۷)
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ (۱۸)	اور آسمان کو کہ کس طرح بلند کیا گیا؟ (۱۸)
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (۱۹)	اور پہاڑوں کو کہ کس انداز سے جمائے گئے؟ (۱۹)
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (۲۰)	اور زمین کو کہ کس انداز سے بچھائی گئی؟ (۲۰)
فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ (۲۱)	سو اے نبیؐ! تم نصیحت کرتے رہو۔ تم ہو بس نصیحت کرنے والے (۲۱)
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ (۲۲)	نہیں ہو تم ان پر کوئی جبر کرنے والے (۲۲)
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ (۲۳)	مگر جس نے منہ موڑا اور انکار کیا (۲۳)
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ (۲۴)	سو عذاب دے گا اسے اللہ عذاب بہت بڑا (۲۴)

وقف لازم

إِنَّ إِلَيْنَآ إِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾
یقیناً ہماری ہی طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے ﴿۲۵﴾

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿۲۶﴾
پھر بے شک ہمارے ہی ذمہ ان سے حساب لینا ہے ﴿۲۶﴾

ع

آیاتہا ۳۰ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۸۹) (۱۰) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾
قسم ہے — فجر کی ﴿۱﴾

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾
اور دس راتوں کی ﴿۲﴾

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾
اور جفت کی اور طاق کی ﴿۳﴾

وَالَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾
اور رات کی — جب وہ جانے لگے ﴿۴﴾

هَلْ فِي ذٰلِكَ قَسَمٌ
بھلا ان میں کوئی قسم ہے

لِّذِي حِجْرٍ ﴿۵﴾
کسی صاحبِ عقل (کے غور و فکر) کے لیے؟ ﴿۵﴾

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ
کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیسا برتاؤ کیا

رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾
تمہارے رب نے قومِ عاد کے ساتھ؟ ﴿۶﴾

إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾
عادِ ارم اونچے اونچے ستونوں والی ﴿۷﴾

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾
وہ کہ نہیں پیدا کی گئی اس کی مثل (کوئی قوم) ملکوں میں ﴿۸﴾

وَثَمُودَ الَّذِينَ
اور قومِ ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾
تراشا سخت چٹانوں کو وادی میں ﴿۹﴾

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿۱۰﴾
اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ) ﴿۱۰﴾

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے سرکشی کی تھی دنیا کے ملکوں میں ﴿۱۱﴾

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾

اور بہت پھیلایا تھا ان میں فساد ﴿۱۲﴾

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾

آخرکار برسایا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا ﴿۱۳﴾

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾

بے شک تیرا رب گھات لگائے ہوئے ہے ﴿۱۴﴾

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ
رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ
فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

لیکن انسان (کا حال یہ ہے) کہ جب بھی آزماتا ہے اس کو
رب اس کا سو عزت بخشتا ہے اس کو اور نعمتیں دیتا ہے اس کو
تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے بہت عزت بخشی ہے مجھے ﴿۱۵﴾

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ
فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ
فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿۱۶﴾

لیکن پھر جب آزمائش میں ڈالتا ہے وہ اسے
اور تنگی کر دیتا ہے اس پر اس کے رزق میں
تو کہتا ہے کہ میرے رب نے ذلیل کر دیا مجھے ﴿۱۶﴾

كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿۱۷﴾

ہرگز نہیں! بلکہ تم اچھا سلوک نہیں کرتے یتیم کے ساتھ ﴿۱۷﴾

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿۱۸﴾

اور نہیں ترغیب دیتے تم ایک دوسرے کو مسکین کو کھانا کھلانے کی ﴿۱۸﴾

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ﴿۱۹﴾

اور کھا جاتے ہو تم میراث کا مال سارے کا سارا سمیٹ کر ﴿۱۹﴾

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

اور پیار کرتے ہو تم مال سے جی بھر کر ﴿۲۰﴾

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ
الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾

ہرگز نہیں! جب ریزہ ریزہ کر دی جائے گی
زمین کوٹ کوٹ کر ﴿۲۱﴾

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ
صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾

اور جلوہ فرما ہوگا تیرا رب اور فرشتے (کھڑے ہوں گے)
صف در صف ﴿۲۲﴾

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ

اور لائی جائے گی اس دن جہنم (سب کے سامنے)

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾

اس دن سمجھ آئے گی انسان کو مگر اب کیا حاصل، اس کے سمجھنے کا! ﴿۲۳﴾

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ﴿۲۴﴾

کہے گا کاش آگے بھیجے ہوتے میں نے (کچھ نیک عمل) اپنی اس زندگی کی خاطر ﴿۲۴﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾

پھر اس دن نہ عذاب دے گا اللہ کا سا عذاب کوئی اور ﴿۲۵﴾

وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

اور نہیں جکڑے گا اللہ کا سا جکڑنا کوئی اور ﴿۲۶﴾

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾

(نیک روح سے خطاب ہوگا) اے نفس مطمئنہ ﴿۲۷﴾

ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

واپس لوٹ اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی ﴿۲۸﴾

فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿۲۹﴾

پھر شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں ﴿۲۹﴾

وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿۳۰﴾

اور داخل ہو جا میری جنت میں ﴿۳۰﴾

آیاتها ۲۰ (۹۰) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (۳۵) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾

نہیں! قسم کھاتا ہوں میں اس شہر (مکہ) کی ﴿۱﴾

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

اور تم والے محمد ﷺ رہتے ہو اس شہر میں ﴿۲﴾

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

اور (قسم) باپ (آدم) کی اور اس کی اولاد کی ﴿۳﴾

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِىْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں ﴿۴﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝۵	کیا خیال کرتا ہے وہ یہ کہ نہیں بس چلے گا اس پر کسی کا؟ ۝۵
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝۶	کہتا ہے کہ اڑا دیا میں نے مال ڈھیروں ۝۶
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝۷	کیا سمجھتا ہے وہ یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے؟ ۝۷
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝۸	بھلا نہیں عطا کیں ہم نے اس کو دو آنکھیں؟ ۝۸
وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝۹	اور زبان اور دو ہونٹ؟ ۝۹
وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝۱۰	اور دکھا دی ہیں ہم نے اس کو (خیر و شر کی) دونوں راہیں ۝۱۰
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝۱۱	مگر نہ گزرا وہ دشوار گزار گھاٹی پر سے ۝۱۱
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝۱۲	اور کیا جانو تم کہ کیا ہے وہ گھاٹی؟ ۝۱۲
فَكُّ رَقَبَةٍ ۝۱۳	چھڑانا ہے گردن کا ۝۱۳
اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝۱۴	یا کھانا کھلانا کسی فاقے کے دن ۝۱۴
يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝۱۵	یتیم کو جو رشتہ دار ہو ۝۱۵
اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝۱۶	یا مسکین کو جو خاک میں پڑا ہوا ہو ۝۱۶
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر ہو بھی یہ کھلانے والا ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ	اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر و استقامت کی
وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝۱۷	اور وصیت کرتے رہے ایک دوسرے کو رحم کی ۝۱۷
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۱۸	یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے ۝۱۸
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے نہ مانا ہماری آیات کو
هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝۱۹	یہی ہیں بائیں بازو والے ۝۱۹
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝۲۰	ان پر آگ ہوگی چھائی ہوئی ۝۲۰

آیاتہا ۱۵ (۹۱) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝۱ — قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی ۝۱

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝۲ — قسم ہے چاند کی جب آتا ہے وہ پیچھے سورج کے ۝۲

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝۳ — قسم ہے دن کی جب نمایاں کر دیتا ہے وہ سورج کو ۝۳

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝۴ — قسم ہے رات کی جب چھپا لیتی ہے وہ سورج کو ۝۴

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝۵ — قسم ہے آسمان کی اور جیسا کہ اس نے اسے بنایا ۝۵

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝۶ — قسم ہے زمین کی اور جیسا کہ اس نے اسے پھیلایا ۝۶

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝۷ — قسم ہے نفسِ انسانی کی اور جیسا کہ اس نے اسے ہموار کیا ۝۷

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝۸ — پھر الہام کر دی اس پر بدی اس کی اور پرہیزگاری اس کی ۝۸

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝۹ — یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا نفس کو ۝۹

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝۱۰ — اور یقیناً نامراد ہو گیا وہ جس نے خاک میں ملایا اس کو ۝۱۰

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ۝۱۱ — جھٹلایا ثمود نے بسبب اپنی سرکشی کے ۝۱۱

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝۱۲ — جب بپھر کر اٹھا ان کا سب سے بڑا بدبخت شخص ۝۱۲

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ — تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے خبردار دور رہنا اللہ کی اونٹنی

وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ — اور اس کی پانی کی باری سے ! ۝۱۳

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۪ — مگر جھٹلایا انہوں نے اللہ کے رسول کو اور ہلاک کر دیا اونٹنی کو

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾

آخر کار تباہی و بربادی نازل کر دی ان پر ان کے رب نے بسبب ان کے گناہوں کے اور سب کو ہلاک کر کے، برابر کر دیا ان کو ﴿۱۴﴾

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

اور نہیں کوئی خوف اسے اس کے برے نتیجہ کا ﴿۱۵﴾

آیاتها ۲۱ (۹۲) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾

قسم ہے رات کی جب وہ ڈھانپ لے ﴿۱﴾

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾

اور دن کی جب وہ روشن ہو ﴿۲﴾

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ﴿۳﴾

اور قسم ہے اس (حکمت) کی کہ پیدا کیے اس نے نر و مادہ ﴿۳﴾

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾

بے شک تمہاری کوششیں مختلف قسم کی ہیں ﴿۴﴾

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾

سو وہ جس نے دیا (مال اللہ کی راہ میں) اور ڈرتا رہا ﴿۵﴾

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾

اور سچ مانا بھلائی کو ﴿۶﴾

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾

سو توفیق دیں گے ہم اس کو راحت کے راستے کی ﴿۷﴾

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾

اور وہ جس نے بخل کیا اور بے نیازی برتی ﴿۸﴾

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾

اور جھٹلایا بھلائی کو ﴿۹﴾

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾

تو ہم پہنچائیں گے اسے سختی میں ﴿۱۰﴾

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ

اور نہ کام آئے گا اس کے اس کا مال

اِذَا تَرَدّٰی ﴿۱۱﴾	جب گرے گا وہ دوزخ کے گڑھے میں ﴿۱۱﴾
اِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰی ﴿۱۲﴾	بے شک ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا ﴿۱۲﴾
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَ الْاُوْلٰی ﴿۱۳﴾	اور بے شک ہم ہی مالک ہیں آخرت کے اور دنیا کے بھی ﴿۱۳﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰی ﴿۱۴﴾	پس میں نے خبردار کر دیا ہے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے ﴿۱۴﴾
لَا یَصْلٰهَآ اِلَّا الْاَشْقَی ﴿۱۵﴾	نہیں جھلسے گا اس میں مگر وہ انتہائی بدبخت ﴿۱۵﴾
الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۱۶﴾	جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ﴿۱۶﴾
وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی ﴿۱۷﴾	اور بچا لیا جائے گا اس سے وہ بڑا پرہیزگار ﴿۱۷﴾
الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰی ﴿۱۸﴾	جو دیتا ہے اپنا مال پاکیزگی کی خاطر ﴿۱۸﴾
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ	جبکہ نہ ہو کسی کا اس پر کوئی ایسا احسان
تُجْزٰٓی ﴿۱۹﴾	کہ اس کا بدلہ دیا جائے ﴿۱۹﴾
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ﴿۲۰﴾	وہ دیتا ہے محض خوشنودی چاہنے کی خاطر اپنے رب اعلیٰ کی ﴿۲۰﴾
وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ﴿۲۱﴾	اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا ﴿۲۱﴾

آیاتها ۱۱ (۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّیَّةٌ (۱۱) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰی ﴿۱﴾	قسم ہے روز روشن کی ﴿۱﴾
وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾	اور رات کی جب وہ چھا جائے ﴿۲﴾
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ	نہیں چھوڑا تم کو اے محمد تمہارے رب نے

وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾ — اور نہ وہ ناراض ہوا ﴿۳﴾

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰى ؕ﴿۴﴾ — اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لیے پہلے دور سے ﴿۴﴾

وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ — اور عنقریب (وہ کچھ) عطا کرے گا تمہیں

رَبُّكَ فَتَرۡضٰى ؕ﴿۵﴾ — تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے تم ﴿۵﴾

اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ۪﴿۶﴾ — کیا نہیں پایا تمہارے رب نے تم کو یتیم پھر ٹھکانا فراہم کیا ﴿۶﴾

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۪﴿۷﴾ — اور پایا تم کو ناواقفِ راہ تو راہ دکھائی ﴿۷﴾

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰى ؕ﴿۸﴾ — اور پایا تم کو تنگدست سو غنی کر دیا ﴿۸﴾

فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ ؕ﴿۹﴾ — لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرنا ﴿۹﴾

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ؕ﴿۱۰﴾ — اور جو سوالی ہو (اسے) نہ جھڑکنا ﴿۱۰﴾

وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾ — اور جو نعمتیں ہیں تمہارے رب کی ان کو خوب بیان کرتے رہنا ﴿۱۱﴾

(۹۴) سُوۡرَةُ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مَكِّيَّةٌ (۱۲)

آیاتہا ۸ — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۙ﴿۱﴾ — (اے محمدؐ) کیا نہیں کھول دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ ﴿۱﴾

وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۙ﴿۲﴾ — اور اتار دیا ہم نے تم پر سے بوجھ تمہارا ﴿۲﴾

الَّذِىۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۙ﴿۳﴾ — وہ (بوجھ) جو توڑے دے رہا تھا تمہاری کمر ﴿۳﴾

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ﴿۴﴾ — اور بلند کر دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر ﴿۴﴾

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۙ﴿۵﴾ — تو بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ﴿۵﴾

اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ؕ﴿۶﴾	یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ﴿۶﴾
فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾	پھر اب جبکہ فارغ ہو چکے ہو تم تو محنت کرو (فرائض نبوت میں) ﴿۷﴾
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾	اور اپنے رب کی طرف دل لگائے رکھو ﴿۸﴾

آیاتہا ۸ (۹۵) سُوۡرَةُ التِّيۡنِ مَكِّيَّةٌ (۲۸) رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ ۙ﴿۱﴾	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ﴿۱﴾
وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ ۙ﴿۲﴾	اور طورِ سینا کی ﴿۲﴾
وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِيۡنِ ۙ﴿۳﴾	اور اس شہر امن والے کی ﴿۳﴾
لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ	بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو
فِىۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ ﴿۴﴾	بہترین ساخت پر ﴿۴﴾
ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِيۡنَ ۙ﴿۵﴾	پھر پھینک دیا ہم نے اس کو سب نیچوں سے نیچے ﴿۵﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور کیے انہوں نے نیک کام
فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ؕ﴿۶﴾	سو ان کے لیے ہے اجر بے انتہا ﴿۶﴾
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعۡدُ	پھر کون جھٹلا سکتا ہے تم کو (اے نبیؐ) اس کے بعد،
بِالدِّيۡنِ ؕ﴿۷﴾	جزا و سزا کے معاملہ میں ﴿۷﴾
اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸﴾	کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم؟ ﴿۸﴾

آیاتہا ۱۹ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۹٦) (۱) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۞ ①	پڑھو (اے نبیؐ) اپنے رب کا نام لے کر جس نے پیدا کیا ①
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۞ ②	پیدا کیا انسان کو (نطفۂ مخلوط کے) جمے ہوئے خون سے ②
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③	پڑھو اور تمہارا رب بڑا ہی کریم ہے ③
الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④	جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعہ سے ④
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤	سکھایا انسان کو وہ علم جو نہیں جانتا تھا وہ ⑤
كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ⑥	خبردار! بے شک انسان ضرور سرکش ہو جاتا ہے ⑥
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑦	اس بنا پر کہ دیکھتا ہے وہ خود کو بے نیاز ⑦
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑧	بے شک تیرے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑧
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ⑨	بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو منع کرتا ہے ⑨
عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ⑩	ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ⑩
اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ⑪	بھلا دیکھو تو اگر ہو (وہ بندہ) راہِ راست پر ⑪
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑫	یا تلقین کرتا ہو پرہیزگاری کی ⑫
اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑬	تمہارا کیا خیال ہے اگر جھٹلاتا ہو یہ (منع کرنے والا) اور منہ موڑتا ہو ⑬
اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭	کیا نہیں جانتا وہ کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے؟ ⑭
كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ	خبردار! اگر نہ باز آیا وہ

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝۱۵ | تو ضرور گھسیٹیں گے ہم اسے پیشانی کے بل ۝۱۵
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝۱۶ | پیشانی جو جھوٹی بھی ہے خطا کار بھی ۝۱۶
فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝۱۷ | پس بلا لے وہ اپنے حامیوں کی ٹولی کو ۝۱۷
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝۱۸ | ہم بھی بلائے لیتے ہیں عذاب کے فرشتوں کو ۝۱۸
كَلَّا ۖ لَا تُطِعْهُ | خبردار! نہ مانو کہا اس کا
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ۝۱۹ (السجدة) | اور سجدہ کرو (اپنے رب کو) اور قرب حاصل کرو ۝۱۹

(۹۷) سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵)

آیاتها ۵ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ | یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے قرآن کو شبِ قدر میں ۝۱
وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ | اور کیا جانو تم کہ کیا ہے شبِ قدر؟ ۝۲
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ | شبِ قدر بہتر ہے
مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ | ہزار مہینوں سے ۝۳
تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ | اترتے ہیں فرشتے اور روح
فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ | اس رات میں اپنے رب کے اذن سے،
مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝۴ | ہر حکم لے کر ۝۴
سَلَامٌ هِيَ | سراسر سلامتی ہے یہ رات
حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵ | طلوعِ فجر تک ۝۵

ایاتہا ۸ (۹۸) سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۰) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ
ہرگز نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہیں اہلِ کتاب میں سے

وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ
اور مشرکوں میں سے باز آنے والے (اپنے کفر سے)

حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَۃُ ①
جب تک کہ (نہ) آتی ان کے پاس روشن دلیل ①

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
(یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے

یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَۃً ②
جو پڑھ کر سنائے پاک صحیفے ②

فِیْهَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ③
جن میں لکھی ہوئی ہیں تحریریں راست اور درست ③

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ
اور نہیں بٹے فرقوں میں وہ لوگ جنہیں دی گئی کتاب

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنَۃُ ④
مگر اس کے بعد کہ آ گئی تھی ان کے پاس واضح دلیل ④

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ
اور نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۙ حُنَفَآءَ
خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے اپنے دین کو۔ یکسو ہو کر

وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ
اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ

وَذٰلِکَ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ ⑤
اور یہی ہے نہایت صحیح اور درست دین ⑤

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
بے شک وہ جنہوں نے انکار کیا (محمد کی نبوت کا)

مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ
اہلِ کتاب اور مشرکوں میں سے ہوں گے جہنم کی آگ میں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا
ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

أُولَٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾
یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بدتر ﴿٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
بے شک وہ جو ایمان لائے (اہلِ کتاب میں سے)

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
اور کیے انہوں نے نیک عمل۔

أُولَٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾
یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بہتر ﴿٧﴾

جَزَآؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ
جزا ہے ان کی ان کے رب کے ہاں جنتیں سدا بہنے والی

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَآ
جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں سدا رہیں گے وہ ان میں

أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا
ہمیشہ ہمیشہ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے

عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٨﴾
اللہ سے۔ یہ ہے (صلہ) اس شخص کا جو ڈرتا رہا اپنے رب سے ﴿٨﴾

آیاتہا ۸ — (۹۹) سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳) — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾
جب ہلا ڈالی جائے گی زمین اپنی پوری شدت سے ﴿١﴾

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾
اور نکال باہر کرے گی زمین اپنے سارے بوجھ ﴿٢﴾

وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾
اور کہے گا انسان اسے کیا ہو گیا؟ ﴿٣﴾

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾
اس دن کہہ ڈالے گی زمین اپنے (اوپر بیتے ہوئے) حالات ﴿٤﴾

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾
اس لیے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا ہے اسے (ایسا کرنے کا) ﴿٥﴾

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا
اس دن پلٹیں گے لوگ گروہ در گروہ۔

لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾
تاکہ دکھائے جائیں انہیں اعمال ان کے ﴿٦﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ — سو جس نے کی ہوگی ذرّہ برابر نیکی دیکھ لے گا وہ اسے ۝٧

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨ — اور جس نے کی ہوگی ذرّہ برابر بدی دیکھ لے گا وہ اسے ۝٨

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

آیاتها ۱۱ (۱۰۰) (۱۴) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝١ — قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے ہانپتے (گھوڑوں) کی ۝١

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝٢ — جو چنگاریاں جھاڑتے ہیں (ٹاپوں) کی ٹھوکر سے ۝٢

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝٣ — پھر چھاپہ مارتے ہیں صبح سویرے ۝٣

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝٤ — پھر اڑاتے ہیں اس موقع پر گرد وغبار ۝٤

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝٥ — پھر اندر جا گھستے ہیں اسی حالت میں کسی مجمع کے ۝٥

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝٦ — بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ۝٦

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝٧ — اور بے شک وہ اس حقیقت پر خود گواہ ہے ۝٧

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝٨ — اور بے شک وہ مال کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے ۝٨

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ — تو کیا نہیں جانتا وہ (اس وقت کو) جب نکالا جائے گا

مَا فِى الْقُبُوْرِ ۝٩ — وہ جو قبروں میں (مدفون) ہے؟ ۝٩

وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۝١٠ — اور ظاہر کر دیے جائیں گے وہ بھید جو سینوں میں ہیں ۝١٠

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ — یقیناً ان کا رب ان سے

يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝١١ — اس دن خوب باخبر ہوگا ۝١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۙ ①	وہ عظیم حادثہ! ①
مَا الْقَارِعَةُ ۚ ②	کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ②
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ ③	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ③
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ ④	وہ دن جب ہوں گے انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند ④
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۞ ⑤	اور ہوں گے پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی مانند ⑤
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ⑥	تو وہ شخص کہ ہوں گے وزن دار اعمال اس کے ⑥
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ ⑦	سو وہ ہوگا دل پسند عیش میں ⑦
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ⑧	اور وہ شخص کہ ہوں گے ہلکے اعمال اس کے ⑧
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ ⑨	تو ہوگا اس کا ٹھکانا گہرا گڑھا ⑨
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ ⑩	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ؟ ⑩
نَارٌ حَامِيَةٌ ۧ ⑪	آگ ہے دہکتی ہوئی ⑪

(۱۰۲) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (۱۶) — اٰیاتها ۸ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْهٰىكُمُ	غفلت میں ڈالے رکھا تم کو

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ — ایک دوسرے سے بڑھ کر، زیادہ سے زیادہ (دنیا) حاصل کرنے کی ہوس نے ﴿۱﴾

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۭ﴿۲﴾ — یہاں تک کہ جا دیکھیں تم نے قبریں ﴿۲﴾

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ — خبردار! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ﴿۳﴾

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۭ﴿۴﴾ — پھر سن لو! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ﴿۴﴾

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ — دیکھو! اگر معلوم ہوتا تمہیں (اس روش کا انجام)

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۭ﴿۵﴾ — یقینی علم کی حیثیت سے تو تم ہرگز ایسا نہ کرتے ﴿۵﴾

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿۶﴾ — جان لو تم ضرور دیکھو گے جہنم کو ﴿۶﴾

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿۷﴾ — پھر تم ضرور دیکھو گے اسے یقین کی آنکھ سے ﴿۷﴾

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۧ﴿۸﴾ — پھر ضرور باز پرس ہو گی تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ﴿۸﴾

آیاتها ۳ — (۱۰۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳) — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ — قسم ہے زمانے کی ﴿۱﴾

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ — یقیناً، انسان خسارے میں ہے ﴿۲﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور کرتے رہے نیک عمل

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ڏ — اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو حق کی

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۧ﴿۳﴾ — اور تلقین کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر کی ﴿۳﴾

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) (۱۰۴) رکوعہا ۱ آیاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ — تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) طعنے دینے اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے ﴿۱﴾

الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ — جو جمع کرتا رہا مال اور گن گن کر رکھتا رہا اسے ﴿۲﴾

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ — سمجھتا ہے کہ بے شک اس کے مال نے زندۂ جاوید کر دیا ہے اسے ﴿۳﴾

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۖ﴿۴﴾ — ہرگز نہیں! ضرور اور بہر حال پھینکا جائے گا وہ حطمہ میں ﴿۴﴾

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾ — اور کیا جانو تم کیا ہے حطمہ؟ ﴿۵﴾

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ — اللہ کی آگ ہے، دہکائی ہوئی ﴿۶﴾

الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾ — جو جا پہنچے گی دلوں تک ﴿۷﴾

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ — بے شک وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی ﴿۸﴾

فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۧ﴿۹﴾ — اونچے اونچے ستونوں میں ﴿۹﴾

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹) (۱۰۵) رکوعہا ۱ آیاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ — کیا نہیں دیکھا تم نے کیا معاملہ کیا تمہارے رب نے

بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ۝۱
ہاتھی والوں کے ساتھ ؟ ۝۱

اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَهُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ ۝۲
کیا نہیں کر دیا ان کے داؤ کو غلط ؟ ۝۲

وَّاَرۡسَلَ عَلَیۡهِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ ۝۳
اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ ۝۳

تَرۡمِیۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ۝۴
پھینکتے تھے وہ ان پر پتھریاں کنکر کی ۝۴

فَجَعَلَهُمۡ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ ۝۵
پھر کر دیا اللہ نے ان کو مانند کھائے ہوئے بھس کے ۝۵

آیاتها ۴ — (۱۰۶) سُوۡرَةُ قُرَیۡشٍ مَّکِّیَّةٌ (۲۹) — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ۝۱
اس واسطے کہ الفت پیدا کر دی اللہ نے قریش میں ۝۱

اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیۡفِ ۝۲
مانوس کر کر ان کو تجارتی سفروں سے، سردیوں میں اور گرمیوں میں ۝۲

فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَیۡتِ ۝۳
سو چاہیے کہ عبادت کریں وہ اس گھر کے رب کی ۝۳

الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ
جس نے کھانے کو دیا انہیں بھوک میں

وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ۝۴
اور امن بخشا ان کو خوف سے ۝۴

آیاتها ۷ — (۱۰۷) سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡنِ مَکِّیَّةٌ (۱۷) — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ۝۱
بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے جزا و سزا کو ؟ ۝۱

فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝۲ | سو یہ وہی شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو ۝۲

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ۝۳ | اور نہیں ترغیب دیتا ہے مسکین کا کھانا دینے کی ۝۳

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ | پس تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے ۝۴

الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ | جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ۝۵

الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۝۶ | جو ریا کاری کرتے ہیں ۝۶

وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷ | اور نہیں دیتے برتنے کی چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی ۝۷

آیاتها ۳ (۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّیَّةٌ (۱۵) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ | بے شک ہم نے عطا کیا تم کو (اے محمدؐ) الکوثر ۝۱

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ | لہٰذا نماز پڑھو تم اپنے رب کے لیے اور قربانی کرو ۝۲

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳ | یقیناً جو دشمن ہے تمہارا وہی ہوگا بے نام ونشان ۝۳

آیاتها ۶ (۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّیَّةٌ (۱۸) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ | کہہ دو اے منکرو! ۝۱

لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ | نہیں عبادت کرتا میں جن کی عبادت کرتے ہو تم ۝۲

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ | اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس کی جس کی عبادت کرتا ہوں میں ۝۳

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ | اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں ان کی جن کی عبادت تم نے کی ۝۴

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ | اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۝۵

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶ | تمہارے لیے ہے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ۝۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ | جب آجائے مدد اللہ کی اور فتح (نصیب ہو جائے) ۝۱

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ | اور دیکھ لو تم (اے نبی) لوگوں کو کہ داخل ہو رہے ہیں وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج ۝۲

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳ | تو تسبیح کرو تم اپنے رب کی، اس کی حمد کے ساتھ اور بخشش مانگو اس سے بے شک وہی ہے توبہ قبول کرنے والا ۝۳

اٰیاتھا ۵ — سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ — (۱۱۱) (۶) — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ | ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ابولہب کے اور نامراد ہو گیا وہ ۝۱

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝۲ | نہ کام آیا کچھ، اس کے مال اس کا اور (نہ) وہ جو اس نے کمایا ۝۲

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ — عنقریب جا پڑے گا وہ لپٹیں مارتی آگ میں ③

وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤ — اور اس کی بیوی بھی، اٹھائے پھرنے والی ایندھن ④

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥ — اس کی گردن میں (ہوگی) رسی مونجھ کی ⑤

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (١١٢) (٢٢)

آیاتہا ٤ — رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ — کہو وہ اللہ ہے یکتا ①

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ — اللہ بے نیاز ہے، سب اس کے محتاج ②

لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ — نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ③

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ — اور نہیں ہے اس کا ہمسر بھی کوئی ④

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (١١٣) (٢٠)

آیاتہا ٥ — رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ — کہو پناہ مانگتا ہوں میں صبح کے رب کی ①

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ — شر سے ان چیزوں کے جو اس نے پیدا کیں ②

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ — اور شر سے اندھیرے کے جب چھا جائے وہ ③

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ — اور شر سے گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے ④

وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ — اور شر سے حاسد کے جب حسد کرے وہ ۝۵

ایاتہا ۶ — سُوۡرَةُ النَّاسِ مَکِّیَّةٌ (۱۱۴) (۲۱) — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱	کہو پناہ مانگتا ہوں میں انسانوں کے رب کی ۝۱
مَلِكِ النَّاسِ ۝۲	انسانوں کے بادشاہ کی ۝۲
اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳	انسانوں کے معبود کی ۝۳
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝۴	شر سے وسوسہ ڈالنے والے کے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے ۝۴
الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝۵	جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے دلوں میں ۝۵
مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶	وہ جنوں میں سے ہو خواہ انسانوں میں سے ۝۶

دُعَاءِ خَتۡمِ الۡقُرۡاٰن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسۡ وَحۡشَتِیۡ فِیۡ قَبۡرِیۡ ۔ اَللّٰهُمَّ ارۡحَمۡنِیۡ بِالۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ وَاجۡعَلۡهُ لِیۡ اِمَامًا وَّ نُوۡرًا وَّ هُدًی وَّ رَحۡمَةً ۔ اَللّٰهُمَّ ذَکِّرۡنِیۡ مِنۡهُ مَا نَسِیۡتُ وَ عَلِّمۡنِیۡ مِنۡهُ مَا جَهِلۡتُ وَارۡزُقۡنِیۡ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیۡلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجۡعَلۡهُ لِیۡ حُجَّةً یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ (اٰمِیۡن)

اے اللہ! دور فرما میری پریشانی میری قبر میں اے اللہ! رحم فرما مجھ پر قرآنِ عظیم کی برکت سے اور بنا تو قرآن کو میرے لیے پیشوا، روشنی، ہدایت اور رحمت اے اللہ! یاد دلا تو مجھے قرآن میں سے جو میں بھول گیا ہوں اور سکھلا دے تو مجھے اس میں سے جو میں نہیں جانتا اور نصیب فرما تو مجھے اس کی تلاوت رات کے وقت اور دن کے وقت اور بنا تو اس کو میرے لیے حجت اے ربّ العالمین (قبول فرما)

تصدیق: قرآن آسان تحریک کے شائع کردہ ترجمۂ قرآن حکیم کے تیسویں پارے عَمَّ کا عربی متن میں نے حرفاً حرفاً پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس میں اعراب وغیرہ کی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآنِ حکیم کے متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو جاتی ہو۔ [illegible]